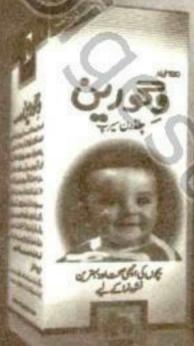








المران يرب چلاران يرب چلاران يرب





بچوں کی اچھی صحت اور بہترین نشونما کے لیے م**ینا ہے تربین!** م



Find Un: Facebook com E.M.A Pharma

س ایم اث داریا 1,5 کلو میشر مینصل آباد روڈ ، او کاڑ ہ

Ph: +92-44-2514023-4123



Baby Diapers

ابملا... سکونکاسان

THE BUTTES & EUFSPILE TIME اب منفر دخصوصیات لئے، 100 روپے کی بحیت کیما تھ تاكة بلى ليمين مؤن كالماش



Breathable It ensures air flow to the backsheet and

keeps boby's skin dry.



Absorbent The super obsociawnt toca gives your hoby rush-free protection

for a long time.

Elastic Waistband

its elastic waistband is super stretchy and fits perfectly.

Stick Lock Sticky

SIS

Strong duroble tape that is oil and powder resistant.

Urine Acidity Reduction UAR

> Neutralizes acidity and protects the boby's skin.

Soft Touch

Super soft backsheet that is soft like baby's skin.

No Leakage

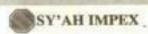
Super absorbency and strong grip ensures no leakage.





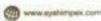






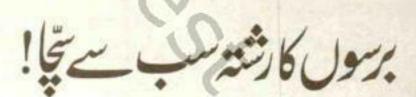






VEARS 4/2



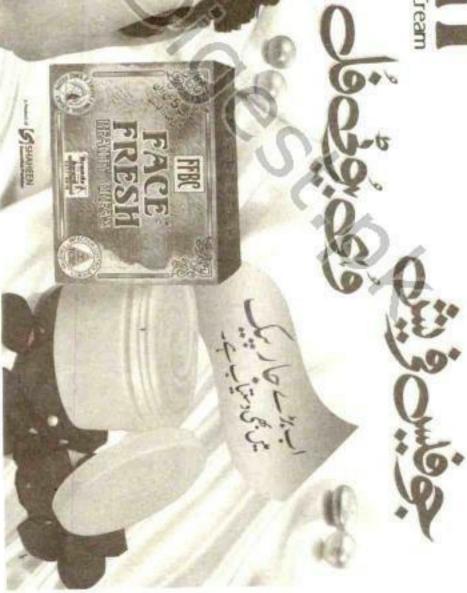




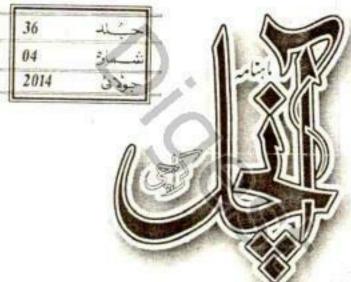
CAMIL DET OFFICE PRINTERS OF THE PRINTERS OF T

BeautyCream

Complete Beauty Treatment





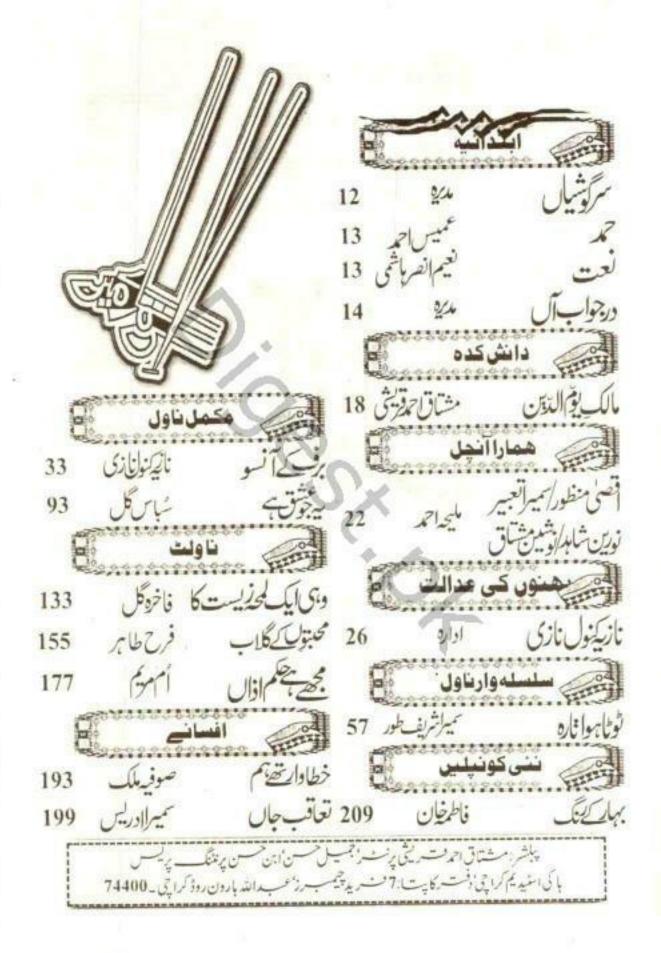


اشتارات اور معرفامات 0300-8264242

ركن آل چاكستان نيوزېيپر زسوسائنى ژكن كونسل آف چاكستان نيوزېيپرزايدير ركن كونسل آف چاكستان نيوزېيپرزايدير

aanchalpk.com
aanchalnovel.com
www.aanchalpk.com/blog
onlinemagazinepk.com/recipes
info@aanchal.com.pk

Ilfacebook.com/women.magazine twitter.com/pkwomenmagazine



خطاد کتابت کاپتانایت کاپتانایت کنت کو بست کی بیشت کتاب کاپتانایت کاپتانایت کاپتانایت کاپتانایت کاپتانایت کاپتانایت کاپتانایت کی مطاوعت می مطاوعت کاپتان کاپتانایت کاپ

EM-

'' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عندے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فربایا: تم میں ہے جو فخص کی ایسےآ دی کو دیکھیے جواس ہے زیادہ مال دار ہوادراس سے زیادہ اچھی شکل وصورت کا ہو (اوراس کو د کھے کرا چی حالت پرناشکری ہو) تو اسے چاہیے کہ وہ اس محض پرنظر ڈالے جواس سے کم تر ہو۔'' (متنق علیہ)

_رُوشيال

الستلام عليم ورحمة الشدو بركانة

جولائي ١١٠٠ وكاآ كل عاضر مطالعه

(١)كونى نيار چدي تام عنكالاجائ (جوفى الحال مكن ديس)

(۲)32 صفحات كالم ازكم اضافه كرديا جائے اور قيمت ساٹھ رويے كردي جائے۔

(٣) 24 صفحات كالضافه كرديا جائے اور قيمت ساٹھ روپي آوري جائے (قيمت ميں اضافے كامطالبه تمام ايجنث حضرات بھي

Utes

() فعاص نبرجوعيد نبير بقره عيد نبرسالكره نبر كے طور پرشائع كيے جاتے ہيں انہيں كم ازكم 96 صفحات كالضافے كے ساتھ شائع كيا

جائے اور قیت 75 رویے د کھدی جائے۔

محتر م بہنوں ہم اب تک تمام خبادیز کوجع کر ہے ہے۔ ہیں اب ناصرف لکھنے دالی بہنوں کا بلکہ قاری بہنوں کا بھی کہنا ہے کہ گیل ایک بغنے بھی نہیں چلنا 'بہنوں کی محبت اور اصوار اب چونک رائٹ کی ایس بدلنے لگاہاں لیے مجبوراہم اپنا مقدما پی قاری بہنوں کی عدالت میں لے کرحاضر ہیں فیصلہ آپ نے کرنا ہے۔ آئل کی قیمت اگست سے کیا ہوئی چاہیے بقینا میں بھی اور اوار وا کچل بھی آپ کی موثر رائے کا احترام کرنا ہے اور ہمیشہ کرے گان شاء اللہ۔

食食しいこうしてり بہن نازیہ کول نازی طویل عرصے بعدایک شہکار کمل ناول کے ساتھ شریک محفل ١٠٠٠ كآنو بهن فاخروگل این مخصوص انداز کے ساتھ شرکی محفل ہیں۔ بهن سباس کل ایسے مخصوص انداز کے ساتھ دشریک محفل ہیں۔ الك لحدزيت كا المايدون ب فرح طابر محبتول محي كلاب تقسيم كرداي بين-المر محتول كال صوفر ملک نے بہت ہی اچھے پیرائے میں افسان تحریر کیا ہے۔ 公会としてある تميراادريس إبي افسان كساتحديكي بارشر يكمحفل بن-الاتعاقب جان فاطمه خان ی کونجیس میں شریک محفل ہیں۔ الم ممار كريك الطي اوتك لسالتدجا فظء

> دعا کو قیصرآ رأ

جولائی 2014 😘 📆 🖟 آنچل

نعاف

جہاں فیض کا سمندر رواں رہتا ہے وہاں ہر بل عجب سال رہتا ہے نعت کہتے بلکیں میری بھیگ جاتی ہیں افتیار میں یہ میرے کہاں رہتا ہے محل لحد آجائے پیام حاضری مر آگ یل یہ گماں رہتا ہے مدینه کی گلی میں ہو میرا گھر ول میں یہ میرے ارمان رہتا ہے سر زمين مدينه پنج جائے جو بھی بن کے آگ کا مہمال رہتا ہے بلا لیں اینے غلام کو بھی پاس ای جانب انفر کا دھیاں رہتا ہے نعیم انفر ہاشی جھنگ

WY TO THE TOTAL TO

آفت میں مصیب میں خدائی یادآتا ہے حسرت میں ضرورت میں خدا ہی یادآتا ہے ہر حادثہ نشانی ہے بہاں ہر ذات فانی ہے ونیا کے سامان عبرت میں خدا بی یادآتا ہے مجھی تو مجسم نوری تو مجھی مجسم خاک ہے ہر بندے کو ہرصورت میں خداجی یادآتا ہے ای کے آسرے پیسب کارواں رواں میں بحرودشت كي وسعت مين خدا أي يادآتا با ب بہک جانا تو بشر کی پرانی گمزوری ہے مگر اے گناہ کی ندامت میں خدا ہی یادآتا ہے اس درجه میں بی نام آنا بڑی بات ہے عمیس جن لوگوں کو فرصت میں خدا ہی یادآتا ہے مميس احمر..... جھنگ صدر

editor_aa@aanchal.com.pk www.facebook.com/EDITORAANCHAL

درجواآكِ

نازیه محنول نازیهارون آباد و نیر نازی اشادوآ بادر بو آپل کی مشهور مصنفه و مایه نازشاعره کا نام کی تعارف کا محتاج نہیں۔ انہوں نے جو بھی تکھا گویا لکھنے کاحق ادا کردیا، قلم کی طاقت کو جہاد بالقلم کے لیے استعمال کیا ادر کررہی ہیں، گزشتہ سال آپیل میں مقبولیت حاصل کرنے والا ناول ' جمیل کنارہ کنگر' کتابی صورت میں شائع ہونے ہو آپیل کی پوری فیم کی جانب سے آپ کو ڈھیروں مبارک باد۔ بوری فیم کی جانب سے آپ کو ڈھیروں مبارک باد۔ مید ہے آپ کا میناول دیگر ناولوں کی طرح شہرت کی بلندیوں کو چھو جائے گا' اللہ تعالیٰ آپ کوشہرت دوام عطا فرمائے' آمین۔

مهر گل اور نگی تائون کواچی
مهر گریا! شاد رہو خطی و نارائسی ہے جر پور خط
موسول ہوا ساتھ ہی طنز میں دوباایک عدد شعر بھی اتنے
پر جگمگا رہا تھا۔ بہر حال ہمیں آپ کا خفا خفا انداز بھی
ہے حد بھایا اور بے تحاشا پیار بھی آیا ہے جواب شکوہ
بھی س لیس ہم نے آپ کی کمی ضرور محسوں گی تھی اوراسی
لیے آپ کی دیگر نگارشات جو ہمارے پاس محفوظ تھیں
وہ شامل کر کی تھیں دیگر سلسلوں میں اپنی پرانی نگارشات
وہ شامل کر کی تھیں دیگر سلسلوں میں اپنی پرانی نگارشات
د کیے کر آپ کو ہماری بات پر یقیدنا یقین آپنی جائے گا شعر کے جواب میں عرض ہے
شعر کے جواب میں عرض ہے
جو تونییں تھا شریک محفل قصور تیرا ہے یا کہ میرا؟

جوتو مبیں تھاشر یک عفل قصور تیرا ہے یا کہ میرا؟ اب فیصل آپ کوخود کرنا۔

چنده چوهدری مستحویلیاں کینٹ چنده!مثل چنداروژن رہؤ پانچ سال کی طویل غیر

عاضری کے بعدایک مرتبہ پھر برنم آفیل میں شرکت پر خوش آ مدید۔ آپ کا کہنا بجائے شادی کے بعد ذمہ داریاں بے شک بہت بڑھ جاتی ہیں بیاتو قید حیات بامشقت کا نام ہے ای مناسبت ہے آپ کا شعر بھی پندا آیا بہر حال آپ کی تحریر موصول ہوگئ ہے بہت جلد پڑھ کرآپ کواپنی رائے ہے گاہ کردیں گے۔

حمیوا نگاه ملك وال و تیر تمیرا! سدات می رمودالله بیجاندوتعالی نے آپ کوایک بار کھرا تی رحمت سے مالا مال کیا آپ کو بہت بہت مبارک بادراللہ سبحاندوتعالی آپ دونوں کو صحب کا ملہ عطافر مائے آ مین د

امبر گل جھڈو' سندہ فریر امبر گل جھڈو' سندہ فری ہوئی امبر اشادوآ بادر ہوئیہ جان کر بے حدخوثی ہوئی کہ آپ کے امر کے مہمان بنے جارے ہیں بھی معادت کے حصول پر ہماری جانب ہے ہی ڈھیروں مبارک باد۔اللہ تعالیٰ آپ کو خوجیوں ہے ہمر پورزندگی عطافر مائےآ مین جان کے حداجھالگا۔

عائشہ خان تنڈو محمد خان عائی و گرنگارشات کافی تاخیر موصول ہوتی ہیں اس لیے شرف قبولیت کافی تاخیر موصول ہوتی ہیں اس لیے شرف قبولیت محروم رہ جاتی ہیں۔ اب بھی و گیرتمام سلیلے فائنل ہو چکے ہیں جہاں گنجائش تھی وہاں آپ کوموقع دیا گیا ہے آ کینہ اور درجواب آ ل کے علاوہ دیگر سلسلول کی ڈاک ہم رکھ لیتے ہیں وہ آ کندہ ماہ بھی استعمال ہوجائی ہے۔ امبرگل ہے آپ بیغامات کے ذریعے ہی رابط کرسکتی ہیں آپلی کی پہندیدگی کاشکر ہیں۔

سلمی فہیم گل سلمور اچھی سلمی اسداخش رہؤ ہماری جانب ہے آپ کو بھی رمضان مبارک موسم کا حال کیا پوچھتی ہیں ملکی حالات کی طرح میہ بھی شدید گرم ہیں۔ آپ کا افسانہ دوستی تو تھے ہم گر' ضرور شائع ہوا ہے لیکن اب ا

حولاني 2014 — أنچل

قط وارصورت میں آ مے بڑھانا فی الحال مشکل ہے قسط وار کہانیوں کا پہلے ہی آیک ڈھر موجود ہے اس لیے معذرت امید ہے بجھ یا کیں گی۔

مھو کش ملک نامعلوم پیاری مہر! جیتی رہو آپ کی تحریر ''یفین محکم'' آ کچل کے صفحات پراپنی جگہ نہ بنا کی وجہ یہ ہے کہآپ نے موضوع کے انتخاب میں غلطی کی ہے بہر حال اس غلطی سے بیا ندازہ ہوا کہآپ کا انداز تحریر کافی بہتر ہے بس تھوڑی محنت اور مطالعہ وسیع کرنے کی ضرورت ہے۔گڑیا آپ کسی اور موضوع پرمختصراور جامع افسانہ لکھ بسیجیں جواصلاحی رنگ میں دلچیسی سے بحر پور ہوامید ہے تشفی ہویائے گی۔

سبین ۔۔۔۔ چنیوت پیاری بہن! جگ جگ جیو آگل ہے آپ ک گہری دائشگی جان کراچھالگا' میتو آپ کا حسن نظر ہے بہر حال آپ اپنی تحریر جھیج دیجے اگر معیاری ہوئی تو ضرور حوصلہ افزائی کی جائے گی' آپ کی تجاویز اوٹ کرلی ہیں' دعاؤں کے لیے جزاک اللہ۔

مونا شاہ قریشی کبیر والا مونا و ئیر! خوش رہواس قدر برگانی و بالوی تحیک نہیں بعض اوقات آپ کی نگارشات تاخیر ہے موصول ہونے کے سبب شامل اشاعت ہونے سے محروم رہ جاتی ہیں۔ آئینہ کے علاوہ دیگر ڈااک آئندہ پر چوں کے لیے روک کی جاتی ہے رد ہونے کے چیش نظر آئندہ نہ لکھنا تو جمافت ہے۔ ''گرتے ہیں شہ سوار ہی میدان جنگ میں' امید ہے تاراضگی دور ہوگئی ہوگی۔

شگفته جاوید سسکنگن پور مچونیاں قُلُفته وْ بِیْرا شادوآ بادر ہوا آپ کی تحریر انظار کے لیخ موصول ہوئی لیکن کچھ خاص تاثر قائم نہ کرسکی۔ کہائی حقیقت ہے دورلگ رہی ہے بہر حال اس سے بیدا نداز و ضرور ہوا ہے کہ آپ میں لکھنے کی صلاحیت موجود ہے اگر تھوڑی تو جدادر محنت کریں تو ضرور بہتر لکھ

یا ئیں گی ابھی آپ مختصرافسانے کو ہی منتخب کریں ناول لکھنے کی کوشش مت کریں افسانے پرعبور حاصل ہونے کے بعداس صنف پرطبع آز مائی سیجیےگا۔

پروین افضل شاهین بهاولنگر انجی پروین! شاد رہو مستقل سلیے "ہم ہے پوچھے" میں آپ کے سوالات قلقتہ اور برجتہ ہوتے ہیں دیگر بہنوں کی آ را ہے آپ کو بخو بی اندازہ ہے۔ اس میں شک نہیں کہ آپ کے سوال ہمارے لیوں برجی تہم بھیر دیتے ہیں آپ اپنا تعارف بھیج دیجے لین دلچپ پیرائے میں لکھا گیا ہوان شاءاللہ باری آ نے پر لگ جائے گا۔

رویسی علی سید واله
رولی گریا! سدا سلامت رہو آپ افسانہ دلبرانہ
آ نجل کی زینت بڑھانے کے لیے ضرور بھیجیں اورای
یہ پر ارسال کردیں جس پر آپ نے خط بھیجا ہے
موصول ہوجائے گا۔ بہرحال اتنا خیال رکھنا کہ مختصر
جامع اور مور تحریر ہو خوب صورت الفاظ سے بجا آپ کا
انداز تحریر پہند آیا اللہ تعالی آپ کو ہر امتحان میں
کامیاب کرئے آمین۔

عطیه زاهره باغبان پوره الاهور پیاری عطیه! سدامسراؤ بی جان کر بے حدا چھالگا کہ آپ کا قلمی سفر کامیا بی ہے ترقی کی جانب گامزن ہے اس سلسلے میں آپ نے دیگر جوحوا لے دیے ہیں ہم آپ کی بات سے منفق ہیں لیکن آپ کی تحریر ''میری بی ' آپ کی بات سے منفق ہیں لیکن آپ کی تحریر ''میری آپ کا انداز ہ تحریر پختہ اور کہانی پر گرفت بحر پور ہے لیکن آپ کی اور موضوع پرقلم اٹھا میں آپ کی تحریر کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

اقراء اکبو سانگلہ هل اقراء ڈیٹر!مسکرائی رہؤ آپ کے بل انٹیٹن کا جان کر اچھا لگا' خواب انجوائے کرو۔ دوستوں کے لیے آپ کا دیا گیاسر پرائز خود آپ کے لیے بھی سر پرائز

بن گیا دیے بیجی ہوسکتا ہے کہ آپ کا بیسر پرائز محکمہ ڈاک کی نذر ہوگیا ہو بہر حال ہم نے آپ کو جواب دیا ہے یاد رکھے گا تعارف ارسال کردیں کیکن انتظار کرنا موكاوت آنے پرشائع كياجائے گا۔

صبا نواز بهٹی سانگهر

پیاری صباا جیتی رہو سرخ گلابوں کی مہک کیے خوشبومیں بسا خط موصول ہوا آپ اپناافساندای طرح ڈاک کے لفافے میں رکھ کر بھیج ویں ان شاء اللہ موصول ہوجائے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی والدہ کو صحت کاملہ اور صبر واستنقامت عطافر مائے ہین اورآ ب کے خاله زاد کی جوان موت کاس کر بے حدر نج ہوا اللہ کریم مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین - سالاندخر بدار بنے کے لیے آپ فس کے تمبر یرفون کر کے معلومات حاصل کرلیں۔

طيبه نذير - شاديوال گجرات

وسیرطیبا سدامسراؤ سب سے سلے تو ہاری جانب سے آب کوائی سالگرہ پر ڈھیروں مبارک باد۔ میں شاہین اور طفع فی فیرید کوہم بھی یا د کررہے ہیں آگے۔ ملی شاہین اور طفع فی فیرید کوہم بھی عقل نے تک ان کا پیغام پہنچارہے ہیں۔عظمیٰ فریدشادی کے بعد پھے زیادہ ہی مصروف ہوئی ہیں۔آ ہے کی طرح دیک بہنوں نے بھی صفحات بڑھانے کی فر مانش کی ہے۔ ان شاءالله جلعاً فحلياً بيكاس خوائش كالخيل كرديكا آ کچل کی پیندیدگی کاشکریہ۔

فائزہ بتول نامعلوم فائزہ گڑیا! جیتی رہو آپ نے اس قدر عجلت میں خط لکھا کہ ایے شہر کا نام بھی لکھنا بھول سکیں بہرحال آئندہ خیال رکھے گااگرآ پطنزومزاح کے اندازين افسانه لكهنا حامتي جي تو ضرورتكهيب كيكن ا تنا خیال رکھے گا کہ افسانہ مختصر اور موثر ہو' پہلی بار شركت برخوش آمديد-

حليمه سعديه ميرپور' آزاد كشمير

پياري حليمه! سدامسکراؤ' آپ کي تحرير''ار مان'' پڑھ ڈالی لیکن کوئی خاص تاثر قائم نہ کرسکی انداز تحریر اور کہانی دونوں ہی کمزور ہیں۔ابھی آپ پہلے اپنے مطالعه پرتو جه دین وسیع مطالعه اور مشامده کی بناء پر آپ کے انداز تریم بہتری آئے گی امیدے بھے

ثمينه بت..... لإهور

پیاری شمینه! شادر ہوا آپ کے قلمی سفر کے آغاز اور پھر پہان کا مرحلہ طے کر لینے پر مبارک باد۔ آپ کی تحریر 'نبیں کواکب کچھ' ہمارے پاس متخب شدہ کہانیوں ك كسك ميس موجود بان شاء الله بارى آنے برضرور لگ جائے گی دوسری کہانی اجمی موصول ہوئی ہے فی الحال كونى رائ دينے عدرت بهرحال نظرا عدازتو آپ کوئیں کرتے لیکن باری کے لیے انتظار کی زحمت

ثوبیه نواز اعوان کندان

سرگودها

الله نیراسداسها کن رمونهاری جانب سے آپ کو شادی کی ڈھیرول مبارک باڈ اپنی مصروف زندگی ے کچھ بلآپ نے ہارے ام کے جان کر بے صد اچھالگا'آپ کی جونگارشات محفوظ ہیں وہ گاہے بگاہے شائع مولى ريس كى-

نورین مسکان ڈسکه

مكان ويراسدا موتول رسكان رب آپكى تحرير"مقدر كاسكندر" ب جاطوالت كاشكار بأى طوالت کی بنا پرآپ نے رشتوں کوآپس میں الخصادیا ہے کہانی پر گرفت بھی کمزورہ آپ محنت جاری رہیں طوالت سے گریز کرتے ہوئے ابھی صرف افسانہ یر ہی طبع آزمانی کریں۔

حلیمه زمان همایوں ٹوپی پیاری علیما جک جگ جؤ بارث هیب میں ب ديده زيب انداز لية يكاخوشبويس بساخط موصول

16**) - انچ**ل حولاني 2014 ہوا' دعاؤں کے انمول تحفے ہیسجنے پر جزاک اللہ۔ ہم تو آپ کی محبتوں کے مقروض ہیں' اللہ تعالی آپ کوشاد و آبا در کھے۔۔۔۔ آمین۔

شیریں گل ٹھن ' تله گنگ شیریں ڈئیرا اسم ہائی بن کرسب میں شیرین و مضاس ہائمی رہؤ ہاری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں ا اللہ تعالیٰ آپ کوجلد از جلد صحت کا ملہ عطا فرمائے اور امتحان میں کامیاب کرے آمین ' آنچل کی پندیدگی کا شکریۂ دعاؤں کے لیے جزاک اللہ۔

حرا زینب بھلوال
اچھی حرا! خوش رہوا گیل کے بارے میں آپ کے
والہانہ جذبات جان کر ہمیں بے صدخوشی محسوں ہوئی '
بے شک آ کیل دونوں صورتوں میں عزت فراہم کرتا
ہے۔ بہت اچھی بات کہی ہا ہے نے آپ کا تعارف
باری آنے پرلگ جائے گا البتہ غزیس طمیس متعلقہ شعبے
میں بھیج دی جاتی گی وعاول کے لیے جزاک اللہ

عائشے گل انصاری ٹوبہ ٹیک اگریا

پیاری عاکھے! سدامسکراؤ ہر ماہ شرکت کرتی رہؤ آپ بھی مستقل قاریہ بن جاؤگا کیل کی بوم میں خوش آمدید۔آپ کی تحریر موصول ہوگئی ہے پڑھ کر ہی اندازہ ہو پائے گا کہ تحریر کا معیار کیا ہے جلدآپ کواپنی رائے سے آگاہ کردیں گے۔

قرة العين عينى فيصل آباد عينا دُيُرا شاد ربو بُرَم آ لَيل مِن شركت بِ خُوْل عَن الْرَكَةِ بِ خُوْل الْمِن شركت بِ خُوْل آمديدًا حِينا الله على الله ع

طرف توجہ دلائی ہے ہے شک وہ ایک نازک معاملہ ہے بہرحال آپ کی جویز نوٹ کرلی ہے عمل کرنے کی کوشش ضرور کریں ہے کہلی بارشریک محفل ہونے پر خوش آ مدید۔

نافابل اشاعت:

میری بینی یقین محکم مقدر کا سکندر ار مان میرے مولا کرم ہوکرم رجشیں پچھالی انتظار کے لیخ میرے ہماشیں کرمیری چارہ گری صرف پانچ سورو پے محبت کا قرض باجی اک بل میں بے جاروک ٹوک میدل پچھ اور سمجھا تھا انتظار آہ اک معصوم خواہش بجرم وصل اور سمجھا تھا انتظار آہ اک معصوم خواہش بجرم وصل شب بساط جال پر پھلی تنہائیاں بددعا زندگی نے وفانہ کی مسافر من ہوتم 'بس آئینہ کوئی اور ہے سکھ کی آئ فرسٹ یوزیشن اجنبی کے



مصنفین ہے گزارش ہیہ مسودہ صاف خوش خطانعیں۔ ہاشیدلگا کیں صفی ک ایک جانب اور ایک سطر چھوڈ کر تکھیں اور صفی نمبر ضرور تکھیں اور اس کی فوٹو کا پی کر اکرائے پاس کھیں۔ ہیں قبط وار ناول تکھنے کے لیے ادارہ سے اجازت حاصل کرنالازی ہے۔ ہیں نی تکھاری بہنیں کوشش کریں پہلے افسانہ تکھیں پھر ناول بیاناولٹ برطبع آزمائی کریں۔ ہیں افوٹو اسٹیٹ کہائی قابل قبول نہیں ہوگ ۔ ادارہ نے ناقابل اشاعت تحریروں کی واپسی کا سلسلہ بند کردیا ہے۔ ناقابل اشاعت تحریروں کی واپسی کا سلسلہ بند کردیا ہے۔ ناقابل اشاعت تحریروں کی واپسی کا سلسلہ بند کردیا ہے۔ تا تا بی کہانیاں دفتر کے بتا پر رجشر ڈ ڈ اک کے ذریعے تحریرکریں۔

ارسال ميجيئة 7 ، فريد چيمبرزعبدالله بارون رود - كراچي -

17 انجل

حولاني 2014 — حص



(۷) تیسن بسڑ مے خسف لیخی سورج گر بن جوایک بار شرق میں ہوگا دوسری بار مغرب میں ہوگا' نیسری بارعرب میں ہوگا جود نیا کا مرکز ہے۔

تیسری بارعرب میں ہوگا جودنیا کا مرکز ہے۔ (م)ایک زبسر دست آگ جو یمن سے اٹھے گی اورلوگوں کو ہائتی ہوئی محشر کی طرف لے

طے کی۔

ب معلیہ اسلام کے وقت ہے ہی اللہ تبارک وتعالیٰ نے واضح فر مادیا ہے کہ انسان سے اس کے اعمال کی باز پرس کی جائے گ کی باز پرس کی جائے گی۔اللہ تعالیٰ خالق وما لک نے اپنی باز پرس کی ابتدا سب سے پہلے انسان حضرت آ دم علیہ السلام ہے ہی کی ۔ آقاو ما لک اپنے غلام اپنے بندے سے باز پرس یا جواب طبی اس کام یا احکام کی کرتا ہے جووہ اپنے غلام کودے اور غلام اس کی پیروی نہ کرے اور ما لک کے تعلم کے خلاف کرے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی تعلیم وتر بیت کے لئے اس کی ابتدا حضرت آ دم علیہ السلام کو اولین ہدایت سے فرمائی

حضرت آدم کے واسطے ہے تمام بنوآ وہم کو جنت کا پیراستہ دیکھا پابتایا گیا ہے کہ انبیاء علیم السلام کے ذریعے جومیری ہدایت لیخنی دنیا میں زندگی بسر کرنے کے احکام وضا بطے بتا گیں جا تیں ان پر جومل کرے گا وہ جنت کا مستحق ہوگا اور جونہیں کرنے کا یا انکار کرے گا کفر کرے گا وہ عذا ہا لی کا سراوار ہوگا۔اللہ تعالی نے قیامت کے بعد کے عرصے کو یوم اللہ بن اس سب کہا ہے کہ اللہ کے احکام وہدایات سے انحواف وانکار کرنے والوں سے اس روز حساب ہوگا۔اللہ تعالی بڑا ہی عاول وہ ہمان ہے وہ تمام نافر مانوں کا فروں کو ایک صف میں کھڑا کر کے ایک ہی سر انہیں دے گا بلکہ ہرایک کے انحواف وانکار اور شرک و کفر کے مطابق ان کی سراؤں کا تعین فرمائے گا۔ جیسے ہیں جس کے اعمال وافعال اور اقوال ہوں گان کے مطابق ہی ان کے جرم کے حساب سے ان کا فیصلہ فی ایک گا

اب تک گزشته سطور میں قیامت بریا ہونے اور یوم حساب ہونے اور آخرت کی زندگی کے جواز کے طور پر غور وَفَکر کرر ہے تھے قیامت کے بارے میں خودرت کا نئات کیا فرمار ہاہے یہ کیسے اور کیونکر واقع ہوگی اس کے بارے میں قرآین کریم میں کیاارشادات التہیں ان کو سجھنا ضروری ہے۔

ترجمہ: ۔لوگو! اپنے پروردگار کے غضب سے ڈرو بلاشبہ قیامت کا زلزلہ بہت ہی بڑی (ہولناک) چیز

آیت مبارکہ میں پروردگا دعالم اپنے تمام بندوں کوتمام انسانیت کوخر دارفر مار ہاہے کہ قیامت کوئی معمولی چیز نہیں ہوگی یہ تو بڑا ہولناک ہیب ناک واقع ہوگا جب زمین ایکا کیک الٹی گردش کرنے گئے گی اور سورج مشرق کے بجائے ازخو دمغرب سے طلوع ہوگا۔ ایک حدیث مبارک ابن جریرا ورطبر انی اور ابن حاتم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ ''لفح صور کے تمین مواقع جیں۔ ایک فنح فوزع' دوسر افنح صحق اور تیسر الفنح قیام لرب العالمین۔ یعنی پہلا نفخ سے عام سرائیسکی پیدا ہوگی اور وسر سے نفخ فنوع' دوسر انسانوں سمیت مرکز گرجا میں گے اور تیسر سے نفخ پرسب لوگ زندہ ہوکر اللہ تعالی دوسر سے نفخ پرسب لوگ زندہ ہوکر اللہ تعالی

جولائی 2014 🔧 🚺 🚉 🖟

ے حضور پیش ہوجا کیں گے۔ پھر پہلے لغ کی تفصیلی کیفیت بیان کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا کہ اس وقت زمین کی حالت اس مشی کی ہوگی جوموجوں کے چیپٹرے کھا کرڈ گمگار ہی ہوئیا اس معلق قندیل کی ہی جس کو ہوا کے جھو نکے بری طرح جھنجوڑ رہے ہوں۔اس وقت زمین پرموجودانسان پرجو کچھ گزررہی ہوگی اس کا نقشہ قرآن کے تیم میں رہ کا کنات نے چیش فر مادیا ہے تا کہ انسان مجھے لے اور اپنی آخرت کا بروقت بندو بست کر لے۔

اس سے پہلے کہ ہم قیامت کے بارے میں مزید جبھو کریں بہتر ہوگا کہ میں بھولیں کہ صور کیا چیز ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب ایک دیہاتی نے آئخ ضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے صور (لطنح) کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا۔''کہ وہ ایک سینگ ہے جس میں مچھوٹکا جائے گا۔ (زحد ابن المبارک 'مند احمر' ابوداؤڈ

رزندي دراي حاكم)

ریدی میرون میں ایک صدیث حضرت وہب بن مدنیہ بیان فر ماتے ہیں کہ اللہ تعالی نے صور کوسفید پھر سے شفاف شفتے کی شکل میں پیدا کیا پھرعرش کو تھم دیا کہ صور کوا تھا لے تو صوراس سے چہت گیا پھر کن (ہوجا) فر مایا تو حضرت اسرافیل پیدا ہوئے پھران کو تھم دیا کہ وہ صور لے لیں تو انہوں نے صور لے لیا۔

حضرت زید بن ارقم رضی الله عنه فرماتے ہیں کہ جناب رسول کر پیمسلی الله علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' کہ میں کس طرح آسودہ حال ہوجاؤں جبکہ صور پھو تکنے والے فرشتے نے سور کومنہ میں لیا ہوا ہے اپنے مانتھ پر بل ڈال دیا ہے اور اپنے کان متوجہ کردیے ہیں اور انتظار کرد ہاہے کہ کب اسے حکم دیا جاتا ہے کہ وہ پھونگ مارے۔'' (ابن السبارک ترندی' منداحہ این جریز طبر الی' صغیر)

صور میں پھوتک مارنے کا حوال رب کا تنات نے مختلف آیات میں اس طرح بیان فرمایا ہے۔

ترجمہ: کے جب ایک دفعہ صور میں مجو تک ماردی جائے گی اورز مین اور پہاڑا تھا گئے جا کمیں گے اورایک ہی چوٹ میں ریزہ ریزہ کردیے جا کمیں گے۔اس روزہونے والی قیامت ہوجائے گی۔ (الحاقہ۔۱۵۲۱) ہی چوٹ میں ریزہ ریزہ کر یہ میں صور میں پہلی بھونگ سے جواحوال واقع ہوگا کہ پہاڑا تھا گئے جا کمیں گے اورا یک بی چوٹ سے ریزہ ریزہ کردیے جا کمیں گے ہیں قیامت واقع ہونے کا وقت ہوگا بعنی ساری کا کنات درہم برہم ہوجائے گی۔ ویا مت کی اس انداز کی ۔ قیامت کی اس انداز کی ۔ میں قیامت کی اس انداز

میں منظر تشی کی گئی ہے۔

یں سر ماں ہے۔ ترجمہ:۔ جب زمین پوری طرح جھنجوڑ دی جائے گی اور (وہ) اپنے اندر کے بوجھ باہر نکال پھیکے گئ انسان کہنے لگے کدا ہے کیا ہوگیا ہے؟ (الزلزال۔ ۱۳۱۱)

آیات مبارکہ میں رت کا ئنات باخبر کررہاہے کہ پہلاصور پھونکا جائے گاتو سخت بھو نچال سے ساری زمین لرزاشھے گی اور ہر چیزٹوٹ پھوٹ جائے گی اور زمین میں فن جتنے انسان ہیں اور جو پچھز مین کے اندرموجود ہے ان سب کوزمین اپنے اندر سے باہر نکال کر پھینک دے گی۔ یہ پہلےصور میں پھونک مارے جانے سے ہوگا۔ ترجمہ:۔جس روز ہلا مارے گازلز لے کا ایک جھٹکا اور اس کے بعد دوسرا جھٹکا 'اس دن دل کا نپ رہے ہوں گے اور نگا ہیں خوف ز دہ ہوں گی۔ (النز علت ۔ ۲ تا ۹)

اورتہ ہیں موف روہ ہوں کا راہر منگ یہ ہا) آیات میں پہلے صور پھو نکنے کی کیفیت کوظا ہر کیا گیا ہے اس فخہ کوفنا کا فخہ بھی کہا گیا ہے اس کے پھو نکتے ہی

حولاني 2014 ______ 2014 حولاني

ساری کا نئات شدید زلزلے سے کانپ اٹھے گی اور ہر چیز فنا ہوجائے گی۔اس کے ساتھ ہی اگلی آیت میں دوسرے نغرہ ہو کراپی اپنی دوسرے نغر کی کیفیت کا بھی اظہار کردیا گیا ہے جس میں پھونک مارنے کے سبب مردے زندہ ہو کراپی اپنی قبرول سے نگل آئیں گے اور دوسرے نغے کے درمیان کہتے ہیں کہ چالیس سال کا وقفہ ہوگا۔سورۃ الواقعہ میں صور کے پھونکے جانے کو مختلف انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ارشاد پاری تعالی ہے۔

ترجمہ:۔جبکہ زمین زلزلہ کے ساتھ ہلاوی جائے گی اور پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ کردیئے جا کیں گئے مجروہ غبار بطرح دائم : لگین سے دناں تب ہوں د

کی طرح اڑنے لکیس کے۔(الواقعہ ما۲)

آیات کریمہ میں رب کا نئات جس زلز لے کی خبر سنار ہاہے وہ کوئی نہ تو مقامی زلزلہ ہوگا نہ کوئی معمولی نوعیت کا زلزلہ ہوگا نہ کمی محدود علاقے میں آئے گا بلکہ پوری کی پوری و نیا کی زمین بیک وفت ہلا دی جائے گی۔اس کو یک لخت ایک زبر دست جھٹکا گئے گا جس سے سارانظام حیات و کا نئات در ہم برہم ہوکررہ جائے گا۔

اگر چہ مقسر ین کرام نے اس زلز لے کا وہ وقت بتایا ہے جب مرد نے زندہ ہوکرانی رب کے حضور پیش ہول گے کین قرآن کریم کے مطابق وہ وقت ایسا ہوگا جب ما نیس اپنے بچوں کو دورہ پلاتے چیور کر بھاگ کھڑی ہول گی اور حالمہ عورتوں کے مطابق وہ وقت ایسا ہوگا جب ما نیس اپنے بچوں کو دورہ پلاتے چیور کر بھاگر کھڑی ہوں گی ۔ کیونگہ خرت کے روز جب س رب کے وقت آئے گا جب دنیا اپنے معمولات زندگی میں مصروف ہوں گی ۔ کیونگہ خرت کے روز جب س رب ذوالجلال کے سامنے جمع کردیئے جا میں گے تو وہ وقت تو ایسا ہوگا کہ کئی کوکسی کا ہوش ہی نہیں ہوگا قرآن حکیم کی واضح صراحت ہے کہ وہاں سب رشتے نا مطے منقطع ہو چکے ہوں گئے ہوئے میں انفرادی حیثیت میں اللہ کے سامنے واضح صراحت ہے کہ وہاں سب رشتے نا مطے منقطع ہو چکے ہوں گئے ہوئی مالفرادی حیثیت میں اللہ کے سامنے واضح صراحت ہے کہ وہاں سب رشتے نا مطے منقطع ہو چکے ہوں گئے ہوئی حالت میں کس طرح واقع ہوگی سورة الحج جوابد تی کر دیا تھی کی کہا آئیت میں پڑھ چکے ہیں ۔ اب دوسری آئیت کر بھہ میں رہ کا نئات لوگوں کا احوال بتارہا ہے کہ انسان کی کہا آئیت میں پڑھ چکے ہیں ۔ اب دوسری آئیت کر بھہ میں رہ کا نئات لوگوں کا احوال بتارہا ہے کہ انسان اس روز قیامت کس حال میں ہوگا کہی نفسانفسی ہوگی ۔

ترجمہ:۔جس دن تم اے دیکھ لوگئے ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور تمام حمل والیوں کے حمل کر جائیں گے اور تو دیکھے گا کہ لوگ مد ہوش نظر آئیں گئے حالا نکہ وہ نشے میں نہیں ہوں سے بلکہ

الله كاعذاب برا اي تخت موگا_ (الحجيه)

آ یتِ کُریمه میں رتِ کا کنات نے جوسطر کشی فرمائی ہوہ صور میں پہلی پھونک ہے پہلے ہوگا اور صور میں پہلی پھونک ہے پہلے اور تمام کلوقات البی کوموت آ لے گی۔ سب مرجا کیں گے سارانظام درہم بہلی پھونک لکتے ہی دنیا فنا ہوجائے گی اور تمام کلوقات البی کوموت آ لے گی۔ سب مرجا کیں گے سارانظام درہم برہم ہوجائے گا جیسا کہ اس ہی سور ق کی پہلی آ یت مبارکہ میں ارشاد باری تعالی ہوا ہے۔ سورة الکہف کی درج ذیل آ یت میں دوسر سے صور کی کیفیت کی منظر کشی گی ہے جب مردے زندہ ہوکر اپنی قبروں سے لکلنا شروع ہوجا کیں گئے۔

ترجمہ:۔اوراس روز (قیامت کے روز) انہیں چھوڑ دیں گے ایک دوسرے سے گڈٹہ (مختم گھا) ہوتے ہوئے اورصور پھونک دیا جائے گاپس سب کواکٹھا کرتے ہم جمع کرلیں گے۔(الکھف _99)

اور تھبراہٹ طاری ہوگی بیدوسرانفخہ سبانسانوں کومیدان حشر میں جمع کرنے کے لئے ہوگا۔سورۃ الزمر میں بھی

دوصوروں کا ذکرای طرح آیا ہے اور قیامت کا منظر پیش کیا گیا ہے۔ ترجمہ:۔اوران لوگوں نے اللہ کی قدر رہی نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنا چاہیے تھی ساری زمین قیامت کے ون اس کی مشی میں ہوگی اور تمام آسان اس کے داہنے ہاتھ میں لیٹے ہوئے ہوں گے۔وہ پاک اور برزے ہراس چزے جے لوگ اس کا شریک بنائیں۔(الزمر ـ ١٤)

انسان کواللہ تبارک وتعالی کی عظمت و کبریائی کا پچھا عداز وہی نہیں ہے کہ خالق و مالک کا نئات کی ہستی اس کامقام کتنا بلند ہے جبکہ انسان اس کی مخلوق بندہ اورغلام ہے اس کے باوجودوہ اللّٰدی کبریائی کوشلیم نہیں کرتا اور شیطان کے بہکائے میں پھن کرونیا کی حقیرترین ہستیوں کواپنی ناوائی کے سبب اللہ کے اعتبارات اور معبودیت

آیت کریمہ میں اللہ کے جلال واقتد اراورتصرف کا کلمل نقشہ تھینچا گیا ہے۔اس منظر میں ونیا کواس کی مٹھی میں ہونے اورآ سانوں کو بعنی وسیع ترعظیم کا نتات کواہنے دائنے ہاتھ میں کیلئے ہوئے بتایا گیا ہے۔ یقیناً ساللہ ذوالجلال واكرام كے لئے برائى معمولى كام ہے جس طرح كوئى تخص الى منى من كى كيندكود باليتا ہے وواس كے لئے معمولی کام ہوتا ہے ایسے ہی و نیا کوشھی میں لینااللہ تبارک وتعالی کے لئے اس سے بھی زیادہ معمولی ہوگا جس طرح ہم اگراہے ہاتھ پر کوئی رو مال لپیٹ لیس تو کوئی زحت کی بات نہیں ہوتی ایسے ہی اللہ تعالی کے لئے سے بهت معمولی کام ہوگا' جوافراداس دنیا میں اللہ تعالی کی کبریائی افتدار وتوت کا انداز ونہیں کر کتے وہ بیہ منظر روز قیامت اپنیآ تکھوں ہے دیکھ لیس کے کدر مین اورآ سان اللہ کے دستِ قدرت میں ایک حقیر گیندایک ذرائے رومال کی طرح سے ہیں۔ (منداحمہ بخاری اسلم نسائی ابن ماجہ ابن جریر وغیرہ) ایک حدیث حضرت عبداللہ بن عمر حضرت ابو ہر رہ وضی اللہ تعالی اجمعین ہے منقول ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر خطبہ ارشا وفر مارے تھے۔ دوران خطبہ بیآ یت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلاوت فر مائی اور فر مایا۔'' اللہ تعالیٰ آسانوں اورزمینوں (سیاروں) کواپی میں لے گراس طرح پھرائے گا جیسے کوئی بچے گیند پھراتا ہے۔اورفر مائے گامیس جوں اللہ واحد میں ہوں باوشاہ میں ہوں جبار میں ہو کبریائی کا مالک کہاں ہیں زمین کے باوشاہ؟ کہاں ہیں جبار؟ کہاں ہیں متکبزید کہتے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پرایسالرزہ طاری ہوا کہ جمیس خطرہ ہوا کہ کہیں آپ منبرسمیت کرندجا میں۔

(جارى ي)

تعارف کے لیے اپنے یہی اک بات کافی ہے وہ رستہ چھوڑ دیتا ہول جورستہ عام ہوجائے جناب بیتو شاعر کا فلفہ ہے ہماری منطق الگ ہے وہی رستہ جو عام ہوجائے اس پر ہم اس زالی اداے چلتے میں کدوہی عام رستہ خاص گلے۔ اب نعارف کا مرحلہ طے کیے لیتے ہیں مجھے اقصیٰ منظور کہتے ہیں۔ ویسے میرے دوسرے نام بھی ہیں مثلاً صدف ساحر،اقصیٰ ملک اور بنت حوا مگر زبان زدعام اقصلی منظور ہی ہے۔ چاہنے والے کہنے والے پیارے غصے سے دھولس سے يكى بلاتے ميں۔ 21 جولائي كو چكوال كے ايك نواحی گاؤں سرکال مائیر میں میری پیدائش کا سامحہ رونما ہوا۔ ہم دوبہتیں دو بھائی ،اسٹارمیراسب ہے بونگا میری بی طرح کینسر سرطان، دیسے میری سہیلیوں کا کہنا ہے کہتم سارے اسارز کا مکیجر ہو کچھ کا فرمانا ہے کہ تمہارا تیرہواں اشار ہے۔ بولنے کی ہےا نتہا شوقین ، بولتے ہو کئے سائس کیما بھی بمشکل یا در ہتا ہے۔ کتابوں سے مجھے عشق ہے لگتا ہے ایسے ہی کسی دن اوراق میں الفاظ اوڑ ھ کے ہم سو جائیں گے۔ پر فیوم کی دیوانی ہوں۔ موسم خزال کا بہت پہند ہے۔خوبی تو شاید چراغ كياسورج لے كربھي وهونڈي تو ند ملے ہاں البت خامیاں آپ کو بغیر کی تر دد کے تھوک کے حساب ے ملیں گے۔انا پرتی مجھ میں بہت زیادہ ہے۔ پھول مجھے سورج تکھی، فلیائن کا قوی پھول

سمیا گت اور ٹیولپ کے بھاتے ہیں۔ پیندیدہ رنگ سفید، کالا اورتمام ملکے رنگ، پیتول، دھنک، بارش، تتلیاں،خواب، چاندان چیزوں میں تو جاں انکی ہے۔اگر جھے ایک شام کس کے ساتھ گزارنے كاموقع ملے تو بچھ عرصہ پہلے اے جمید اور ابن انشاءاے کیوخان اور طارق اساعیل ساگر کے ساتھ گزاروں گی۔ مجھے اپنا آپ دوسروں پرآشکار كِرِنااحِهانَهِيں لَكَتَا۔ريدُ يوے والبانہ لْكَاوَ ہے اگر مبھی ریڈیوے دور کرنے کی کوشش کی جائے تو پھر ہماری بڑتال شروع تاوقتیکہ کارروائی ترک کردی جائے۔ جس مزاح بھی فراخی سے یائی ہے۔ پڑھے لکھالوگ بہت انسیائز کرتے ہیں میں نے ایف اے کیا ہے سارا کریڈٹ والدہ محتر مدکو جاتا ہے انبی کی کوششوں سے میمکن ہوا۔ آئی لو یو امی آق ارادہ جرنگٹ بننے کا ہے آپ کی وعا جا ہے۔ میں اوھار رکھنے کی قائل نہیں نہ کسی کی طرف نداین طرف فورا حیاب بے باق کردیق بول _ الحِينَى آ وازين اور آ تلحين الريك^ن كرتي ہیں۔ یڑھنے کی بہت شوقین ہوں بہ جا ہے وہ اخیار کا فکڑا ہی ہو چھوڑ نانہیں ہے۔آ ٹیل نے وابستگی بہت گہری ہے۔ ما شاءاللہ سب لکھاری احجما لکھ رای بین بسادگی کوتر نیچ ویق دیق موں لڑ کا ہوتی تو یا نکٹ بنتی محبت سے محبت کی حد تک بلکہ محبت سے بڑھ کرمحبت ہے۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان سے والہانه عقیدت ہے۔ شخصیات کے حوالے ہے بات کی جائے تو قائداعظم آورعطا الله شاہ بخاری کو آئیڈیلائز کرتی ہوں میری نیندتو مثال بن چکی ہے۔ میں گدھے گھوڑے کیا بورا اصطبل بچ کر سوتی ہوں محتِ وطن ہوں اور محبان وطن کواز حد چاہتی ہوں۔میرے لیےمصراور یونان جانا جاہتی حولاني 4 (20 - انچل

بي-ميري <u>دُيث</u> آف برتھ 10 اکتوبر 1992ء ہے اور میراتعلق شاہینوں کے شہر سرگودھا ہے ہے۔اشارمبرالبراہ ہے لیکن میں اشار پر ذرا کم ہی يقين رهتي ہوں ہم لوگ تين بہنيں يا مج بھائي ہيں ایک بھائی اور بہن کی شادی ہو چکی ہے بھائی سب جاب کرتے ہیں ابو برنس مین ہیں میں سب ہے چھوٹی ہوں نی اے کرنے کے بعد بہت مشکل ہے کمپیوڑ کورس کرنے کی اجازت ملی ہے۔اس شرط پر کہ جتنا پڑھ لیا ہے اتنا ہی کائی ہے ہم نے تم ہے بزنس نہیں کروانا بہرحال آ کیل سے میرانعلق 8th کلاس ہے ہوراب تک آ کیل میرااوڑھنا بچیونا بن چکا ہے۔ خامیاں تو میرے اندر بہت زیادہ میں اور خوبیاں تو سرے سے میں ہی تہیں ہے میری سنز نکا کہنا ہے۔میری سب سے بڑی خامی له مجھے غصہ بہت زیادہ آتا ہے اور اتنا شدید آتا ہے کہ اتر نے کا نام ہی نہیں لیتا۔ مجھے جھوٹے حاسد تكبر كرنے والے اور دوسرول سے نفرت كرنے والے لوگ بخت ناليند ہيں۔ ميرے دل میں جو ہوتا ہے میں وہی کہددیتی ہوں جا سے اگلے بندے کوا چھانگے یا برااور ضدی تو میں انتہا در ہے كى بيون أكر كوئى چيز پيندآ جائے تو اس وقت چين نے نہیں مبیحتی جب تک اے حاصل نا کراوں مجھے کہیں آنے جانے کا شوق بالکل بھی نہیں ہے اگر کوئی کہیں جانے کا کہہ بھی دے تو میں فوراسر در د كابياندكردين موں جس پرسب سے ڈانٹ پڑتي ہے لیکن میں اس کو بھی دُلِ میں انجوائے کرتی ہوں۔ کھانے میں مجھے بریانی، قیمہ کریلے، زکسی کوفتے اور کڑھی بہت پیندے۔مہندی بہت اچھی لگالیتی ہوں اگرآ پ کوبھی لگوا نا ہوتو آ پ کے لیے فری ہے جیولری میں مجھے صرف ایئز نگزاور چوڑیاں

ہوں۔ مجھے فیسی نیٹ کرتے ہیں محنت کشوں کے باته، سابي كالهو، مصنف كا دل، صحافي كا قلم، مز دور کا پیپنه، وکیل کا کالا کوث، ابن آ دم کی بارحیا ہے جھی آئیس ، بنت حوا کے ڈھکے سر۔ دس گھنٹے نان اساب بول لیتی ہویں بہت سارے لوگوب نے کہا جو ہاتیں کرتی ہووہ مہیں دس سال بعد کرنی جا ہے جیس میں بہت بے پروااور نالائق ہوں۔ مضغله وزیننگ کارڈ جمع کرنا ،اگر کوئی اپناوزیئنگ كارد بهيجنا جاب توجى خوش آمديد خواهشات عجیب می بین بادلوں پر سائنگل چلانا،آ سان پر مارکرے پچھ لکھنا،فرینڈ زگرلز کلب بنانا،عمروعیار ے ملنا، جن اور بھوتوں ے ملاقات، بس کے پیچھے لئگ کرسفر کرنا ، کیلی ریٹ پر ننگے یاؤں ٹہلتا ، نیکی جلیتی جاننا، بہت بڑی لائبررین کی ملکیت چېر بےاورآ تکھیں پڑھنا، پہاڑوں پر چڑھنا کیلے بندے ہے ملاقات جو خالص اردو پولے۔ تھمیر اور بیت المقدس کی آزادی، برآ ہ پروم لکاتا ہے۔ سانب بہت اچھے لگتے ہیں وطن سے شد مار محبت ے آپ ہے بھی گزارش ہے کہ مجت سیجیے مگر رشتوں کی شخصیص کیے بغیر وطن کے وقار کا پاس ر کھے اور اینے خیال کا وصیان رکھے گا، اجازت ويجيُّ اللّٰهُ تَكْهِبِأَنَّ -

سمب إتعلب ر

آنچل کے تمام ہنتے مسکراتے چہروں کو اسلام علیم، آپ فرینڈ زاشنے جیران نا ہوں میں ابھی آپ کو اپنا تعارف کراتی ہوں ذرا سانس تو لینے دیں تو جی جناب میرا کیوٹ سانیم ہے سمیراتعبیر (پند آیا نا) سب گھر والے بیارے تابی کہتے

زیادہ حساس دل واقع ہوئی ہوں دوسروں کے دکھ پر میری آ تھیں بہت جلد آ نسوؤں ہے جرآتی ہیں سب کا دکھ شیئر کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ جمحے چاند نی راتیں بہت کیوٹ گئی ہیں جب میں اداس اور تنہا ہوتی ہوں تو چاند ہے باتیں کرکے دل کا بوجھ ہلکا کرلیتی ہوں (ہوں نا پاگل)۔ اوک جناب میر ابور یا بستر سمینے کا وقت آ گیا ہے ایس تو جھے آ پ سے ڈھیر ساری کرنی تھی لیکن کیا باتیں تو جھے آ پ سے ڈھیر ساری کرنی تھی لیکن کیا باتیں تو جھے آ پ سے ڈھیر ساری کرنی تھی لیکن کیا ہے میرافلم وقت کی رفقار کے آ گے بہت مجبور کے ساتھ گہراتھ تا ہے کا کیسا تھا سے گا ضرور۔ ہمیشہ مسکراتے رہے کی تندگی کے ساتھ گہراتھ تی کے دندگی کے ساتھ گہراتھ تی ہے۔ اللہ حافظ۔

نورين ڪابد

تمام آپل اشاف و لکھنے اور پڑھنے والوں کو ہمراسلام اور دعا امید کرتی ہوں کہ پہراسلام اور دعا امید کرتی ہوں کہ پہراسلام اور دعا امید کرتی ہوں کہ جون 1993ء کی رات کو چاندنی بن کر (بائے رب خوش فہی) رہم یار خان کے علاقے ٹہ در باری میں پیدا ہوئی میرے دو بھائی بلال اور ابرار ہیں اور چار بہنیں نوشین، مہرین، فارید اور جوریہ ہیں سب کے سب مجھ سے چھوٹے ہیں ایرار ہیں سب کے سب مجھ سے چھوٹے ہیں میں سینڈ ایئر کی اسٹوڈ نٹ ہوں بلکہ تھی کیونکہ میں سینڈ ایئر کی اسٹوڈ نٹ ہوں بلکہ تھی کیونکہ اگریم دے بھی ہوں پر کینیکل باتی ہیں میر سے اگریم دے بہت بیار کرتے ہیں اور ہمارا اگریم عطافر مائے آمین، میں نے آپیل دوسال بہت خیال رکھتے ہیں۔ اللہ انہیں لمی عمر اور صحت و شدرتی عطافر مائے آمین، میں نے آپیل دوسال بہت بیال رکھتے ہیں۔ اللہ انہیں لمی عمر اور صحت و شدرتی عطافر مائے آمین، میں نے آپیل دوسال سندیدہ رنگ کالا، سفیداور فیروزی ہیں کھانے میں جاول آ اواورا می

پند ہیں لباس میں ساڑھی (جو بھی پہنی نہیں ہے) اور دو پٹاشلوار قیص پیند ہے۔ پیندیدہ رائٹرز کی فهرست مين برول عزيز نام شامل بين سعد سيامل، نازىيە كنول، اقر أ، عشنا كوژ، تميرا شريف، إم مريم، عفت تحر، نبیله عزیز، آسیه سلیم قرایتی، رخ چوبدری، فائزه افتخار، آمنه، فرحت اشتیاق، نمره احمد، ماہا ملک اور نادیہ حسین ، شاعری ہے تو مجھے عشق ہے۔ پہندیدہ شعرا میں محس لقوی، اعتبار ساجد،احْد فراز ،منیر نیازی ،امجداسلام امجد، وصی شاه ، فرحت عباس شاه ، ارشد ملک ، علامه ا قبال ، معدىيامل اورنازيه كنول شامل بين _ايف ايم 96 سنناتو میرافیورٹ مشغلہ ہے۔ سلواور سیڈ میوزک احِيما لَكُنّا ہے۔ شكرز ميں عاطف اسلم، ابرار الحق، راحت فتح على، احمر جها زيب، وارث بيك، فاخر بارون، کمار سانو، سونونگم جیں۔ فیورٹ کلرز میں وائث براؤن پنك إينذ يريل كلرتواس قدرا حيمالكما ہے کہ آئی کہتی ہیں کسی دن ای کلر کے ساتھ نگاج پڑھوالیناً۔ آئس کریم کی تو میں بہت زیادہ دیوانی ہوں بقول میرے بھائی کہ اگر مجھے نیندیں بھی کھانے کی آ فرکی جائے تو نیند جی جی اٹھ کر کھانے چل دول گی۔ مینکو، و نیلاً، اسٹابری اور حاکلیٹ فلیور میں احیحی لگتی ہے۔ خوشبو گلاب اور ٹی کی بہت زیادہ پیند ہے چھولوں میں گلاب، چنیلی اورموتیا کا اچھا لگتا ہے۔موسم سردی، بہار اور برسات کا چھا لگتاہے۔جنوری کی شامیں دیمبر کی را تیں اکتوبر کی جسٹیں بہت اچھی لکتی ہیں۔ حجیل جیسی اداس گهری تحریم<u>ی</u> دُولِیا آ تکھیں مجھے بہت اثر یکٹ کرتی ہیں۔ ہارشوں میں بھیگنا، کھیلنا اور شرارتیں کرنا بہت احیما لگتا ہے شہروں میں مری، سوات اور اسلام آباد بهت پیند میں بہت

جولاني 4/40 24 أنچل

کے ہاتھ کی بنی ہوئی جائے بہندہ میٹھے میں تسٹیرڈ گلاب جامن الجھے لکتے ہیں مہندی لگا نا احجعا لگتا ے اور تھوڑی بہت لگا لیتی ہوں جیواری میں چین اور چوڑیاں اچھی لکتی ہیں اس کے علاوہ وہ جاند کو و یکینا، ٹیرس پر کھڑے ہوکر جائے پینا، سیج سرسبز جگہ یر کمبی واک کرنا بارش کے موسم میں جائے، پکوڑے، آئس کریم اور کولڈ ڈرنگ سے لطف اندوز ہونا (ارے پیرسب ایک ساتھ نہیں کھاؤں کی باری باری کھاتی ہوں) کھانا کھانے کے علاوہ کھانا ریکا لیتی ہوں کیکن روٹی کے مختلف نقشے ہی ملتے ہیں خامیوں میں جلد غصه کرنا اور با قاعد گی ہے نماز نہ پڑھنا شامل ہیں۔ اور خوبی (بقول ای) ایک بھی نہیں ہے۔ میرے دوست بہت کم میں بنانا ہی جیس آتے۔ ماریہ میری بہترین دوست ہے اس کے علاوہ تہمینہ جو ساتھ چھوڑ ہے وست ہے، ان کے کزنز میں عائشاورآ کی رافیہ مجھی نااورآ سیہ ہیں۔کزنز میں عائشاورآ کی رافیہ عند میں ایف ایم برے شوق سے عتی ہول ۔ میں ایف ایم میں کا مرکز نے کی کوششیں جاری ہیں ڈائزی بہت شوق سے محتی ہوں۔ تغارف کیسا لگا بتاہیے گاضرور۔اللہ نگہبان۔

نوشين شناق

السلام عليم! ويساً پ ميرانام پڙهاؤ ڪِ موں گےليكن پحر بھى اپنانام بنائى ديق ہوں مجھ ما بدولت كونوشين مشاق كہتے ہيں۔ 26 جون كواس دنيا ميں تشريف لاكراس دنيا كوچار چاند لگا ديے۔ ہم نين بہنيں اور ايك بھائى ہے فرسٹ ثمرين ،سينڈ ميں پئانداورا يتم بم

اور تیسرے تمبر پر سمعیہ اور سب سے جھوٹا بھائی انس ہے۔آ کیل سے تنین سال پرا نارشتہ ے۔ میں نے اے 9th کاس میں پڑھنا شروع کیا تھا۔ اب آتے میں خوبیوں اور خامیوں کی طرف مجھ میں خو بیاں تو تم ہیں لیکن غامیاں بہت زیا<mark>رہ ہیں۔اگرآ پ یو چھتے ہی</mark>ں تو بنا ہی ویتی ہول سب سے بڑی خاکی میر ہے که میں دوسروں پر بڑی جلدی اعتبار کرلیتی ہوں۔ اگر کوئی کام میرے موڈ کے مطابق نہ ہوتو غصہ آجا تا ہے اس لیے ایک دوست نے میرانام پلاخدر کادیا ہے اب آتے ہیں خوبیوں کی طرف بہر کئی ہے دوئتی کرنا اچھا لگتا ہے جس سے میں ایک بار ملوں میں اس کو اپنا دوست بنالیتی ہوں۔ دوسروں کے دکھ کو اپنا و کھ مجھ لیتی ہوں۔ لگتا ہے آپ میری باتوں ہے بور ہونے گے ہیں بس تھورا سا اور بر داشت کرلیں میرا فیورٹ کلر پنک اور بلیک ہے ڈرایس میں مجھے کمبی قیص چوڑی وار یا جامہ پیند ہے۔ فراک اور ساڑھی بھی پیند ہے مجھے کھانے میں بریائی ، حائینیز اور سنری جو بھی ہو کھا لیتی ہوں۔ میٹھے میں آئس کریم اور رس ملائی پیند ہے۔ اجازت حاہتی ہوں۔ الثدحا فظ به



نانيكنو(ناري

میں روز بیٹھ کر اس کا جواب محصی ہوں

كمرے كى ملجى كى روشنى ميں،اينے جانے والے قارئين كى ان گئت محبتوں كاسمندرسامنے پھيلائے، ميں كھڑكى كاس يارد جرع دهر عرب موت سورج كود كهداى مول اوربيدل جوامت مسلمك ليدروس جورب جائي كيول اتى بشارى بول كاسمندرسائ ياكر بھى اداى كے قليے بابر بيل آرا

قارئين بحارت ميں اس وقت"مودي سرکار" حکومت بناچک ہے۔وہ مودي سرکار کہ جس کی وزارت علی ميں بھارتی مجرات میں سکروں معصوم اور نہتے مسلمانوں گونہایت بدردی ہے موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ ای ظلم کے پس منظر مين امريك جيس ملك نے بھى مودى سركاركى اسے ملك ميں داخلے پر پابندى عائد كردى اب وزيراعظم بنے كے بعداى مودی سرکارکاآن دی دیکارڈ انٹرویویس بیکہنا ہے کہاہے مجرات میں شہید ہونے والے سیٹرول مسلمانوں کی شہادت کا ا تنای افسوں ہے جتنا کسی گاڑی کے ٹائر تلے آئے کتے کے مرنے کا،اس بیان میں آئندہ ہندوستان اور پاکستان کے مابين تعلقات كاندازه لكاستتين

ہم کیے مسلمان ہیں جو دہمن سے الفت کا دم مجرتے ہیں اور ایوں سے جنگ کرتے ہیں وہ جو ہمارے محافظ ہیں جنہوں نے ہماری حفاظت کے لیے اپنی جانیں سرحدول کے سرد کردھی ہیں ہم امریکہ جیسے متمن کے بہاوے میں ہم حر انہیں محافظوں کے لیے مشکلات کھڑی کررہے ہیں۔ پیکسا جہاد ہے؟ اللہ وطن عزیز اور تمام دنیا کے مسلمانوں کواپٹی پناہو

امان میں رکھے آمین۔

ماہ جولائی کے لیے میرے ہاتھ میں سیسب سے مہلا خط شاہ مکڈر سلانوالی سے بہت پیاری بہن فریج شبیر کا ہ آ چل کامعرفت اس ناچیز کے لیے انہوں نے بہت سے خوب صورت دیدہ زیب کارڈ زبنا کر بھیج ہیں بہت شکر یے فری، میں اکثرِ جب ایسے خط پڑھتی ہوں تو رو پڑتی ہوں کہ میرے مالک نے جھے جینی گناہ گارلڑ کی نے لیے اپنے پیاڑے بندول كرداول مين محبول كي معين روش كردهي ال فريحة جس محبت اورديوانكي كاآپ في اين خط ميس اظهاركياب میں اس کا شکر بیتو اوائیس کر عتی مرا خاصر ور کہوں کی کے اللہ آپ کواس کا بہترین جزائے خیرعطافر مائے ما مین ب

آپ کی بیات بہت چھی کئی کہ جھتک رسالی نہونے کے باوجودا پ مایوں میں ہومیں۔اب آپ کے سوالات کی طرف۔ آپ کا ناول"اے مجت تیری خاطر"
 آپ کا ناول"اے مجت تیری خاطر"

ڈیٹر فریجا پ کے سوال کو بہت انجوائے کیا ہے۔ابتدا من میں نے پچھا ہے ناول لکھے تھے مراب کافی عرصہ تبين لكها_انشاءالله تنده كسى ناول من ضرور تذكره كرول گی۔آپ ڈائر یکٹ پیلشرے دابطہ کرلیں تو خوار ہونے کی مشقت سے بچاجاسکتا ہے۔آپ کی بے لوث محبت اور

وعاؤل كاليصد فتكرب لاکھوں کی مکنتی مجھے آتی نہیں

ے بات کی جاعتی ہے؟ میں اس بنج پرندگوئی کمن کرعتی وصور تے ہوئے؟ مول ندلکھ عتی موں اس کی کیا وجہ ہے؟

جانال اس کی وجہ تو میری سمجھ ہے بھی باہر ہے شاید ہیج سِیْنَک مِن کوئی مسئلہ ہو، بہرحال آپ ڈائر یکٹ ان بکس میںاپنے پیغامات سیجستی ہیں۔

﴿ آ بِي كياآ ب في بهي الي ان فين كراز ي متعلق ناول لکھنے کا سوچا جو آپ رائٹرز کے ناول ڈھونڈتے وصوندت خوار موجاتي مين جيسا كدسر كودها مين ميرى فريند

حولاني 2014 _______ 26

میں اس ہے بڑا طاقت ورجذبہ دوسرا اور کوئی نہیں۔ بہرحال آپ نے ٹی وی ڈراموں کے لیے منع کیا ہے تو میری جان آپ خود اس کی گواہ ہیں کہ صرف آپ کے مان کوسلامت ر کھنے کے لیے میں نے اس روائی، ہم اور جیو کے علاوہ اور بهى كتن جينلوكوا فكاركياب الرجحى ايسابواتوآب كى خوشى اور رضا مندی کے بعد ہوگا۔ بیوعدہ ہےآ پ سےآپ ک محبت اوردعاؤں کا ایک مرتبہ پھر بے دشکر ہیں۔ ﴿ عارف والا ہے بہن عاصم لیفتی ہیں۔ لکھنے کے سفر میں کس نے آپ کا ساتھ دیا اور آپ کی رہنمائی کی؟ مرالله في كالعد مجه يوصة والممري قارئين في ان محيطاوه الحديثة مي كاسبار أنبيس ليا-آئي مين بھي آپ كى طرح بردى رائٹر بنا جا ہتى ہوں مگر باربارناكاي كامند يكنارنا بوكياكنا جايب كيااراده ترک روینا جا ہے؟ مركز جيس عاصمية ج كى نازىيكنول نازى2000ء ميس درست لفظ لکھنے کے قابل بھی نہیں تھی۔وہ چمے جو مجھے جیب

درست افظ لکھنے کے قابل بھی نہیں تھی۔ وہ چے جو جھے جیب

خرج کے لیے ملتے تھے میں ان سے خط کے لفا فے خرید لایا

کرتی تھی۔ بچھے لکھنے کی ہوئ تھی اور کوئی رہنمانہیں تھا سوائے

میری مما ہے، پہانہیں کنے عرصہ تک مجھے صرف نا کامیال ملتی

رہیں کیونکہ بچھے المیر ایس تک لکھنانہیں آتا تھا کہ دوزنامہ جنگ

کے سنڈ مے میگزین کی طرف سے صفحہ انچارج جناب افسر

مختصر ساخط مجھے بحیات بن کر طالور اس کے بعد نازید نے

مختصر ساخط مجھے بحیات بن کر طالور اس کے بعد نازید نے

مختصر ساخط مجھے بحیات بن کر طالور اس کے بعد نازید نے

کرتے ہیں جہہ سوار ہی میدان جنگ میں

گرتے ہیں جہہ سوار ہی میدان جنگ میں

جدوجہد کے پلیٹ میں بھی سجائی مل جائے۔ اس لیے اپنا

جدوجہد کے پلیٹ میں بھی سجائی مل جائے۔ اس لیے اپنا

جدوجہد کے پلیٹ میں بھی سجائی مل جائے۔ اس لیے اپنا

ہرانسان زندگی ہے ان شاء اللہ ایک دن ضرور کا میابیاں

ہرانسان زندگی ہے ان شاء اللہ ایک دن ضرور کا میابیاں

ہرانسان زندگی ہے مین تا ہوں ہی اربیار بھی کرتا ہے کیا آپ

ہرانسان زندگی ہے مین تا کا ہی ؟

27

ر دل کی ایک خواہش کہہ دول

پانی کا ہر قطرہ اگر دعا بن جائے

تو تحفے میں تحجے سارا سمندر بھیج دول

چہانگیرہ ضلع پشاور سے مجت کی شیر نی میں ڈوبا خط

ہمیری بہت پیاری دوست فسہنیلا خان عرف شہی خان کا جوخود بھی بہت چھی کھھاری ہیں گھتی ہیں۔

جوخود بھی بہت انچھی کھھاری ہیں گھتی ہیں۔

ٹازی سمجھ میں نہیں آتا کہ آپ سے سوال پوچھوں یا استحفیٰ خان کا دیں سے سوال پوچھوں یا استحف

نازى تجھ منبيس، تاكة ب سوال بوجھوں بااتنے خوب صورت شاندار نا الزنخليق كرف يهم پ كوخراج عسين چین کروں سب ناواز بے مثال ہیں جا ہے دوریک دشت فراق ہو یاوہ عشق جوہم ہےروٹھ کیا چھیل کنارہ کنکر ہویااے مره گان محبت، پقروں کی ملکوں پر ہویا اے محبت تیری غاطر آپ نے جب بھی لکھا جو بھی لکھا ہمیشہ شاعدارلکھا میرے پاس تعریف کے لیے الفاظ تیں، اگریس کہوں کہ میں صرف اورصرف بي كاولزى وجدا تجل خريدتى مول وغلطانه موگا۔ایک نصیحت بھی کرنی ہے کہ پلیز جاناں اتی زم ول نہ بنیں کہ لوگ آپ کی برخلوص محبت، بربیا جدر دی اور آپ کی زم دلی ہے ناجائز فائدہ اٹھائیں اورآپ کو ہرٹ کر گئے ر ہیں اور پلیز بھی بھی اپنا کوئی بھی ناول ڈراموں کے لیے مت دینا۔ کوئی اچھی کی بات یا تھیجت جو میں آپ کے حوالے سے اپنی ڈائری میں نوٹ کرسکوں ضرور تیجیے گا۔ عزيز از جان! آپ كے استے خوب صورت الفاظ اور محبت کے جواب میں، میں کیا کہوں کچھ میں نہیں آ رہا۔

مجت کے جواب میں، میں کیا کہوں کچھ جھے میں ہیں آ رہا۔
جسے دعوکہ قرض کی طرح ہوتا ہے السے محبت بھی قرض کی
طرح ہوتی ہاور میرے مالک کا بچھ پر بیافاص کرم ہے کہ
میرادا من اس دولت سے بحراہ ۔ میر ک ذات ان بے لوث
محبتوں کے قابل نہیں ہے اس لیے میں کہوں گ ۔
محبتوں کے قابل نہیں ہے اس لیے میں کہوں گ ۔
مزیز اتنا ہی رکھو کہ دل بہل جائے
اب اس قدر نہ جاہو کہ دم نکل جائے
جہاں تک ناور کی پہندیدگی کی بات ہے قومی اس کے
لیم آپ کی شکر گزار ہوں میری بہنا جہاں تک خود کو بد لئے کی
بات ہے قوشاید میں جاہ کر بھی ایسانہ کرسکوں کہ میہ چیز میری
مٹی کے اندر رہے بس کئی ہے۔ یہ جومجت ہوتی ہے اسمئی دنیا

حولائي 2014 ____

﴿ عَائَشْ خَالَ مِعِينَ فِي كَيَا حَالَ بِتَازَى، مِحِينَ فِيلَ رِحْتِ ہوئے پانچ سال ہوگئے ہیں آپ کی کہانیاں اور تاول مجھے بے حد پسند ہیں اب مسئلہ بیہ کہ پچھ ماہ ہے آ فیل اپ لوڈ نہیں ہور ہا۔ مطلب اسٹوری اپ لوڈ نہیں ہوئی اور جو مکمل ناول دیے گئے ہیں وہ بھی نہیں پڑھے جاتے کیا آپ بتا سکتی ہیں کہ ایسا کیوں ہے؟

پیاری عائشہ خان آپ کی محبت اور پسندیدگی کا بے حد شکر میں۔ آنچل سے متعلق آپ کی شکایت متعلقہ احکام تک پہنچادی ہان شاءاللہ بہت جلدآپ پہلے کی طرح آنچل کی ویب سائٹ پرناول پڑھ میس گی۔

ن نامعلوم مقام ہے آرزو چوہدری اور کوٹلا سے میرب چوہدری کا سوال۔ میرب چوہدری کا سوال۔ آئی آ ب آئی اواس کیوں رہتی ہیں؟

آرزواینڈ میرب جاناں اداسیوں کا گوئی ہو سب تو بتلائیں کہ ہم اداس بھی بے سب بھی رہے ہیں

کیاآپ وعبت پریفین ہے؟ جی ہاں مجمآج کل کی مجت پڑئیں۔ آپ کا میٹ فرینڈ کون ہے؟

جوہفی خلوص دل ہے بنس کر ملے۔ان کےعلاوہ جن کی دوئی میری زندگی کا سرمایہ ہان میں شہنی خان، کیفیہ خان، ایس اے شہرادی، حمیرا ندیم نفیس اور نوشین ابرار نوشی شامل

یہ راولینڈی سے بہت پیاری بہن"شاہ زندگی" کا خطمیری آ تھول کے سامنے ہے بہت محبت اور خلوص سے تھا گیا خط بے صد شکر بیزندگی گھتی ہیں۔

ہوں بھی بھی، انسان کے اندر کے موسموں میں تغیر و
تبدل سے احساسات میں بدلاؤ آتارہتا ہے۔
اگر میں کہوں کہ میں آپ سے ملنا اور بات کرنا جا ہتی
ہوں تو کیا آپ میری بیخواہش پوری کریں گی؟
آف کوری، بات تو آپ آنجل کے تحروجب جا ہیں
کر سکتی ہیں بال ملنے کے لیے آپ کوخود آنا پڑے گا کیونکہ
میں طویل سفر ہیں کر سکتی۔

آپ کی وہ کون کی ایسی کہانی ہے جو آپ کولگتا ہو کہ یہی میری زندگی کی پہلی اور آخری کہانی ہے؟

"اےمر گان مجت"

آپ ایک حساس دل رکھنے دانی مخلص الوکی ہیں مجھے لگتا ہے آپ نے بہت گہری محبت کی ہے کیا محبت صرف ایک بار ہوئی ہے بایار بار؟

محبت کسی ایے جزیرے کانام نہیں ہے عاصمہ جے کوئی دریافت نہ کر سکے گرجس کے قدم اس سرزمین پر پہلی بار پڑیں قدر ای کی ہوتی ہے۔ بہت شکر میآپ کی محبت اور دعاؤں کا۔

﴿ روحین علی خان جہاتگیرہ پشاورے پوچھتی ہیں۔ السلام علیم ڈیئر نازی کیا حال ہیں مجھے اپنے بارے میں نائمیں پلیز؟

ڈیئر رومین الحمدللہ رب العزی کے گرمے میں بخیرو عافیت ہول دنیا میں شاید میں واحد اور کی ہول جے اپنے بارے میں پچھ بھی نہیں پتا۔

کے حیات ہاد پشاورے ممارہ شاہ پوچھتی ہیں۔ کنول آئی مجھے آپ سے میہ پوچھنا ہے کہ آپ کی تحریوں میں آئ گہرائی کیوں ہوتی ہے جیسے میرب حقیقت میں کہیں ہے؟

آپ کی محبت ہے ممارہ ڈیئر جوآپ کوالیا محسوں ہوتا ہے وگر نہ میں تو کوئی الیا کمال نہیں کرئی اصل میں بیر سب ہمارے اندر کے محسوسات پر ہوتا ہے کہ ہم نے کسی تحریرکو کیسے لینا ہے آپ نے آئی گہرائی ہے مجھا اور محسوس کیا آپ کا بے حد شکر میں چندا۔

حولاني 2014

أكركوني فقيريا ضرورت مندرات مين ال جائے تو كم از مم منني بحيك دين بين؟ حميرا، ميں نے آج تک بھی کی کو بھيک بجھو کر چھنيں دیا، نه بی بھی گفتی کر کے دیتی ہوں، بچاس سے کم بھی نہیں ويتي من بميشه جب بهي كسي كو يحدد يتي مول تواي نيت اور سوج کو مد نظرر کھ کردیتی ہوں کہ سے چسے اللہ نے اسے ای بندے تک پنجانے کے لیدیے تھاں میں میراکوئی عمل ﴿ وُوكَهُ مُجِرات عَمَّ نسكاسوال ب-آ بي جب آپ كي كياكهاني شائع موني تواس وقت آپ ك كياتا ثرات تفيد پیاری آنسه میری مهلی یا قاعده کهانی جوشائع مولی وه تحی تيرا پيارليس جو كي بيرماهنامه جواب عرض يس شائع مونى تھی۔ ش اس وقت اپنی مما کے ساتھ اپنی ممانی کے کھر شادی کی آغریب سے سلسلے میں گئی ہوئی تھی اور میرے کزن جاوید في جي الكيالي ك شائع مون كابتايا تفار جي لكاجي میرا وجود موامل کلیل موگیا مو - کزن نے مجھے ای وقت جواب عرض لا كرديا اور ميس لود شيريك بين بحي آستحصيس عيمارُ مچاژ کر بار بارای کهانی پڑھتی رہی تھی وہ نیکنکر وہ احساسات بيان كينبس جاسكتيار_ آپكاپنديده ناول؟ پیرکال عشق تش امریل متاع جال ہے قر قراقرم کا تاج محل، لاحاصل، دربار دل،محبت دل پیدمشک، جنت كے يت ، وغيره وغيره-كُولَى اليي خوابش جوابهي تك يحيل نه ياسكى؟ بهت سارى خواجشين بين بار، كيا كياشيتر كرون؟ مير _ ليكونى الحينى ك دعا؟ الله آپ كا نصيب احجما كرے اور آپ كو ڈھير ساري خوشيال دے ما مين-یں دے ویں۔ ﴿ چنیوٹ سےدل شریم محملے ہیں؟ یاری نازید کنول نازی سب سے پہلے میری طرف سے

حقیقت پر منی کہانیاں لکھنے پرمبارک باد بول کریں۔

(29)

كہے گاآپ كى ايك بي آپ سے بہت دور دہتى ہے جے زندگی اور رشتول بر مجروسه تقامگران رشتول نے اسے بکھیر کر پیاری زندگی میں آپ کی زندگی کی الجھنوں کے بارے مِن أونبين جانتي مِكما ببت بيارے خوب صورت دل كى ما لک ہواس سے پہلے آپ کا کوئی خط ہی نہیں ملاتو جواب كيسديق ميرى جان؟ يدخط بحى ليث ملاسبة فيل ميس ميرى تحريون كے ليے آپ كا انظار فتم موا ميرى اى كى طرف ے آپ کے لیے ڈھرسارا پیاراوردعا میں۔ چشتیال منڈی سے بہت پیاری دوست جمیراند م تفس كے شرار لى سوالات۔ شادی کب تک کریں گی اور اپنے لائف یار شرکے بارے میں کیاسوجا ہے کہ کیساہوگا؟ حميرا ڈيئر کی بات ہناؤں تو مجھے لگتا ہے جیسے میرے ہاتھ میں شادی کی لکیر ہی نہیں ہے۔ کیونکہ جیسالانف یارٹنر میں جاہتی ہوں ویسا آج کے اس مصنوعی اور مادی جذبول کے دور میں تو کہیں وکھائی نہیں دیتا۔ میں بہت نیچرل اور رومانوی اڑی ہوں ٹوٹ کر پیار کرنے والی سواس سوال کو ابھی رہنے دیں ویسے بھی لائف پارٹنر کے لیے مجھے آری ہے مسلك كمحفى كاخوابش -کھانے میں کیا پندے اور لیڈیوشا پنگ کا جنون کس کھانے میں گوشت کے ساتھ جومرضی بن جائے مجھے يند برشائك كاجنون بيس البذاسال بإسال كزرجات ہیں میں باز ارتبیں جاتی فرورت کی چیزیں بھی کھر والوں ہے منگوالیتی ہوں۔ اجا تک لائٹ چلی جائے تو آپ کے منہ سے ب ماحلى من كيا لكتابي ڈیر حمیرا، ہارے کھر میں میرے بھائی نے یو بی ایس اورسار كاابياستم سيث كرركهاب كدلائث جاف كالماتبين چان پر بھی بھی ایا ہوتو میر سے سے یہی جملہ لکا ہے۔

"اف الله الأنث كريمي البحي جانا تفا-"

حولاني 2014-

(کرلی جاناں) بہت شکر یہ اب آپ کے سوالات کی شوہراورسسرال والوں کا دلآپ کی محبت سے مجرویتی۔وعا إللاً بكوزندكى كى برخوشى العيب كراساً من-آب مزاجاكيس بي اور غصين پكارهل كياموناب آپ کابرناول" پھرول" ےشروع ہوکر پھروں پر بی نتم ہوتا ہاس کی کوئی خاص وجہ، جبکہ انفرادی طور پر ہرناول (-//-3 غصے میں میرارد عمل بحبین میں توبیہ وتا تھا کیا پناباز وکاٹ الك ى تا غير ركه تا ك کتی تھی بہت شدت سے اب میہ ہے کہ چپ جاپ رونے عشرت ڈیئر مجھے پھر پند ہیں شایدای لیے بیمیری لگ جاتی ہوں۔ ورول من محى آجاتے بين اورى بنديدى كے ليے ب كس مزاج كاوركي لوك بهندين؟ سادہ بخلص، ایمان دار اور سے لوگ بے حدیث میں نازىيا بى آپ كے كتنے ناور كتابي شكل ميس آ يكے بيں جھوٹے اور منافق لوگوں کو میں بالکل پسندنہیں کرتی۔ اوركهال العقيدي؟ آپائے معاملات ش کن صد تک زاوجین؟ ڈیئر میں نے اب تک جتنے بھی ناوز لکھے ہیں سب كتابي شكل مين ألي على جي مختلف ادارون سي آليل مين جس حد تک میرے مذہب اور میری فیملی نے مجھ آ زادى دى ہوئى ب،الحمد رمايى شائع ہونے والے ناور کنائی شکل میں بھی دستیاب ہیں وہ آج کے دور میں اپنی قیملی کے علاوہ اور کس پر مجروب ال بالدينيات إل الرعتى بن؟ القرايش يبلي كيشنز، سرككر رود، چوك اردو بازار لا مور، مريم ديمر ويوك ورفريب، تأكوار أو كاطرح بمار الدارور 042-37652546 ا تنامچيل كياب كداب خودائ سائے يرجمي اعتبار كرتے كودل عاديية بي محل كى سرجت رائش بين دوباره انترى كب جيس كتا ـ پر بھي ميں ہركى پر بحروم كركتى ہوں اور چاك مير ویل کی؟ اور مستقبل میں اپنی لائف سے متعلق کیا ارادے ول صاف ہاں کیا ج تک الحمد مشر بھی نقصان تبیں ہوا۔ آپ کی محبت اور دعاؤں کا بے حد شکریہ باللها، ببت شكريه عشرت آپ نے اتنا برا الوارڈ دیا۔ الله مرعيالك ولي المائن الرسائم المحاب نقبل میں الحدیثد میرے ارادے تو نیک ہی ہیں باقی جو نازىيدى سددنيافانى بعرال فال ونياش آ پواك الله کی مرضی۔ بیٹیوں کے لیے کچھ ایسالکھیں جس سے انسانی سوچ میں نازیا پائی بر گریش اورت کے لیے بہت دردر تھتی وسعت پیدا ہو کیونگ آپ کی شاعری اور کہانیوں میں ایک ہیں پیھیقی اور از دواجی زندگی ہے متنی مطابقت رکھتی ہیں پچھ عورت كادروشامل ووتاب ا ٹی تکی زندگی کے بارے میں بھی آفصیان بتا کیں پلیز۔ یں شادی شدہ ہوں اور شادی شدہ لڑ کیوں کی یابند بيارى عشرت كايول مجه راوهار بالنشاء لتراكل سي زندگی سے آپ بخو بی واقف ہوں کی یہاں سرال میں نشت يل فروفرمت ي جوابدول كي بهي شكريه عورت صرف ایک غلام اور مرد کے کیے صرف ایک تھلونے ، دی ہے عباس پھی کاسوال مآپ نے بھی جھوٹ ے زیادہ اہمیت مہیں رکھیت نازیہ جی پلیز میری کامیاب بولا بالربولا بي كس عادركيا جوث بولا تحا؟ ازدواجی زندگی کے لیے ضرور دعا کیجیے گا۔ دانستهاليهمي تبيس مواا كرمواموتو يادنيس ب پیاری عشرت مجھے افسوس ہے کہ میں آپ کا پورا خط ﴿ وى عنى ببت بيارے بعانى ملك سليم اوران شال نیں رعق کاش میرے ہی میں ہوتا تو میں آ پ کے كى الليكاسوال ب

حولاني 2014 ______ انچل

ہے محت بھائی تھی۔ زندگی میں عزت شہرت اور دولت کے بعد کس چز کی کی ، نامعلوم مقام سے زویاشاہ کا خطر ملا اوچھتی ہیں۔ محسوس كرتى بين؟ رائٹر بننے کے لیے کیا چز سب سے زیادہ ضروری ہے؟ طاقت کی الی طاقت کی کہ جس سے میں مرقم کے شر حساسیت، علم، معلومات، عاجزی اور ایک بهت خوب اورظلم كاخاتمه كرسكول-صورت كدازدل_ اسلام باوے حیاء مکندر اوچھتی ہیں۔ آپ کی کہانیوں میں ہیروز اتناروتے کیوں ہیں؟ بچين من ب كاكياخوامش في كدوى موركيابنين كى؟ مجھے نہیں لگنا کہ اڑے محبت کر سکتے ہیں اور محبت نہ ملنے پر ديير حياجب مس بهت محموني محياتوميري يائلث بننے كى خوابش تھی مگر بدخوابش پوری نه ہوسکی پراو کین میں میری روعة بن؟ باراؤكون كى محبت كے معاطم من ميرے خيالات بھى خواہش ڈاکٹریاوکیل منے کی تھی۔اس کے کیے میری اساتذہ آپ سے مختلف نہیں ، مرشاید ہم غلط بیں کیونکہ محبت مرداور نے میرا ذہن بنایا تھا کیونکہ میں بہت ذہین وقطین ہونے عورت سے بالا تر جذبہ ہے۔ مردول میں چونکہ توت ے ماتھ ماتھ بے صاس تھی مگر میری ایک دوست نے ڈرا برداشت زیادہ ہوتی ہے وہ عورتوں کی طرح اینے د کا دروکا وياكدا كرتم ميذيكل لائن ش كنيس الويحرون رات بس يردهنا واویل مجلی کرتے براشت کرجاتے میں ویے میرے ى يراهنا موگا_ مى موۋى از كى تھى ہروقت يرا صنے كويسندنيين نظر ہے کے مطابق عورت زیادہ مخلص اور ایمان دار ہوتی ہے كرتي سوايني اساتذه كي وانث من لي ان كوناراض كرديا مكر محت كالعاطين-میڈیکل لائن میں نہیں گئی وکیل میرے بھائی نے مجھے نہیں امارے ملک میں کیا الی تبدیلی آئے کہ جس سے رائننگ كى فيلدْ كى طرف كيسية كيس، كوئى واقعد يا حاوث وہشت گردی محتم ہوجائے ہمیشہ کے لیے؟ بہت خوب صورت اور دلچیب سوال زویا، ہمارے ملک عبب،تا؟ کواس وقت ایک مد براورصالح قیادت کی اشد ضرورت ب جي نبيس الحديثدايا كوكى معامل نبيس مواميد مرافطرى شوق جونڈراور بے باک ہو۔ بالکل فرانس کےصدر"ڈیکال" کی اور جنون تفاكه مجھے عام انسانوں كى طرح كمنافي كى موت طرح اس سرزمین سے مخلص موراس وقت دہشت گردی تبين مرنام من اكرونيات جاؤل وصرف مير عكروال سیت تمام سائل کاحل صرف ادرصرف اسلامی قوانین کے ای مجھے ندرو کی اور بھی لوگ ہوں جن کو بیدیا ہو کہ بیں دنیا مين ألي تقى اور جلى تى توبس كى خوابش اس فيلذ كى طرف لانے کا سب تی۔ ا کراچی سے مارے آری آفیر کھ کلیم ائی میملی میں سب سے زیادہ کس سے کلوز ہیں؟ ائی ال ساس کے بعدائے برے بھائی ہے۔ آپ کے ناوز میں آپ کا فیورٹ کر بکٹر اور اس کی

"ارے مڑگان محبت" كاارش احمر ميرا فيورث كردار تھا

كونكماس نے ذر نيلا يعني ايك عورت كى نفسيات كو بجھ كراس

پندیدگی کی وجی؟

نافذہونے میں ہے۔ آپ کے بے مدخوب صورت اور دلچے سے سوالات کے لية بكاب مد شكرية ويالله آب كونوش ركه لا من-اورميرے باس الشت كاسب سية خرى بحد خوب صورت خط بياري بهن ايمان فاطمه كالفح يورآ زاو تشمير نازىيى ين تا كوسلام يش كرتى مول جواب ليكول مجدے لیے تکھامیں اس کاوٹن کے لیے کوئی ری گارڈ آپ کو

دول وخود كوخالى ماتى ہوں_ميں آپ كى فين نہيں ہول كيكن

مجھے لگتا ہے مراببت گراعلق ہا پ مجھا پ کے

اندرتا حدنظر پھیلی ہوئی ادای سے عشق ہے۔

🐑 پیاری بهن ایمان فاطمه لفظ جادو هوتے ہیں اور پیہ انسان کواین بحریش جکڑ لیتے ہیں آپ نے میرے لیے التخ خوب صورت لفظ لكصآب كاب حدثكريد

اب آپ كے سوالات كے جوابات كى طرف آتى مول آپکايبلاسوال_

نازید کول نازی کوآپ س طرح سے ایکسپلین 5505

من الح الظرم فودكود ميكول أوتن صحراك الدركهين كوئي سى زل راى ب_سين بقرے سے بھى زياده مضبوط ذات کے قلع میں زندہ چنی ہوئی کوئی اٹکار کلی سسکتی پھررہی ہے۔ ضرورت سے زیادہ حساس، سادہ پخلص اور تنہائی پیند مول عزت نفس برضرب كل صورت كوارانبيس خودواري كوث کوٹ کر بھری ہے۔ اپنی ذات ہے کسی کو بھی تکلیف دینایا نقصان پنجانا بسندنبين مستقل مزاج بالكل بهي نبين _ بهادر اتی ہوں کہ فق بات کے لیے ساری دنیا سے لاسکتی ہوں مگر يز دل اليي كەچھونى چھونى باتوں پرروپڑتى ہوں۔

وہ لحد جب آپ نے خود کو بس پایا اور سب نے آپ

كاساته چھوڑ ديا، كيساس وقت آپ نے خودكومهاراويا؟ میری زندگی میں بہت بارا اے کھے آئے وولیہ جب ميراعاني خون كرشتؤل فيراء بعثال بعالى بر خالی چیک کا جھوٹا کیس بنولیا اس وقت میری مال کے پاس ان کی سکیال سنے کے لیے میرے سواکونی مہیں تھا۔کوئی نبين تقاس وقت ميرب ساتحه جوميرا حوصله بندها تاسوائ میرے دب کی پاک ذات اور میرے پیارے می کیل کے۔

أيك طرف دنيا كے سارے شيطان سے اور دوسرى طرف صرف اسيخ كمركى جارد يوارى مين قيدر بخواكى اکیس بائیس سال اُڑی جے دنیا کا پائی میں تھا تب میں نے خودکوبہت بے بس پایا تھا مگرمیری زندگی کے اس موڑ پر بھی

مير الله في مجه با مرانيس جهورا

دومرا لمحه جو نا قابل فراموش ربا ده اس وقت آیا جب اپنول کی شیطانی کے باعث بھائی کو ملنے والی اذیت نے

میری مال کو اندرے نجوڑ لیا اور وہ HODGING LAPHOMA كى گرفت ميں آ كتيں۔ تب بھی میرے ساتھ سوائے میری دوستوں کی محبت اور دعاؤں کے اور میرے پیارے آ مجل کی طرف سے ہمت افزائی کے اور كوئى تبيل تھا۔ چھوٹے چھوٹے معصوم بہن بھائی جن كے ليے گھر كى جارو يوارى ہى كل دنياتھى اور ميں تھى سب ميرى طرف آنسوؤل مجرى مظلوم نگاہوں ے دیکھتے تھے کہ میں ان کی مال ہول، جوان کے لیے دنیا میں جینے کا واحدرشتہ ب بحاسمتي مول اور ميس ترثب كرره جاتي تحى_

کوئی اس وقت دیکھیا ساری دنیا کے دلوں پرراج کرنے والى نازىيكنول نازى شفاف مركوں يرسسكتى پھررہى تھى يگر ایک مرتبه پر مالک نے ایسے جھے مرخروکیا کدم راایک ایک سانس اس ما لک دوجہاں کے حضور اس کے شکر لاتے میں جكرا كياالحدلله-

جهال تك خودكسالات كى بات باو مجمع بميشاي رب يركال يقين بوتاب كدوه مجيها كيانبين جهور عكا وه لحد جب آپ کو پاچلا کیآپ کی مماصحت مند ہوگی الإن ال وقت إلى كما كيفيت تقيي؟

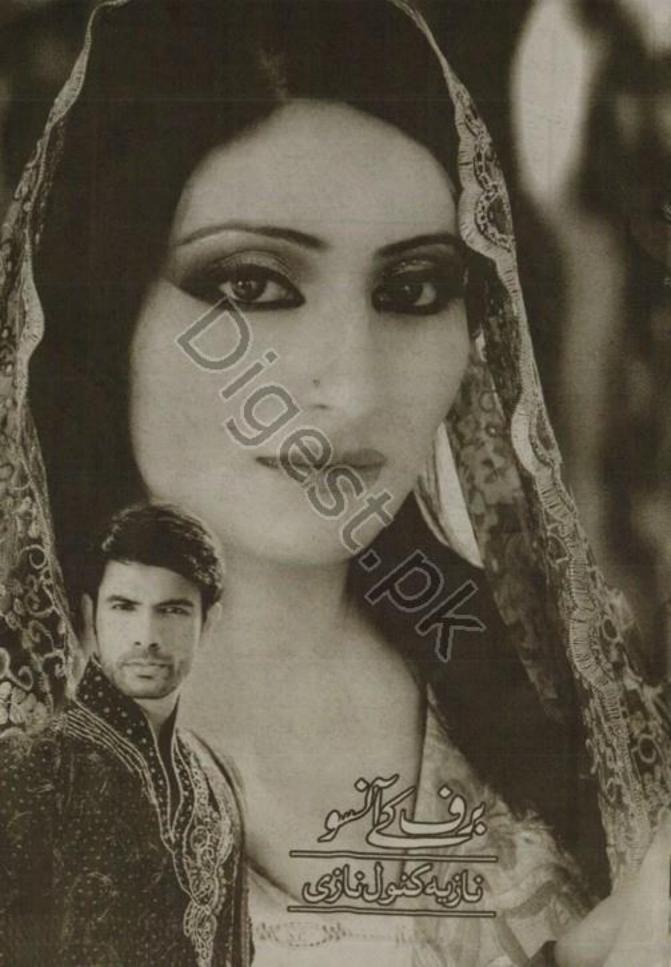
مت پوچھو بارجیے بیابان صحرامیں سالوں پیدل چلتے کسی مسافر کو شنڈے میٹھے یائی کی جھیل نظراً جائے جیسے موت کے مندیں جاتے کسی مریض کوزندگی کی نویدل جائے بالكل ايسابي حال ميراتها ميراول جابتا تفاجس اين مماك معالج ڈاکٹر کے ہاتھ چوم اول۔ میں نے اپنی ساری کتابیں البيس دے ديں۔ ميري قابل فكر دوست مبين شفيع اس قت بهاولپورک سر کول پرقدم قدم میرے ساتھ رہیں۔

میرےبارے بی آپ کی رائے۔ مجھ میں اورا پیش كياشترك ي

ورد تنهائی ادای بهت شکرید ایمان آب کی محبتؤ لاور پرخلوص دعاؤل کا۔

(باقى خطوط كے جوابات ان شاءالله آئنده ماه)





احساس کی خوشبو کہاں، آواز کے جگنو کہاں خاموش یادوں کے سوا گھر میں رہا کچھ بھی نہیں سوچا تخجے، دیکھا تخجے، چاہا تخجے، پُوجا تخجے میری خطا، میری وفا، تیری خطا کچھ بھی نہیں

اے ہپتال میں ایڈ مٹ کروانا پڑا تھا عین دوروز قبل اس کی حالت کے پیش نظر اس کی شادی ملتوی کردی گئی تھی۔ زعیم کو اس کے سادے حالات کا پتا تھا 'گاؤں میں

ہوکر بھی اے اس کی بل بل کار پورٹ ملتی رہتی تھی۔ یہ وہی تھا جس نے سندان جس کا سازا بائیو ڈیٹا نکلوا کر اس کی گرزی ہوئی زندگی کے بارے میں مکمل چھان بین کی تھی اور بھی اے سندان کی زندگی کے ایک بدنھیب کروار ٹانیہ نقیر اور اس کی بین زردگار تک رسائی اور پھراسے سندان جس نردگار تک رسائی اور پھراسے سندان جس سندان جس ای بربادی اور اس سے درنگار کا مقصد صرف سندان کی بربادی اور اس سے انقام تھا اور زعیم نے اسے یقین دلایا تھا کہ وہ اس معالمے انقام تھا اور زعیم نے اسے سپورٹ کرے گا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ بیس جانتا تھا کہ اس کے لیے عائزہ ملک کی ذات سے دستیر دار ہوجانا اتنا آسان کی برباتی اتنا آسان

وہ اس کی محبت نہیں تھی نہ ہی اس کے لیے دنیا کی آخری لڑکی تھی مگر پھر بھی وہ ہر صورت اے اپنی زندگی ہیں شال کرنا چاہتا تھا۔ چاہاس کے لیے اسے کسی بھی حد تک جانا پڑتا کیونکہ پہلے وہ صرف اس کے ماں باپ کی خواہش تھی مگر اب اس کے لیے ایک ضدین گئی تھی۔

₩ ₩ ₩

کمرے بیں گمبیر خاموثی کارائ تھا۔ زر نیلا کے دونوں نے باپ کی غوش بیس موجعے تھے گراس کی آ تھوں سے نیندکوسوں دورتھی۔ ریان ملک کے پیار کی شدت اوراس کی طلب نے اسے بے قرار کر رکھا تھا۔ ابھی تین روز قبل وہ ایٹ شوہر کے ہاتھوں پکڑی ٹی تھی اور زندگی بیس پہلی ہاراس نے اسے بہت مارا تھا وہ بوڑھا ہو چکا تھا گر پھر بھی اس کے نے اسے بہت مارا تھا وہ بوڑھا ہو چکا تھا گر پھر بھی اس کے

میں رکھ جاؤں گاپی دھر کنیں اس خالی کمرے میں خاموجی ہے امیں سنتا بھی تحریر لینا ہواجہ کے بیار لینا ہواجہ کی تحریر لینا ہواجہ کی کاغذ پر میری یا دو تحریر کیا ہا کہ کاغذ پر میری یا دو تحریر کیا ہواجہ کی دیجر کر لینا منظل میں میرے بھی زبچر کر لینا اداد بنا میری سب دھڑ کنوں کو کھول کر کھڑی ہے تا او گول کے دیلے میں لوگول کر کھڑی ہے لوگول کے دیلے میں لوگول کے دیلے میں جہاں بس شور ہوئی گار ار میں جہاں بس شور ہوئی گار ہواک کے میٹر ہوئے تا ہولوگول کی جہاں بس شور ہوئی گار ہوئی کے اور کی کے جہاں بس شور ہوئی گار ہوئی کے دیلے میں کی کائیں کی کے دیلے میں کی کائیں کی کائیں کو کو کو کی کے دیلے میں کی کائیں کی کی کائیں کو کائیں کی کی کائیں کی کی کائیں کی کی کائیں کی کی کی کائیں کی کائیں

یه کمراجیموژ جانااور..... میری یا دول کے اس سیب جنگل میں مجمعی والیس نیآنا.....!

رات آدمی سے زیادہ ڈھل چکی تھی۔ پیاس کی شدت
سے بے حال عائزہ کی آئی کھی اداس کا بوراد جود تیز بخار میں
جل رہا تھا 'چھی دورا تیں مسلسل جاگ کررونے کے بعد
آئی اور پھر چکرا کر کر پڑی تھی۔ پانی کی طلب میں دہ بیڈ سے
اٹھی اور پھر چکرا کر کر پڑی تھی۔ کمراروش تھا مگراس کے
باد جودا سے کوئی چیز نظر نہیں آرہی تھی صرف دی دن رہ گئے
باد جودا سے کوئی چیز نظر نہیں آرہی تھی صرف دی دن رہ گئے
سے اس کی شادی میں 'مگراسے لگ رہا تھا گزرتا ہر لیحہ جسے
اسے موت کی طرف دھیل رہا ہو جسے دی دن بعد وہ سرال
نہیں قبر میں جارہی ہو۔

سندان حسن کی غیرمتوقع بے وفائی کے بعداس میں اتنی ہمت بی بعداس میں اتنی ہمت بی بیر متوقع ہے وفائی کے بعداس میں اتنی ہمت بی ہماری صورت میں لکا تھا جو رقبول کر سکتی میں لکا تھا جو انگلے چندروز میں نامیفائیڈ میں تبدیل ہوگیا اور تبھی مجبوراً

حولانی 2014 - 34

بازوؤل میں بہت طاقت تھی۔

زر نیلاک ہرناوانی سے باخبر ہوکر بھی اس نے بھی اسے تكليف تبين دى تحيأ وه خوب صورت تبين تفااسے اس بات كاحباس تفامراس نے زرنیلا كے مشكل طالات ميں اس کی اور گھر والوں کی مدد کرنے کے بعداس کی رضا مندی ے اے اپنی زندگی میں شامل کیا تھا وہ بہت زیادہ حساس اورذ مصدارانسان تقا۔

زندگی میں بہت زیادہ محنت اور تنہائی نے اے وقت ے بہلے بوڑھا کردیا تھا مگراب بھی اس کے نام اور دولت کی وجہ ہے بہت ی لڑکیاں اس ہے شادی کی خواہش مند تعین تاہم اس نے زر نیلا کے سوابھی کسی کی طرف آ نکھا شا

كركبيس ويكصاتهاب

وہ ایک صلح جو اور ایما ندار انسان تھا اے زرنیلا کے ساتھ ساتھ اپنے دونوں بچوں سے بھی بے تحاشا محب کے صرف ان کے سکون کے کیے اس نے بھی زر نیلا ہے جھڑا نہیں کیا تھا مگرای کے باوجود وہ اس سے خوش نہیں تھی اور کیوں خوش نہیں تھی وہ جانتا تھا تگرا بنی صورت کو بدلنا اس كافتيارين تبين تفار

وه اس کی عزت کرتا تفااوراے زندگی کی برخوشی دینے کی بوری کوشش کی تھی اس کے باوجود زر نیلانے چورواسے الاش كر ليے تھے بے شك دوان عورتوں ميں سے محل جن کی خواہشات اور ہوس کی کوئی حدثیں ہوگی ۔

جس رات وہ کھرے بھا کی تھی اس رات وہ بہت رویا تھا۔ اے اپنے بچے بہت یاد آرے تھے وہ زرنیلا کی نادانیوں کی وجہ سے آیے بچوں کا میں کھونا جاہما تھا اے اپنے بچوں کو بہترین تعلیم اور شاندار مستقبل ڈیٹا تھا تہجی زرنیلا کی بازیابی کے بعداس نے فیصلہ کرلیا تھا کہ وہ اب یا کستان میں ہمیں رہے گا۔

اس رات سونے سے پہلے اس نے زر نیلا کو بتایا تھا کہ وہ باہرسیٹل ہور ہاہاوراس بارزر نیلا بچوں کے ساتھ جمیث یے لیے اس کے ساتھ رہے گی جھی وہ بے چین ہو کررہ گئ می _ بہلے کی بات اور تھی مگر اب وہ ریان کے اتن قریب آ چکی تھی کہ اس سے جدائی کا تصور ہی اس کے لیے موت کے مترادف تھا۔

ایے شوہرے طلاق لے لے مگروہ جانتی تھی کہ طلاق اس مسطے کاحل نہیں تھا۔عفان کے اس پراوراس کی فیملی پر بہت احسانات تحضلع كي صورت من استعفان كي مبريانيون كساته ساته الي كروالول ع بحى بميشك لي باته رهونے روئے۔ میں مہیں بلکہ اس کاحق مبراور بے بھی اس ہے چھن جاتے جبکہ وہ کی بھی چیز کو کھونانہیں جا ہی تھی۔ سارى رات سوچ سوچ كربلاً خروه اس نتيج پر پيچي محى كداكرات الي خوابول كويانا بو پرعفان نام ك آسيب سے چھ كارا حاصل كرنا ب صد ضرورى ب مجى اس رات بہت سوج و بے جارگی کے بعد اس نے بے صد غِاموتی ہے وحر کتے ول محے ساتھ اپنی مخر وطی الکیوں سے لسي كانمبرو أل كيا نقاء

₩ ₩ ₩

اللي معمول كمطابق موئي شي رزرنيلا كجن من تحي اورعفان ناشتے کا نمیل پرموجود بچوں کے ساتھ کپ شپ كرربا تما اس كے دونوں بيج بھى اسكول كے كيے تيار

زراللانے ناشنالا کراس کے سامنے رکھ دیا رات ہے سلسل چپ اس کے لیوں پر ڈیرہ ڈالے جیمی تھی۔ عفان نے ایک نظراس کے چبرے پرڈ الی اورفور آجان گیا۔ "كيابات مي محمد پريشان د كهاني د برين جو؟ و مبین ایسی تو کوئی بات نبین -" بمشکل وه مسکرانی تھی حالانكيه جانتي محى كه عفان كي كيري نظرين اس كا چيره و كميركر اس کے اندر کا حال جان لیتی تھیں مگر آج اس کی شدید خواہش تھی کہوہ اس کا چیرہ دیکھ کراس کے اندر کا حال نہ جائے جمی فورارخ پھیرگئ گھی۔

"كياتم ومشرب مؤرات والى بات كى وجد عج" عفان عالمتاكرنا مشكل موكماتحا

''ہاں۔'' وونگر کیوں' لڑکیاں تو باہر جا کر رہنے کے خواب

"تو و کھناشروع کردو کیونکہ تم جانتی ہویں نے اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے اتن محنت کی ہے اور اب ریان نے اس سے کہا تھا کہ وہ عدالت کے ذریعے وقت آ گیاہے کدمیں مہیں اورائے بچول کوایک بہترین ہے۔'' فوراْ وہ آ تکھوں میں آ نسو مجر لا کی تھی ریان کواپنا غصة فحنذا كرنامژابه "بہت احتی اوی ہوتم اسمے۔" '' جليسي بھي ہوں اب تم ميراحوالہ ہو۔'' اڪلے ہي بل وہ پھراس کے بازوے لیٹ گئی تھی وہ گہری سانس بجركرره كيا-"5Ut ULSE" "اكيدى بيجاب زبردى ورندرورد كرانبول في تو مير عري وردكرديا تحال" "ابآ كے كاكيا بلان بتمبارا؟" دوصوفے پر بيند چاتھا زر نیلاس کے پہلویں اس کے کندھے پر سرنکا کر ميري بانك تم جائے واجعے ای ميري عدت ختم مولى بتم يمال الك يل ين ويل كيا "اور کے این جلدی مجھے اپنے نئے باپ كروب من قبول كرليس ك_" المقصار بات كى پروائيس كدو تهمين قبول كرتے ہيں البين محصرف اين ول كى برواب جس في تهيين اينا سب چھان لیائے تم نے کہاتھا تاں کہ نکاح کے بغیر مارا لونی تعلق نبیس ہوگا تو اب نکاح میں کیار کاوٹ ہے بچوں کو و يے بھی میں بورڈ تک بھجوار بی ہول ۔ ''اچھاٹھیک ہے'تم بچوں کو بورڈ نگ ججواؤ میں بھی ایک دوست کی مدد سے اپنا الگ کاروبار جمانے کی کوشش کررہا ہوں اللہ نے جاہاتو سب تھیک ہوجائے گا۔ "يمولان شاءالله ـ" وهاس كي قربت من مربوش مورای تھی ریان کونا جا ہے ہوئے بھی اس رات اس کے گھر يرركنا يرااور پرجيے بى اس كى عدت حتم ہوئى دونوں نے محورث میں جا کرشادی رجالی۔ زرنيلا كے دونوں منجے تاحال بے حدجی جب اور سمے ہوئے دکھائی دیتے تھے اس کا بٹا بار ہویں سال میں جار ہا تھا جبکہ بٹی ابھی آ ٹھویں سال میں تھی۔ ریان جب بھی بچوں کے سامنے آتا اے عجیب ی شرمند کی محسوں ہوتی۔ دونوں بچوں کی آ تھجول میں اس کے لیے خطکی اور

زندگی و ہے سکوں " و مريس اور جي سيس خوش جي عفان-" "میں خوش نہیں ہول کی گئی دان تم سے اور بچول سے دور کھرے باہر جیسے میں رہتا ہوں مجھے پتاہے۔ "وہ ذراسا خفاہواتھا زرنیلا گہری سائس جر کراٹھ تی۔ "او کے بچول کواسکول ہے دیر ہور ہی ہے۔" " تحيك ب شام مين بات موكى ـ" ناشتااد عورا جيوز كر ووجهى المحدكفير اجواتها_ اس کے دونوں نیج گاڑی میں بینے چکے تھے عفان کمرے سے چند فائلز اٹھا کر جیے ہی گھرے باہر لکا کسی نے اچا تک اس پر فائر کھول دیا۔ اندر ڈائمنگ میل کے قریب کھڑی زرنیلانے گولیوں کی تروتزاہٹ اور اینے بجول کے چیننے کی آوازیں کی تھیں اس کی آ کھے سے آنسو کا ایک قطره نکلا اور کریبان میں جذب ہوگیا۔ عفان اجمد کواس پر اندها اعتبار تھا اور جواندھا اعتبار كرتے بين أنبين اپنے مص كي شوكرتو كھاني بي برا تى ہے۔ ***** عفان احمه صدیقی کی وفات کووہ تیسرا دن تھا جہ ریان زرنیلاے ملنے اس کے کھرآ یا تھااس کے بیجے کمریر نہیں تے بھی ریان کوسامنے یا کرد دفورانس ہے لیگ گی ' جھے تم ہے سامیدنہیں تھی زر نیلاا میں نے منع کیا تھا منہیں کہ تم اس کی جان نہیں اوگ -' برہی ہے کہتے اس نے زرنیلا کوخودے الگ کیا تھا۔ ''میں نے اس کی جان نہیں کی وہ ٹارکٹ کلنگ کا شکار بھوٹ مت بولؤ تمہارا چہرہ بتار ہا ہے کہ بچھے پانے كے ليے تم نے خود بيد يوار كرائى ب "بال كرائي ب محر؟ من نبيس ره سكتي تمهار بيغير اوروه مجھے ہمیشہ کے لیے ایبروڈ لے جاریا تھا " توبيات تم جھے شيئرتو كرنگتي تھيں۔" "شیئر کرتی تو تم کیا کرتے اردک کیتے اے؟ وہ رکنے والول ميس يتميس تفاية 'پر بھی تمہیں اس کی جان نہیں لینی جا ہے تھی۔'' ''ریان مہیں اس کا دکھ ہے میری کوئی پرو امیل نفرت كإسر دسا إحبياس واصح موتا تحاجمي اس كى زياده ي جس في تمبار عشق مين باكل موكر جاف كيا كيا كيا زیادہ کوشش ہوئی تھی کہ دہ بچول کا سامنا ندکرے تاہم

حولانی 2014 🕳 36 🗲 🏂 🚉

زر نیلا کواس بات کی بروانہیں تھی ریان کو پانے کے بعدوہ جیسے ہواؤں میں اڑنے لگی تھی۔

ت خودریان نے بھی اپناتن من دھن اس پروار دیا تھا فقط چند دنوں میں اس نے اسے اتنا پیار اور خوشیاں دی تھیں کہ اس کی چھلی ساری محرومیوں کا از الد ہو گیا تھا۔ گھر میں ابھی کسی کو بھی اس کی ان می مصروفیات کی خبر ہیں تھی نہ ہی اس نے خبر ہونے دی تھی۔

وہ گھرے ایبروڈ جانے کا بہانہ کرکے لگلاتھا اور زر نیلا کے ساتھ کراچی ہے اسلام آباد آبیا جہاں ہرون ان دونوں سے ساتھ کراچی ہے اسلام آباد آبیا جہاں ہرون ان دونوں

کے لیے عیداور ہررات شب برأت تھی۔

زر نیلا کے دونوں بچے بورڈنگ میں تصلیداان کی فکر مجھی نہیں تھی وقت جے پُر لگا کراڑر ہاتھا۔ بہت دنوں کے بعداس روز اپنے نیو برنس پارننر کی طرف سے کاروبار میں دھوکے کے بعدائے تھر پارآ یا تھا اور وہ زر نیلا کو بتا کراس رات کرا چی چلاآ یا۔

شب کے ساڑھے بارہ بچے کا ٹائم تھا جب اس کی گاڑی اپنے گھر کے اندرداخل ہوئی تھی سارا کھر اندھیرے میں ڈوبا تھا مگر لان کی لائنس آن تھیں اور وہیں اعظم ملک صاحب ہے حد شکت ہے ہیئے جاگ رہے تھے۔ ریان کو قطعی انداز وہیں تھا کہ اس وقت اس کا سامنا ان ہے ہوگا تھے۔

بھی وہ تھوڑانروس ہو گیا تھا۔ ''السّلا م علیم پاپا۔'' اعظم صاحب اے و کم کے گر و نکم تھے۔

"وعليكم السلام تم يبال؟"

" جي....ا جھي ايک گھنھ پيليا يا ۽ ول اي کيسي ٻين؟" "مرکني سيء"

"باك

'' ہاں جو ما کمی تم جیسے نافر مان نا خلف میٹوں کوجنم دیتی ہیں وہ وقت سے بہت پہلے مرجاتی ہیں۔''

" پاپاآپ کیا گہار ہے جین میری کچھ بجھ نہیں آ رہا۔" اس کا دل بے صدر ورے دھڑ کا تھا' مگراعظم ملک صاحب نے دوبارہ نظراٹھا کراس کے چبرے کی طرف نہیں دیکھا'وہ اس دقت بے صدیڈ ھال دکھائی دے دے تھے۔

"جہال ہے آئے ہو وہیں واپس چلے جاؤ ریان! کیونکہ اب اس گھر کے درود بوار کے ساتھ تہارا کوئی تعلق

بیرارہا۔ "مگر کیوں؟" بری مشکل ہے اس کے طاق ہے یہ سوال نکلا تھا۔ اعظم ملک صاحب کی آ تکھوں کے گوشے جسکنے لگے۔

میں۔'' کیوں کہ میں جہیں اپنی منقولہ وغیر منقولہ جائیدادے ماق کہ پیمان ''

''وہاٹگر کیوں؟'' ایک دم سے زمین جیسے اس کے پیروں تلے سے بھینچ کی گئی تھی اعظم ملک صاحب کے چرے کی سرخی میں کوئی فرق بیس آیا۔

"اس کیوں کا جواب بھی خود سے پوچھنا کیونکہ میرا جواب شاید جہیں اتناشر مندہ نہ کر سکے۔"

فود مگر بات کیا ہوئی ہے میں ایبروڈ تھا آپ کو بتا کر مما تھا۔''

" دو تفتر پہلے ہی جان چکا ہوں۔"

"کیا مطاب پایا پلیز آپ کھل کر بتا تھی آخر بات کیا ہے؟" اس بارتفکر کے بوچتے ہوئے وہ کھٹنوں کے بل رمین پران کے سامنے بیٹھ کیا تھا۔

اعظم صاحب کی آئی تھوں کے گوشوں میں جھلکنے والی نی اِب گالوں پر سنے لگی تھی دہ بولے تو ان کا لہجہ

بے حد شکت تھا۔

'' دو کھل کر سنیا جا ہے ہوتو سنؤیس نے تہ ہیں تہاری اے راہ روی اور سکے رشتوں کے ساتھ بے وفائی کے جرم میں اپنے ول اپنے گھر اور اپنے کاروبار سے عاق کردیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ تم میرے جیتے جی دوبارہ نہ بھی اس گھر میں قدم رکھو گے اور نہ بی میرے جیتے جی دوبارہ نہ بھی اس گھر سے ہیں میرے جانزے کو کندھا دو گے۔ آج کے بعد بھولے لینا اس گھر کے کمین تمہارے لیے مرتبے ہیں۔ وہ اڑکی جو میں اس سے باخر نہیں ہوں۔ و نیا جانے یا نہ جانے گریس میں اس سے باخر نہیں ہوں۔ و نیا جانے یا نہ جانے گریس جانا ہوں کہ صرف تہاری ہے اس بد بخت اڑکی نے اپنی مسلمان بچے اور بچیاں آئے ہوئے ہیں اس آگ ک نے میرے جیٹے کو ایمان کو بھی نگل لیا ہے اس جیٹے کو جوشادی میرے جیٹے کو جوشادی میرے جیٹے کو جوشادی میرے جیٹے کی بات ہے کہ جی میرے کہ جی کہ جی کہ جی میرے کے کہ جی

" وہ بے خبر سور ہی تھی درواز ہ کھلنے کی آ واز پراس کی آ نکھ کھلی تھی ریان نے بس ایک نظر اس کی طرف دیکھا پھر آ جسٹی سے اپنے میٹے کو اس کے پہلو سے اٹھا لیا۔علینہ خاموثی سے دیکھٹی روگئی کھی وہ لا وُنے میں پہنچا تو صرف ایک لمح کے لیے اعظم ملک صاحب کے پاس رکا تھا۔ " است میٹے کو لیے جارہا ہوں میں آ ہے۔ جھورای

''اپنے بیٹے کو لے جارہا ہوں میں' آپ مجھے اپنی جائیداد سے عاق کر سکتے ہیں' میری اپنی اولا دیے نہیں۔'' اعظم صاحب کواس سے ایسے ہی اقدام کی تو قع تھی تبھی وہ غصہ ہوئے تھے۔

''تم ہے زیادہ اس بچے پرعلینہ کا حق ہے ٔ واپس کروا ہے۔''

روس "برگزنین" آپ مجھے میرے بینے سے محروم نہیں کر سکتے۔" بے حد فورسر کجاناں کہتے ہوئے وہ پھروہاں تضمرانیس تھا۔ پچھے اعظم ملک صاحب اسے وازیں دیتے

علینہ کسی انہونی کے خیال سے پنچآئی تو ریان ہیرونی گیٹ بارگر چکافٹا جبکہ اعظم ملک صاحب اس کے پیچھے تھے دہ لیک کرکیٹ کے قریب آئی تھی گرتب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ ریان گاڑی اشارٹ کرکے وہاں سے نکل چکا تھا دو ہکا ایکا ک دیکھتی رہ گئی۔

"تایاابووه میرے بیٹے کواس وقت"رنج کی شدت ہے اس ہے جملہ بھی پورانہیں ہوا تھا۔اعظم ملک صاحب نے پلٹ کرخاموثی ہے اس کا سراپنے کندھے ہے لگالیا۔

''ریشان مت ہو صبح تک واپس لے سے گا۔'' اپنی دانست میں انہوں نے سلی دی تھی گر ۔۔۔۔۔ وہ صبح پھر آبھی تہیں آئی تھی اس رات قطعی آف موڈ کے ساتھ رایش ڈرائیوکر تے ہوئے ریان زبر دست ایکسیڈنٹ کا شکار ہوگیا تھاجس میں اس کا بیٹا جوابھی صرف ایک سال کا تھا موقع پر ہی دم تو ڑگیا جبکہ اس کا نچلا دھڑ متاثر ہوگیا تھا۔ اس نے ہوش میں آنے پر اپنے کھر والوں کی بجائے زر نیلا کو کال کروائی تھی اور پھرای نے اے بتایا تھا کہ دات ایکسیڈنٹ میں وہ اپنے بیٹے کو کھو چکا تھا۔

زندگی میں حادثات ہوتے ہیں اور وقت کی گرو تلے دب کررہ جاتے ہیں مگر کچھ حادثات ایسے ہوتے ہیں جو

تہہیں کوڑے ماروں سنگسار کروں مگر میرے بوڑھے وجود میں اب اتنی ہمت نہیں رہی ہے سوتہہیں تمہارے حال پر جھوڑتے ہوئے میں تم ہے العلق ہور ہاہوں۔'' ''ایم سوری ابو مگر آپ میرے ساتھ ایسا نہیں

''میں ایسا کر چکا ہوں' تباہی و ہر بادی کا بیراستہ تم نے خوداہے لیے چنا ہے۔ میں اس میں تمہارا حصد دار نہیں ہوں۔''

"ابودہ ایک لڑک ہے تا ہی میراس کے ساتھ کوئی غلط تعلق کے دونوں نے تعلق ہودوں نے کا جا ہوا تکاح کیا ہے ہم دونوں نے کورٹ میں آ ب ایک باراس میلیں تو سمی ۔"

''میں اعت بھیجا ہوں اس پراوراس کے ساتھ ہی تم بر بھی اضواور دفع ہوجاؤیہاں ہے اس سے پہلے کہ کسی کی آئے کھے کھلے اور وہ مہیں یہاں دیکھے۔'' رخ پھیرتے ہوئے اس بارجس مقارت سے انہوں نے کہا تھاریان لب بھیج کررہ گیا۔

" ہاؤ جا کر آس طوائف کے ساتھ اپنے دل کی خوشیاں پوری کر دگر جائے ہے پہلے میری بٹی کوآ زاد کر جانا۔"

پون میر رویون کے بہت ایک اور دھو کاوہ حیران ہی آتا رہ گیا تھا۔ رہ گیا تھا۔

وہات '' ہوںعلینہ کی طلاق کی بات کررہا ہوں'تم اس کے قابل نبیں ہو۔''

"میں اس کے قابل ہوں یا نہیں ہیں ادوائی کا معاملہ ہے آپ کون ہوتے ہیں اس کی طلاق کا مطالبہ کرنے والے۔ وہ بھی انہی کا میٹا تھا ہے صد ضدی اور خود سر تبھی وہ بولے تھے۔

''باپ ہوں اس کا وہ ظالم باپ جس نے بناء اس کی رائے کیے تم جیسے نالائق بیٹے کے ساتھ زیردی اس کی شادی کروادی۔''

''تو بيآپ كوتب سوچنا تھا' اب دنيا إدهر كې أدهر هوجائے من علينه كوطلاق نبيس دول گا۔'' نهايت الل اور گتاخانه لهج ميں كتے ہوئے وونوراد بال سے اللہ كھڑ اہوا تھا پھراس سے پہلے كه اعظم صاحب اسے پچھ كتے وہ بڑے بڑے قدم اٹھا تاعلينہ كے كمرے كی طرف بڑھ گيا۔

انسان کوریت کا ڈھیر بنا چھوڑتے ہیں۔سال پرسال گزر جاتے ہیں مگر ان حادثات سے ملنے والے زخموں پر بھی کھر نڈنہیں آتا ایسا چپ کاففل لگتا ہے لبوں پر کہ انسان حاہے بھی تولفظ زبان سے ادائمیں ہوتے 'پچھالیا ہی ریان ملک کے ساتھ ہواتھا۔

ال رات ہوئے حادثے کے بعدال کے لیوں کو جسے
چپ لگ کئی تھی چندون ذر نیلا نے اس کا بہت خیال رکھا گر
جسے ہی اے پتا چلا کہ وہ دونوں ٹاگوں سے معذور ہو چکا
ہے اوراب بھی دہ اپنے پاؤل پر کھڑ انہیں ہو سکے گا اس نے
اس کا خیال رکھنا چھوڑ دیا۔ سارا سارا دن وہ بھوکا پیاسا
تاریک کمرے میں پڑار ہتا گراہے کمرے میں آ کراس کا
حال ہو چھنے کی ضرورت بھی نصیب نہیں ہوئی تھی۔
حال ہو چھنے کی ضرورت بھی نصیب نہیں ہوئی تھی۔

وہ بی گھرے تھی تھی اور اپ معمول کے عین مطابق رات دیرے گھر واپس آتی تھی ریان کی جگداب ایک اور نے لڑکے عباد نے لے کی تھی۔ ریان اس روز بہت دنوں کے بعد وہیل چیئر کے سہارے اپ کمرے سے باہر لکا اتھا سامنے لاؤنج میں زر نیلا ایک قطعی اجبی لڑکے کے ساتھ چیک کر بیٹھی جو چیپ حرکتیں کررہی تھی وہ دیکھ کرسا کت رہ چیک کر بیٹھی جو چیپ حرکتیں کررہی تھی وہ دیکھ کرسا کت رہ گیا تھا۔ اس کی دانست میں وہ اس سے بیزار ہوسکتی تھی گر بے وفائی نہیں کرسکتی تھی مگراے شاید پہیں بتا تھا کہ وہ ویا عورت جب ہوں کے رہتے پر چل نگارت کوئی تھی ایک

محف ان کی منزل میں ہوتا۔ اس وقت زر نیلا کی بوفائی پراس کے جسم کاساراخون سٹ کر اس کے چبرے پرآ رکا تھا گر اس سے پہلے کہ وہ اے پچوکہتا'زر نیلا کی ظراس کی طرف آٹھ ٹی تھی۔ ''ارے ریان! چچھ جائے تہمیں'؟''

« دنبیں۔ ''خون ٹرکائی آ 'تلھوں سے بشکل رخ پھیرکر اپنیآ کھوں کی نمی چھیائی تھی۔

"او کےیمبادے میرادوست اور عبادیدریان ہیں میرے شوہر۔ بتایا تھا نال حمہیں کہ معذور ہیں چل نہیں سکتے۔" جتنی تکلیف اس کی بے وفائی نے دی تھی اس سے کہیں زیادہ تکلیف اس کی ڈھٹائی اور تعارف پراہے ہوئی تھی گر پھر بھی وہ جب رہاتھا۔

ں دہم ہاہر جارہ ہیں ڈنر کرنے مٹم ٹی وی لگالو یا پھر لان میں بیٹے جانا' میں جلدی آ جاؤں گی او کے ہائے۔'' بناء

کسی شرمندگی اوراحساس کے وہ اس کی کسی بھی تکلیف کی مروا کیے بغیر اس اجنبی مرد کے ساتھ ہال کمرے سے باہر مکل گئی۔ ریان کو رکا جیسے اس ایک لمح میں اس کاریٹلا وجود کھنڈر ہوگیا ہو۔

مرنا بھلا اور کس کو کہتے ہیں؟ پچھلے چھ ماہ میں پہلی بار اسے اپنا گھر اور علینہ یادآ ٹی تھی اور وہ رات جراپ کمرے میں خود کو قید کر کے روتا رہا تھا۔ وقت نے اے معاف نہیں کیا تھا وہ پلیٹ آیا تھا اسے زندگی کے گہرے اور اذبت ناک سبق سے روشناس کروانے کے لیے بس فرق صرف اتنا تھا کہ وقت کی بساط پراس بار عفان احمد صدیقی کی جگہ ریان ملک تھا۔

❸ □ 器 □ ●

ملک ہاؤی میں عائزہ ملک کی شادی عین ٹائم پر ماتوی کی شادی عین ٹائم پر ماتوی کردی گئی تھی کیونکہ تیز بخار کے بعد وہ ٹائیفائیڈ کا شکار ہوکر ہپتال بیچ بچک تھی۔ پچھلے چار ماہ اس نے ہپتال کے بستر پرکز ارے تھے۔ جانے بیسندان حسن کی غیرمتو تع ہے وفائی کا تم تھایا ایک طبعی نالپند پدوکش کے ساتھ دندگی کا سفر شروع کرنے کا جے اب تک اس نے ویکھا بھی بیس تھا۔

رس پیدیگیم کا دل پی دونوں مجتنبچوں کود مکید کرکڑھتا رہتا تھا۔ دوسری طرف آسیہ بیگم تھیں کہ جن کی آ تکھیں ہر وقت نم رہتی تھیں اور وہ زیادہ وقت ذکر و اذ کار میں ہی مصروف رہتیں۔

عَائزَه کی طبیعت اب تیزی ہے بہتر ہور ہی تھی لہٰذاایک مرتبہ پھراس کی شادی کے دن طے کردیئے گئے۔ معید چند دن رہ کرگاؤں واپس چلا گیا تھا تا ہم اس نے

"اوہمیرے خیال ہے اس وقت حمہیں اس کے پاس ہونا چاہے۔ ''تگر بھائی وہاں وہ ہے۔''

''ان سب کونجول جاؤ مرینه! وه سب تمهارے میٹے ے اہم میں ہیں ویسے بھی اس وقت تم وہاں ان سب کے ساتھ رہے ہیں جار ہیں صرف اے مٹے سے ملنے جار ہی ہو۔ میں بھائی صاحب کو بتا کرازبان سے گاڑی نکالنے کا کہتا ہوں ہم چادر لے لو۔ "آ نافانا معظم صاحب نے ان کی الجھن دور کردی تھی۔

مرينه بيمم الكلح يانج منك مين حادر ل كرنم أتحمول كي ساتھ كاڑى من أبينيس ان كے كريے فكتے ہى معظم صاحب نے جواداحس صاحب کوکال ملائی تھی جوآج بھی ان کے بہترین دوست سے چندمن رکی بات چیت ك بعد انهول في ان عميد كي طبيعت اور متعلقة

سيتال كابو تولياتها-

ازبان نے جس وقت کاڑی متعلقہ ہیتال کی عمارت ي قريب دولي شام د عل راي مي جواداحسن صاحب مريند بلم في آلك سے باخر ميں تنظيمي جس وقت مريد بيكم اور ازبال نے ایک زی کی ہمرای می جیے بی معید کے کرے میں قدم رکھاوہ ان پرنگاہ پڑتے ہی پھر کے ہو گئے تھے کیپاجیران کن نظارہ تھا کہ پورے بچیں سال کے بعد ان کی آ جھیں وہ چمرہ ریکھیری تھیں جے وہ آج بھی بھلا ميں مائے تھے۔

کتنی دلچسپ بات بھی کہ گزرے ہوئے پچیس سالوں میں وہ کئی بار بیار ہوئے تھے تکرمرینہ بیٹم بھی ایک بار بھی نہ ان نے ملنے میں نہمی نون پر ہی حال کو چھنا گوارہ کیا مگر اب مينے كي ذراى يماري كاين كروه افي سارى ايا سارى تكاليف بعلا كردورى جلى آئى تھيں _جوادصاحب مسكرات تے اور وہ اس مسراہٹ میں چھپی گبری اذبت کومحسویں كرت موئ فورا نظري جراكر معيد كى طرف برهآني تھیں جونڈھال سا کروٹ نے بل لیٹا خاصی خوشگوار جرانی سان كى طرف بى دىكىدر باتھا۔

"اى آب؟"مرف ايك بل لكايا تماس في الله كر مضيخ من مرمرينه بيكم دونول بالحول كے بيالے ميں

وعدہ کیا تھیا کہ وہ شادی سے دو ہفتے پہلے ضرور شہر واپس آ جائے گا تکراس نے اپناوعدہ وفانبیس کیا تھا۔از ہان البتہ خطره نلتے ہی ضرور پاکتان واپس آ گیا تھا ریان کی سرگرمیاں اس ہے بھی پوشیدہ نہیں تھیں لہذا مجورا اے بی ا فش میں ریان کی سیٹ سنجانی پڑی تھی۔اس روز بہت دنول کے بعدول کے بے چین ہونے پر مرینہ بیلم نے معيد كوكال ملائي صحى-

''السّراع عليم! ـ'' دوسري باركوشش كرنے يران كى كال يك كرالي تخفي محركال يك كرني والامعيد فهيس تفاءم ييند بيكم كادل زورے دھڑك اٹھا الگے دونتين کھوں تک وہ کچھ

بول ہی نہ تکی تھیں۔

د مبلو..... وبن شناسا آولذا ئير پيس سے دوباره انجري تھی انہیں لگا جیسے کیس سال کے بعدوہ آ وازین کران کے وجود برطاري طلسم كجرے ثوث كيا ہؤان كے ہونث ملك

وو عليكم المتلام معيد كهال عيي "اوراس بار سناٹوں میں اڑنے کی ہاری دوسرے وجود کی تھی شاید جیس يقييناً ان كي آواز كو بھي پيچان ليا ڪيا تھا تبھي پيچا لحول کي خاموشی کے بعد انہیں اطلاع دی تی ہے۔

" بيارې بسپتال مين داخل ب- "اورم يند بيگارو لگاجیے اس اطلاع کے ساتھ کی نے ان کاول جینے لیا ہو۔ م کی کیا محرکیوں؟"

" فوذ يوائز نك موكيا تحاس ليزايك غفر ب سيتال میں داخل ہے۔ ' دوسری طرف سے ملنے والی اطلاع انہیں شرمندگی کے سمندر میں غرق کرنے کے لیے کافی تھی پھر اس سے پہلے کہ جواد صاحب مزید اکھ کہتے انہوں نے آ استدے رئیسور کریڈل پرڈال دیا۔

ول ایک وم سے بہت بے چین ہوکررہ گیا تھا'ان کا اكلوتا بيئاميتال من تفاادرانيين خبرى نبين تفي أنسو تفيك آپ بی آپ گالوں پراڑھک آپئے تھے بھی معظم صاحب کی نگاہ ان پر پڑی تھی جووہاں سے گزررے تھے۔ "مرينه كيا مواسب فيك توسيك" ياس آكر انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا مرینہ بیکم کا سر جمک گیا۔وہ بولیں اوان کے کہتے میں نسوؤں کی میزش تھی۔ 'معید کی طبیعت تھیک نہیں ہے بھائی وہ سپتال میں

حولانی 2014 — (نچل

تھاا تنا ہی اس کی آئنھیں جیے قطعی غیرانھیاری طور پراس چہرے پر شبت ہوکررہ گئی تھیں خودلز کی کا حال بھی اس سے مخلف نہیں تھا۔

''کون میں آپ؟'' دوپٹہ جلدی سے شانوں پر پھیلاتے ہوئے اس نے قدر سے نا گواری سے پوچھاتھا۔ پھیلاتے ہوئے اس نے قدر سے نا گواری سے پوچھاتھا۔ از ہان کو بے حد خفت محسوس ہوئی کچھ بچھ میں ندآیا کہ فوری طور پر کیا تعارف کروائے' تبھی جلدی سے دروازہ کھول کر باہرنگل آیا تھا۔ جوادصا حب جوابھی گھر سے نگلنا ہی جا ہے تتھا سے کمرے سے باہرا تے دکھے کرفورارک تھے۔

> ''کیابات ہے مثالہ کچھ چاہیے؟'' د منہیں

''تو کھرریٹ کرؤباہر کیوںآ گئے؟'' ''وہ… اصل میں کمراشاید معید کانہیں ہے اندر کوئی ''

و کو گاتون ؟ ''از ہان کی اطلاع پر جوادصاحب بے حد جرانی ہے بڑ بڑاتے ہوئے معید کے کمرے کی طرف آئے تقیمی ان کا نکراؤ فیجا ہے ہوا تھا جو ہاتھ میں تیمپوک اوّل پکڑے خودہمی کمرے ہے ہا ہر ہی آرہی تھی۔

" من تم؟" جواد صاحب نے بوں جرانی سے اس کی طرف دیکھا جیسے بوچورہے ہوں تم اس وقت یہاں کیا کررہی ہو؟ فیجانے وزائ اٹھا کران کی طرف دیکھا پھر شرمندگی سے سرجھ کاتے ہوئے بولی۔

"اہم سوری ماموں وہ دراصل میرے کرے کے باتھ میں یائی نہیں آر ہاتھا تو میں نے معید کا واش روم استعال کرلیا' مجھے نہیں پتا تھا آج یہاں کوئی مخصہ نمالا میں''

'' تحکیک ہے شاید میری ای تلطی ہے مجھے پہلے کمرا چیک کرنا جاہے تھا۔''

"مين جاؤن؟"

''ہوں''' آے رخصت کی اجازت دے کروہ ازبان کی طرف پلٹے تھے۔ ''دیم کی سند اور میں نہیں کی این

"ایم سوری ازبان! می نے کمرا چیک نہیں کیا تھا بہر حال ابتم بے فکر ہوکرر بسٹ کر سکتے ہو جھے ذرا ہیتال کا چکر نگانا ہے شاید مرینہ کوکسی چیز کی ضرورت ہو۔" فکر اس کاچېره کے کرچو متے ہوئے روپڑیں۔ ''تم بیار تصاور مجھے بتانا تک گواره مبیں کیا؟ اتن ففرت ہوگئ ہےاپنی مال ہے؟''

'' اُف … آپ ہے کس نے کہا کہ بین بیار ہوں ابس یونمی تھوڑی می فوڈ یوائز نگ ہوگئ تھی' چلیں اب رونا بند کریں نہیں تو میں بالکل بات نہیں کروں گا۔''فوراان کے ہاتھ تھامتے ہوئے اس نے دھمکی دی تھی جو پُر اثر رہی۔ مرینہ بیٹم نے فوراا ہے آ نسوصاف کر لیے تھے جس پرایک دھیمی ہے سکان جوادصاحب کے لیوں کوچھوگئی۔

و گزگرل میں بس آپ کو پریشان تہیں کرنا جاہتا تھااس لیے نہیں بتایا گرآپ کی نظر میں میں ہمیشہ مشکوک ہی رہوں گا' کیا کروں جواداحسن کا بیٹا جو ہوا۔'' اوراس کی اس بات پر جہاں وہ شرمندہ ہوئی تھیں و ہیں جواد صاحب بے ساختہ جس پڑے تھے۔

معظم اور جوادصاحب کی طرح از ہان اور معید میں بھی بہت دوی تھی تبھی اس شام وہ دیر تک اس کے پاس میشا گیس لڑا تا رہا تھا۔ جوادصاحب رات کا کھانا وہیں لے آئے تھے مگر مرینہ بیگم نے معید کے بہت اصرار پر بھی وو نوالوں سے زیادہ نہیں کھایا تھا۔

رات کے تقریباً گیارہ بجنے دالے تھے جب مرینہ بیگم کی وہیں تھہرنے کی ضد پر جواد صاحب ازبان کوآ رام کی غرض سے گھرلے آئے تھے۔ بداد کشاد فا خوب صورت گھر جے نہایت نفاست ادر مکیتے سے سنوادا ہوا تھا' ازبان د کھ کرمتا ٹر ہوئے بغیر ندد دیا۔

رات کا کھانا وہ ہیںتال میں کھاچکا تھا چائے کی طلب
اسے نہیں تھی بھی کچھ در جواد صاحب سے گپ شپ کے
ابعد وہ سونے کے لیے اٹھا تو جواد صاحب نے اسے معید
کے کمرے میں پہنچادیا۔ شاندار گھر کی طرح اپنی نفاست اور
خوب صورتی میں وہ کمرابھی اپنی مثال آپ تھا۔ از ہان کواس
کمرے کی شفنڈک میں ایک بجیب کی تسکین کا احساس ہوا
تھا بھی درواز ولاک کر کے بیڈ پر میضنے کے بعد وہ ابھی بوث
اتارر ہاتھا کہ کمرے سے ملحقہ اسے ہاتھ کا درواز ہ ہلکی ہی کلک
اتارر ہاتھا کہ کمرے سے لیے بی بل بھیلی کمی زلفوں کے ساتھ
عیاندنی می شاہت لیے ایک قطعی انجان لڑکی اس کے
میا تھ کھڑی ہوئی تھی ۔ از ہان اسے دیکھ کر جھنا جیران ہوا
مقابل آ کھڑی ہوئی تھی ۔ از ہان اسے دیکھ کر جھنا جیران ہوا

مجھ سے ملنے کے لیے آئی ہوگی پھر بھی پلیز صرف پانچ من کے لیے میری بات س لو۔ "اس باروہ بہت عاجزی ے کہدر ہے تھے آہیں ندھا ہے ہوئے بھی اٹھنا پڑا۔ بابرب صد مندى مرير سكون بواچل راي هي مرين بيكم بیرونی کیٹ کی سیرھیوں پر ایک طرف ہوکر بیٹھ کئیں جبکہ جوادصاحبان عقدر عفاصلے يركمر عمو مح تھے۔ كحالمحول تك توانيين مجه من بن نبين آيا كدوه كياكبين بحر قدرے گری سائس مجرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ "مِنْ بَيْنِ جانتام ينه كه چپس سال سلي صرف ايخ مفاد كاسويحة موع جوفيصلة تم في كياده في تحايا فلط مكر مِين اتناضِرور جانتا ہوں كەمىرى زندكى بين تاج بھى تمبارى کی ہے بھی محسول کر سکونو معید کا در دمحسوس کرنا وہ آج بھی كمرابندكرك مفتول روتاب" دو مين الرسب كي ذمه دارمبين مون البشآ پ ضروراس کے ذب دار ہیں کیونگہ بیآ ہے ہی تھے جن کی وجہ سے پہلی سال معلم میں اناایک سال کا بحا باوگوں کے پاس چھوڑ كما في رجور اوني في " في بي كت اوع في ان كا للحريجماً القارجوادصاحب في لبيع ليد "اوکےاگر حمہیں لگتا ہے کہ میں اس سب کا ذمہ دار ہول تو بلیز مجھے معاف کردؤیش اے اکلوتے میے ک زندگی میں مزید تنہائیاں نہیں جمعیر سکتا۔" " ہونہ۔... کپیں سال بعدا پکو خیال آیا ہے کہ آپ كے بينے كى زندكى تنهائيوں كى نذر بورى بي -"وه پر تى

ہے مظرانی محص جوادصاحب البیس دیکھ کررہ گئے۔ " چلوآ تو گيا مچيس سال بعدي سهي مهيس تواب مجي

مبين آيا-

میں یہاں آپ سے بحث کرنے کے لیے

''جاننا ہوں تم یہاں صرف اے بیٹے سے ملنے آئی ہو مر پر بھی میں تم سے گزارش کروں گا مریدا پلیز صرف ایک بارضر ورمعید کے بارے میں سوچنا وہ

"اسكابات وخوش بال يكانى ب-" "اس كے باپ كى بات مت كرنا بہت سے حاب نكلة من حيتهاري طرف" مندی ان کے کہتے ہے عیال تھی وہ ذرا سامسکرا کرا ثبات میں سر ہلا گیا۔ پچپس سال کزرجانے کے باوجود بھی ان کے دل میں اپنی بیوی کے لیے تعنی فکر مندی اور محبت بھی۔ جواد صاحب اس كاكندها تفيحيا كربابرنكل ييجه بقطؤه ومسرورسا كمريء من جلاآيا ول راجي ابحي تازه واردات موني تحي وہ جو بھی کسی اڑکی کے لئے بنجیدہ ندہوتا تھا اس احیا تک نگاہ كحادث يرجي حارول شافي حيت موكرره كيا-

یانے وہ کون بھی اور کس حیثیت سے اس کھر میں رہ رای تھی ایوری رات ای کے بارے میں سوچے کر رکی تھی سی فجر کی اذان میں ابھی کچے دفت تھا جب اس نے اسے كمرك كى ونذو س اب بابرلان كى سيرهيول يربين ہوئے ریکھیا۔ کسی محصور ہوئی شنمرادی کی طرح وونوں بازو تحنثول كي كرد ليينه وهاداس بيتحي تحى إدراز بان است فاصلے ر ہونے کے باوجودال کے چرے ر بھرااضطراب محسول مرسکتا تھا شاید ہیں یقیناوہ رات مجرے وہیں جیمی تھی۔ اس وقت جو تحکن ایس کی آنگھول میں دکھائی دے رہی تھی وہ اس بات کا ثبوت بھی کہ وہ رات بحر نہیں سوئی از بان کا ول جيك كان متقى من جكر لياتفار

أدهر بيتال من جوادصاحب في جس وقت معيداك كمري مي قدم ركها معيد دواؤل كي زيراثر سور باتحاجيك مرید بیکم اس کے قریب بڑی کری برای کا ہاتھ ایے ہاتھوں میں لیے جیٹھے جیٹھے سوئی سی ۔ سی مکن کی اس وقت ان کے چبرے پروہ یب خود کان کے چبرے رِنظریں جمائے مینے رہے ہے کا دوایک دم ہے جاگی مھیں شاید غنورگ کے عالم میں بھی البوں نے جوادصاحب کی موجود گی کومسوس کرلیا تھاجواد صاحب ان کے بول بڑبرا كرجا كخ يرب ساخة محرائے تھے۔

امریند...." بورے پیس سال کے بعد انہوں نے اے بکاراتھا مرینہ بیم کاول زورے دھڑک اٹھا۔

'' بجھےتم سے پچھ بات کرنی ہے' کیاتم تھوڑی در کے ليے مير ب ساتھاں كمرے سے بابرا علي ہو؟" میں کیوں کہ جھےآب ہے کوئی بات میں کرنی میں یہاں صرف اینے بیٹے کود میضنا کی ہوں۔' "میں جانتا ہوں مجھے کوئی ایسی خوش فہمی نہیں ہے کہ تم



Shield congratulates

100 Winners of (Taleemi Grant)
From across Pakistan

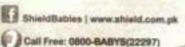
Ab main bhi ban sakti hon star

> Haram Irfan Hyderabad

Main hon winner Shield Aaj School Kal Dunya

> Ayaan Nadeem Laffore





خوالوں کو پورا کرو

"جواد پلیز میں یہاں ہائنی کی کی را کھ کو کریدنا مہیں چاہتی جیسا چلی رہا ہے ہیں کی گئی ہے۔ "
مہیں چاہتی جیسیا تم پہند کرو چیس سال پہلے بھی تم اپنے فیصلوں میں آ زاد ہو ہیں سال پہلے بھی تم اپنے تصلوں میں آ زاد ہو ہیں نداب کروں گا حاد آ رام تمہارے ساتھ کوئی زبردتی کی تھی نداب کروں گا حاد آ رام کرو سوری میں نے تمہارا وقت برباد کیا۔" میرینہ بیگم کے اس کی جو برانہوں نے بھی فورآبات سمیٹ دی تھی۔ اس کے جراس سے پہلے کہ وہ کچھ جیس وہ فورآ اندر کوریڈوری طرف کی جیسے کے جو بین جیسے کی دی تک وہیں جیسے کے طرف بڑھ گئے جیسے میں یہ بیگم کئی بھی دیں تک وہیں جیسے کے جیسے چاہتے نسو بہائی رہی تھیں۔

رات آدھی ہے زیادہ ڈھل چکی تھی مرینہ بیگم نے یونمی ذرا ساسر اٹھا کر دیکھیا معید گہری نیندسور ہاتھا تاہم جواد صاحب دہاں نہیں تھے بھی انہوں نے صوفے کی پشت گاہ ہے سر نکاتے ہوئے پلکیں موند کڑ گزرے ہوئے کھوں کا سفر طے کیا تھا۔

آئ ہے چیس سال پہلے عائزہ ملک کی طرح وہ بھی خاصی ضدی اور بولڈ ہوا کرتی تھیں' یمی وجیھی کہ جواد احسن کے ساتھ ان کی پسند کی شادی ہوئی تھی جوگوئی ان کے یو نیورٹی فیلو تھے اوران میں ہروہ خوبی تھی جوگوئی بھی لڑکی اپنی زندگی کے ہمسلر میں دیکھنا پسند کرتی ہے گر اس کے باوجود مرید بیٹم کے لیے ان کا پر پوزی رجیکٹ کردیا گیا' اس رجیکشن کی واحد وجہ جواد احسن صاحب کا دیبائی ہوتا تھا۔

مریندملک کے گھر والے جانے ہے کہ وہ گاؤں کے ماحول میں خودکوایڈ جسٹ نہیں کر پائیس گی گران کے سر پرتو عشق کا بھوت سوارتھا کہذا گھر والوں کے صاف اور دوٹوک انکار کے بعد انہوں نے فطری ضداور بہٹ دھری کا مظاہرہ کرکے جواد احسن کے ساتھ کورٹ میرن کرلی۔ اِدھر گھر والے ان کی کی بھی ہر گری ہے نے جر ان کا رشتہ طے والے ان کی کی بھی ہر گری ہے نے جر ان کا رشتہ طے کرکے شادی کی تاریخ کی کرچکے تھے بھی اپنی شادی ہے مرف ایک ہفتہ پہلے انہوں نے اپنے گھر والوں پر یہ بم کرایا کہ وہ جواد احسن کے ساتھ کورٹ میرن کرچکی ہیں۔ مرف ایک ہوفان تھا جو اس وقت اس گھر کے مکینوں پر آیا ما کی شدت کم پڑگئی اور ٹھیک ایک تھا مگر رفتہ رفتہ اس طوفان کی شدت کم پڑگئی اور ٹھیک ایک

ہفتے بعدان کے والدر کیس ملک نے آئیس جواداحسن کے ساتھ باعزت طریقے ہے رخصت کردیا۔ اس شادی کو ابھی دو ہفتے بھی نہ گزرے تھے کے رئیس ملک صاحب کی اچا تک ہارٹ افیک ہے موت ہوگئی مریز بیگم کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ وہ اتنی جلدی اپنے مجبوب باپ کو گمان میں بھی نہ تھا کہ وہ اتنی جلدی اپنے مجبوب باپ کو کھودیں گی تاہم ان کے سرال والوں نے آئیس باپ کا آخری و بدار بھی نہ کرنے دیا۔ ملک ہاؤس کی طرح جواد آخری و بدار بھی نہ کرنے دیا۔ ملک ہاؤس کی طرح جواد احسن کے گھر والے بھی ان دونوں کی کورٹ میر جواد احسن کے گھر والے بھی ان دونوں کی کورٹ میر جواد اور احسن کے گھر اس کے دیا۔ ملک ہاؤس کی طرح جواد مطالم کاسا منا کرنا پڑا۔

وہ جو شکفتہ گلاب کی سی شہبیہ رکھتی تھیں شادی کے فقط چار یاہ بعد خود اپنی شکل آئینے میں پہچانے ہے انکاری ہو کئیں اور تین ازاری ہو کئیں اور تین بھائیوں کی اولا ویں بھی تھیں لہذا اپنی سازے افراد کا کھانا بنانا وہ بھی ہخت کری میں لکڑی کے جو کیے پر انہیں تیج معنوں میں دن میں لکڑی کے جو کیے پر انہیں تیج معنوں میں دن میں

تارے نظر آھے تھے۔ مون اند دھلتے تھے پر تنوں کی دھلائی کی کوئی حد ہی نہیں تھی سرف ایک صفائی تھی جو ملاز مدے ذمہ تھی وگر نہ تو سارے کام ہی ان پر آپڑے تھے۔ بردی جیٹھانیاں کہنے کو علیحہ ہ تھیں مگر کھانے کے نائم بلا ناغہ وہ وہیں براجمان ہو تی بعد ہی اپ بچوں کے مرینہ بیٹم کی ہمت فقط چار ماہ کے بعد ہی جواب دے گئی تھی چار ماہ کے بعد پہلی بار وہ جواد صاحب کے سامنے بند کمرے میں روئی تھیں مگر اس وقت وہ جیران رہ کئیں جب جواد صاحب نے جواب میں ان سے کہا۔

" یہ ب تو برداشت خرناہی پڑے گام بند! کیونکہ اپنے لیے مشکل راہ کا استخاب تو ہم نے خود کیائے مہمیں کیا بتا ہی کا کہا کہا ہیں کیا گا ہیں کا رواشت کرتا ہوں۔ اپنے بزرگوں کی نافر مانی کرے جوغلط قدم ہم نے اضایا ہے اب اس کا روامل تو برداشت کرنا ہی پڑے گا گرتم حوصلہ مت ہارؤ وقت کے ساتھ ساتھ ان سب کی رجش جاتی رہے گی اور پھر سب کچھے ساتھ ساتھ ان سب کی رجش جاتی رہے گی اور پھر سب کچھے شعب ہوجائے گا۔"

"میں اتنا لمبا انتظار نہیں کر علق جب آپ کے بوے دونوں بھائی علیحدہ ہیں تو ہم علیحدہ کیوں نہیں ہو سکتے ؟"

"بیسباتناآ سان بین ہوفت کے گاہمی اس میں ا فی الوقت تو سارا خاندان بجھے فرت بھری نگاہوں ہے دیجیا ہے کہ میں نے وہ کام کیا ہے جوآئ تک خاندان میں کوئی نہ کرکا۔ ایسے میں میں ان سب کی مزید نارائسگی مول نہیں لے سکتا۔"

'' یہ چنٹنگ ہے جوادا تم نے جھے خوش رکھنے کا میں مکا اتبا''

''ہاں کیا تھا اور اس وعدے کو جھانے کی پوری کوشش بھی کررہا ہوں' کہاں کی دیجھی ہے تم نے میرے پیار میں۔ دن مجر کی تھکاوٹ کے بعد رات میں صرف تمہاری خوشی کے لیے کیا نہیں کرتا؟ لیکن طالات ابھی میرے بس میں ہیں جی تم اگر جا ہتی ہو کہ تمہارے لیے میں سارے فاندان نے فکر لے لوں تو سوری مرینہ! فی الحال میں ایسا نہیں کرسکتا۔'' مجری سائس بحرتے ہوئے جواداحس نے معذوری ظاہر کی تھی۔ مرینہ ملک کولگا کی نے ان کا سائس روک دیا ہو۔۔

"قم میرے ساتھ ایسانہیں کر سکتے جواد!" وہ رو کی تھیں جواداحسن کوخصیاً عمیا۔

"کیا کردہا ہوں میں؟ بیسبتمہارے کھر والوں کا کیا دھرا ہے نہ وہ رشتے ہے انکار کرتے نہ میں کے کھر والوں کونے عزتی محسوس ہوئی 'نہ ہمیں یوں مجورا کورٹ میرج کرنا پڑتی نہ یوں سب ہمارے خلاف ہوتے اب ہمارے پاس دوئی راستے ہیں مرید! یاتو ہم جب چاپ سب برداشت کریں یا پھراس دشتے کو بیل کھم کردیں' تم اچھی طرح سوچ کر مجھے بٹا دینا۔'' انہوں نے کو یا بات ہی ختم کردی تھی۔

ب مریند ملک کی آنکھوں کے سامنے جیسے اندھیرا چھا گیا ا کل تک ایک ایک ادا پرسوسو بار قربان ہونے والاحص آخ شادی کے فقط چار ماہ بعد راستوں کو ملحدہ کرنے کا کہدر ہا تھا۔ ان کی آنکھیں جیسے جیرت کی شدت سے پھٹی کی بھٹی رہ کئی تھیں مگر جواداحسن وہاں مزید بیس دے تھے۔

رہ ی یہ سربوادا من وہاں ہر بدیں رہے ہے۔ اس روز کے بعد جیسے ایک منتقل چپ ان کے ہونٹوں پر ڈیرہ جما کر بیٹھ کی تھی جواد صاحب نے جاب کے لیے محینیڈ ااپلائی کیا ہوا تھا آہیں وہاں سے کال آگئی آو وہ مرینہ ملک کوڈ چیر ساری تسلیاں اور دلا سے تھا کر چلے گئے پیچھے

مرینه ملک جیسے پیتی زمین پر نظیے پاؤں آ کھڑی ہوئیں۔
مسلسل بے سکونی اور چیمونی چیمونی باتوں پر ذلیل ہوناان کا
مقدر بن چکا تھا۔ جواد کینیڈا میں سیشل ہو تھی تھے گر آئیس
مرینہ بیکم سے ڈائر یکٹ بات کرنے کی اجازت نہیں کی وجھی کہ آئیس
وجھی کہ آئیس ان کے حاملہ ہونے کی خربھی نہلی شادی کے
وجھی کہ آئیس ان کے حاملہ ہونے کی خربھی نہلی شادی کے
ڈیرچی سال بعد جس وقت انہوں نے پہلی بار کینیڈا آنے
کے بعد مرینہ بیکم سے بات کی دو درد سے چلا رہی تھیں ان
کی چیموں سے سارا کھر کونے رہا تھا اور بھی پہلی بار دو بہت

اس رات جب وہ سرکاری ہیتال لائی گئی تھیں ان کی زندگی کے بیتے کے وئی چائس دکھائی نہ دیتے تھے کیونکہ ان کی ساس اور سسر کسی صورت ہیں چاہتے تھے کہ وہ ہیتال میں بیچے کی ساس اور سسر کسی صورت ہیں چاہتے تک وہ گھر پر چھلی کی میں بیچے کو جنم ویں لہٰذا تین چار گئی ارتی تھیں مگر ان جی سے طرح بڑتی ہی ان کے پاس نہیں آ سکا تھا۔ جبح بجر کی اذائن کے بعد جب ان کی طبیعت بگڑ ناشروع ہوئی تو جواد کے فون اور بعد جب ان کی طبیعت بگڑ ناشروع ہوئی تو جواد کے فون اور ان کی منت پر ایس بھٹ کل سرکاری ہیتال لایا گیا جہاں زندگی اور موت کی کڑی جنگ کڑنے کے بعد انہوں نے معید کرجنم دیا تھا۔

وہ آئے جی ال محول کا تصور کرتی تھیں تو ان کے رو نکٹے کھڑے ہو جاتے تھے اگلے تین دن تک ان کی زندگی شدید خطرے کا شکار رہی تھی۔ تین دن کے بعد آئیس ہوش آیا تو جوادان کے پاس تھے مگر انہوں نے ایک سے دوسری بار ان کا چہرو نہیں ویکھا۔ بے شک وہ ان کا خلط انتخاب فارت ہوئے تھے۔

ایک ہفتے کے بعدوہ گھرشفٹ ہوگئ تھیں اوراس ایک ہفتے میں جواداحسن نے ان کا بے صدخیال رکھا تھا۔معید اس وقت آٹھ ماہ کا تھا جب ان کی زندگی ایک نے بھونچال کا شکار ہوگئ جواداحسن معید کی پیدائش کے بعدود ماہ رہ کر واپس کینیڈ اجا تھے تھے۔

وہ ایک بے صدیر درات تھی مرینہ معید کے لیے دودھ لینے پکن کے پچھواڑے لینے پکن کے پچھواڑے میں پن چھواڑے میں پی چھواڑے میں پی چھواڑے میں بیات کرتے سنا۔
میٹھی اپنی چھوٹی نندکوکسی سے فون پر بات کرتے سنا۔
"ساجد اب کیا مسئلہ ہے جواد بھائی آیا سے شادی

جولائي 2014 <u>45 - أنچل</u>

كرد بي بال چراب كول ايناغصه كرد بي الحك ہے انہوں نے اپن مرضی کی ہے مرہم نے الہیں قبول تو میں کرلیاناں۔ جوآیا کاحق ہے وہ کوئی اور بھی مہیں لے سکتا میسوں جواد بھائی واپس آرہے ہیں اب پلیز کوئی نیا ایشونہ کھڑ اکردینا نہیں تواللہ کی تیم میں زہر کھا کرمرجاؤں ایشونہ کھڑ اکردینا نہیں تواللہ کی تیم میں زہر کھا کرمرجاؤں كِيْ بِتَارِينَ مِولِ مَهِمِينِ " 'بات واضح تفي مَر پُر بھی وہ مجھییں یائی تھیں۔ان کا جسم ہولے ہولے کیکیارہا تھا جبکہ دماغ جیسے فریز ہوگیا بھاا کے کیسے ہوسکتا تھا جواداس کے ہوتے ہوئے کی اورے کیے شادی کر سکتے تھے؟

ساري رات اي الجهن مين وه كانثول پر كرونيس برلتی ری تھیں وہ تو ابھی پہلے امتحانوں سے سنجل نہیں یائی تھیں کہ مدایک نیاامتحان سامنے آ کھڑا ہواتھا۔ اپنی خوشیاں اور خواب یانے کی کڑی سرامل رہی تھی انہیں اب تك ان كامقام بحال نه دويكا تفار تيسر ب دن ان کی جیرت کی انتہا ندر ہی جب واقعی جواد چھ ماہ کے بعد دوبارہ یا کتان واپس آ گئے وہ بھی بنا ء اطلاع کیے۔ مرينه بيكم كوا پنادل ژوبتامحسوس بور باتفا_اس رات جب وهسب على كرفارغ بوكر كمر عين آئے تقوده ان كے سامنة كورى ہوئيں۔

"آب شادی کردہے ہیں؟" بناء دعا سلام کے انہوں نے پہلا سوال یمی ہو چھا تھا جواد صاحب کوان سے اس سوال کی تو قع نمیں تھی بھی ان کے چرے کا رنگ اڑا تھا اور انہوں نے ہے ساختہ نظریں چرائی تھیں۔

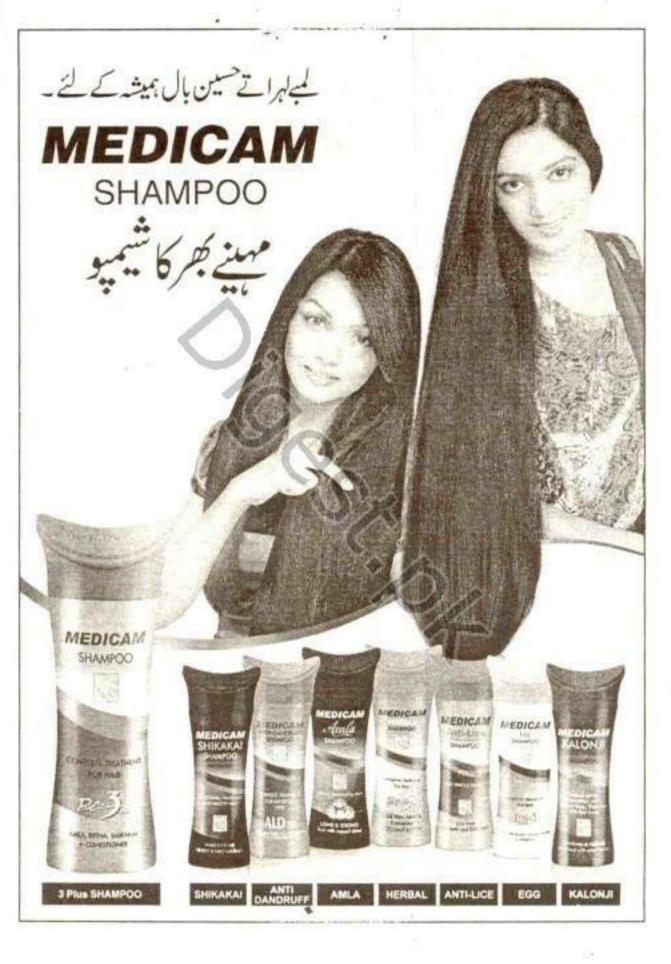
کیوں؟" مرینہ بیکم کی آسٹھیں جینے وہکتا انگارہ ہوری تھیں۔ جواد احسن کی پیشائی پر کیلئے کے نفیے نفیے قطرے چک اشخے بہت سے بل خاموثی کی نذر کرنے كے بعدوہ يولے تھے۔

"ضروری ہو گیا ہاس لیے۔"مرینہ بیٹم کو لگا بھے سی نے ان کا وجود تیز تلوار سے کاٹ دیا ہو ان کی ٹانگوں میں کھڑے رہنے کی سکت بھی نہیں رہی تھی جب ہی وہ مزید

"ساجدہ میری بچین کی میک ہے مجھے اس بات کا اس وقت بھی پاتھا جب تم مجھے فی تھیں اور میں نے تم سے اپنی محبت كا اظهاركيا تفاحر مين في اس مثلى كو بحى تسليم نبيل كيا

کیونکہ میری اس کے ساتھ کوئی جذباتی وابنتگی نہیں ہے ای لیے جب میں نے ای کوتمبارے کر بھیجادہ بھے سے تاراض بولنس مرمرى ضدكي وجهت كحدكها بين بعد من تبهار محروالول كرووثوك الكارك بعدانبول في جا كمر میری اور فاطمه کی شادی کی تاریخ کی کردی ساجده کا بھائی ساجد فاطمه كأشو برب اور بجين من بى ان دونول كا نكاح ہوگیا ہے۔ میں فے تمہارے لیے بنائمی بات کی بروا کے سارے گھر والوں سے فائٹ کی اور تمہیں بیاہ کریمال کے آیا۔ابااور چھا کی جو بےعزتی میں نے کی وہ اپنی جگہ مراس اقدام سيسأ جداور فاطمك زندكي بمحى متاثر موسئ بفيرنبيس رای اب اس بات کو چھااور ساجد نے انا کا مسئلہ بنالیا ہے وہ اوگ نہ فاطمہ کوطلاق دے رہے ہیں نہاس کی رحصتی کروا رے ہیں۔ ساجد کی اس ایک ال شدے کہ سلے اس کے کھرے اس کی بہن رفصت ہوگی پھروہ میری بہن یعنی فاطمه کور خصت کروائے گا۔ جاری شادی ہے ہی بدستلہ چل رہا ہے اس کیے میں اپنی اور تمہاری طرف سے کھر والول كوكوني موقع أثيل ويناحا بتاتحا كدجس بيدوه بماري ری کا درا بی کمزور کرشیس مگراب میں مزید مہیں بیال ان الوكول كرتم وكرم يرتيس چيوزسكا_ ميس في امال س بالسال بان كاكهنا بكرارش ماجده ع نكاح كركا الماس كحرين ليا تابول ويحرين تهبين وبال اسين ياس كينيرايس ركه سكما مول _ مجهداس ميس كوني رُالي ظرفين آري مرينداس طرح بم ايك ساتحدا يي مرضى كي زندگی بھی گزار سکیں گے اور فاطمہ کا گھر بھی اجزنے ہے نگا علے گا۔"اٹی بات مکمل کرنے کے بعد انہوں نے بوی ہنجی می نگاہوں سے مرینہ بیٹم کی طرف دیکھیا تھا تھروہ اینے حواس میں بی کہال رہی تھیں جوان کی بات جھتی اِن کے تُو اندربابرسنانا كجيل كياتفار كتفة نسو تضيوموتيون كيطرح ٹوٹ ٹوٹ کران کے جالوں پر بہدرے تھے۔ بہت وہر کی خاموثی کے بعدہ وبولی تھیں۔

"آب کے پہلے ہی مجھے پر بہت احسانات بیل خدا کا واسط ب أب كو مجه برايك اوراحيان مت كرين "ان ك ليح من أوف كالح ي چين كلي . جواد صاحب نے جيسے ترثيب كران كى طرف ويكھا تھا مگرووان كى طرف متوجه نہیں تھیں ٔ دونوں باز و بیڈ کے کنارے پر ٹکائے وہ جیسے ادیر



تھیں وہ گھر کہ جہاں انہیں اپنے محبوب باپ کی وفات پر بهىآ نانصيب تبين مواتقا

جوادصاحب كاخيال تھا كەوەاپنے مٹے كے بغيرنہيں رہ سیس کی اور مجبور ہو کر واپس چلی آسمیں کی مگر ان کا یہ قیاس غلط ثابت ہوا تھیا۔ بورے دو ہفتے گزرنے کے بعد بھی وہ واپس نہیں آئی تھیں جمی وہ بنائسی کی پروا کیےا ہے چند ماہ کے بیے کوساتھ لے کرا گلے کی سالوں کے لیے کینیڈا چلے گئے تھے فاصلوں کی دیوار آتھی تو پھر بلندے

معيدان وقت آثھ سال كالتھاجب ياكستان واپسي پر جوادصاحب في اسم ينهيكم كي طرف بفيجا تعا مررب موئے اِن آغم سالوں میں گئا تبدیلیاں آئی تھیں جواد صاحب کی والدہ کی رحلت ہو چکی تی جبکہ انہوں نے بنا کوئی یرواکے ساجدہ ے شادگ سے اٹکالا کردیا۔ پچھ بی ونوں کے بعداى شرين ايك اللي جكه براس كارشته طع موكيا-إن ك التي بهن فاطمه كي شاوي بهي موكي والدفالج كاشكار موكر بستر علك مح سارانظام بي دريم برجم موكرده كيا تعااور اب جبک ساری عمر جحر کی نذر ہوئی تھی وہ البیس واپسی کی راہ ر الماری منے بھلا اس سے بڑھ کران کی زندگی کے ساتھ محيت كالْمال كيامونا تعا؟ ون احجها خاصا نكل آيا تعا وه فجرك فمازے فارغ ہوئیں تومعید بیدارہو چکا تھا۔ مرینہ بیم دعا ما تك كراي ك ياس ميعيل-

"اب يى طبيعت بمعيد؟" '' فرسٹ کلاس آپ ساری رات جا کتی

"ای بلیز..... کم از کم جھ سے جھوٹ نہ بولا کریں آپ کی آ جھوں کی سرخی بتارہی ہے کہ آپ ندصرف ساری رات جا کتی رہی ہیں بلکہ روتی رہی ہیں۔'

"اليي كونى بات مين بمعيد إمل بس تبهاري طبعت کی وجہ سے پریشان ہول۔

''میری طبیعت اب تھیک ہے آپ پریشان نہ

'' نحیک ہے بیں ہوتی پریشان تم میرے ساتھ شہر چلو تم نے وعدہ کیا تھاشادی ہے دو ہفتے پہلے کھرآنے کا۔" آسان برکونی چیز تلاش کررہی تھی۔

"قصورا پ مردول کالبیل ہے ہم عورتول کا ہے جنہیں اینے خوابوں کے علاوہ کچھاور نظر بھی مہیں آتا ندونیا سَا خرت نااے سكن خون كر شيخ ندان رشتو ل كو كانجنے والى تكليف نداينا مستقبل نه مستقبل كى تباه كاريال مي يحريجني نہیں۔ بہرحال میں نے فیصلہ کرلیا ہےاب ہم مزیدا تنقے نہیں چل سے میں ابھی اور ای وقت یہ کھر چھوڑ کر جاری

> "وباث تم يا كل أو نبيس بوكن بهو؟" "ايباني مجهيل "

"جسٹ شٹ اپ میں بیاسب تمہارے کے کردہا

"آپ کواب میرے کیے کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہاب جو بھی کرنا ہے وہ میں خود کروں گیا ہے لیے۔'' اس نے اتی نفرت اور بیگانگی سے کہا تھا کہ جواد احسن ساکت ہوئے ویکھتے رو گئے تھے اگلے چند کھوں میں ا پی ضروری چیزیں ہمیٹ کرایک بیک میں ڈالنے کے بعد وہ معید کی طرف آئی محیں جب جواد صاحب نے ان کے ماتھ جھنگ دئے۔

"اگرتم مجھے بھوڑ کر جانا جائتی ہوتو میرے مینے پہنگی

'بیمیرابھی بیٹائے میں نے جنم دیا ہےاہے " جَمْعُ دين والى مال البياسنگدال نه فيصال من كرفي " " فحیک ہاں ٹاندار کر کے ساتھ میں گے آپ کا مِینا بھی آپ کے سرد کیا مرمری ایک بات یادر کھے گاآپ اگراس کی تربیت اور کردار می کوئی کی ریای تو می مرت دم تيك آپ كومعاف مبين كرول كي-" أنكل اشا كريرخ آ تھوں ہے آہیں وارن کرتی اس رات وہ ان کے گھر ے نظر آئی میں۔ ہاہرز وروں کی بارش ہور دی تھی بادلوں کی كرخ اوربكل كى چېك كاخوف ايني حكه تفامگر بناءلسي بات كى روا کے کھر کا برونی گیٹ یار کرآئی تھیں۔ چھیے جواداحسن صاحب في تنى بى دىر بے يقين نگامول سے اليس ديكھنے كے بعدد يوار پر كے برسائے تھے۔ اللی سے وہ اپ کھر میں بہوش پڑی محص دوروز کے

بعدانبيس ہوش آيا ٽوان کا بخارار چڪا تھااور وہ اپنے کھر ميں

حولاني 2014 — ﴿ 48 ﴾ — إنجيل

'' مجھے اپنا وعدہ یاد ہے ای! گرسوری میں ابو کے بغیر اکیلائیس آؤںگا۔''

"بيكيابات مولى؟" أنهين شاك لكا تهامعيد فان

کے ہاتھ تھام کے۔

'امې پليز!ابوكومعاف كردين وه اب آپ كي نفرت كے قابل نبيس رہے ان كاول ناكارہ ہوچكا ہے ڈاكٹرزنے ان کی زندگی کورسکی قرار دے دیا ہے۔ اِی مِس مانتا ہول ماضی میں آپ کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے گراس زیادتی کے کفارہ میں نے اور پایانے کئی تکلیفیں اٹھائی ہیں آپ نہیں جانتیں صرف آپ کو کھودے کے دکھ اور غصے میں بایانے ائے ملکے خون کے رشتوں کو خود پر حرام کرلیا۔ آپ تصور كرشكتي بين فقط چند ياوك يج كوسنجالنا اور بالناايك مرد ك ليكتنامشكل موسكتاب؟ فياآب تصور كرعتي بين إي كەأىك چھوٹا ئىجەجس كى ماڭ زندە بودنيا بىل موجودە ہوگر کچربھی وواس ہے ل نہ سکتا ہوا ہے دیکھے نہ سکتا ہوتو اس <u>بح</u>ے كى زندكى ليسى بيوكى؟ روز رات ميس جب ده دُر كرا تُه جاتا ہویا اے چوٹ لکتی ہو مراس کی ماں اس کے پاس ندہ و کیا آپ ایں بیج کی تکلیف کا اعمازہ کرعتی ہیں؟ تہیں آپ میں رعتیں آپ کو کیا ہا تنہائی کی تکلیف کیا ہوتی ہے؟ آپ آوائے سکے بھائیوں کے درمیان رہتی ہیں آپ کوائی انسان کے درد کا اندازہ کیے ہوسکتا ہے جس کا کوئی جمائی بھی ندہوسوائے مال باب کے جس کے پاس کوئی اور شتہ ہی نہ ہو۔" بولتے بولتے ایک وہ سے اس کا لجد جرآ کیا تھا۔ مرينه بيكم كولكا جي كي في ال كاول كاث والا مؤيد كيها آئينة تفاجوأن كابيثانبيس وكعار بإتعابه

"ائی میں مانتا ہوں آپ پاپا کی اور پاپا آپ کے گناہ گارہوں کے گرمیرا کیافسورتھا کہ بچھے سارے رشتوں ہے گارہوں کے گرمیرا کیافسورتھا کہ بچھے سارے رشتوں ہے گئی گارہوں کے ساتھ ساتھ جودور شختے میسر شخصان میں ہے بھی ماں بیس رہوں تو باپ نہیں کے باس رہوں تو باپ نہیں کے باس رہوں تو باپ نہیں کے باس رہوں تو میں انسان نہیں ہوں کیا میری کوئی خواہشات نہیں ہیں؟ میں نظر کیوں نہیں آتا کی میری کوئی خواہشات نہیں ہیں؟ میں نظر کیوں نہیں آتا کی میری کوئی خواہشات نہیں ہیں؟ میں نظر کیوں نہیں آتا کی میری کوئی خواہشات نہیں ہیں؟ میں نظر کیوں نہیں آتا کی میت ضبط کے باوجود وہ دو رو پڑا تھا مرید بیٹیم جیسے ساکت رہ گئی تھیں ان کا دل بہت تیزی ہے دھڑک رہا تھا جہد

ہاتھوں میں ہلکی کارزش اثر آئی تھی۔ کیسا عجیب منظر تھا کہ پورے چیس سال کے بعد ان کے اپنے بیٹے نے آئیس گٹہرے میں لاکھڑا کیا تھا۔ وہ بولنا چاہتی تھیں مگران کے لب جیسے ملنے سے انکار ہوگئے تھے معید کو بچوں کی طرح روتے دیکھ کر آئیس ایک دم سے جیسے اپنے وجود سے تھن آنے لگی تھی تبھی وہ بولا تھا۔

"میں نے سوج لیا ہائی! میں اور پاپا اب یہاں نہیں رہیں کے ہم چلے جا میں گے یہاں سے روز روز کے مرنے ہے ہم چلے جا میں گے یہاں سے روز روز کے مرنے سے بہتر ہے بندہ ایک بار بی مرجائے۔" وہ ایک شاندار بحر پورمرواس وقت بالکل ایک چیوٹا سا بچے بناہوا تھا مرینہ بیٹیم کی آئیس اگا جیسے مرینہ بیٹیم کی آئیس لگا جیسے ان کا دل رک جائے گا۔ ان کا دل رک جائے گا۔

جوادصا حب نے جمل وقت معید کے کمرے کی دہلیز پر قدم رکھے وہ معید کے ہاز و سے گی زار وقطار رور ہی تھی جو آ بخیدان کے بیٹے نے آئیس وکھایا تھا اس آئینے میں آئیس ایٹا چھرہ بے صدید صورت نظر آ رہا تھا۔ جواد صاحب ہے صد پریشان سے کے بڑھے تھے بھی معید نے نظرا تھا کر آئیس ویکھا تھا اور ملکے سے مسکراتے ہوئے وکٹری کا نشان بنا کر آئیس وکھا دیا۔

'' کیا ہوا سبٹھیک تو ہے ناں؟'' دو سجھ کر بھی اس کا اشارہ نہیں سمجھے تھے بھی فکر مندی ہے پوچھا تھا جواباً معید نے اپنی مال کے کرد ہاتھ پھیلا کر انہیں اپنے چوڑے سینے میں سمولیا۔

" جی ایؤس ٹھیک ہے ہے ہے چیس سال اپنی روشی ہوئی بیوی منائی نہیں گئ مجھے دیکھیں میں نے صرف چیس منٹ میں اپنی مال کومنالیا۔"

"وأفى؟" وه خران تف معيد في آستد ي

اثبات مين مربلايا- إ

''جی ہاں' پوچھ لیں ای سے ان کا بیٹا جھوٹ نہیں بولتا۔'' پہلی ہار اس کی بھیگی آئٹھوں میں عجیب سی چیک وکھائی دے رہی تھی انہیں اپنے دل میں بے عدسکون اتر تا ہوابحسوں ہوا تبھی مرینہ بیٹیم بولی تھیں۔

''ایم سوری جواد! میں بہت شرمندہ ہوں ٔ واقعی میں نے اپنے میٹے کے ساتھ بہت زیادتی کی ہے۔'' ''صرف میٹے کے ساتھ ؟''ان کے چبرے پرنظر سیدهی مرینه بیگیم کے گلے جاگی تھی۔ ''السلا ملیکم ممانی! کیسی ہیں آپ'' ''ولیکم السلام! تم کیسی ہو ہٹے؟'' بنا کسی جان پہچان کے انہوں نے اس کے سر پر پیار دیا تھا' تبھی وہ ان سے الگ ہوئی تھی۔ ''میں تو تھیک ہوں ممانی! اب آپ کو دیکھ کراور بھی تھیک ہوگئی ہوں۔' اس کی نظریں معید پر تھیں وہ بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا مرینہ بیگم ایک پل میں بہت کچھ بچھ گئی تھیں

مجمی جوادصاحب ہولے تھے۔ ''بیٹااب ناشتا کے وُجلدی میری بیوی کل ہے بھوکی ہے اِتی ہا تیں ناشتے کے بعد کرلینا پلیز ۔'' ''جی ماموں ۔'' مسکرا کر کہتے ہوئے وہ کچن میں تھس

'''جی ماموں۔''مسکرا کر کہتے ہوئے وہ پکن میں کھس گاتھی۔ گاتھی۔

معید ازبان کے پاس جلاآیا جوائی کے کمرے میں اس کے بیڈ پرسویا ہوا تھا اے اور تو کچھ نہ سوجھاالا رم اٹھا کراس کا ٹائم سیٹ کر ویاا گلے ہی بل بدر ددی ہے بچتا الارم اس نے ازبان کے سرے قریب رکھ دیا تھا جس پر وہ بخت کوفت کا شکار ہوتے ہوئے بیدارہ وا۔

الکیا مصیبت ہے یار؟" مندی مندی آنکھوں سے بار؟" مندی مندی آنکھوں سے بار؟" مندی مندی آنکھوں سے باتھ بڑھا تھا۔ اللہ ماکراس نے الارم آف کیااور جنجا کراٹھ بیشا تھا۔ "استلام علیم! صبح بخیر۔" جیسے ہی اس کی نظر معید پر پڑی ووسکرادیا۔

لی و اوہ تو تیتہاری کارستانی تھی کی آئے ہپتال ہے؟''وہ اب تکمیہ چھوڑ کرسیدھا ہو بیٹھا تھا'معید نے بیڈیرآ ڑھاڑ چھالیٹتے ہوئے مزے ہے اس کی گودیس

" جب د كيوليا مير الاست ويدرات فيندنيس آئي الله الماج"

" ال بار مجھے اجنبی جگہ پرمشکل ہے ہی نیندا تی ہے ابھی مسح اذان کے بیعدا کھی گئی تھی۔''

''اوہ پھرتوزیادتی ہوئی تہارے ساتھ'' ''ہوں زیادتی تو ہوئی ہے لیکن چلو خبر معاف کیا۔''

جس انداز میں اس نے کہاتھا مغید کا کھل کر ہستالازی تھا۔ "مہریانی علواب فریش ہوکرآ جاؤباہر تمہارے لیے

ايكر پازې-"

جمائے انہوں نے جس طرح ہے پوچھا تھا وہ بے ساختہ نظر چرانے پرمجبور ہوگئی تھیں تبھی وہ کہری سانس مجر کررہ گئے تھے۔

'' چلوشکر ہے جہیں اپنے جئے کے ساتھ کی گئی زیادتی کا مار اور اور میں ''

"ابو پلیز میری ای کوشر منده نہیں کر نااب یادر میں اب یہ پہیں سال پہلے والی مرینہ نہیں ہیں میری ای ہیں اب یہ پہیں سال پہلے والی مرینہ نہیں ہیں میری ای ہیں اب آگر آپ نے ذراسا ان کا ول دکھایا یا کوئی زیادتی کی تو ہیں گئے کہدر ہا ہوں میں اثر پڑوں گا آپ سے۔ "ہاتھ اٹھا کر وارن کرتے ہوئے اس نے ساتھ ہی آئیس آ تھے بھی ماری محمی جوانا وہ کھل کر ہنس پڑے ان کا ول چاہاوہ اپنے بیٹے کا منہ چوم کیس کیونکہ وہی تھا جس کی وجہ سے پورے پہیں سے بالی کے بعد بلا خراہیں اپنی محبت میں مرخروئی نصیب سیالی کے بعد بلا خراہیں اپنی محبت میں مرخروئی نصیب

میں انہوں نے ہنتے ہوئے آ ہتہ ہے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر بناء کچھ کے فوری واپس پلٹ گئے کہ اس وقت سب سے ضروری کام ان کے لیے اپنے مالک کا شکرادا کرنا تھا۔

اگلی معید ہیں آل ہے ڈسیار ہے ہوکر گھر آگیا آل کی آگھوں میں اور چہرے پر اتنی خوشی اور چیک تھی کہ خود فیجا بھی اسے دیکھ کر جمران رہ کئی تھی۔ از بان انھی سور ہاتھا جواد صاحب مرید بیٹم کا ہاتھ تھا ہے انہیں ڈائنگ میل کے قریب لیآئے تھے۔

''او ہیلو۔۔۔۔ توسہ میں بعد میں چلی جانا' پہلے میری سویٹ مما کے لیے اچھا سا ناشتا لے آؤ' شاہاش۔''معید فنے اس کی آنکھوں کے سامنے چنگی بجاتے ہوئے جتنے فریش لیجے میں کہا تھا اس نے اے اتنا فریش جھی نہیں دیکھا تھا بھی وہ آگے بڑھی تھی اور بناءکی چکچاہٹ کے کے شرمندگی کی انتہادوا پی سیٹ دھکیل کراٹھی تھیں اور لا وَ فج ہے باہر نگل آئی تھیں جواد صاحب بھی فوراً ان کے پیچھے کیکے تھے۔

* "مرینه" باہر لان میں گلاب کی باڑ کے قریب کھڑی اب وہ شدت سے رور ہی تھیں۔ جواد صاحب نے محبت سے ان کے ہاتھ تھام لیے۔

"كياموا كول رور الامو؟"

"جوادائم سوری میں نہیں جانی تھی میرا کیا ہواایک فلط فیصلہ اتی زندگیاں بر بادکردےگا۔ میں واقعی آپ کو نہیں تجھ سکی پلیز مجھے معاف کردیں۔" پینتالیس سال کی عمر میں بھی وہ نوعمراز کیوں کی طرح بلک رہی تھی تبھی جواد صاحب نے ان کے شانوں کے گرد بازد کھیلا کر آئیس خود میں سمیٹ لیا تھا۔

''جوہونا تھا دو تو ہوگیا مریند! اب رونے سے مچھ صانبیں پلیزر''

"مريس بهت كلت فيل كردى مول مجھ بهلے خبر

ہوجاں ہوں ۔۔۔۔ "اپلیز مریند! جوہو گیااے بھول جاؤپلیز استے سالوں بعد جھےاور میرے بیٹے کوخوش ہونے کاموقع ملاہے پلیزتم ہماری خوثی کو یوں روکر ماندمت کروپلیز۔"وہ بہت کجاجت

مريد بيلم ني إستدا نوبونجه كراي اب جواد

صن کے دائیں ہاتھ کی پشت پر شبت کردیتے۔

''میں آپ کی مناہ گار ہوں جواد!اس قابل تو نہیں ہوں کہ اللہ مجھے معاف کرے پھر بھی پلیز آپ مجھے معاف کردیں۔آپ نے معاف کردیا تو مجھے یقین ہے میر اللہ بھی مجھے معاف کردےگا۔''

" فیک ہے کردیا معاف اب چلوناشتا کرو پھرشہر کے لیے نگلتے ہیں۔" وہ آج بھی ویسے ہی تھے بے حدسادا اور سرایا محبتمرینہ بیٹم کے اندر تک خود سے نفرت کی اہر از گی۔ انہیں لگا جیسے گزرے ہوئے چیس سال انہوں نے کالے پانیوں کی نذر کردیئے ہول اندر ڈائننگ ہال میں معید از بان اور فیحا پریشان سے خاموش جیٹھے تھے۔ انہیں واپس آتے دیکھ کر ان کے چہروں پر رونق لوث آئی می مرینہ بیٹم نے ایک نظر خاموثی سے سب کودیکھا پھر اپنی

'' ہوں سر پرائزاخوجلدی شاباش۔'' وہ بہت خوش اور فریش دکھائی دے رہا تھا' از ہان کو نا چاہتے ہوئے بھی واش روم کا رخ کرنا پڑا تھرجس دقت تازہ دم ہوکر وہ باہر نا شتے کی میز پرآیا وہاں جوادصا حب اور مرینہ بیٹم کوا تھے بیٹھے و کچھ کرچے ران رہ گیا۔

'' پھپو۔۔۔۔۔ واو کیاسر برائز ہے؟'' وہ بھی خوش ہوا تھا' مرینہ بیٹم بے ساختہ مشکرادیں تبھی جواد صاحب یو لہ تھے

''سب ہمارے مینے کا کمال ہے بھٹی جو کام باپ نہ کرسکاوہ مٹے نے کردکھایا۔''

''وری گذ' پحرتو ٹریٹ بنتی ہاب معید کی طرف۔'' ''ٹریٹ بھی وے دیں گے یار! پہلے ناشتا تو کرو پھر مجھے اپنے نخصیال بھی جانا ہے۔'' کری فینچتے ہوئے معید نے پچھاس انداز میں کہاتھا کہ دہاں موجود سب نفوس بے ساختہ نئس بڑے تھے۔

عین ای اثناء میں فیجانے اپنی سیٹ سنجالی تھی از ہان کی دھڑ کنیں اس پر نظر پڑتے ہی بے تر تیب ہونے لکیں! میں

مجى جوارصاحب في بتايا تھا۔

''یہ نیجا ہے فاطمہ کی بیٹی ابھی تین سال قبل اس کے انقال کے بعد میں اے اپنے پاس کے یا تھا۔'' انتقال کے بعد میں اے اپنے پاس کے یا تھا۔''

''وہاٹ؟''مرینہ بیٹم کے ہاتھ سے بچھ کراتھا جبکہ ان کی آسمحوں میں بے حدجہ الی اور دکھ تھا' خود جواد صاحب کی آسمجھیں بھی اداس ہوگئیں۔

"بول میر کینیڈا جانے کے بعد ساجد نے رخصتی تو کروائی جی گرزندگی جرفاطمہ کوسو گی پر چڑھائے رکھا صرف میر سے خصے کی وجہ سے اس نے میری بہن کی زندگی جہنم بنادی اے وقت سے پہلے بوڑھا اور کمزور کردیا جبکہ اس نے خود دوسری شادی بھی کرئی تھی بہر حال انسان حالات سے لاسکتا ہے تقدیر سے بیس ۔"بہت ناریل لہج میں وہ آبیس سے روداد سنارہ ہے تھے گر مرینہ بیٹم کولگا ابن کا وجود زمین میں دھنتا جارہا ہو۔ وہ ساری عمر اسی بدگمانی اور تکلیف کا شکار رہیں کہ جواد صاحب نے ان کے ساتھ وفائیس کی ان کے بہت ہوئے کی ان کے ساتھ وفائیس کی ان کے ہوئے گرید بھی تو اب کھلاتھا کیدہ تھے۔ والے بدوکھ کی شدت تھی

جولانی 2014 <u>- (51</u>

- E & M

کے ۔۔۔۔۔ کا پہر تھا تعینا کی آئے۔ اپنے سیل کی واپنے سیل کی وائیر پیشن سے تعلق میں اس نے نیند سے بوجھل میکوں کو بھٹا وہاں ریان کا نام جگرگارہا

بعض والرئے استرین کو دیکھا وہاں ریان کا نام جگمگارہا تھا۔ ایک دم اس کے دل کی دھڑ کن تیز ہوئی تھی جبکہ ہاتھ کیکیا اٹھے فورا سے پیشتر وہ اٹھ کرمیٹی تھی مگر تب تک کال بند ہوچکی تھی۔ اس نے دیکھا اس کے بیل پرریان کے نمبر سے اڈسٹی مسڈ کالزمھیں دہ جیران بی تو رہ کئی گورے جید ماہ کے بعددہ محض بھلا اتی شدت سے اسے کیوں یاد کررہا تھا؟

اس سے پہلے کہ وہ اس موال پر مزید ابھتی اس کا ٹیل پھر بجنا شروع ہو کیا تھا' اس بار اس نے بناء کس تا خیر کے فورا کال کے کہا تھی

''ہیلو۔۔۔۔'' اس کی مدھم ہی ہیلو کے جواب میں دوسری طرف کچر کھوں کے لیے خاموثی جھائی رہی تھی مجرو وادلا تھا۔

'' کیسی ہو؟'' عینا کی طرح اس کی آ واز بھی ہے صد پوجھل آئی چیسے وہ نشخے میں ڈوب کر بول رہا ہوئینا کولگا چیے اس کا ول پسلیاں تو ژکر باہرنگل آئے گا۔ پچھلمحوں تک باوجود کوشش کے وہ پچھ بول نہ پائی تو رو پڑی تبھی مدمہ آخہ

' ''عینا ''''' مگر دہ اس کی بکار نے بغیر شدت ہے د

روني ري-

''عینامیری بات سنؤ پلیز''اس سے برداشت نہ ہوا تو وہ بول اٹھا اسے ناچاہتے ہوئے بھی اپنی سسکیوں کا گلا گھونٹمنا پڑاتھا۔

" میں ملنا چاہتا ہوں کل تم ے کسی بھی قبت پڑ پلیز " جیسے ہی اس کے رونے کی شدت کم ہوئی اسے ریان کی آ داز سنائی دی و و مزید جیران روگئی۔

" <u>Le</u>U.....?"

" مہاری ایک امانت ہے میرے پاس واپس ذ

کرئی ہے۔'' ''تو گھر کیون ہیں آ جائے آپ؟'' ''جنا زیبر کا میں ؟''جنا زیب

'' محرنیں آسکتا میں؟''جتنا تڑپ کراس نے پوچھا تھا۔ اتنی ہی یاسیت ہے اس نے جواب دیا تھا' وہ پھر

''خپلومعید'اینااور پاپا کا بیک تیار کرؤ شادی میں بہت کم دن رہ گئے جین دہاں شہر میں سب ہماراان ظار کررہے ہوں گے اور فیحا منے آپ بھی اپنا بیک تیار کرلو۔'' ناشتے کے فورا بعدانہوں نے حکم جاری کیا جس پرمعید نے مسکرا کر جبکہ فیحا نے چونک کران کی طرف دیکھا تھا۔

''ای میں تو بیار ہول آپ فیجا ہے کہیں بیا ہے ساتھ ہمارے بیگ بھی تیار کر لے گی۔''

''تہباری بیاری کا پتا لگ گیا ہے مجھ' زیادہ ڈراے بازی کی تولگاؤں گی ایک۔''اس بارانہوں نے ذرا سا ڈیٹا تھا جواباً معید اور جواد صاحب دونوں ہی کھلکھلا کرہنس پڑے تھے۔

'' دیکھ لیا ابو ای بہت پیچی ہوئی چیز ہیں۔'' وہ شرارتی ہور ہاتھا تھجانے ناشتااد عورا چھوڑ دیا۔

و ممانی میں ماموں اور معید کا بیگ تیاد کردیتی ہوں مگر ایم سوری میں آپ کے ساتھ نہیں جاسکوں کی کیونکہ مجھے شمر میں رہنے کی عادت نہیں ہے۔" مرینہ بیٹم جومعید کی بات پر مسکرار ہی تھیں اب جیدگی ہے اسے دیکھنے گئیں۔

''صرف چندون کی بات ہے فیجا۔'' ''چندون بھی نہیں روسکتی' ممانی ایم سوری۔'' وو ماشی کے سارے قصے سے باخبر تھی مرینہ بیگم کو بے حد ندامت

محسوس بوني تحى خوداز بان كادل جي بجه كرره كيافها

"او کے میں چل رہی ہوں آپ کے ساتھ۔" جیے ہی اس نے کہااز ہان کے لب فورا مسکراا تھے تھے جبکہ معید بھی

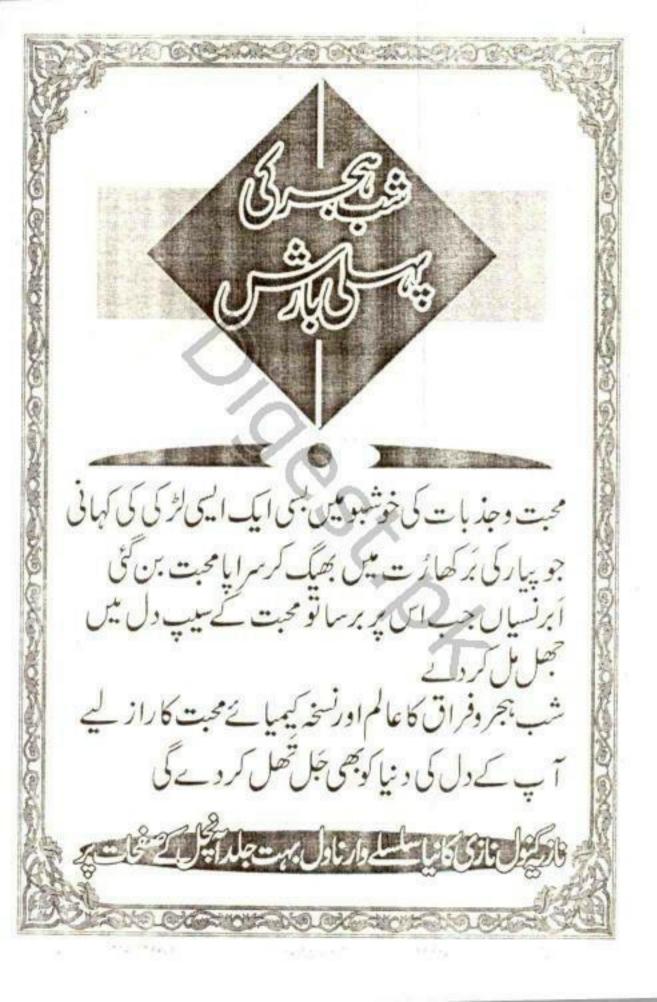
ا و یکھا ابوکتنی سمجھ دار ہیں میری ای ' بالکل مجھ

ری میں۔ ''بول کوئی شک نہیں۔'' جواد صاحب بھی سے ''

مرائح.

ای روز شام میں وہ سب شہر کے لیے روانہ

جولائي 2014 - 52 - انچل



كمرے كى طرف جيج ديا گيا شايدوہ پہلے ہى اس كے ليے "كونكون فيل آكتے؟" اسے اشاف کوہدایت کرکے چکاتھا۔ " بس مچھ مجبوریاں ہیں' کل ملوگی توسب بتاؤں گا۔'' عینا کولگا جیسے اس کے قدم من من بھاری ہور ہے ہول " تھیک ہے مرابیٹا کیساہے؟" اوراس سوال پردوسری جبکہ دل بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ سامنے موجود طرف پر تبیرخاموتی چھا گئی ہے۔ دروازے بر ہلکی ک تاک کے بعد جینے ہی وہ کمرے میں "فیک ہے۔" کانی در کی خاموثی کے بعداس نے واظل مونى سامنه موجودريان ملك كود كيدكراس كي المتحمول سا نسوجاری ہو گئے۔ بے صفحی ہوئی آ تھوں کے نیج جواب ديا تفاعيزا كالوراجهم لييني مين شرابور موكيار "كبال كي بول من سيت؟" برے برے علق بے حد کرورصحت اوپرے کافی روز کی "ميرية في آجاءً بيا من تهبين البحي مينج مين سيند بروسی ہوئی شیواے کی اور بی ریان ملک ے ماربی تھی۔ ریان نے اس کی آ تھوں میں آنسود کھیے تھے اور پھرایک كردول كافي الحال كحريين كسي كوبهي مت بتانا بليز-" زخی محرابث اس کے لیوں پر بھر کررہ کی گھی۔ آپهکاتوس؟" آ و کینا پلیز ۵ وه کے اپنے سامنے پڑی کری پر او کے میں جاؤں گی۔" مِنْضَ كَى مِدايت و عدما تحامينا لحى روبوث كى مانند چلتى "هنگرياي کيسي بن؟" ور كا تعدا كل دو؟" يبلا سوال دوا تعاليا في · قُلَفتاً نَى اور باقى سب الى نظري الى يور ي علي بناس - لله الم "اورتم؟" بالكل احا تك اس نے پوچھاتھا عينا ك بال ألبة في مركول مشكل وبيش فيس آئى؟" كلے ميں پھرآ نسوول كا پيندا لگ كيا۔ ووے ۔۔۔کیالوگی تصندایا گرم؟ مين محى تھيك ہوں۔" "شکرے مالک کا چلواب سوجاد میں کل شام جار "ند شنداند گرم صرف اینا بچے۔ "جسنی سردمبری ہے اس بجتمهاراانظار کروں گا۔" نے کہا تھا اتن ہی تیزی سے ریان کی آ تھوں کے گوشوں میں ہلکی ی نی چھلی تھی۔اس نے ایک نظر ہاتھ میں بندھی " تھیک ہے۔" وہ آہتے ۔ ولی کی اس کاول عامد ہا کھڑی کی طرف دیکھا پھر نظریں عینا کے شع ہوئے تھا کدریان کال بندنہ کرے مرایک کی جیے کے بعداس في المست كال دراب كروى كى _ - しょうばんり "ده يهال جيل ہے۔" ا گلے روز تھیک شام حار بجے بناء کسی کو پچھے بتائے وہ "يبال كيس بو كبال ي؟" ال باراس في في ایک دوست ہے ملنے کا بہانہ کرکے ڈرائیور کے ساتھ کھر ے نکل آ فی می ریان کی کال کے بعداس کا ایک ایک لحد ے پوچھاتھا ریان نے تی سے لب سیج کے۔ "م نے اس سلازی لمنا ہے؟" " س جیے سولی پر اٹنکتے ہوئے گزراتھا۔ریان نے ایے آ فس کاجو الدريس الم مينج مين سيندكيا تعاوه اس الدريس برياني چكى مى للبذا ۋرائيوركو واپس بھيج كر وہ سامنے موجود شاندار "او کے چلو پھرتم باہر میری گاڑی میں چل کر میٹھؤ میں عمارت کی طرف بڑھا کی۔ آ تا ہوں۔"اے ہدایت دیے کے ساتھ بی اس نے انثر کام افھالیا تھا' اگلے دومن میں مستعد ملازم اس کے عمارت كاعدكا ماحول بابر يجمى زياده شاعدارتها اس نے ریسیشن پراپنانام متایا اور ریان ملک سے ملاقات سامنے موجودتھا۔ -/3." کی درخواست کی جواباً اگلے ہی بل اے ایک شاندارے

جولاني 2014 - 54

دبیگم صاحب کو بابرمیری گاڑی میں بٹھا کیں میں تھوڑی دریس آتا ہوں۔"

"جی سرے" تابعداری سے سر ہلاتا ملازم فوراً ہی اسے باہر ریان کی گاڑی تک لے آیا تھا۔عینا مختلف خدشات کا شکار ہوئی چپ جاپ گاڑی میں بیٹھ گئے۔

آسان کا نے سیاہ بادلوں سے ڈھکا ہوا تھا وہ جانی تھی
ابھی کچھ ہی ویر میں بارش شروع ہوجائے گی گر پجر بھی وہ
وہیں بیٹے اس کے لیے
مزی رہا تھا۔اسے گاڑی میں بیٹے ابھی دس منٹ ہوئے
ہوں کے جب اس نے رہان کو دہمل چیئر کی مددسے قس
سے باہرا تے ہوئے دیکھا کوئی پہاڑتھا جواس وقت اس کی
بصارتوں پر گرا تھا۔ آئکھیں جسے سامنے موجود منظر دکھے کر
پھٹ گئی تھیں گرریان بناء پروا کئے بنااس کی طرف دیکھے
گاڑی کی دوسری طرف فرنٹ سیٹ پر آ بیٹھا تھا اس کے
برابر میں ستعدڈ رائٹور نے اپنی ڈیوٹی سنجال کی ہی۔
برابر میں ستعدڈ رائٹور نے اپنی ڈیوٹی سنجال کی ہی۔
آسان پر جھائے گھٹھور بادل ایب بارش کے قطروں

كى صورت اپ موتى لٹاناشروع ہو گئے تھے عینا خالی خالی

نگاہوں سے راستوں کو تکتی اپنی سسکیاں دہائے بیٹھی رہی کھی۔ تقریباً پنیتیس منٹ کی ڈرائیو کے بعد شہر سے قدر نے فاصلے برایک درمیانے درج کریستوران کے سامنے گاڑی رکی تھی ڈرائیورنے مستعدی سے نکل کرعینا کی طرف کا گاڑی کا دروازہ کھولاتھا ، وہ پھر کے بُت کی مانند ساکت وجامدی گاڑی سے نکل آئی تھی اور دیان ریستوران میں اس کے مقابل بیشاتھا۔ بہت سے لمحے خاموشی کی نذر میں اس کے مقابل بیشاتھا۔ بہت سے لمحے خاموشی کی نذر میں اس کے معدبالا خراس نے عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولنا شروع کیا۔

''خپار ماہ پہلے میراا کیسیڈنٹ ہو گیا تھا'جس رات میں گھر آیا تھا اور اپنے میٹے کوتمہارے پہلوے اٹھا کرلایا تھا ای رات آئی المیسیڈنٹ میں میری ٹائلیس ضائع ہوگئیں اور ...'' دانستہ رک کراس نے عینا کی طرف و یکھا تھاوہ ای کی طرف و کھیرہ گئی۔

"اور المجان المجانية المستدال كالول في جنبش كالله-

ریان فی زبان نے جیے اس کا ساتھ دیے سے اٹکار

عروس عيد

بڑے کاڑ و اٹھاؤ سے سنورتی ہے مید رہین کی طرح لگتی ہے

جماری زندگی میں ایک بار پھر کہا ہے۔ اوٹ آیا ہے۔ رمضان المبارک کی آمذ مدہ اور ماہ سیام کا جاند نظر آتے ہی میر کی تیاریاں بھی زور وطور سے نشروع ہوجاتی ہیں۔ لہلہاتے آپل، خوش رنگ ملبوسات، لڑکیوں، بچیوں کے حمانی ہاتھوں میں چوڑیوں کی کھکاریاں وقیقیے، نوجوانوں کی سلام وآواب کی صدا میں اور بزرگوں کی کھکاریاں وقیقیے، نوجوانوں کی سلام وآواب کی صدا میں اور بزرگوں کی دعلی میں ہوئی زندگی کی چہل پہل این سب رگوں کو حق کریں تو عید کی آوس وقیع پر قار میں کی دیگی ہوئی کریں تو عید کی آوس وقیع پر قار میں کی دلچیتی کو لوظ خاطر رکھتے خصوصی سروے کا اجتمام کیا گیا ہے۔ ان سوالات کے جواب مختصر تھرکے جس کی خوشکوار باد آئی جس کی ہوئی ہوں پڑھیم بھیروے یا دیک ہوئی کی وقت کو ان کی تعلق کر اور مال کردیں۔ میں ان میں گردی ہوئی ایس عید جس کی خوشکوار باد آئی جسی لبوں پڑھیم بھیروے یا سرال میں گزری بہلی عید بر آپ کا تجربہ کیسار ہا؟

۲: عیدی لینے اور دیے دونوں میں مزہ ہے پہانی عیدی کس مصرف میں استعمال کرتی ہیں؟
۳: عید کے لیے تیاری پہلے ہے مکمل کر لیتی ہیں یا پھیٹنا پٹک چاندرات کے لیے بخصوص رکھتی ہیں؟
۴: عید کے دن کوخوش مدید کیسے کرتی ہیں معمول ہے ہے کریادہی روز کی روٹین؟
۵: عید کے موقع پر ملنے والا کوئی ایسا تھنہ یا عیدی جستا ج بھی سنجال کر رکھا ہو؟
ان تمام سوالات کے جوابات 10 جولائی تک بذریعہ ڈاک یاای میل ارسال کردیں۔

جولانی 2014 <u>55</u>

کی آئیمیں سرخ ہونا شروع ہوگئ تھیں۔ عینا کا دل گہرے یا تال میں ڈو بتا چلا گیا ' پچیلیموں گ خاموثی کے بعداس نے کوٹ کی جیب سے ایک لفافہ نکالا تھااور میز پر رکھ دیا تھا۔

'' بیمیرے پاس تمہاری امانت ہے میرے خیال میں خوداذیق کی سولی چڑھ کراس سے زیادہ میں تمہیں اور کچھ نہیں دے سکتا تھا۔''

اں کا بوجھل تنہیم لہجہ اب ٹوٹ رہا تھا اس کہے اس کا شدت ہے دل چاہ رہا تھا کہ وہ سامنے پھر ہوئی بیٹی اس لڑکی کوزور سے اپنی بانہوں میں جیٹی کرآ خری بار چوم لے مگر ۔۔۔۔۔اب اس کے پائی ایسا کوئی حق نہیں تھا نیٹا پھر ہوئی بیٹھی رہی اسے پتائی نہ چل سکا کہ کب وہ آ مجھوں میں ضبط کی شدت کیا بہائی لیے وہاں ہے اٹھ کر چلا گیا تھا۔

وہ گھر واپس کی تو ہر طرف سناٹا تھا بالکل ویسائی سناٹا جیسے اس کے اندراتر اتھا کسی روبوٹ کی مانند چپ چاپ چلتی وہ اور پھر بیڈ کے سائیڈ کسی کی اور کولیاں جیلی پر کسی کی کہ کر آیک گلاس پانی کے ساتھ انسی پھا تک لیس کسی کی دیٹا جز جائے تو وہ ہوش وحواس سے بیگا نہ ہوجا تا ہے وہ بھی مرکز تھی

اعظم صاحب کے پورٹن میں اس وقت مرینہ بیگم' جوادحن اور ان کی بھا تجی کو پروٹو کول مل رہا تھا سب وہیں استھے ہوئے تھے کسی کوخبر ہی نہیں ہو کی تھی اور عینا کی ونیائٹ گئی تھی۔

(آخرى حصدان شاءالله أعدوماه)



کردیا اس کی آ تکھیں سرخ ہور بی تھیں اب کا شتے ہوئے اس نے جیے اپنا حوصلہ جمع کیا تھا۔

"اور ہمارے میٹے کی جان بھی...." جتنے وہیمے لیجے میں اس نے کہا تھا اتنی ہی تیزی کے ساتھ عینا کا ول ڈوبا تھا۔اے رکا تھا جیسے وہیں تیورا کر کر پڑے گی سامنے میٹھاوہ فخص جو برسمتی ہے اس کا شوہر تھا وہی اس کے معصوم میٹے کا قاتل بھی تھیا اس کے لب بل رہے تھے گروہ جیسے چھیمی سن بیں یارتی تھی۔

'مين تمهارا گناه گار بيول عينا! تم حا موتو مجھے سنگسار کردو' أف تك يس كرول كار عر مجهة من ايك كله ب الرقم میری محبت کے جواب میں مجھ سے بے بروائی ندبرتین اتی سادہ نہ وغی تو شاید میں اس بربادی کے رائے کی طرف بھی قدم نہ بڑھا تا۔مردکوا گر گھر میں سکون ملے تو وہ باہر نهيس بحظتًا عانبيس تم جيسي اور تتني لركيال مول كي جن كي سادگی اور بے نیازی نے ان کے شوہروں کوراہ راست سے بحثاكاديا موگا_ جانتي تو موتم مرد ذات كورنگ برنگ تتليال المچی لکتی بین رنگ اچھے لگتے بین اگر بیدنگ اے گھریمیں نظر سٰ اَسْمِی تو واقعی اس کی عقل پر پروا پڑتے در جیس لگی بہرحال بجھے ابوئے اپنی جائیدادے عاق کردیا ہے ان کے جيتے جي ميں اس كرين قدم جي نيس ركھ سكتا۔ سيري سرا بعینا! ساری عراس معذوری کے ساتھ کا فامیری سواہ کیونکہ میں نے تم جیسی اچھی اڑکی کا دل دکھایا ہے سمبیں وہ ورد دیا ہے جس کی اذب بھی کم نہیں وہ کی۔ میں جا متا تو تمہارے خقوق اوا کرے بھی بیاب کرسٹنا تھا مکر میں نے کہا ناں میری عقل پر پردا پڑ گیا تھا۔ اپنی بربادی ادر تاہی تيك بنا بي تبين جلاك في كيا كرد با مون " اب اس كي آ تھیں اور اہد بھرآیا تھا' خودعینا کی آ تھوں سے ٹوٹ

ٹوٹ کرآ نسوینچ کرتے رہے۔
''میں جارہا ہوں عینا! المجی تمیں منٹ کے بعد میری
فلائٹ ہے کہاں جارہا ہوں نہیں جانتا گر اتنا ضرور جانتا
ہوں کما ہمی پلٹ کراس دلیں میں نہیں آنا کبھی بھی نہیں
گرمیں جہاں بھی رہوں گا اپنے گھر والوں کی یادکو سینے ہے
لگائے ان کی ہر لیحہ خبر کیری رکھوں گائے مامی اور باتی سب
کہنا مجھے معاف کردیں میں نیں نے واقعی صرف اپنی ذات
کی خوشی کے لیےان سب کا بہت دل دکھایا ہے۔'ابال



بے کرال شب میں کہیں ایک ستارہ ہی سہی ڈو بے والے کو تکنے کا سہارا ہی سہی وقت کی اپنی عدالت بھی ہوا کرتی ہے وقت کی اپنی عدالت بھی ہوا کرتی ہے آج اس شہر میں قانون تمہارا ہی سہی

گزشته قسط کا خلاصه

بابا صاحب مصطفیٰ اور دیگر گھر والول کے ساتھ ولید کے ہاں شادی کے فنکشن میں جاتے ہیں تو ولید کے والد ضیاء صاحب سان کے بیک گراؤنڈ اور اہلیکی وفات کے متعلق ہو چھتے ہیں جس پرضیا مساجب کے الجھ جاتے ہیں۔ووسری طرف باباصاحب بجرسل بخش جواب ندملنے پر انسردہ ہوجائے ہیں۔ شہواد شادی کے فنکشن میں انا کے ساتھ خواب انجوائے کرتی ہاورو ہیں رات کر ارتی ہے جبکہ انا ولیداور کا فقد کی بے تکلفی پراز حدر نجیدہ رہتی ہے۔ باباصاحب ولیداور اس کے گھر والوں سے ل کر واپسی کا ارادہ کرتے ہیں لیکن شاہریب اور مصطفیٰ کے اصرار پر رک جاتے ہیں وہ آئیس سائیکا ٹرسٹ کے پاس لے جانا جا جے ہیں اور باباصا حب بھی ان کی بات پر بلا خروضا مند ہوجاتے ہیں۔ ماں جی شہوار اور مصطفیٰ کی زخصتی کے متعلق بات کرتی میں توشہوار منظرے غائب ہوجاتی ہودسری طرف مصطفیٰ بھی انہیں فی الحال اس بات منع كرديتا ب مصطفى اورشهوار يرجم انداز پردريديكا اندازه لكانى بكردونون بى اس شيخ ساخوش ہیں جبکہ لائبہ بھائی درید کی مصطفیٰ ہے بے تکلفی دیکھ کرشہوار کو تخاط رہنے کا مشورہ مجی دیتی ہیں لیکن شہوارا ہے ذاتی اختلافات کی بنیاد پرلائیہ بھانی کی باتوں پر کوئی تو جنہیں وجی ۔ انا شادی نے فنکشن میں رشتہ داروں کی غیر موجود تی ہے متعلق ایک بار پر صبوحی بیگم سے سوال کر گی ہے لیں وہ اے ڈانٹ کر خاموش کرادیتی ہیں لیکن انا کچھا کچھ جاتی ہے ای دوران ولیدکو کافضہ سے بات کرتے س کراس کی جانب سے بداعتادی کا شکار ہوتی سک پرٹی ہے لیکن ولیداس بات ے بے خبررہتا ہے۔ایاز کی منانت ہوجائے رمصطفیٰ شدیداشتعال کامظاہرہ کرتا ہور جوارکو بھی مختاطر ہے کا کہتا ہے جبكة شيواراس كانام س كربي خوفز ده موجال ب-عادله، رابعدكوايين مقصدكي خاطر استنعال كرتے اے عباس كے خلاف ورغلاتی ہاوراس سے وہاں کی تمام معلومات حاصل کرتی ہے جس پررابعہ تذبذب کا شکار ہوجاتی ہے۔ایاز رہا ہو کر کھر پنجتا بو مصطفی اور شہوار کے خلاف بخت اقدام کرنے کا فیصلہ کرتا ہے جس پرعادلداسے جذباتی ہونے کی بچائے ہوش و ہواس سے کام لینے کا کہتی ہے۔انا کا سامنا ولیدے ہوتا ہے تو کافغہ کو لے کر سخت جذباتی ہوجاتی ہے اس کی آ تھوں میں آنسود کی کرولیداس سے بات کرے اپنے گزشتہ رویوں کی معافی مانگ کراہے منالیتا ہے۔ ساتھ ہی نہایت سیائی کے ساتھ وہ اے کاشفہ کی دوئی کے متعلق بتا تاہے جس پرانا اے بازر کھنے کی کوشش کرتی ہے کہ وہ اچھی لڑ کی نہیں ہے کیکن ولیداس کی بات پر کوئی اہمیت نہیں دیتا۔

(اب آگے پڑھیے)



وہ بہت پریشان بھی،عادلہ کی باتوں پریقین نہیں کرنا جا ہتی تھی مگراہاں کے نسونہیں بھولتے تھے اوراپنے بیٹے کے لیے اس کی تڑپ اے رہ رہ کروہی یا قاتی تھی آ فس سے واپسی پروہ ساراوقت خاموش رہی۔ "كيابات بيكوني الجهن بي " باديدني يو چها ايك لمحكواس كاجي جابا كه باديد كهدر عمر پرنال كئي ـ آج ہمارے کھر چلو۔" ڈرائیوکرتے ہادیے کہا۔ «منبین مستحرین سیکن تبین بتایا<u>"</u> « پنبیں پھر کسی دن چھٹی والے دن چکر لگاؤں گی۔'' "بادیدیرعباس کاب بی س کے پاس کے ال کے ایاب کے؟" رعباس کے پاس کوں کیا ہوا؟" کچھیں ایسے بی پوچےرہی تھی۔'' وہ سوچنے لگی۔ "اوريرماس كريكشروارزكي بن؟" '' کیوں تم اتنے دن سے ان کے ساتھ کام کررہی ہوابھی تکے تہمیں اندازہ نہیں ہوا۔'' ہادیہ نے جیرانی سے یو چھاتو وہ ' وبعض اوقات اندازے غلط بھی ثابت ہوجاتے ہیں۔'' ہادیے نے چونک گراہے دیکھا۔ ' پہانہیں، میں بہت ابھن میں ہوں۔' بادیہ جران ہوئی اس نے ایک طرف سائیڈ میں گاڑی روکی "كيابوا....انهول في مجهد كهايادًا نتائج مهين؟"رابع مبعلى محر مسرادي-"تو پھر؟" ووسواليەنظرول ہے ديکھر، ي تھی۔ رابعہ کا بھی جا ہا کہ عادلیہ کی اپنے گھر آ مداور کالزسمیت سب بتاد ہے گر پھر خاموش ہو کرنفی میں سر ہلاگئی۔ ''ویسے بی پوچے در بی تھی۔ پہلے دن ہے بی ان سے تلخ کلامی ہوگئی تھی تو ذہن میں ایک بجیب ساائیج بن گیا ہے جو مجھان کے بارے میں مطمئن تہیں ہونے دیتا۔" ''اف ِ میں تو ڈرکئی تھی کہ نجانے کیا ہات ہوگئ ہاورتم الی اڑکی تونہیں ہوجوان سے ڈرنے کی کوشش کرےاور ابتورور بھی تمہارے ساتھ کافی بہترے۔ 'ادبیے الفاظ پراس نے سر ہلاویا۔ 'ویے بے فکر رہومرعباس بہت ہی ریز رور ہے والے کا سَنڈ ہرنڈ برس میں وہ تو عادلہ کے ساتھوان کی نہیں بی ورن اب بھی اڑکیاں ان کی زندگی میں شامل ہونے پر فخرمحسوں کریں گی۔" ''اِچھا کہیں تم بھی توان میں شامل نہیں ہو۔''اپنے ذہن کو بٹانے کے لیے رابعہ نے چھیڑا تو وہ سکرادی۔ ''اگر میں ابو بکر کے بارے میں بنجیدہ نہ ہوتی تو شاید سوچتی'' بادییا فسردہ ہوگئی تھی۔رابعہ نے اس کا باتھ مقاما۔ ''چھوڑ و، بجھ لودہ بھی عام لڑکوں جیساایک انسان تھا۔ اگراہے تمہاری پردا ہوتی تو اب تک پچھ کرتا ، کم از کم تم ہے اتنے سالوں میں رابطہ تو کرتا۔ نجانے کہاں ہے ایک تن خبالڑ کا جس کا کوئی اتا پتانہ تھا تمہیں بھی ساری ونیا چھوڑ کر حولاني 2014 ______ انچل

ا میں بہت بارسوچتی ہوں کدا ہے بھول جاوک مگراب بیمبرے بس میں نہیں اور مجھے بھی بھی یہ ممان نہیں ہوتا کہا*س* كومين نا پينديكمي مجھياتو بميشه يهي لگناتھا كدوه بھي جھيے پيند كرتا ہوگا۔" باديد كي اضر د كي ميں بن گناه اضافيہ واتھا۔ ''''صرف لگناتھا نااس نے بھی اپنی زبان ہے اظہارتو نہیں کیاتھا جس طرح وہتم لوگوں کی زندگی میں آیا چلا بھی گیا تھا۔' خان بإبابتاتے ہیں کدوہ اپ والدے کی بات پر ناراض ہوکر کھرے انکا تھا اس کا باپ یولیس میں تھا تب اپنے باپ ہے بھی میں مانا تھا۔ان کے پاس مدد مانکشنا یا تھا اس کی ماں اس کے بہن بھائیوں کو لے گر بجین میں کہیں کھو گی تھی وہ اپنی ماں اور اپنی فیملی کی تلاش میں نکلا تھا اور پھر نجانے کیا ہوا ہمارا گھر بھی جیموڑ کر چلا گیا۔'' 'ہوسکتاہےوہ اپنیاپ کے پاس والی جلا گیاہو۔"رابعدنے خیال رائی کی۔ و مهيس «اگروه ادهرجا تا تو خان بابا كوتو ضرورعلم بهوتا اور پهريس اس كيكتي بھي كياتھي جوده <u>مجھے پ</u>چھ بتا كرجا تا ، <u>مجھ ت</u>و لگتا ے کداے خبر ہوگئی تھی کہ میں اے پیند کرنے لگی ہوں اور وہ مجھ سے پیچھا چھڑانے کے لیے بھاگ گیا۔" بادیداس نا كيكوك رجيشه سريس موجاتي تفي اس بارتهي ايسابي مواقفار ابعد في السكام اتعاقام روبايا "اچها چهوژويتم كيول اب اپني زندگي كوضا كغ كرري بهوه ايك مخض پرتو زندگي خش بين بوجال نا، نهكوئي وعده، نهيل نه ملاقات بس اب سب بھول جاؤ ۔ آئی بھی کئی بار مجھ سے شکوہ کرچکی ہیں کہ جو بھی اچھار و پوزل تا ہے تم انکار کردیتی ہو۔'' ماديد نے ايك كراسانس ليت دوباره كارى اشارث كردى۔ "السابھی میں اس با کی رسوچنا میں جا ہی نجانے مجھے کول یقین کے کیاد کر ضرورا نے گا پانیس کیوں اس کی طرف سے میرادل مایوں میں ہوتا۔ ' بادید بہت برامید می رابعہ سکرادی۔ ''آ مِن''بادیہنے کہاتووہ بھی سر ہلاگئی۔ ''نجانے بات کہاں ہے کہاں چکی گئی تم مینش فری ہو کر جاب کرو،سرعباس اور عاولہ دونوں کی فیملیز کو میں بہت اچھی طرح جانتی ہوں بہت اچھے اوگ ہیں سر وقیرہ۔عادلہ تو بدقسمت ہے جوسر کو چھوڑ کر چکی گئی۔'' ہادیہ کے الفاظ پررابعه پھرانجھی۔ اے بیٹے کے لیےال کی تؤب ''بہوسکتا ہے عادلہ اتنی غلط نہ ہو ،سرعباس یاان کی قیملی کی ہی کوئی سازش ہو۔ دنیا کے سامنے عادلہ کوغلط بنا کر پیش کر 'مانی گذیس''بادیدنے جران ہوکراے دیکھا۔ ' يتم كهدرة ي موه إن بليوايهل البهي چندون يهلي عادله سب لوكول كيسا ميختهين برا بھلا كهدر كُنْ تَقَى '' '' ہوسکتا ہے عادلہ کوئسی ہات کا غصہ ہواور مجھے پرنگل گیا ہو۔'' ہاد سیکا فی حیران تھی۔ "اميزنگ وه فورت مهمين كي بار برا بھلا كهر چكى ہادرتم اس كى فيور كرر ہى ہو۔" "میں کسی کی فیور شہیں کررہی۔ میں بس بیرجانتا جاورہی ہوں کہ اگر عادلہ واقعی کریٹ ہے تو اس کرپشن میں سرلوکوں کی فیملی کا کیارول ہے 60 حولاني 2014 ـــ ----- William i hadral

''سرلوگوں کی فیملی اوورآ ل ایمانداری کے ساتھ چل رہی ہے۔عادلہ اس کا بھائی اورا یک بہن چیے کی فراوانی نے سب کو بگاڑ کرر کھ دیا ہے ہر بری عادت ان بینوں میں موجود ہے اور بھائی تو نمبر آیک فلرث، لوفر اور غنڈہ ہے۔'' ہادیہ نے پھر سکون سے سب کہاتو رابعہ لب دانت تلے دہاگئی۔

" جوبھی ہومیں اب عادلہ کی کسی بات پر یقین نہیں کروں گی مجھے کیا سرعباس سے جیسا بھی سلوک کریں بیان کا ذاتی معاملہ ہے میں کیوں اس قدرانوالوہور ہی ہوں بھاڑ میں جا کیں دونوں۔ "مسلسل ایک ہی بات کوسوچتے بہت چڑ کر اس نے تنفر سے سوچا۔

₩ ₩

''بغیراطلاع کے اس طرح باباصاحب کے ساتھ جانے کا مقصد؟'' دوسری طرف مصطفیٰ تھا جو بہت ہجیدگ سے مخاطب تھاشہوار کی نیندٹوٹ گئے تھی۔

ں ہے ہوں پروٹ کی جو کہ اصطفیٰ نے نبرے کا گھی اس نے دوبارہ موبائل کان سے لگایا۔ ''امی سے ملنے کودل کر زہاتھا۔'اس نے آ جسکی ہے کہا۔ کمرے میں سائیڈ لیپ کی روشی تھی وہ ای طرح لیٹی رہی۔ ذہن کے کئی گوشے میں نبیس تھا کہ وہ رات کے اس پہرا ہے کال کرےگا۔

> ''موبائل کیوں بندتھا؟'' دوسری طرف سے بوچھا گیا۔ ''میری مرضی اور ماسنڈاٹ میں آپ کواطلاع دینے کی پابندنہیں ہوں۔''اس نے کئی سے کہا۔ ''شہوار۔' مصطفیٰ نے ٹو کا۔

"كال كول كى ؟"اس في اس كے غصكونظراندازكرديا۔

''تم المجھی طرح جانتی تھی کہ ایاز ہا ہرآ چکا ہے پھر تبھی تم نے تنہا آنے کی غلطی کی؟'' دوسری طرف مصطفیٰ نے غصے سے کہا۔

> ''باباصاحب ساتھ تھے۔''اس نے جنایا۔ ''اگرکوئی پراہلم ہوجاتی تو تنہابایاصاحب کیا کر سکتے تتصادیر ہے تم نے موبائل بھی بند کررکھا تھا۔''

"موبائل کی بیٹری جارج نہیں تھی۔"اس نے بہانسہ تالا۔

جولانی 2014 - انچل

"والبيكيكب تايع؟" دوسرى طرف مصطفى في كبراسانس ليت بوع يوجها_ " دو تین دن رکول کی ۔ "اے باول نخواسته بتانا پڑا۔ "كياكردى تعين اس وقت؟"، مصطفى كامودًاب نارل تفارشهوار في اليك كراسانس ليا_ "أ وهي رات كولوك كياكرتي بين بحلا؟" "الوگول كاتو بتانبيل مين تهارايو چهر مامول-"مصطفىٰ شايد بهت فرى موكر كال كرر با تفاشهوار نے گھور كرمو يائل كو دیکھااس کی آئنگھیں نیندے بوجھل ہور ہی تھیں۔ "جھے نیندآ رہی ہے میں کال بند کررہی ہوں۔" '' رکوشہوار''مصطفیٰ نے فورا کہاتو کالیڈراپ کرتے وہ رک کئی۔ "اب كياب؟ "آواز بل جسجلا بث تحى-" ماں جی بخضتی کا کہدرہی ہیں تابندہ بواے ابھی میری بات نہیں ہوئی اس لیے مجھے نہیں علم کہوہ کیا جا ہتی ہیں کل تک میں بھی رحستی کے فق میں نہیں تھا مگرآج بہت سوچنے کے بعد میں نے پی فیصلہ کیا ہے کہ اب جلد از جلد رحصتی موجاني جائي جائي ماريك دم چونك في - نيند بعك عار في تحى -"مرمیں ایسا کر میں جا ہتی۔"اس نے تیزی ہے کہا۔ البس تم سے تمہاری رائے ہیں ما تگ رہا بلکہ اپنا فیصلہ سنار ہا ہوں۔ اووسری طرف مصطفیٰ کا تحکم بحراا نداز تھاوہ آب بھے پرزبردی کریں گے؟"اس نے پچھٹو قف کے بعد کہا۔ بمصطفى كااندازاز حدسلكاديينه والانتحاب "الرأب محترمه مع عقل مام ك كوكى چيز موتى توشايد و مادرسوچال شہوار نے ایک دم شدید عیش میں آ کرموبائل بازگردیا ''نجانے خودکو کیا مجھ رہے ہیں۔'' وہ بستر ہے اٹھ میٹھی موبائل ایک طرف چٹا تو دوبارہ بجنے لگاس نے غصے سے اے دیکھامصطفیٰ کانام جگمگار ہاتھا جی میں آیا کیا گھورکردے محراس نے دوبارہ تھام لیا۔ "ابلات " المات المعالمة المعال "ميرے قريب ہوتی توبتا تا بھی کہ مجھے کیا ہے؟"مصطفیٰ کا بہت بجیدہ انداز تھاوہ چنگ کررہ کئی شرم سے چہرہ ایک ومبرح بوكياتفا-"مجھے رفضول ہے مکا لے نہیں سنے جو کہنا ہے صاف کہیں۔" ''بواجی سوکنین؟''مصطفیٰ نے یو جھا۔ "انہوں نے جو یلی میں کوئی کارخانے نہیں کھول رکھے کہ وہ اس وقت آ دھی رات کوان کی سپروژن کریں۔"اس نے بہت سلک کرکہا۔ '' ویکھیں مجھے بہت نیندا رہی ہے ج سامادن کالج میں بہت بزی گزرااور پھراس کے بعد بیگاؤں کاسفر، میں اس وقت بہت تھک گئی ہوں آپ نے جو مجمی کہنا ہوئے کال کر لیجے گا۔"اپ غصے پر قابو پاتے اس نے کہا تو دوسری طرف و تحک ب بتم آ رام کرو پھر بات ہوگی ،اللہ حافظ "،شہوار نے جواباً کچھ بھی کے بغیر کال بند کردی تھی موبائل دوبارہ ربانے برڈالتے دہ بستر سازآ تی تی۔ ٠٠٠٠ حولاني 2014 62

ALL PURPOSE ADHESIVE











Glass work



Wood



Catik



Formica.



Leather



Cardboard



Wall Paper



Plastic



Paper



Applique work

UHU ALL PURPOSE ADHESIVE

The genuine all purpose glue

- The perfect glue for everyday jobs around the house, at school, in the office and for handivraft work
- Transparent and clean
- Easy to use on practically all types of materials

UHU the leading brand of adherives

مصطفیٰ نے زخصتی کی بات کی تھی اب اے خاک نیندا تی تھی۔وہ لائٹ آن کرتے کھڑ کی کھول کر باہرحو یلی ہے وسیع و عریض مین کی طرف دیکھنے لگی جس کے دوسری طرف جھوٹا سابا غیجہ تھا۔ جہاں رات کی رائی کی مہک سارے ماحول میں ر حی ہوتی تھی۔ 'کیا کردل،اگرامی نے میری بات مانتی ہی ہوتی تو وہ اس نکاح کوہی کیوں ہونے دینتی نجانے وہ کس سوچ میں ہیں بھلا بھی مختل میں بھی ثاث کا پیوندا گاد بھھا ہے ای ایسے پرسکون ہیں جیسے ساری دنیا فتح کرلی ہوکوئی مجھ سے پوچھے کہ میری جان کن عذابوں میں ہے۔ " کھڑ کی پر جھک کر باہرد مکھتے وہ ایک دم سسک اتھی "اوروه درساس کی با عمل س می چیز کونظرانداز کروں "اس کی آسمھوں میں نی کی آ تھیری۔ اے کچھ درقبل مصطفیٰ کافیصلہ کن اندازیادا نے لگا۔ شہوار کی بے قراریاں ایک دم بروھے لکیس۔ "آ خرای بنا کیون نہیں دینتی کہ میرااصل کیا ہے کون ہوں میں، مجھے یقین ہے وہ سب جانتی ہیں نجانے کون ک مصلحت الہیں زبان کھولنے سے دوک دیتی ہے۔''وہ اضطراب سے کھڑ کی بند کرتے کمرے میں شہلنے لگی۔ "اوراب بيه نيادردسر المازيوليس كسافت كالمن تفاتو كتناسكون تفاتم از كم اس كي طرف في خوف نه تفاادراب اس ک وجہ ہے مصطفیٰ کو بھی جھیلنا پڑے گا۔' دوبارہ بستریآ کر میضتے موبائل کو محورتے اس نے سوچا، میں مسج ای سے حتمی بات كرول كى مجھے بيذلت كى زندكى منظور نہيں ميں عزت كى زندكى جينا جا ہتى ہوں جا ہے كى جھونپروى ميں ہى كيول نہ مواليك خرى اورحتى بات موكى اب اى سے ورند پھريس بھى بھول جاؤں كى كەيرا أقمال ، جيساكونى رشته موجود تفاك اس نے بہت جذباتی ہوتے ایک حتمی اور فیصلہ کن سوچ پر خود کو کار بند کرتے کہ اسانس لیا تھا۔ ا گلے دن وہ ساراوقت تابندہ بواے بات کرنے کا وقت ڈھونڈ تی رہی مگر بوااے کسی بھی وقت تنہا نہلیں عصر کے ونت ده نماز پڑھ کرلاؤ نج میں کمیں آوشہوار بھی فوراؤ ہیں آ گئے۔ "ای مجھے پ سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔" ٹابندہ بوانے اس کے بہت دوٹوک انداز کودیکھااٹل اور فیصلہ کن ''میٹھو۔''وہان کے پاس صوبے پر! "مهرالنياماً نَى نِهَا بِ عَدْ مَنْ كَا بات كى بوگى؟"اس نے شجیدگى سے پوچھا۔ تابندہ بوانے گہراسانس لیا۔ 'تو پھرآ ہے نے کیا کہا؟'' '' نکاح ہو چکاہے تم اب ان کی ایانت ہو میں بھلا کیا کہتی؟''انہوں نے بنجیدگی ہے کہا تو شہوار نے لب بھنچے لیے۔ '' میں پیشا دی نہیں کرنا چاہتی تھی اس کے باوجووں پ نے ان کو ہاں کہددی۔'' وہ ایک دم شدید تم وغصے ہے۔ ''جھن کویا ہوئی تھی۔ '' ہاں اس کے باوجود، میں جاہتی ہوں کہتم جلداز جلدا ہے گھر کی ہوجاؤ، زندگی موت کا کوئی بھروسٹہیں میں اس نكاح كوانكا تأميس جا بتى _' تابنده كاصاف اور تبحيده انداز تعا_ ''اوروہ جومیرے پکھذائی مفادات تھان کے بارے میں نہ آپ نے پہلے سوچا اور نہ ہی اب … ای میں آپ کو واضح كهد چكى مول كديش سيشادى نبيس كرعتى-" "شہواریخوائواہ کی ضدچھوڑ دجوہور ہا ہے اللہ کی مصلحت سمجھ کر قبول کرلوجب سمی کوہمارے ماضی وغیرہ سے کوئی حولاني 2014 — 64

لينادينانبين تو پيركيون بار باراس مسئلكوالجھار ہي ہو۔ "میں الجھائیس رہی بلکہ بعد میں آنے والے مسائل سے بچنا جاہ رہی ہوں۔ آپ جاہتی ہیں کہ میں ساری زندگی ایک میلیس کے ساتھ گزاروں ہمیشہ سر جھکا کرلوگوں کے طنز وحقارت سبہ کر'' وہ ایک دم جذباتی ہوگئ۔ " بیسبتمبارے مفروضے ہیں بیلوگ مهیں بہت محبت سے اپتارے ہیں۔ مشہوار نے لب دانتوں تلے دبالیے۔ جى جار ما تفاكدريه كالفاظ وجمل كهيدًا لي مرضبط كركني-"توآپ نے بیفائل کرلیاہے۔"وہ ایک دم غصے ساٹھ کھڑی ہوئی۔ "تم مصطفیٰ کی بیوی مووہ عابوای وقت آ کرلے جاسکتا ہے اصل بات تو تکاح موتا ہے باتی سب تو محض "ينكاح بهي محض آپ كى ضدكى وجه بي مواقعاء"اس فيختى كياتو تاينده بواف ايك براسان يا ""تمهاراباب توبهت صابرادرقناعت پیندانسان تفابحث اس بی عادت نبین تھی نجائے تم س پر پیلی تی -"شہوار نے بغورتابنده بواكود يمهاوهاس كباب كىبات كرديي هيس-''میرےباپ کاماضی کیا تھا؟''اس نے سنجیدگی ہے یو حیصا۔ تابتدہ بوانے اسے دیکھا۔ "وای سے ہے جو مہیں بار مابتا چکی ہوں۔ "مشہوار نے لب دانت تلے دیا لیے۔ "آپ مہرالنساء آئی کو انکار کردیں میں پر رصتی نہیں جا ہتی۔ میں آپ سے ہی بات کرنے حویلی آئی ہوں موبائل پرتو آپل میں رہی تھیں میرے افکارے باوجودا پ فان کوبال کی او چریس آپ سے ملے بھی واپس نیآ وُں کی۔ میں بھی سمجھلوں کی کہ باپ اور خاندان کے ساتھ ساتھ میر اکوئی رشتہ نہیں ہے۔'' وہ کہد کرنم آ تکھیں لیےوہاں سے چکی گئی۔ مصروربات سنو.... بينا.... شهوار....!" تابنده بواف أوازاي دى مروه رك بغيروبال سے جلى كئ - تابنده بوانے يريشان ہوكرسر تھام ليا۔ "نجانے کیا ہے گاا ارک کا مجھتی کون نہیں کہ میں جمی مجبور ہوں۔" روثی اوراحسن آج منج ہی ہنی مون کے لیے شالی علاقہ جات کی طرف رواندہوئے تھے۔ دونوں نے اسے بھی ساتھ چلنے کی آ فرک مگروہ سہولت سے انکار کرتی تھی۔شہوارگاؤں جا چکی تھی وہ بھی کالج نہیں گئی تھی۔سارادن گھر میں تنہا بیٹھی بور رات تھ بج تک ولید کےعلادہ باتی تھی گھر آ چکے تھے۔ اس نے ماموں سے بہیں باہر چلنے کا کہاتو وہ نورآمان گئے تصددنوں کاارادہ باہرڈ نرکرنے کا بھی تھا۔وہ دونوں تیار ہوکر با ہرآ ئے تو ولید کی گاڑی بھی گیٹ پرآ کرر کی تھی۔ ڈرائیورگاڑی نکال رہاتھا دونوں کود مکھ کردہ جیران ہوا۔ "آپ دونوں کہاں جارے ہیں؟" "انابور مور ای تقی میں نے سوچا کہ کہیں آؤننگ پر چلیں ڈنر بھی ساتھ کرلیں گے۔"ماموں نے بتایا۔ " پھپواورانكل نبيس جارے كيا؟" وليدنے يو چھا۔ الهبیں مامااور پایا کھر پر ہی ہیں صرف میں اور ماموں جارہ ہیں اگر آپ کا موڈے تو آپ بھی ہمیں جوائن کر سکتے بي-"انائے آفری۔ حولاني 2014 - 65

'ہاں ولیدیارا جاؤتم بھی۔''ضیاصاحب نے بھی کہا۔ "او کے پھرایا کریں آپ میری گاڑی میں آ جا ئیں۔"ولیدنے کچھ ویتے ہوئے کہاتو اناایک دم خوش ہوائھی۔ وونوں ولید کی گاڑی میں آئے تھے۔ بابا چھلی سیٹ پراورانا فرنٹ پرڈ رائیورگاڑی واپس اندر کے گیا تھا۔ "آ پارفریش ہوناجا ہے ہیں قوہم ویث کر لیتے ہیں۔"انانے مسکم اکر کہا تو ولید نے میں مربلایا۔ "میں تھیک ہوں، کہاں جاتا ہے؟" گاڑی اشارث کرتے ولیدنے یو چھا۔ اتانے ماموں کودیکھا۔ ميلياتو وُنْرَكرين مع پيركهين أورجبال انا كهيكى " مامول نے كہاتو وكيد نے اناكود يكھا۔ "وْزِكَ لِيهِ كَهِالْ كِلِّينْ كُورْ؟" ''جہاں آپ کاموڈ ہو۔''اس نے سوٹ کے ہم رنگ دویٹا لے رکھا تھا ہونٹوں پر ہلکی تی لیے اسٹکے تھی پنگ لہاس میں كافى دل موہ لينے والا تاثر دے رہى تھى۔وليدى نگاہ كچھ مل كے ليےاس برساكت مى ہوكئ تھيں۔ "اوك_" وليدية كارى روؤيرة ال دى۔ انای ڈیزد کیصنے تھی پھرایک سلیک کر کے اس نے ملے کا بٹن پش کردیا تھا گاڑی الل گلوکار کی آ واز کو نیخے لگی تھی۔ حیکتے جاند کو ٹوٹا ہوا تارا بنا ڈالا مجھ کو آوارہ بنا ڈال يبال ير بي بزارول كر، كرول بيل اوك ريت بي بجھے اس شہرکی گلیوں کا مخارہ بنا ڈالا انائے آواز دھیمی کرتے ولید کود " لَكُتَا بِمَا بِكُورِيغِ ل بهت بسند بِها كمثر سنة وكها في دية بين "البين دهيان مين دُرائيوكرت وليدنے چونك کرانا کودیکھااور پھرسکرادیا۔ "بابا کو پیغزل بہت پشند تھی دہ اے بہت بنتے ہیں ان کی دیکھا دیکھی مجھے بھی اچھی لکنے لگی۔" انانے بیک و یومرر ے ماموں کود یکھاوہ بھی بلکا سامسکرائے تھے "ویسے شروع شروع نیں میں بہت جران ہوئی تھی کہ پورامریکن ماحول میں پرورش یانے والول کواردو کلاسیکل غزل سنناپسندے۔''انانے کہاتو ماموں ہنس دیے۔ "بالكل اين ملك،اس كى زبان اوراس كے لئر يج كى تو اور بى بات ب ايك عرصه باہر گزار ديا مگر يبال كى ہر چيز كو بہت م كيا ہم نے "اموں نے كہا۔ "باباتے پاس بہت اچھی اچھی غزلوں کا اسٹاک موجود ہے امریکہ میں بھی بہت سنتے تصاب یا کستان میں آ کر تو سننابند ہی کردیا ہے۔'ولید نے مسکرائے ہوئے بتایا توانا ہس دی۔ ''ویسے پیغز ل بہت ہی اچھی ہے آپ لوگوں کی دیکھادیکھی لگتاہے کہ میں بھی اس کی دیوانی ہوجاؤں گی۔'' انانے آواز قدرے بلند کرتے کہا۔ یمی آغاز تھا میرا، یمی انجام ہونا تھا بجھے برباد ہوتا تھا کجھے ناکام ہوتا تھا (66) حولاني 2014 ____

رکتر بندر کے دوق کے میں ایک بھی اس میں ایک کی بھی اور کی اور اس کی کاروس کی اور اس کی کاروس کی اور اس کی کاروس کاروس کی کا



ق المين اورا يجن عنس دات كرب مداه سرار برآب كي موب مابه ن امد كي سفي الت الدين الكت ساف الدياب الب

صفحات:322 قيمت:60 يوپ

زندگی کی روزمسروفیات نے اگرآپ کے اعساب کو بچف ل اور ذن کو تعمال کا روز کان سے دوپ ارکردیا ہے وال کھات میں آپ کا بہت رین دفیق مسرون آنجی ل ثابت : دسکتا ہے دوپ ارکردیا ہے وال کھات میں آپ کا بہت رین دفیق مسرون آنجی ل ثابت : دسکتا ہے

AND THE WEST OF ESTATES

پرچەنىدىلنە كى صورىت بىس رجوع كىزى (8264242 -8260771/2/0300)

مجھے تقدیر نے تقدیر کا مارا بنا ڈالا فیکتے جائد کو ٹوٹا ہوا تارا بنا ڈالا میری آوارگی نے مجھ کو آوارہ بنا ڈالا كائيك كيآ وازفي ايك عجيب ساحرطاري كرويا تعا ہوٹل میں کافی گہما کہی تھی ،ولید کاروبیا تناخوشگوارتھا کہانا کے دل میں موجود تمام وسوے اور خدشات کہیں ''مبلو'' وہ لوگ کھانا کھارے تھے جب انانے اس آ واز پر چونک کریلٹ کردیکھا۔ان سے چند قدم کے فاصلے پر كاشف كفرى محى جوسكرا كروليدكود مكيدى كلى-یہ سروں کا بور میں تاہدیں ہے۔ ''واؤ ،امیزنگواٹ آسر پرائز!'' وہ کہدری تھی۔انا کا مند کی طرف جاتا ہاتھ رک گیا تھا۔اس نے "لائے۔"ولیدمشکرا کر کھڑا ہوگیا تھا۔ '' کیسی ہیں؟'' وہ یو چیر ہاتھا کافیفہ ٹیبل کے پاس آری تھی۔انانے ماموں کودیکھاوہ بھی کھانا ترک کیےلڑی کوہی دیکھ می فائن ،اینڈیو؟ "وه کافی نے تکلفی سے پوچیر ہی تھی۔ "آ يئ بينصين" كاهفه نے نظرين مثا كرضياصاحب اورانا كوديكھاولىدنے فوراتعارف كروايا۔ بيرب إبابي اوربيانات وآپل چي بين اي كاشف في براكر فياصاحب كوديكها میلوانکل_"انہوں نے بھی سر ہلا دیا۔ ز بینسیں۔'اس نے انا کی طرف دیکھا تو انا کو کہنا پڑا۔ ورنہ کا حقہ کودیکھ کراس کا سارا موڈ غارت ہو چکا تھا۔ كس "وه كرى تفسيت كربينه تي اليدية بهي الني سيث سنجال لي على-"بابالیک بارکاففہ کا یکیڈنٹ مواقعا تو ہیں نے میلپ کی تب سے ہماری سلام دعامو کی۔ "ضیاصاحب نے ولید كوسوالية نظرول سدد يكها تواس في بتايا يا تعبول في سر بلايا جبكه اناسر جهكائ إلى بليث كوكهور في لك تق "آپشادی والے دن جِلدی چکی گئی تھیں اور پھرولیمہ میں بھی نہیں ۔" کیپیرے کامیفہ سے یو چھا۔ ''بس ایک کام تھاسونیا سکی و کیستا پ کی سسٹر بہت پیاری لگ رہی تھی۔'' دونوں کے درمیان کافی بے لکلفی تھی انا کا و وصینکس انکل، میں ادھر کچے دوستوں کے ساتھ آئی ہوئی ہوں ولید کودیکھا تو ادھر آھئی ڈنران کے ساتھ ہی کروں كى-"كاشفەنے كفرے ہوتے ہوئے كہا۔ ا او كولىد نائس توميث يوسى يواكين ، بائ - " وه كهد كرچلى كى اورا ناسلىق آئىكھوں سے اسے جاتا ديكھتى رہى -"كافي آزاد خيال كران كالركائق بي ضياصاحب في اس كے جانے كے بعد كہا۔ "مول…." وليدني أناكود يكهاده خاموش تحي _

'' مجھے جیرت ہورہی ہے تبہاری ایں ہے دوئی کیے ہوگئ مجھے تو بیکی بھی طرح ہے تبہاری دوئی کے قابل نہیں لگی ، اس ہے بہترتو لیتھی تھی۔ غیر مسلم ضرور تھی مرتھی کافی مہذب ہی۔''ضیاصاحب نے صاف کہاتو ولیدنے گہراسانس لیا۔ "بابامیریاس سےدوئی ہیں بس سلام دعا ہے۔" ''حمراس اڑی کے انداز سے کچھاور ہی طاہر ہور ہاتھا۔''انہوں نے کہاتوانانے سراٹھا کرولیدکود یکھاوہ سکرار ہاتھا۔ "ليودى باما، جست عليك سليك ب، ايند تحقنك مور" وج ج احسن كي بغيركام كيسار با؟ "ضياصاحب في بعي بات بلغي وليدان كوّ ح كدن كي تفصيل بتانے لگا تفااورا نا خاموشی سے پلیٹ میں موجود حاولوں سے کھیلتی رہی۔ ''کیابات ہے تم کچھ کھانبیں رہی ہو'' ضیاصاحب کی نظراس کی پلیٹ پر پڑی تو انہوں نے ٹو کا اس نے مسکرا کر و منبیں میں کھار ہی ہوں۔"حقیقت میں کا صفہ کود کھے کرتواس کی ساری بھوک ہی مرحی تھی۔ نجانے کیوں اے پہلی نظرے ہی لیار کی اچھی نہائی تھی۔ اوپرے اس کا بے پٹاوسن۔ ''تم نے کچھاورتولیائبیں، بیوش آپیشلی تمہارے لیے ہی منگوائی تھی بیل نے '' فرائیوفش کی وُش انا کے سامنے تے ولید نے ٹوکا تواس نے ایک گہرا سائس خارج کرتے اس کے ہاتھ ہے کے لی۔ وصيلس "فش كاليك چيوناسا پيراني پليٺ مين نتقل كرتے ده تھائے لگ " كيابات بينا، چپ كيون موبول كيون نبين ربى؟" كلانا كلات ضياصا حب كواس كى خاموشى محسوس ہوئی تو کہا۔ "كيابولون آب دونون تواني باتنس كررب بين بين بعلااس بين كيابات كرون" اس وقت اس كاكس عيمى بات كرف كاجي بيس كرد باتفار ام جسارادن احسن اورروشی کے جانے کے بعد سے بیدور ہوتی رہی ہاس کا موڈ بدلنے ویس اے لے کر باہرآیا تھا مركوئي خاص فرق نبيس لگ رہا۔" مامول نے والدكوبتاتے كہاتووہ بنس دى۔ "میں تھیک ہوں ماموں جان "ولید نے گھانا کھاتے اسے بھی دیکھا۔ پنگ لباس میں ہلکی کا کپ اسٹک ہونٹوں پر لگی ہوئی تھی بہت خاص اہتمام نہ تھا مگروہ کافی اٹر یکٹیولگ رہی تھی۔ دو پٹا سر پرموجود تصااس نے کئی بارنو کے کیا تھا کہ انا باہرآتے جاتے جاور یا دویٹا کا خاص خیال رکھتی تھی۔اس وقت بھی بائیس ہاتھ سے بلومضوطی سے پکڑے ہوئے تھی۔ ''آج ہے مصطفیٰ کی کال آئی تھی ۔وہ روشی احسن اور ہمیں ڈ نریرانوائٹ کرر ہاتھا۔'' ولیدنے بتایا تو اس نے جوتك كرديكها_ "میں نے کہدویا کدفی الحال و دونوں گھومنے پھے نے فکل سے ہیں واپس آئیں گے و دیکھیں گے۔" پ نے مصطفیٰ بھائی کا گھر دیکھا ہے تی مین بھی گئے ہیں۔ 'انا نے سادگی سے یو چھا۔ وهنبين لبحى اتفاق نبيس موا-'' "بہت پیارا گھرہےان کامگر جبان لوگوں ہے **لیس آ**و ذرابھی امارت وغیرہ نبی*ں کرتے مصطفیٰ بھ*ائی کی والدہ بہت ہی تائس خاتون ہیں روشی کوشادی پر گولند کی جیولری گفٹ کی تھی۔ 'انانے ماموں کو بتایا۔ جولائي 2014 — ﴿ 69 ﴾ آنچل

«مصطفیٰ کے دونوں بھائی اور دادا سے تو بیس بھی ملا ہوں اچھے لوگ تھے۔' ضیاماموں نے سرسری سا کہا۔ ''ویسے مصطفلٰ کے دادا کافی پراسرار شخصیت کے مالک لگے تھے مجھے۔'' ضیاصاحب نے اپنے خیالات کا بھی اظہار کیا۔ "بال بنجيده بنجيده اور پکي کھوج رڪھنے والا مزاج لڳا تھا مجھے بھي۔" وليدنے وينز کوبل لانے کو کہا۔ وہ لوگ بل يے کر کے بابرا کے۔ "اب کہاں جانا ہے؟" گاڑی میں میٹھنے سے پہلے ولید نے انا کے پاس رک کر پوچھاتھا ماموں درواز و کھول کر بیٹھ " كھرچلتے ہيں۔"اس نے شجیدگی ہے كہاتو دلید نے اسے بغور ديكھا۔ "مودْ بچھ بدلابدلاسا لگ رہاہے۔" دھیے ہے کہاتواس نے جھجک کردلیدکود یکھاوہ متوجہ تھانجائے آ تکھوں میں کیسا تاثرتھا كىدە باختيارىللىن گراڭچىكى_ " تلطیجی ہے ہے ؟" وہے ہے کہ کراس نے گاڑی کا دروازہ کھولنا جا ہاتو ولیدنے اس کے ہاتھ پر ہاتھ درکھ دیا۔ انائے کھبرا کر ماموں کودیکھاوہ ادھرمتو جبیس تنصوہ باہر کی طرف دیکھیں ہے تھانا نے جلدی ہے ہاتھ تھینج لیا تھا۔ ''میں بھی دروازہ کھو لنے لگا تھا۔'' ولید کہدکر در دازہ کھو لتے اس کے پاس سے جٹ کر دوسری طرف ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔ وہ بیٹھی تو ولیدنے گاڑی اشارٹ کی۔انا فیرنٹ سیٹ پر بیٹھی ایلنے ہاتھ پر پاتھور کھے آئبیں کھور رہی تھی۔ولیدنے را كرات ديكها بحرگاڑى يار كنگ سے تكال لى تھى۔ اے حویلی آئے دوراتیں گزرچکی محیں۔ تابندہ بواسے اس کا دویہ بہت ہی بگڑا ہواتھا۔ وہ ان ہے بات نہیں کررہی تھی۔ا پناموبائل بھی اس نے بند کررکھا تھااورشہرےا نے والی وہ کوئی کال بھی نہیں س رہی تھی۔وہ اکیلی بیٹھی خود سےاور این موجوں سے لڑتے اکتا گئی توبایا صاحب کے کمرے میں چکی تی مگروہ کمرے میں موجود نہ تھے۔ ''نجانے کدھر گئے ابھی تو حویلی میں ای تھے''اس نے اردگردد یکھا۔ ہاتھ روم کا دروازہ بھی کھلا ہوا تھا۔ وہ یو نئی ان کی سائیڈ دراز میں رکھی لا تعداد کتابوں کے پاس آر کی۔باباصاحب کو کتابوں کا بہت شوق تھاوہ آکثر مطالعہ کرتے دکھائی دیے تھے۔شہوارئے سب سے پہلی کتاب اٹھالی۔ ''زویہاشفاق احد''اس نے ایونمی کھڑے کھڑے کتاب کا ٹائل دیکھااور پھر کتاب لے کرکری بی مبیٹھی تھی۔ ایں نے جیسے ہی کتاب کھولی تب ہی کوئی چیز گری تھی شہوار نے کتاب سے نظر ہٹا کردیکھا پیکوئی تصویر تھی۔وہ اٹھا کر حاریا کچے سال کے کسی بچے کی بہت پیاری تصویر تھی۔ بلیک اینڈوائٹ کافی پرانی لگ دی تھی۔ 'یکون ہوسکتا ہے بھلا؟ دوغور نے تصویر کود کھنے لگی۔اے بیچے کے نقوش پچھ مانوس ہے محسوں ہوئے۔ '' کیا میں نے اس بچے کوئمیں دیکھا ہے؟'' وہ تصویر کو گھورتے سوچ رہی تھی کہ باباصاحب کمرے میں واخل ہوئے تھے۔ باباصاحب اے اور پھراس کے ہاتھ میں تصویر و مکھ کرساکت رہ گئے تھے۔ !" كچه محول بعدوه شبوار كے سامنة ركے تقے شبوار كھڑى ہوئى تھى۔ '' پیقسوراس کتاب میں کھی بیکون ہیں باباصاحب؟''تصوریان کے سامنے کرتے اس نے یوچھا تو باباصاحب نے تصوراس کے ہاتھ سے تیزی سے لے کا تھی۔ حولاني 2014

'' پینہیں، بیکتاب میرے کسی دوست کی تھی تو تصویر بھی اِس کے اغدر ہی تھی کسی دن واپس بجھوا دوں گا بھلا میرے س کام کی۔"انہوں نے تصویمآ کے بردھ کرالماری میں رکھ دی تھی شہوار سکرادی۔ " پہانیں کیوں مجھے ایسالگا کہ میں اس بیچ کود کھے چکی ہوں مگریتو کافی پرانی لگ دہی ہے۔ بلیک اینڈوائٹ ہے۔" "كبال ديكماآب في السبيكو "انبول في ويحا-'' پتائیں یا زئیں آ رہا۔ بس ایسے لگا کہیں دیکھاہے ہوسکتاہے میراد ہم ہو۔''شہوارنے سادگی سے کہاتو باباصاحب سرہلاکریسٹر پرتک گئے۔ میں بور ہور ہی تھی او سوچا کیآ پ سے ہی باتیں کرلوں۔ "مشہوارنے کہا۔ ''میں تھک گیا ہوں بیٹا بھی کھید برلیٹوں گا آپ شام کو تیارر ہنامل کر باہر چہل قدمی کرنے چلیں ھے۔''انہوں نے کہاتوشہوارنے فوراسر ہلا دیا۔ '' كيون نبين،آپآرام كرلين پر'، شهوار كهد كر كمرے سے فكل گئ تھى بابا صاحب نے دلبرداشته انداز ميں اسے كرے سے باہرجاتے ديکھاتھا۔ آج ہادیہ چھٹی پرتھی سووہ خود ہی آ گئی تھی اوراب واپسی پرخود ہی جانا تھاوہ آفس نے لگی تو مین روڈ پرآ گئی اراوہ تھا کہ یہاں ہے کوئی لوکل کنوینس لے گی جواسے اس کے روڈ تک ڈراپ کردے۔ دہ دو تین منٹ کھڑی رہی تھی جب سیاہ کرولا اس کے پاس کھڑی ہوئی۔ "لاع ـ"عادله نيشه ينج كرت كهالوده متوجه وكي " پادهر؟"اس نے جران مور کہا۔ "بال ادهر المراج كرروي تحي تهمين ويكها تورك كل مواري كاويث كروى مو؟" 'جی۔'' وہ جوسو ہے بیٹھی تھی کداب وہ اس مورت کوئیل سو ہے گی مراسے دیکے کر پھریات کرنا پڑر ہی تھی۔ "أ وَمِيْصُومِين وَرابِ كروجي مون "عادل في فرك-المبين ميں چلی جاول کی۔ '' كم آن يار بتم باديد كے ساتھا تي جاتی ہواورا مجتم رکشہ لے كراہے گھر جاتی ہو، مجھے تبہارى روثين كاعلم ہے پليز بیشو- ٔ دروازه کھول کروه اصرار کرر ہاتھی ۔ رابعہ نے الجھ کرد یکھا۔ وللينس كم آن يار'' وه خاموثي نے فرنٹ سيٹ پر بينھ گئی۔ ''تمہارانمبرآج کل بندجارہاہے؟'' کچھدر یبعد عادلہ نے پوچھاتو وہ چونگی اس نے عادلہ سے بچنے کے لیے اپنانمبر "جىموبال خراب ب-"اس نے شجیدگی سے کہا۔ "خباب لیسی جارتی ہے۔"عادلہ نے اگل سوال کیا۔ ''گڈ'' عادلہنے اے بغورد یکھا۔وہ سامنے دیڈ اسکرین کو کھوررہی بھی ''او کے اور تبہارے وہ عباس صاحب۔'' رابعد نے عادل کودیکھاوہ سکرار ہی تھی۔ "مطلب ميس مجمي تبين؟" "مطلب بیکدوہ کیے ہیں تنہارے ساتھ تھیک ہیں انہیں علم اونہیں ہوا کہ بین تم سے لتی ہوں۔" عادلہ یو چھرہی تھی۔ حولانی 2014 - 107 - انچل

" بی نہیں ،اگرا پ مجھے ملتی ہیں تو بھلااس بات ہے انہیں کیااعتراض ہوسکتا ہے۔ " سنجید گی ہے عادلہ کو و مکھتے اس نے پوچھا۔ ''جہبیں انداز ہنیں کدوہ کس قدرشارپ انسان ہے۔اے بھی مت بتانا کہتم مجھے ساتی ہو۔ ورنہ تمہاری طرف ہے بھی مشکوک ہوجائے گا۔' رابعہ حیران ہوئی۔ "میری طرف سے کیول؟ '' وہ شمجھے گا کہ میں تم کوان لوگوں کی طرف ہے بدخلن کررہی ہوں۔'' چبرے پر لا حیاری کے تا ثرات لاتے "كياآب واقعي مجھے بدطن كردى ہيں۔" رابعيہ نے سنجيدگی سے سوال كيا۔ و حمه بس کیا لگتاہے؟ "وہ اے بغورد مکھنےلگ کی تھی۔ رابعہ نے کند ھےاچکاو ہے۔ '' آئی ایم ٹونلی کنفیوژ ،میری آپ ہے مہلی ملاقات جن حالات میں ہوئی اور آپ کا جو بھی رویہ تھا اس کوسوچوں تو مجھے آپ پربالکل بھی اختبار میں کرنا چاہیے۔ مگر آپ کی کہانی سنوں او آپ پرترس آتا ہے ور جب لوگوں ہے آپ ادر عباس سرلوگوں کے ریلیشنز کاسنوں او کنفیوژ ہوجاتی ہوں کہ کیا تج ہادر کیا جھوٹ؟" رابعہ نے صاف کوئی ہے کہد دیا۔ "دخمہیں لگتا ہے کہ میں جھوٹ بولتی ہوں ایک ماں اپنے بچے کے معاملے میں بھلا کیے جھوٹ بول سکتی ہے۔ میں تڑپ رہی ہول اپنے بچے سے ملنے کے لیے مگروہ لوگ ملنے ہیں دیتے "وہ ایک سائیڈ میں گاڑی روک کررونے لگی۔ رابعه نے الجھ کراہ دیکھاوہ نشو ہے تکھیں مسل رہی تھی۔ "میں بنہیں کہدرہی کیآ پ جبوث بول رہی ہیں مگرالی صورت حال میں ایک ہی سلوشن ہے کیآ پ کورٹ میں جائیں اور کیس دائر کردیں اتنے چھوٹے بچے اور ایک مال کواس سے دور کیسے رکھ سکتے ہیں۔" "میں ہیں کرسکتی۔میرے بھائی کوحوالات میں بند کروایا ہوا ہے ان لوگوں نے اور جان ہے مار دینے کی دھمکیاں دیتے ہیں بلکے میرادر میرے ماملکھوائی گئی پراپرٹی پڑھی قصنہ کیا ہواہے۔''عادلہ کے دونے میں تیزی آھئی تھی۔ رابعہ بہی سے اسے دیمنتی رہی۔ اسے مجھے مجھیاں رہی تھی کہ کیا کرے؟ "تم مرى ايك ميل كرعتي وي" فعوسة المعين صاف كرت عادل في كها-"تم عباس كي فس مين كام كرتي وتم اس سے چندسادہ پيرز پرسكنچر زلے كر مجھدے عتى موكيا؟" عادلہ نے كہاتو رابعہ نے چونک کردیکھا۔ "كيامطلب كيے بيرز-" مچھ بلینک پیپر ہوں گے بس ان پر وستخط لینے ہیں جو کہ میں عباس کے خلاف اپنے بیٹے کو بازیاب کرانے کے ليے استعال كرسكتي ہوں۔ '' برگزنبیں۔ میں ان کی ورکر ہوں جو بھی ایشوز ہیں آپ دونوں کے درمیان ہیں میں آپ لوگوں کے کسی بھی معاطے میں انوالونبیں ہونا جا ہتی۔ایم سوری۔' رابعہ نے ایک دم بخی ہےا نکار کیا۔عادلیہ نے سیاٹ پتا ٹرات ہےا ہے دیکھیا۔ "انكاركرنے سے پہلے ایک باراچھی طرح سوج لوثم جتنی بھی ڈیمایڈ كروگي میں دوں گی تم تصور بھی نہیں كرسكتی ك میں تھہیں کس قدرخوش کر عمق ہوں۔' عادلہ کی اُون ہی بدل کئی تھی رابعہ جیران رہ کئی۔رابعہ نے عادلہ کو بغور دیکھااے چند یل لگے تھاس مورت کو بچھنے میں۔ جولاني 2014 — (ألجل

تندري كي حفاظت جسن كي بقااور جواني كيدوام كيليئ نباتاتي مركبات سب سي بهترين جي (يورين بياتي أسل)

پاکستان میں قدرتی جڑی ہو ٹیوں پڑھیق کر نیوالے ادارے کے ناموراور پاکستان میں قدرتی جڑی ہو ٹیوں پڑھیق کر نیوالے ادارے کے ناموراور سيشرر مين ماهرين كى شباندروز كاوش كى بدولت سائنسى اصولول پرتيار كرده خالص نباتاتی مرکبات،قدرت کی تخلیق اور حاری تحقیق کاشاندار نتیجه

اب..... يُرمسرت اورضحت مندزندگي سباکیلئے سداکیلئے

الرياق برعان برعدندك ين وى ورق رنگ اور پھیکی زندگی میں گھو لئے خوشیوں کاری

، پھیلا پیمسکراہٹوں کی نوشبواورگزار نے خوش وخرم زندگی جسن وصحت کے تمام مسائل کے حل ماد ویات کی ترمیل اورا ک^{ن لائ}ن مشورہ کی سبولت



للدنى فارسادش عدالك كالدول وي الدول وعيد كل مها مديد الله والمارية 1日本北京の一日の本の大学の大学の大学の大学の大学の大学の大学の大学の大学の大学 - Light of Saldabed in Line

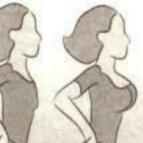
قلمت دوا اماد -/3000رو سے



上がながらしからしまといとではできない لاہد بم معموم فصول عاضل ج في سافران كى تصوص ووا

قیمت دوا اماد -/3000رو ہے





نباتاتی فِگر اپ کورس

نسوانی حسن کی حفاظت بنشو ونما ،سله ول اور صحت مند بنانے کی خاص دوا اب الواني من جنا آب عاجي

قیمت دوا 1ماد -/3000رو ہے

نوت خواتین کے حسن و صحت سے متعلق علاج و مشورہ کیلئے شعبہ تشخیص و تجویز سے رابطہ کریں یہ کورس صرف ہمارے ادارہ سے ہی دستیاب ہو سکتے ہیں ۔ ہوم ڈلیوری گیلئے ایمی رابطہ کریں كتاب صحت مند زفدگى سب كے لئے. سدا كے لئے" ادارد سے منگوانى جا سكتى ہے

ية كسبارا أو الدحل بيا زوز مسور شاه روو ماتان بيرفوان 16771931-661 مو يأكس 8881931





ا آئیم سوری اوه کهد کراینا بیک سنجالتی گاژی سے اتر نے لگی۔ "ركو..... عادله نے اس كا ہاتھ تھام ليا۔ " مجينيس علم كرة ب كياراد ي بي مريد بات فأخل ب كريس آب كي يلان بي آب كي معاون نيس بن عتى-"رابعه كانداز بخت تقاـ "او کے مگرایک بات سناد، میں تمہارے کھر گئی اس کے بعد نون رجمی ہماری بات چیت ہوتی رہی اوراب اس گاڑی میں ہمی ایک کیمرہ فٹ ہے جس میں تہاری ویڈیولی جا چکی ہے۔ اس کےعلاوہ تہاری آ واز بھی سیف ہے میرے پاس۔ شینالوجی نے بہت رقی کرلی ہے اگرتم میری آفرنہیں مانو گی تو سوچ لواس ویڈ یوکوس طرح استعال کرواسکتی مول - "عادل نے پھر یے لیج میں کہاتورابعد ساکت رہ گئی۔ "آب مجھے بلیک میل کردی ہیں؟" نہیں ہمہارےا نکارکے بعد کی چوپش کا بتارہی ہوں۔''عادلہ نے بہت ہی مطمئن اور پرسکون کہجے میں کہا تو رابعہ اسے پیشتی رہ گئی۔اس کے چبرے کارنگ زرد پڑ گیا تھاعادلہ نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔ · محبراونهیں اگریم میرا کام کردگی توابیا پچینیں ہوگا۔ دیکھوٹم تو مجھ چاہے احسان کردگی۔ایک تو پتی مامتا کی ماری ماں سے اس کے بیچکوملوانا بھی او او اب کا کام ہا۔ "عادلہ نے کہا توراب نے قریب سے اس کا ہاتھ جھنگ دیا اوروہ بغیر مجھ کے گاڑی سے نگل ٹی۔ میں مجر رابط کروں گی بہت اچھی طرح سوج کر جواب دیا "میچھے سے عادلہ نے او کچی آ واز میں کہا۔ رابعہ بغیر مڑے اور دیکھتے تیزی سے دہاں سے نکل گئی۔ وہ بابا صاحب کے ہمراہ باہر تھیتوں کی طرف چہل قدمی کرنے چلی آئی تھی۔ کافی عرصہ بعدیوں تھومنا اے بروااحیما لگا۔دل در ماغ میں جوایک مشکش چل رہی تھی وہ سب بھلا کر باباصاحب کے ساتھ تھی۔ مغرب کی نیماز باباصاحب محدین پڑھنے چلے گئے۔مجد کے ساتھ والا کھر امام مجد کا تھاان کی بٹی زبیدہ اس کی بچین کی دوست بھی ۔وہ ان کے ہاں چی آگ۔مغرب کی نماز اس نے ان کی قیملی کے ساتھ ہی پڑھی اور پھرمغرب کے بعد باباصاحب کاحویلی جلنے کاپیغام آیاتو از بیرہ نے اسے روک لیا۔ باباصاحب واپس حویلی چلے گئے تھے۔ رات کا کھانا اس نے زبیدہ کے ساتھ اس کے گھر میں ہی کھایا تھا کھانے کے بعدوہ اورزبیدہ ان کے محن میں مہلتی نو بجاتوشہوارکووالیسی کا خیال آیا مولوی صاحب اور زبیدہ اے خود چھوڑنے آئے تھے ابھی وہ متیوں حویلی ہے دور تے جب عقب سے تی گاڑی کاہان س کردک کے '' بیکون آ عمیا؟'' اندھرے میں انہوں نے گاڑی کی جلتی ہیڈ لائٹس کو گھورا۔ گاڑی کا ہارن دوبارہ کونجا تو یق مصطفیٰ کی گاڑی تھی گاڑی بھی ان کے یاس آ کردک تی مصطفیٰ گاڑی سے باہر تکل یا۔ مصطفیٰ مولوی صاحب سے سلام دعا کرنے لگا تو شہوار نے چہرے کا رخ بدلا۔ وہ مصطفیٰ کواس وقت یہاں دیکھ کر وار بچی ہمارے بہال آئی ہوئی تھی تو ہم دونوں باپ بیٹی چھوڑنے جارہے تھے۔"مولوی صاحب کی آواز سنائی 74

" كين گاڙي مِن بينھين مِن جو مِلي جارماهول-" ' دہنیں اب ہم چلتے ہیں شہوار بٹی اپنے ساتھ لے جائیں۔''مولوی صاحب نے کہاتو مصطفیٰ نے سر ہلا دیا۔ ''اوے مصطفیٰ بھائی آھے ہیں میراخیال ہے تہ ہیں لینے ہی آئے ہیں تم ان کے ساتھ جاؤاب۔''زبیدہ نے شرارت ہے کہاتو وہ سر ہلاگئی۔ ‹ بیٹھیں' ' وہ دونوں واپس چلے کے تو مصطفیٰ نے گاڑی میں بیٹھ کرفرنٹ ڈور کھولاتو وہ خاموثی ہے بیٹھ گئی جا در کابلو اس کے چرے کے کردسلسل لیٹا ہوا تھا۔ "رات کے اس وقت کسی کے ہاں جانے اور واپس آنے کا کوئی معقول ٹائم نبیں ہے۔"مصطفیٰ نے گاڑی اشارث كرتے اپنی نا گواری كا ظهار كيا تھا۔ "میں باباصاحب کے ساتھ تھی ان کی اجازت سے ادھرری تھی۔"مصطفیٰ کی ناگواری پراس نے بھی نجیدگی ہے کہا۔ مصطفیٰ نے گاڑی کی ہلکی ہی روشنی میں و یکھا جا در کا پلومنہ کیآ گے کیے وہ بڑی بےزاری بیٹھی ہوئی تھی مصطفیٰ پھر خاموش بى رباتھا جويلى ينج كرده فورا گاڑى سے نكل كراندر چلى كئ تھى۔ "بہت دیرِلگادی آنے میں، میں تاج کو جیجنے ہی والی تھی لینے کو سس کے ساتھ والیں آئی ہو؟" تا بندہ بواادھرےادھ اہل رہی تھیں فکر مندی کہے ہے عیال تھیں وہ خاموثی سے جواب دیے بغیرا کے برجی تھی۔ " كھاناتو كھالو-"انہوں نے كہا۔ "میں کھا چکی ہوں۔ کمرے میں جارہی ہوں اب کوئی و شرب نہ کرے پلیز۔" وہ تیزی سے کہہ کراپنے کمرے کی طرف بڑھائی۔ '' کیابات ہے کچھ پریشان لگ دہی ہو۔''وہ رات کے دس بچھٹن میں چکرنگار ہی تھی سجی اپنے اپنے کمروں میں جا چکے تھے۔وہ عادلہ اور اس کی باتوں کو لے کر پریشان تھی کہ آ رام وسکون سے سوچ کر اس نئی افتاد کاعل نکالے کی مرعین وقت يرفيفان مامول أستنتف بچینیں ماموں جان بس و ہے ہی نینز نبیں آ رہی تھی توادھرآ گئی۔'اس نے مسکرانے کی کوشش کی۔ "نيند كيول بيس آربي-" "بس ویے بی۔"اس نے مسکرا کرکہا۔ ''جابٹھیک چل رہی ہے۔''ماموں نے پوچھاتو وہ نجیدہ ہوگئی جی جاہا کہ وہ ان کوسب کہدد ہے مگر پھرٹال گئی۔ " جسبیل سے بات ہوئی تھی میری اس کا دوست ابٹھیک ہوہ چند دنوں میں پاکستان آ رہا ہے، ہمارے ہاں ركے گا۔" مامول بھی اس كے ساتھ شہلنے لگے رابعہ نے چونک كرمامول كود يكھا۔ "جارے يہال؟" "بول-"مامول فيسر بلايا-''اماں مان کئیں ''اس نے ماموں کو بغورد یکھا کچھ موچتاانداز تھا۔ '' ہاں بلکہ مہیل نے ماں سے ایک اور بات کی تھی لڑکا پڑھا لکھا سلجھا ہوا ہے مہیل جاہ رہاتھا کہ ہم لوگ اے اچھی

طرح د کیجادر پر کھلیں اگر ہم مطمئن ہوجاتے ہیں تو وہتہارے دشتے کی اس سے بات کرے گا۔ ابو بکر تنہا ہے والدین اور بہن بھائی ہیں ہیں۔ پچھلے جارسال سے باہر تھا کافی کچھ کمایا ہاب پاکستان میں سیٹل ہونا جا ہتا ہے۔''ماموں نے بتایا تووه جرانی سے آہیں دیکھے گئے۔ ، وہمبیں اس کیے سب بتارہا ہوں کہ تمہاری زندگی کا ایک اہم فیصلہ ہونے جارہا ہے تم ابو بکرکود کھے پر کھ لینا۔ میں تہاری خواہش کے مطابق ہی فیصلہ ہونے دوں گا۔" ماموں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہاتو وہ سر جھ کا گئی۔ شادی اور جیون ساتھی کے حوالے سے اس نے کئی لیے چوڑے خواب نہیں دیکھ رکھے تھے۔ گر پھر بھی ماموں کے

الفاظ نے اس کے ول کو عجیب سے احساسات سے چھوا تھا۔

"رات كافى كمرى مورى ب جاؤجا كرسوجاؤ_ پر منح آفس بھى جانا ہے۔" مامول نے كہاتو وہ سر بلاكرا يے كمرے

وہ جو عادلیہ کو لے کر پریشان تھی وقتی طور پر ذہن ہے وہ بات نکل گئی تھی وہ اس بات کو لے کر بہت کچھ سوینے لگ گئی تھی۔

كمري مين آكراس في نماز برهي اور پيم مصطفيٰ كي في كاسو چنے لكي كريتانيس وه كيوں آيا بـ وه اغريبي اندر الجهتى رہى تھى۔ تمام لائٹس آ ف كيے بستر پر ليث تھى اور وہ مصطفيٰ، شاوى، رقستى كى بھى چيز كوسو چنانہيں جا ہتى تھى وہ ہر

بات کوذہن سے جھنگتے آئنگھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے گئی تھی۔ چھپلی دورا تیں اس نے جمیبِ مشکرش میں گزیاری تھیں کل کی ساری رات دوسوئی نہیں تھی للبندااب لینتے ہی وہ سوئی تھی۔ رات کا نجانے کون ساپہر تھا اس کی آئے تکھ تھی اند جرے کرے میں اس نے اندازے سے سائیڈ لیپ جلایا جایا عمر جل نه پایاشا بدلائٹ چکی گئی گئی کے بو پی ایس آئی میں کیا تھاوہ بستر سے اتر کرسونج بورڈ کے پاس آئی اپنیسلی کو چیک کیا مگر اُنٹ واقعی آفتی ۔اس نے آ ہے بڑھ کر کھڑ کی کھولی تو ہلکی سے چاند کی روشی ہے کمرہ کی تاریکی کم ہوگئی تھی۔ اس نے بستر سے اپنا دو پٹااٹھا کر گلے میں ڈالا ادر کچھ سوچتے ہوئے باہرآ گئی۔ باہر بھی ویسے ہی اندھیرا تھا اور وہ اپنے اندازے سے چل رہی تھی جب راہداری ہے گڑو تے وہ تھی بخت چیز ہے مکرانی۔

"اوف-"اس كى چىچى تكلى-

وہ شاید کسی ستون سے فکرائی تھی پاوٹل اور پیشانی پر بری طرح چوٹ لگی تھی وہ اپنا سر تھام کرز مین پر بیٹے گئے تھی۔ دومرے ہاتھ سے یاؤں تھا ماتھا۔

ووكون بيسدادهر سكون بي المصطفى كي آساني دي اور پيراس كے ہاتھ بيس تھا ہے موبائل كي

روقی تجوار پر پڑی۔

شہوار نے سرے ہاتھ ہٹا کرد یکھامصطفیٰ اس کے پاس مراتھا۔

وهشهوار كيابوا؟" اے زمين پر ميشے د ملي كر يو چھا۔

''اٹھوکیا ہوا ہے؟''مصطفیٰ نے جِھک کراس کا یاز و پکڑ کراٹھانا جا ہاتو اس کے یاوک سے ٹیس آٹھی تھیں۔

''اده نو۔'' وه ياؤل پکڙ کر بيڻي گئي۔

مصطفیٰ نےموبائل کی روشیٰ اس کے یاؤں پرڈالی تو وہاں انگوٹھے کے تاخن سے بلیڈنگ ہورہی تھی۔ "كيا بواب، كيا كي چوث؟" وه بهى اس كي پاس بينه كيا تفاشهوار فنگے ياؤل بى كمرے نظام تھى

جولانی 2014 🔧 😘 🦰 انچل

'' پیانہیں۔''شہوارنے جسنجلا کرکہااورا پناوو پنساخن پررکھ دیا۔ آیک تو درد کی وجہ سے دوسرا مصطفیٰ کے سامنے کی وجہ ے وہ بخت جینجلار ہی تھی۔ "احِيماأهُين وسهي ،اس طرح بينص بن اليام كا كوئي چيز لگائين زخم كادير" مصطفيٰ نے اٹھتے ہوئے كہاتووہ ز من پر ہاتھ رکھ کرا شختے گئی مصطفیٰ نے دوسراباز وقفام کرسہارادیا۔ ' میں چل عتی ہوں اب اِتنابھی گہراز خم نہیں ہے۔'' مصطفیٰ ہے وجودے پر فیوم کی مبک اٹھ رہی تھی۔اند ھیرےاور اس قربت كے عالم ميں ايك دم كنفيوز جوكراس نے اپناباز و چھڑايا تھا۔ مصطفیٰ نے دیکھاوہ یاؤں کے زخم کی وجہ لے کو کھڑا کر چل رہی تھی۔وہ واپس کمرے میں آئی تومصطفیٰ بھی اس کے ساتھ تھا۔وہ اندیا کربستر پر بیٹھ تی اوربستر پر پاؤں رکھ کراس نے دیکھنا جاہا۔ ' زخم کیے لگا؟''مصطفّی نے موبائل کی روشی اس کے پاؤں پرڈالتے پوچھا۔ ''اند حیرے میں پتانہیں چلااور داہداری کے ستون نے کمراگئی۔'' ووپیر جھکائے اپنے زخم کا جائز ہ لے دہی تھی۔ انگوشھے کا ناخن تھوڑ اسا ٹوٹ گیا تھاجس کی وجہے بلیڈنگ ہورہی تھی۔ '' پہلیں زخم صاف کریں۔''مصطفیٰ نے جیب ہے رو مال نکال کر تھایا تو شہوار نے خاموثی سے لے کر ''بينڌ ج ڪاسامان تو ۾وگاهو ملي ميں۔'' " ہوں..... پین کی کسی دراز میں ہوگا فرسٹ ایڈ ہا^ک ميں گيا تاہوں۔' مصطفى كهر حيا كيا تفاموبأل بحى ساتھ لے كيا تھا كرے ميں پھراندهرا چھا كيا تھا صرف كھڑكى سے تى جاندكى روشنی تھی شہوار نے اپنی پیشانی مسلی ، دہاں بلکا ساا بھار محسوس ہوا۔ "اب بینی مصیبت کیاضرورت بھی مجھے کمرے سے نگلنے کی نجانے کیا وقت ہوا ہےاور یہ بھی ابھی تک جاگ رہے ـ" وه خود كوكون كالومصطفى بأس فيعالي الما سيا مصطفیٰ نے اے باس محملیا تو اس نے خاموثی ہے لیااورڈیٹول نکال کرروئی کی مددے پہلےخون صاف کیا پھر ین بانده لی مصطفیٰ قریب بی موبال کیے کھڑار ہاتھا۔ ''زیادہ گہرازخم تونہیں۔''مصطفیٰ نے یو چھاتواس نے فعی میں سر ہلا دیا۔ " ٹائم کیا ہواہ؟"اس نے یو چھا۔ ہے ہیں۔'' نیمیں ''مصطفیٰ کوائ طرح کھڑے دیکی کراس نے پوچھا۔ بين أيك كال تقى وه من ربا تها جب تمهاري حيخ پرمتوجه موا تهايش بابررابداري مين بي تبل ربا تهايس وقت - "وه خاموش ہوگئ مرمصطفیٰ اس کے قریب ہے ہٹ کر کھڑ کی کے پاس جا کھڑا ہوا۔ شہوارکواس کی بیبال موجودگی سے الجھن "آپ حو ملی کیسے آئے ؟" معنی خیز خاموثی ہے تھبرا کرشہوارنے یو جھا۔ ودمیں ایک کام سے بہاں نزد کی علاقہ میں آیا تھا والیسی پر کال آھائی کتے ہیں بھی لیتا آؤں ،سوادھر چلا آیا صبح صبح تكليل عيهم مجھ رستے ميں ايك دوجگ ركنا بھى ہے۔ "شہوار خاموثى ہوگئى تھى چھلى بارى طرح ومصطفىٰ كے ساتھ جانے جولائي 2014 - 105 - انچل

یاوالیں شہرجانے سے اٹکار نہ کریاتی تھی۔ آ کے فیندنہیں آ رہی؟" وہ اسے ای طرح کھڑی کے پاس جےد مکھ کر یوچیٹی مصطفیٰ نے بلٹ کراہے دیکھا۔ موبائل کی ہلگیای روشی کچھواضح نہریائی تھی۔ "كيول مهين نيندا ري ٢٠ " ال-"شہوارنے سنجید کی ہے کہا۔ باہر کیا لیے گئی تھیں؟" وہ اب اس کے قریب آ کھڑا ہوا تو شہوار کے خدوخال واضح ہو گئے تھے۔ محب ایہ گاتھ " "مجھے پیاں گی تھی۔" موبائل كيول بندكرر كهاب ووصبح نس وقت لكلنا ب- "مصطفیٰ كے سوال كاجواب ديے بغيراس نے يو جھا۔ "پانچ بچے بتایا نہیں کہ موبائل کیوں بند کررکھا ہے۔ پاچ ہے جاتا ہیں دیموہاں یوں بد مردھا ہے۔ ''یہاں آ کرموہائل کی پچھ خاص ضرورت محسوس نہ کی تھی او دراز میں ڈال دیا تھا شاید بیٹری آف ہوگئ ہوگی۔'' مصطفیٰ نے چند بل اے دیکھا اور پھراس کے ساتھ ہی بستر پر بیٹھ گیا تو شہوارا کیک دم تحبر آئٹی مگر یہ ہم ہی روشن میں ن مصطفياس كي تحبرانث شد عجمه بإيا تعيا-" بجے نینیآ ربی ہے میں سونے لکی ہوں۔"اس نے وہاں سے ہنا چاہاتھاجب صطفیٰ نے اس کے کندھے پر باز ورکھ كراس كراكت كرت وجودكوساكن كرديا تخا '' مگر مجھے تو نمینز نبیں آ رہی۔ ویسے بھی یا نج بچے لکانا ہے تو اس وقت سوئیں گی تو وقت پراٹھ نبیں پائیں گی۔''مصطفیٰ نے اس کی آئٹھوں میں دیکھاتھاو واکید دم پلکیں گرائٹی تھی۔ مند ان م "میں اٹھ جاؤں گی۔ ڈونٹ دری۔" وہ صطفیٰ کابازوہٹا کردوسری طرف ہوکر لیٹ گئی تھی مصطفیٰ نے بلٹ کردیکھا وه سرتك حيادريان جلي هي_ '' مگر میں کچھ باتنس کرنا چاہتا ہوں'' رات کافسوں تھایا کیاتھا مصطفیٰ پر جذبات کااثر ہور ہاتھای<mark>ا اپنے رشتے کاد وایک</mark> میں ت ہ ہا۔ آ پ کے ساتھ جا تو رہی ہوں جو بھی کہنا ہے مبح کہد لیجے گا۔''شہوار نے چا در بٹائے بغیر کہا تو مصطفیٰ ر استراویا۔ وہ موبائل کی مدھم می روشن میں اچھی طرح محسوں کر چکاتھا کہ شہواراس سے گھبرار بی ہے۔ورنداس کی موجو گی میں اس كونيندتو بھى بھى بہيں آنے والى تھى۔ کومیندلو ہی ہیں اے وال ق ۔ ''او کے ۔۔۔۔ شبخ وقت پر ہاہرآ جاہیے گا ہمیں جلدی لکانا ہے۔''مصطفیٰ کہدکر ملیث گیااور جاتے ہوئے وہ دروازہ بند کر گیا تھا۔ دروازہ بند ہوتے ہی شہوار نے سرے چا در ہٹا کر دیکھا تو کمرے میں پھر سے تاریخی تھی بس کھڑکی ہے در آنے والی ہلکی ی روشی تھی۔ ے درب میں روں ہے۔ ''ایف تو بہ …..انہیں بیآج ہو کیار ہاتھا اور میں بھی کتنی پڑل ہور ہی تھی۔'' وہ اندھیرے میں جھت کو گھورتے خود کو ' کیا میں خود بھی اس رشتے کے زیراثر آ رہی ہوں۔ قبول کر دہی ہوں اس کو؟''اس نے بہت الجھ کر خود کوٹٹو لنا جا ہا۔ تکراس کے اندرتو ایک گہرا سنا ٹا تھا بس دل کے دھڑ کئے کی رفقار بہت تیز بھی شہوار نے لب بھینج جولاني 2014 (78)

ولید تیار ہوکر ڈاکٹنگ نیبل پرآیا تو وہاں آنا صغراں کے ساتھ موجودتھی۔ باقی ابھی کوئی نہیں آیا تھایا شاید ناشتہ کریکے تھے۔

'' کیالیں محبریڈیا پراٹھا؟''انانے اسے بیٹھتاد مکھر ہو چھا۔

"كيونة كالجنبين جارين؟ كافى دن موكة بين چشيال كرتے اور باقى لوگ كمال بين-"

"ماما پایا ناشتہ کر چکے ہیں ماموں نے صرف دودھ کا گلاس لیا ہاوروہ بعد میں ناشتہ کریں گے اور میں تیار ہوں بس چینج کرنا ہے پہلے ہیں ہے امروثی کرتی تھی گراب مجھے ہی کرنا پڑر ہے ہیں۔"ولید مسکرادیا۔

"بتایا ہیں کیالیں گے۔"

"يرا فعاورة مليث اوردوده كا كلال كي وَ"

'''رومنٹ'' وہ کچن میں غائب ہوگئ تو ولیدا خبار دیکھنے لگا۔ پانچ منٹ بعد دوٹرے لیے چلی آئی ولید کا ناشتہاس کے سامنے رکھ کروہ دوبارہ کچن میں جا کراپنے لیے ہریڈ پرجیم آملیٹ بٹراور دودھلا کرساتھ والی کری پر بیٹھ گئ تھی۔

"ألميث تواجها بنايائي تم نے "وليدنے ناشتہ كرتے كہاتووہ أس دى-

"میں نے نبیں بنایا صغرال نے بنایا ہمارانا شتہ میں نے قالم اسروکیا ہاں کی تعریف کریں۔"

"احِماتهين كياكيايكاناآ تاب-"

" کچھفاص نہیں گزارا کر لیتی ہوں۔"ایں نے شرصندگ سے کہا۔

''میں آو بڑا خوش خوراک ہوں یار لیعنی ستنقبل آریب میں اصرف گزارا کرناپڑےگا۔''ولیدنے کہا تو وہ جھینپ تی گئی۔ دہنیوں لیس سمجھ نہیوں گئے تہ ہے اس کریں تئریں وہ ریمائیتن میں ''

' دہنمیں ایسی بات بھی نہیں اگر تو جہاور دل سے پکاؤں تو بہت احجمالیکا لیتی ہوں۔' منابعہ مار

"لعني دل سے بكاناشرط ب"وليدنے كمالولانے جرت سے ديكھا۔

چھلے بین چارون ہے اس کے ساتھ ولید کاروبیہ بہت خوش گوارہو چکا تھا۔

وہ دونوں ابھی ناشتہ کرد ہے تھے گئیسل پر پڑاولید کا موبائل بجنے نگاتھا۔انانے سرسری ساموبائل کودیکھا مگر چونک گئ تھی۔'' کا بھنے'' کا نام دیکھی کرائن کے چہرے ہے تمام خوشگوار تاثرات ایک دم ختم ہوئے تھے۔ولیدنے موبائل کودیکھتے اے بھی دیکھا تھا انا اپنے ناشتے کی طرف متوجہ وگئی تھی۔

"مبلو" وليدني كال ريسيوكي انا كاساراو جود كان بن كياتها-

''لیس آئی ایم فائن،اینڈیو؟''انداز میں بے تکلفی تھی۔انا کے حلق میں بریڈ کا فکٹرا سیننے لگا تو اس نے حجت دودھ کا

كلاس منداكالياتفا

''میں کل سے آپ کو بہت مس کررہی تھی۔'' دوسری طرف سے آتی ہلکی تی آ واز انا کے کانوں کو بھی فیضیاب کررہی تھی۔ولیدنے اناکودیکھاوہ سر جھکائے ناشتہ کررہی تھی۔

"ایکسیوزی" وہ اٹھ کروہاں سے چلا گیا۔انا خاموثی سے اسے جاتا دیکھتی رہی۔اس کا تمام خوشگوارموڈ ایک دم شدید

طراب كي زويرآ حماتها-

سراب کاروپر سیاطات ''باجی کوئی اور چیز چاہے۔'' وہ گم صم ی بیٹھی ہوئی تھی جب صغراں نے آ کر پوچھا تو وہ چونکی دلیدآ دھے سے زیادہ پراٹھا کھاچکا تھادود ھاکا گلاس بھی تتم کرچکا تھا اس نے بے دلی سے اپنے ناشتے کودیکھااورا ٹھ کھڑی ہوئی۔

جولاني 2014 - 195 - آنچل

' بہتیں ،ان سب کوا ٹھالو۔' وہ اے کہدکراینے کمرے میں آھئی۔اے آج کا کج جانا تھالیاس لے کروہ ہاتھ روم میں تھی اورلباس بدل کراس نے اپنی کتابیں اور بیگ اٹھایا اور جا در لے کر باہرا سمنی ولیدا پنی گاڑی کی طرف بڑھ رہاتھا۔ ات د کھ کرانانے اب میٹی کے تھے۔ «منصور بابا گاڑی تکالو۔"ولید کی طرف دیکھے بغیراس نے ڈرائیورکوکہا۔ '' أوُمِين دُراپ كرديتا مول ـ' وليد نے مليث كركها ـ "صرف ڈراپ" "اس کے منہ ہے تی ہے پھسلا تھا۔ ولیدنے چونک کرد مکھا۔ '' کیا یک بھی گرنا ہوگا مجھے'' انانے خودکوسنجا لیے نفی میں سر ہلایا۔ منصورخان كاتوروز كا كام ٢، پكوخوامخواه زهيت جوگي ميں چلى جاؤں گي۔" "زحت كيول ہول گي رہے ملى بني پڑے گا تو ته ہيں بھي ڈراپ كردول گا۔" د نه بيس آپ جائيں ميں منصور خان كے ساتھ چلى جاؤل گي مسئلس ۔"اب كتي ہے كہدكراس نے منصور خان كو دروازہ کھولنے کا اشارہ کیا تواس نے دروازہ کھول دیااوروہ خاموثی ہے چھپلی سیٹ پر ٹک گئے۔ دلیدنے خاموثی ہےاہے وہ گردن پھیرے دوسری طرف و مکیورہ کھی۔وہ بھی خاموشی سے اپنی گاڑی میں بیٹھ کیا تھا ولید کی گاڑی گیٹ نے لگی تو ڈرائیورنے بھی گاڑی نکال کی تھی۔انانے اب جھینچ کرخود سے آگے والی گاڑی کودیکھا۔اس کی آئیھوں میں ایک دم نمی س سے آئی۔ اس نے انقلی سے پیکوں کوچیوا تو اسے مسوی ہوا کہ دہ روزی ہے۔ وہ خود پر ضبط کرتی نجانے ایسا کیوں ہوتا تھاوہ جب بھی دل ہے خوش ہوتا جا ہی تھی ولید ہے متعلق اپنے رشتے کو لے کرمطمئن ہوتا چاہتی تھی کوئی نہکوئی ایسی بات ہوجاتی تھی کہ دہ ٹوٹ کررہ جاتی تھی۔ مل طور پر بکھر جاتی تھی۔اس وقت بھی ہاتھ کی انگلی میں موجودا نگوشی کو تھماتے خود پر صبط کے گہرے بہرے بھیائے گی کوشش کررہی تھی جو کہنامکن لگ ماتھا۔ "أخرا ب مجي كهال كيائي بي ؟ "ان دونول كوع لي س نكلته نكلته جين ك عند تصر تحد بح مصطفى في ايك بہت ہی خوبصورت کھر کے سامنے گاڑی روکی آورہ چونگی۔ میرے سینئرز وہیب شاہ کا گھر ہے مجھان سے پچھکام ہاور پچھڈسکس کرنا ہے کا بھی میں ان کے پاس ہی "مصطفیٰ نے شجیدگی ہے کہاتو وہ سر ہلا گئی۔ مصطفیٰ نے کال کر کے ان کواپنی آید کی اطلاع دی اووہ باہران کو لینے تے مصطفیٰ اوروہ دونوں بڑے تیا ک ہے ملے تصدرمياني عمرك جاك وجوبندانسان تص '' بیمبری مسز ہیں۔''مصطفیٰ نے بتایا تو شہوار نے سلام کیا۔ " ا جائيں اندر ـ ووان كے بيراه كحريين ا كئے تھے۔ زوہیب شاہ کی سنر بھی موجود تھیں زوہیب صاحب نے اپنی مسز کا تعارف کرایا تھا۔سوبری درمیانی عمر کی خاتون بہت خوش ہو کر ملی تھیں۔ بڑے تیاک سے شہوار کو گلے لگایا تھا۔ "آپ لوگ ادھر بیٹے جائیں ہم اندر چلتے ہیں۔" وہ اپنے شو ہرکو کہدکرشہوارکواپنے روم میں لے آئی تھیں۔شہواران کے کہنے پرچاور ذراؤ حیلی کرتے بستر پر بیٹھ تی تھی۔ حولانيا 2014 🔷 80

'' ماشاءاللہ تم تو بہت پیاری ہو،اصل میں میرے ہز ہینڈاور مصطفیٰ کی جاب کے دوران ہی دوتی ہوئی ہے دونوں ایک بی ڈیبار ٹمنٹ کے ہیں تو مصطفیٰ اکثر جارے ہاں آتار ہتا ہے مجھے تو علم بی ندتھا کدوہ ایک عدد بیوی بھی رکھتا ہے وہ بھی اس قدر بیاری یو و و بر تکلف ی خاتون تصین شهوار سکرادی . " يو كل علم جوا_جب مصطفیٰ سے پاس اس سے فادر کی کال آئی تھی تو اس نے رات د کئے سے ایکسکیو ژکرتے بتایا کہ وه گاؤں جار ہاہائی وائف کو لینے۔" آپ کانام کیاہے۔"شہوارنے یو چھا۔ " مارىيە ، شهوارىنے سر بلاديا-"احِيماتِناوُ كيا كھاؤگى مِنْ پھروہى آ رڈر كرتى ہوں-" " ہم حویلی سے اشتہ کرکے نکلے تھے پلیز کوئی تکلف نہ کریں۔"اس نے منع کیا۔ ''ارےاپیا کیے ہوسکتا ہے۔ میں ابھی ملازم کوچائے پانی کا کہدکرآتی ہوں۔'' وہ فوراً ہامرنکل گئے تھیں۔ شہوارنے کمرے کا جائز ہ لیا۔ سادگی ونفاست سے جا کمرہ بہت پیارا تھافر بیچر بھی میتی تھا۔ " پانبیں اب ادھر کتناوقت لگتا ہے۔" وہ بالکل انجان جگ آئی تھی ہو پچھ جھیک رہی تھی۔ ماری آرڈردے کرواپس آگئی تھیں۔واپس آ کروہ شہوارے باتوں میں لگ می تھیں۔ "اچھاتم نے بتایانہیں کہ کتنے بچے ہیں تمہارے؟" یونمی بات کرتے کرتے رک کرانہوں نے یو چھاتو شہوار نے چونک کرد یکھا۔اس کے دخسارایک دم سرخ ہوئے تھے۔ '' جهارا ابھی نکاح ہوا ہے با قاعدہ رخصتی نہیں ہوئی۔'' اس نے جبحکتے ہوئے بتایا تو وہ جیران ہوئیں اور ''اورآئی کی مصطفیٰ نے جس طرح وائف کہاتہ مجھے لگا کہتم لوگوں کی شیادی ہوچکی ہےتم اپنے مسکے اپنی امی سے ملنے گئی ہوئی ہوتو وہ لینے جارہا ہے۔ویسے تم کہیں ہے بھی مجھے بچوں والی لگی تو نیکھی پھر بھی میں نے بیوجیا کہ یو چھ ہی اوں۔ "میں ان کے باں شہر میں بی رہتی ہوں اسٹدی کی وجہ سے ای سے ملنے حویلی می ہوئی تھی تو یہ لینے آئے تھے۔" شہوارنے وضاحت کی محی ای دوران جائے بھی آگئی۔ "اندرصاحب لوگول كوي جائے و عدى سا؟" انہوں نے ملازمدے يو چھاتواس نے سر بلادیا۔ "م مصطفیٰ کی رشته دار ہو؟" أن كے سوال براس نے لب تھینچ كرسر ملا دیا۔ '' مصطفیٰ کب فارغ ہوں گے۔''اس سے پہلے کہ مار پید شیتے کی نوعیت کی وضاحت مانتی اس نے یو جھا۔ '' پائیس آج کل بیدونوں مل کرکوئی کیس حل کردہے ہیں۔ اکثرا تھے بیٹھے پچھنہ پچھ کرتے رہتے ہیں۔ مجھے پچھ بچھ جھ نہیں آئی کبی پولیس والے کی بیوی ہوتا بھی بڑے دل گردے کا کام ہے بید زرا بھی مجھے ٹائم نہیں دیتے ہروقت آفس آ مساوراً مس " مارىيەنے شہواركوچائے كاكپ ديتے شكوه كھرسانداز بيل كہاتو وهمسرادي-آپ کے کتنے بچے ہیں؟" تھوڑی در بعداس کا دھیان بٹاتواس نے پوچھا۔ '' تین بیچے ہیں۔ بڑے دو جیٹے اور ایک بیٹی ہٹی اسکول گرل ہےاور جیٹے دونوں کا کج بوائز۔''انہوں نے بتایا تواس دِونُوں نے جائے بھی بی لی اور ڈھیر ساری ہاتنی بھی کرلیں شہوار نے وقت دیکھا تو اندازہ ہوا کہ انہیں یہاں آئے ڈیڑھ گھنشہو چکا ہے۔مصطفی اے کی اجبی کے گھر اتن دیرتک کیے رکھ سکتے تتھے۔وہ پریشان ہوئی تھی۔ 81 حولاني 2014

"كافى دىر موكى سات بمصطفى سے كهدي كدچلنانيس-"اس في مارىيے كہا۔ ''آپ آئیں مصطفیٰ کے پاس بی چلتے ہیں۔''مار پینے کہاتو وہ اپنی جاور درست کرتی ان کے ساتھ ڈرائنگ روم میں آ محی تھی۔ مصطفیٰ اورز وہیب سرجوڑے کئی فائل پر بات کررہے تصان کود کھے کررگی۔ '' کافی در ہوگئ ہے واپس نہیں جانا۔''مضطفیٰ کے ویکھنے پرشہوار نے سجیدگی ہے کہا تو مصطفیٰ نے زوہیب صاحب کودیکھا۔ ''اوکے ایسا کرتے ہیں میں دو بج تمہارے آفس آ جاؤں گا۔ باقی ڈسکشن وہاں کرلیں گے۔'' زوہیب صاحب نے فائل بند کردی تھی۔مصطفیٰ کھڑا ہوگیا تھاشہوار ماربیہ سے ملی اوروہ دونوں جب ان کے گھرے لیکے تو یونے د*ی ہورہے تھے۔* " كياضرورت تحتى اتنى ديركى اجنبي كے كھرلاكر بھادينے كى-"مصطفىٰ نے جيسے بى گاڑى اسارث كى شہوار نے نا گواری ہے کہا۔ ''میں ان لوگوں کو پچھلے دوسال سے جانتا ہوں میرے لیے بقطعی اجنبی نہ تھے۔''مصطفیٰ نے بھی کہا۔ "مرمرے لیے تو بجنبی تصنا ہو با تنابولتی ہیں ان کی سز۔"اس کو بچوں والی بات یا قائی تو کی فیقی ہے کہا۔ '' ہاں آ پ کے مقابلے میں تو وہ مجھزیادہ ہی بولتی ہیں مکر کسی کو بورنہیں ہونے دیتیں ''مصطفیٰ نے کہا تو وہ "اس بار پھر بواجی سے ناراض موکرآئی ہیں۔" کچھاتو تف کے بعد مصطفی کے بوچھا۔والیسی کے وقت وہ كمرے بے فكل كرسيدها گاڑى ميں جا بيٹھى تابندہ ہے نہيں في مسطقیٰ نے اس كاپيسر دانداز بطورخاص نوٹ کیا تھا۔شہوارخاموش رہی۔ "اسبارس بات يرناراش مونى بين؟ "مصطفى في مويد بوجوا ''جہاں تک میرےعلم میں تھا پچھلے دنوں بواجی ہے دوباروبات چیت بحال ہوچکی تھی اور باقی حالات بھی سازگار تھے۔"مصطفیٰ نے مزید کہاتھا شہوارتو جدو ہے اغیر کھڑی ہے باہردیکھتی رہی مصطفیٰ نے بغورد یکھا۔ "ايهاكب تك چلے كاشبوار؟" مصطفى نے يو جما تودول بھنچ كئى مصطفى نے سائند مرد سار يكھاوه ل بھنچ خود برصبط کررہی تھی۔مصطفیٰ نے ایک طرف سائیڈ میں گاڑی روکی توشہوارنے جیران ہوکرد یکھااس کی آ جھوں میں تی ى تى مصطفىٰ بغورد كميد باتھا۔ یبال گاڑی کیول روگ ۔ " نمی کواندرا تارتے اس نے بجیدگی ہے یو چھامصطفیٰ نے سیٹ کی پشت ہے کمرنکاتے اس کا ہاتھ تھا ملیا تھا۔ شہوار کھبراکررہ کی تھی اس کے چبرے برکی رنگ تھبرے تھے۔ " بهی بھی عقل کو کھلا چھوڑ کردل کی ہات مان لینے میں کوئی حرج نہیں ہوتا شہوار۔وہ جوشروع شروع میں زم خوصلع جوی شہوار تھی جس کود مکھ کر میں متاثر ہوا تھاوہ کہیں تھوی گئی ہے تہارا بیدوپ بیا نداز کچھ بھی قبول نہیں کر پار ہاہوں میں کیوں كررى بواين اوپريظم؟"مصطفى ني بهت دهيم لهج مين اس كم باتحدكوسهلات زي س كها توشهوارجوخود برصبط كرنے كى كوشتى كردى تھى ايك دمردوي-"میں مطمی سامر دنییں ہوں اگر بچھے کی عام عورت کی تلاش ہوتی توباہرے بی کوئی ساتھ لے تا کہ بابااور ماں جی کی طرف سے میر سے او پر بھی کوئی پابندی نہھی مگروہ سب میری ڈیماندنہ تھی۔ "مصطفیٰ نے اس کی طرف جھکتے اس کے آنسو صاف کیتووولبدانت تلے دہائی۔وہ چہرہ مور کرخاموش رہی۔اس نے استکی مصطفیٰ کی گرفت سے اپناہاتھ بھی جولائی 2014 🔧 📚 🔭 آنچل



نكال ليا تفا- كچاة قف كے بعدوہ خودكوسنسال چكي تھي۔ "ببت دير موكى باب جلنا جاب أمصطفى اى طرح بيشار باشهوار في چرومور كرو يكهاو مكمل طور يرمتوجه تعاروه سریں بھا ہا۔ ''بواجی ماں ہیں ان سے خفاہوکران کومزیداذیت سے دوجار کر کے بھلاتہ ہیں کیا حاصل ہوگا۔''مصطفیٰ نے کہا۔ شہوار دونوں ہاتھوں کوآپس ہیں مسلنے لگی لب دانتوں تلے دبار کھے تھے گویا اس نے اس بارے میں اب مصطفیٰ کے سامنے کچھے بھی نہ بولنے کاارادہ کررکھاتھا۔ ا میروی ماراد و مردها سا۔ ''گھرچلیں پیساری ڈسکشن اب گھر جا کر کر لیجےگا۔''ای طرح رخ موڑےاس نے کہاتھا۔ اب کے مصطفیٰ نے کافی غصے سے دیکھتے بڑے ریش انداز میں گاڑی ڈرائیور کی تھی۔شہوارای طرح اب بھینچے چہرہ موڑے جیشی رہی تھی۔ وہ آفس میں کمپیوٹر پر کچھکام کررہی تھی جب فون بجنے لگاس نے مصروف سے انداز ایس ریسیورا تھایا تھا۔ بیرے۔ ''تو پھرکیاسوچاتم نے میری آفر کے بارے میں؟'' وہ یک دم چوکی دوسری طرف عاد رہی۔ اس نے موبائل بند کررکھیا تھاوہ اس عورت سے اب کوئی رابط نہیں رکھنا چاہتی تھی گراہے قطعی امید دیتھی کہ دہ عورت آفس کے نمبر پر اسے کال کرے گی۔ " پکون؟ "ای نے اعمر بی اعمر خوفز دہ ہوتے یو چھاتھا۔ "أى جلدى بھول كىئىن عادلەبات كررىي ہوں ميں۔" ''میں آپ کیآ پ کی اس گھٹیا آ فرکا جواب چھی طرح دے چکی ہول۔'اس نے خود کوسنجا لتے دوثوک انداز میں کہا۔ "توميل نے مهيں سوچنے كاوقت ديا تھاما كى دُيئر " تویں نے بیں سوچے کاوفت دیا تھا مالی ڈیئر۔'' ''میر ااب بھی انکار ہے۔ میں عباس صاحب سے بھی مم کے کوئی سکنچر نہیں اول گی۔'' "موج لوبتهار متعلق بهت سارامواد مرے باس موجود ہے؟"اس نے دھمکانا چاہاتھارابعہ نے لب سینج لیے۔ "مگریج بنے میں درنہیں کھے کی بیکنالوجی کا دور ہے دنیا میں اتنا پھے ہور ہاہے تم تو خودای فیلڈ کی ہونے خبر تو نہیں مول کی تا۔ البعد نے غصے سےديسيوركر يول ير في ديا۔ وہ بے انتہا پریشان ہوگئ تھی اے کچھ بجے نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے اتنا تو واضح ہو چکا تھا کہ عباس سراوران کی قیملی بالكل فيئر ب مراب عاوله كي بيدهمكيال ان كاوه كيا كرتي؟ "آريواوك-" وه اى طرح سرتھا ہے بیٹھي ہوئي تھی جب قریب سے واز سنائی دی تو وہ چونک کرسیدھی ہوئی تھی ۔سر عباس کھڑے تتے وہ ایک دم بیٹ سے کھڑی ہوئی تھی۔ "جي سر-"اس فورأسر بلايا-"لكن كاچروتوبت بلامورهاب" سرعباس نه كهاتورابعد في ايك دماي چرب پر ماته بهرا-مين تحيك مول مرابس مريس ورومور باب "اس في الناجابا ''اس دن بھی درد ہور ہاتھا آپ اپنا ٹریفنٹ کروا میں بدہر دوسرے دن کا دردصحت کے لیے نقصان دہ بھی ہوسکتا جولاني 2014 🔧 寒 آنچل

info@ashraflabs.com www.ashraflabs.com 1 041-8847601-2 Fax: 041-8847607 ---

''اگر مصطفی تههیں لینے گیا تھا تو مجھ بھی بتادیتا میں بھی ساتھ چلتی ۔''مصطفیٰ ادروہ ابھی گھر آئے تھے درید کھے کرجیران ہوئی تھی مصطفیٰ توریڈی ہونے کمرے میں چلا گیا جبکہ شہوارلاؤنٹے میں ہی بیٹھ گئی تھی ماں جی گھر پڑئیں تھی اب دریہ کہدرہی تھی لائیہ نے تا گواری سے اسے دیکھا۔

"اس دن باباصاحب نے ساتھ چلنے کا کہاتھا تب تو تم گئی نہیں تھیں۔"

''وہ تو بابا صاحب خود آ کرل لیے تھا تو وہاں اسنے دل جا کر بور ہوتی پہلومصطفیٰ کے ساتھ جانا تھا اور واپس آ جانا تھا مصطفیٰ کے ساتھ جانے میں کم از کم بورتو نہ ہوئی۔''شہوار خاموثی سے دریکود تکھے گئے۔

''بوریت کیسی ، تابندہ بوانھیں وہاںاور پھر شہوار بھی تو ساتھ تھی۔' لائبہ بھائی نے مزید کہا۔ '' پہلوگ ہمارے خاندان کا حصہ بیس ہیں کہ میں ان کے ساتھ اپنا وقت بر باد کرتی پھرٹی۔' درینے نوت سے کہہ کروہاں سے چلی گئی۔ بھالی نے حمرانی سے اسے جاتے دیکھا۔

" و يكهااس كاروسي؟ " بهاني كوبهت غصراً عمياتها.

"توغلطكيا كهدى بي في بي توب "اس كاندركي تلي ايك دم پحر الجمرا في تلي

''اب خدا کے لیے تم کُوئی ایسی و بنی بات مت کہدوینا مجھے پہلے ہی دریہ پر بہت قصہ ہے۔ تم یہاں تھی نہیں ورنہ بھتی کیے مصطفیٰ مصطفیٰ کرتی پھررہی تھی۔''شہوارخاموش رہی تھی۔

"بارہ نے رہے ہیں مصطفیٰ کھانا کھا کر ہی آفس جائے گا کھانا ریڈی ہے میں نکالتی ہوں تم بھی مند ہاتھ دھوکر آجاؤ۔" وہ ہاتھ مندد حوکر آئی تو بھالی کھانا نیبل پرنگا چکی تھیں۔

" مصطفی کو بلالا و اوردر یکو بھی کہددو۔" بھائی نے کہا تو وہ خاموثی ہے مصطفیٰ کے مریے کی طرف چلی آئی۔

''تو بمصطفیٰ مجھےتم پرتر س تا ہے نجائے تم کیے شہوارجیسی اڑکی برداشت کردہے ہو۔ اتنی کنزردیڈیواڑکی ہے۔ لائیہ ہر وقت اس کی فیور کرتی رہتی ہے درنہ کہاں تم اور کہاں وہ دقیانو سی اڑکی۔ مائی گاؤ۔'' دریڈیٹو ت بھرے انداز میں کہدرہی تھی۔ دروازہ کھلا ہواتھ اصطفیٰ شوز پرین رہاتھ اور دریہ پاس کھڑی تھی شہوار دروازے میں ہی رک گئی۔ مصطفیٰ نے شوز پہنتے سراٹھایا تو پہلی نگاہ شہوار ہریزی۔

"كاناريدي إس بعاني يبل بربلاري بين - وه أسكى ع كهدروبال عليا أن تحقى -

ون این رفبار می گزررے محصورہ کا لی جاری تھی روشی اور احسن دو ہفتے بعد بنی مون ٹرپ سے واپس آ محے متصاحب ا گلے دن بی آفس جانے لگا تھاروشی مہلے سے کہیں زیادہ تکھر چکی تھی انااسے آتے جاتے چھیٹر تی تو وہ ہنس دیتی وہ آج كالج عدالي آئى توولىد كهريرى تفا_ " آج آ ب جلدي آ محے - "بيك اوركتابي سينظر كيل پرر كھتے اس في وچھا-" باب ایک کام تفاتو آنارزار" ولیداے جواب دے کر پھرروشی کی طرف متوجه ہوگیا تھا۔ "مَّمْ فَأَمُّلْ بِبَاوُتُمْ مِيرِ _ساتھ چل رہی ہو کہنیں؟" "سوری بھائی میں اس لڑی کے لیے آپ کے ساتھ کہیں بھی نہیں جارہی "وونوں میں کوئی بحث مورہی تھی انانے "كهال جانا بادركيابات ي "وه ولی بھائی کی ایک فریند تھی نا کاشفہ؟"روشانے نے پوچھاتواس نے سر مالایا۔ "آج اس کا برتھ ڈے ہاں نے بھائی کو بھی انوائٹ کیا ہوہ میری شادی پیآئی تھی اب بھائی کہدہے ہیں کہ آگر اس كانوى ميشن برنبيں كي تواجهانبيں لكے كا۔ پھروہ كچھ كفث بھى دے كر كا تھى مگر بيرادل نبيس كرر ہاجائے كونجانے كيوں مجھے وہاڑى المجھى نہيں لگتى۔''روشانے نے تفصيلات بتائى توانانے وليدكود يكھا۔ "او کے تم نہیں جانا جا ہتی تو نہ جاؤاناتم چلوگی میرے ساتھ؟" ولیدروشانے کے ساتھ مسلسل بحث ہے اکتا کراب اس سے پوچید ہاتھاوہ جیران ہوئی۔ "اس نے آپ کوانوائٹ کیا ہے آپ جائیں ہمیں کول ساتھ باندھدہ ہیں؟"اس نے ناگواری ہے کہا۔ "اصل میں ان لوگوں کو میں بہت زیادہ میں جانبا صرف گاشفہ ہے تی ہیلوہائے ہے وہ روشانے کو گفٹ دے کر گئی تھی اب میں نہ جاؤں تو اچھانہیں لگتااور مجھے بیس علم سم سم کی گیدرنگ ہوگی اور سم سے لوگ ہوں کے یوں کہاو مصطفیٰ کے نکاح اورائے کھر کی شادی کی تقریب کے علاوہ پاکستان کے دیگر فنکشن میں کیے آتے جاتے ہیں اور کیا كرتے بي قطعي علم نبيس اى ليے كها يا تھا۔ وليد نے تفصيل سے بتايا تو وہ مر ہلاگئی۔ "اب جاناا تناضروری بھی تہیں پھر بھی ملتو گفٹ وے دیجیے گا گرشکوہ کرے تو کہد دیجیے گا کہ ضروری کام تھانہیں آ سكا-"روشانے نے مشورہ دیا۔ "اب من تبهاری طرح اتنابے مروت نہیں ہوں۔" ولیدنے روشانے کو گھور ااور پھرانا کودیکھا۔ "چلوگی میرے ساتھ یا پھرتم بھی ا نکار کردہی ہو۔" " جانے میں تو کوئی حرج نہیں مگر میں بھلاوہاں جا کر کیا کروں گی میری تو کسی سے کوئی سلام دعا بھی نہیں۔ اس نے الناحابا. ں ہیں چل رہاہوں تبہارے سلام دعا کے لیے میں کافی ہوں۔''ولیدنے فورا کہاتوروشانے بنس دی۔ ''ابھی ہے شوہروں والا رعب جمانا شروع کردیا ہے بے چاری پر ،یا در تھیں ابھی صرف مثلتی ہوئی ہے۔''روشانے کی بات برانا كاجبره كلنار مواقحا انشف أب "وليد في كلوركركها توانا بهي بنس دي-

''ششاپ'' ولیدنے کھور کرکہا تو انا بھی ہس دی۔ ''پلیز بتاد دساتھ چل رہی ہویا کھر میں اکیلاہی چلا جاؤں۔'' ولیدنے کچر پوچھا تو دہ رکی۔ جولائی 2014 — 187 بغور ولید کود یکھاوہ آفس گیٹ اپ میں تھا بڑا شائدارلگ رہا تھا اگروہ اکیلا چلا جاتا تو؟ اٹا کے ول کی وهر کن تیز ہوئی تھی۔ و فحیک ہے کب چلنا ہے؟ "اس نے ہای مجرتے کہاولیدنے ایک گہراسانس لیا۔ وربھینکس گاؤتم مانی تو۔ اورو ھیے ہے مسکرادی۔ ''اچھا گفٹ بتادوکیادینا ہےا۔'' وہ کتابیں کے کراشے لگی آؤولیدنے یو چھاوہ پھر بیٹھ گئ "جوا پکومنا ب لگاد سادیں۔ویسدوش سے یو چھ لیں۔" ''او کے مغرب کے وقت تیار رہنا جو بھی گفٹ دینا ہوتم میرے ساتھ چل کر دیکھے لینااس وقت تو میں ایک کام سے جارباہوں پھرشام ہی میں ملاقات ہوگی۔ 'ولید کبرکر چلا گیا تھا اتانے روشی کود یکھا۔ كياضرورت تحكى بامى بجرنے كى إشادى يريس فى مون اس كافى شوآف از كى ب مجھة تهيں سے بھى اچھى اوكى اگلی۔ جنٹنی در میرے پار جیٹھی ری کسی نہ کسی اڑ کے سےفون پر ہات کرتی رہی تھی۔'' ''تکرولی کی تو وہ دوست ہے تا۔''اس نے مسکرا کر کہا گزشتہ دنوں سے دہ دلیدے اکٹر واماات یں خود کو بہت مضبوط نے کی کوشش کرچکی تھی۔ ووتمہیں جیلسی نہیں سے اسی خاصی خوب صورت الرکی ہے۔" ادائے انتشار دیوں کو لے کر روشی نے لريدنا حايا تقاب بیں بس خوف تاہے۔ 'انانے سادگی بِنَا أَيْنِ الله يحيش وَرا مِنْ كُرِ إِنَا كَمَا وَل " وَالْجِيرِ السِّينِ كُر بِيمِيلَ فَيْ فَي _ ولیدے سے جلیسی اٹری ہے تعلقات دن بدن بڑھ رہے تھے دہ کوئی ٹیکیٹیو بات نہیں سوچنا جا ہتی تھی مگراس کے باوجود دولا کی اس کے دماغ سے نہیں نکل یارہی تھی شایدائی کیے وہ ولید کے ساتھ جانے کی ہامی بحر چکی تھی۔شام تک وہ سخت اصطراب کاشکاررہی تھی۔ولیدنے فواق کر کا سے تیاررہے کوکہا تھا۔ لاشعوري طور پراس نے اپنی اخاری میں اچھے گیات جدیدا شائل وغیرہ کا خیال رکھا تھا میک اپ اس نے نہیں کیا مگر اس ذرائ تبديلي سے بى وہ جگرك جگرك كرنے لكى تھى۔ وليد كھر لوٹا تو وہ كلسل طور پر تياراس كے سامنے جلى آئى تھى۔وليد اے دیکے کرچونگا تھا۔ بری تحویت ہے اس نے اٹا کودیکھا تھا۔ "اس قدراہتمام کی کیاضرورت تھی بھلا؟"اس نے سجیدگی ہے کہاتوانا چوتگی۔ "كيا موا المحيى نبيل لگ ربى كيا؟" وليدكي شجيدگي سے ده خالف موكئي تھي۔ و منبین خیر بنجانے کیسے لوگ ہوں اور س متم کی گیدرنگ ہوتم سادگی میں بھی اچھی لکتی ہوخوائنو او اتنااہتمام کیا۔"انا نمیں نے تو سوچا کہ نجانے کیے لوگ ہوں مے دولا کی اچھی خاصی خوب صورت اورامیر گھرانے کی گئی ہے۔ تو ای مناسبت عددراا حِيافُريس مُهن ليا تفاحيا ورتويس في ساتھ لے لي عبدويشبيس ليدهي" وتم ای النیش کاشس کے ہو؟ "اگر مناسب نہیں لگ رہاتو میں چینج کرلیتی ہوں۔"ولید کے سوال کونظرانداز کرتے اس نے کہا۔ "رہے دواب کافی در ہوئی ہے جلتے ہیں۔" حولاني 2014 — 88

A-17/8, S.I.T.E Korachi-75700, Pakistan. Ph: 2560911-13, Fax #: (92-21) 2562570-2560911, e-mail: freedomhhp@yahoo.com freedom to live happily.

KNACK

آپ سے ہیں کریں گے۔ الهبيس-"وليدا تكاركرك كازى كى طرف جلاآ ياتھاانانے بھى اس كى تقليد كى تھى. "آپ نے گفٹ کے لیا ہے یالینا ہے ابھی۔"اس نے راستے میں یو چھا۔ "كياليا؟"أس نيجس سے يوجھا۔ 'بيكسيث يريرا ابوات ديكي لو' انانے بلٹ کردیکھاسفیداورریڈ بھولوں کا گلدستہ تھااورساتھ میں پیکنگ شدہ کوئی چرتھی۔ اس كاندر كفث كيا بانا كالجسس برصف لكاتفا ''كوئى گلاس ميڈا ميفيشل پيس تھا۔'وليدنے بتايا تووه سر بلاگئ ۔ باقى كارستہ خاموثي ہے كثا تھا۔ يارني كاار پنج ہوئل ميں تھاا چھي خاصي گيدرنگ تھي _ كاھفدان كوريسيپشن پر ہي ال گئي تھي _ ان اوگوں کو سے و کھے کروہ فورا بھاگ کر قریب آئی تھی۔ ''میلو۔''اس نے ولیداورانا دونوں سے ہاتھ ملایا تھاانا نے اس کو گفٹ اور پھولوں کا سیجھلیا تھاوہ بہت خوب صورت سليوليس فراك ميں ملبول تھی۔ دوسے كا تكلف اس نے نبیس كيا تھاوہ سكرا كروليد كود كھيد ہ تھی۔ 'ان بليوايبل، بين سوچ رِبي تَحَى كماّ پنبيلاً وَكَا أَي ايم سر پرائز وْ ' وه وليد كود مكه كربهت خوش لگ ربي تقي _انا اس كا جُمْرًا تاحسن و مَلِيرَكُمُ صم بولي هي-کا عند ان کوایے ساتھ اندر لے آئی تھی وہ ہر کی ہے ولید کو طوار بی تھی جیکہ اٹا ایک ٹیمبل کے گرد بیٹے گئی تھی وہ خاموثی ے ولید کولوگوں نے ہاتھ ملاتے و مکیورہی تھی۔ یارٹی کافی بڑے پیانے پرکی تی تھی انا خودکو وہاں خاصامس فٹ محسوس كردى كھى _ كچھور بعدوليداس كے پاس بيضا تھا ہ " لگتا ہے کا فی دوتی ہوگئی ہے آپ دونوں کی۔ 'اب کاشفہ پھھاورلوگوں کے ساتھ محوکلام تھی اس نے اے و کیھتے کہا تو برایی بات جی سیس<u>'</u> ودسکروہ جس طرح آپ کو بردو کول ہے رہی ہاور ملوارہی ہے جھے توابیاہی لگ رہا ہے۔ وہ جواندرہی اندر کڑھ راي تهي اب ايك دم كهدويا تعاليج من في تعي اتوتم جیلیسی قبل کردای ہو؟"ولیدنے بوے سکون سے اس کاسکون درہم برہم کیا تھا ایک بل لگا اے خودکو برسکون بڑی خوشی ہی ہا ہے بارے میں۔ "اس نے جل بھن کر کہاتھا۔ولیدہنس دیا۔ "فشكر كروغلط فنى نبيس بهال كررجاؤل لوك ديده وول فرش راه كيد بي "" "ان الوكول كي آئي سائية يقيناويك موكى-"ويثران كي تيبل يركولتة رنك كي كلاس ركاميا تعا-"يبجو كاشفه كے ساتھ كھڑے ہيں بيكون ہے؟" 'نيكافيفه كوالداوروالده بين اورساته مين اس كى بهن ـ'' "بول_يصرف دواي ببنيس بيس؟" ''نہیں اس کا ایک بھائی بھی ہے۔ایک باراسپتال میں ہی دیکھا تھا شاید آج کے فنکشن میں وہ شامل نہیں حولاني 2014 💝 90

"كافى حسين فيملى ہاور كاشفەسب سے بروھ كرلگ رہى ہے-" "میں جس جگہے آ یا ہوں دہاں اس سے زیادہ رہے اور خوب صورت لوگ موجود تھے۔" ولیدنے بہت بنجیدگ سے کہا بِيِّانانے چونک کراہے دیکھا۔وہ ان لوگوں کود کھے رہاتھا مگراس کی آئکھوں میں ایک سلگنا سااحساس تھا۔وہ پچھمجھ نہ یائی اتو پھران سے متاثر ہونے کی خاص وجہ؟" وجتہیں کس نے کہاہے کہ میں ان لوگوں ہے متاثر ہوں؟''ولیدنے اس کی آ مجھوں میں جھا نکاوہ شیٹای گئی۔ " آپ کے روبوں نے ویکی گلتاہے۔ "ولیدنے ایک گہراسانس لیا۔ "اندازه بوربا ب كتم مير بار في س كن حد تك تيكيلوسوچى بوگى-" ''وليدا مَين بن أب كو بحداد ركوك سطواوس 'اناجوابا بجه كهنين والي تقى كاهفه درميان مين أفيكي تقى -انانے كافى نا كوارى ساس كى اس مداخلت كود يكها تعا وليدمسكرا كركفر ابوكياانااس ككفر بيهوجان يرجل بفن كالخلقى رِ يَجِيلَ مُين انا - "اس في انا كو بھي أفري تھي-'' نو مسئلس، میں ایسی کمس کیررنگ کی عادی نہیں ہول۔'' "اوه.... پھرتوآپ کوآنا بھی نہیں جا ہے تھا ہارے ہال توالی مس کیدر تک بہت عام بات ہے۔" کافقہ نے کافی منه يكاو كركها تفا-"ميراخيال يبيم آپ كے مهمانوں سے ليتے بين انا يہل كھيك ہوه يهال زياده ايزي فيل كرے كى۔"اناجواباً كيجة خت كيني والي تحلى وليدني ورميان مين مداخلت كردي على انالب تعينج كردوسرى طرف ويكيف كلي-" پليزريليكس مين البهى والبسآتا والدور والدكر بكر جلاكيا تعاله الماخ فكي سام جات ديكها تعالم شاہزیب صاحب نے پایا صاحب اور تابندہ دولوں ہے بات کر کے شادی کی تاریخ فائنل کردی تھی۔شہوار م صمی مولئ تھی عائشہ شادی کی تاریخ ملے یائے کا نتے ہی شہرا کئی تھی لائبہ تو اپنی پریکنسی کی وجہ ہے کہیں آ جانبیں پارہی تھی عائشہ ہی ساری شاوی کی تیاری میں گئی ہوئی تھی۔روز مال جی اور در پیے ساتھ بازار کے لیے نکل جاتی تھی۔ شہوار صبح کالج کے لیے نگلی تو عائشہ نے اے شاپٹگ کے لیے ساتھ چلنے کا کہا تھاوہ ٹی ان ٹی کرتے شاہریب صاحب کے ساتھ کالج چلی آئی تھی آج کل وہی اے یک اینڈ ڈراپ کررے تھے۔واپس پر عائشہ اور دربیڈ رائیور کے ساتھ اس کے کالج کے باہر موجود تھیں۔موبائل پر باہرآنے کا کہا تھا۔اوراس وقت وہ ان دونوں کے ساتھ شائیگ مال میں گھوم رہی تھی ۔ ادھر سے ادھر گھومتے کی بارشہوار کومسوں ہوا کہ جیسے وہ کسی کی نگاہوں کے حصار میں ہاس نے جا درکو التجى طرح چېرے بركرليا مغرب كے بعد كا وقت تھا شانيك تمام كمل تھى شہوار نے سكون كا سائس ليا تھا اب تھن كے ساتھ ساتھ اے بھوک بھی لگ رہی تھی۔ "شہوار میں نے ایں طرف بیگز دیکھے ہیں بہت پیارے ہیں وہ دیکھ لیس پھر گھر چلتے ہیں۔" وہ جو ہار ہارواپس چلنے ك رث لكائے موتے تھى عائشے كہاتھا۔ ومتم لوگوں نے جانا ہے تو جا کر دیکھ لومیں اب ادھرے ایک قدم بھی نہیں ملنے والی بھوک سے میری جان نگلنے والی 91) حولائی 2014 —

ہے۔''اس نے صاف انکارکر دیا تھا۔ ایک تو ان جاہی شادی کا عذاب اور اوپر سے میشا پنگ وہ نجانے بیسب کیے برداشت كردى كفي-

"الحِياتم ادهر تفهرويس وكم يحركما في جول "عائشف كها-

"میں بھی تنہارے ساتھ چلتی ہوں مجھے بھی وہ بیگزا چھے لگ رہے ہیں۔" دریہ بھی ساتھ ہولی تھی۔ان دونوں کے جانے کے بعد وہ اطراف میں دیکھتے شاپنگ بیگ ایک ہاتھ سے دوسرے میں منتقل کرتے لوگوں کو دیکھیر ہی تھی اور پھر ایک دم چونک گئی ۔ لوگوں کے درمیان نے فال کرآنے والے مخص کود کیے کراس کا چروایک دم خوف سے زرد ہوا تھا۔ "ایاز....!"اس کے لب بلے تھاں نے ملنے کی کوشش کرنا جائی تھی مگراس کا جتم جام ہو گیا تھا۔

سہبیل بھائی کے ساتھ رہنے والالڑ کا ابو بکر یا کستان آچکا تھا وہ آج کل ان لوگوں کے ہاں رہ رہا تھا احیصا سلجھا ہوا ادر ملنسارلؤ كالتحاامي اور ماموب دونو ل كوده بهت بيسندا يا تقابه برسالتي كےحساب سے بھي وہ بهت زبردست انسان تھا پھر كئ سالوں سے باہر مبیل بھائی کے ساتھ رہ رہاتھاوہ اس کی ہر طرح کی گواہی دے دے تھے مگراس کے باوجو درابعہ کوئی فیصلہ مبیں کریارہ کھی ماموں اس سے ایک دوباراس کی رائے مانگ چکے متے مگروہ ہر باراتہیں ٹال رہی تھی۔

دوسرى طرف عادله كي فون كالزاور دهمكيول كاسلسله يره هتا جار باتفاوه عجيب مصيبت بين خود كوكر فبارمحسوس كرربي تقي-پچھ بھونہیں آ رہی تھی کہ س طرح اس مسئلے والی کرے۔ بھی جی جا جا ہے کہ جاب مجبوڑ دے اور بھی عقل روک دیتی اور

سبحالات كاؤث كرمقابله كرنے يراكساني تھي۔

دو تمین دن سے دہ اور بادید لیٹ ف ہور ہی تھیں۔اس وقت بھی آفس سے نکلتے نکلتے مغرب ہوگئی بادید نے اسے آ و مصر سے تک ڈراپ کردیا تھا پھر یہاں سے دکشہ کے کردہ رورات جاتی تھی۔وہ رکشے کے انظار میں کھڑی تھی اس کی بيك ريراير في النيث الجينى في بهت بزى بلدُنگ في بهي السيكاري و كالمي

أَ جَاوَمِين دُرابٍ كردول كى '' وِ بى مخصوص انداز تقال اجد نے نفرت سے چہرہ موڑ لیا۔ آج كل اسے بيكورت دنياكى

انتباني كريب مكروه اور بدصورت عورت كلتي تفي

امیں جہیں بہت وقت دے رہی اول اس لیے کہتم کام کی اڑکی ہوور ندند میں نے بھی کسی کے اتنے نخے ہے ہیں اورندی کی کواس کی اوقات سے بڑھ کرام پورٹش دی ہے کم آن یار، ہمل بانٹ کرڈیل کر لیتے ہیں جوتہاری ڈیمانڈ ہوگی بے کردوں گی۔"عادلہ ڈرائیونگ سیٹ پر میٹھی پیسب کہدر ہی تھی۔

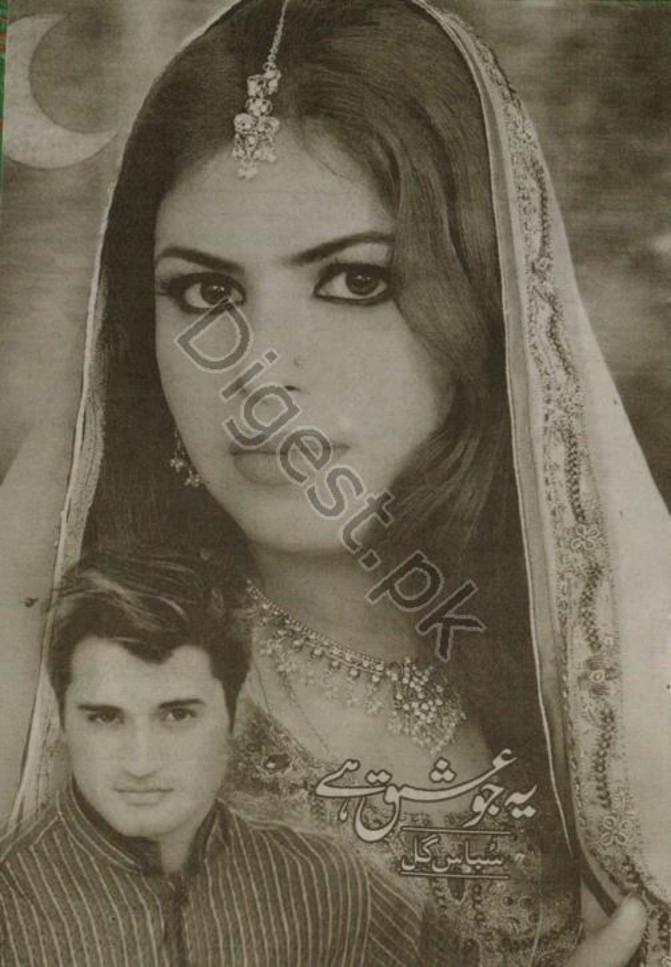
میں نے تہدیں سلے دن بھی نے کہا تھا اب بھی کہتی ہوں اور آئندہ بھی میرا یہی جواب ہوگا۔ میں تمہارے کسی بھی شیطانی عمل میں تمہاراسا تھ نہیں دول گی ہم نے جوکرنا ہے کرلومیں تمہاری دھمکیوں سے ڈرنے والی نہیں ہوں۔"اس نے بهت نفرت ب كها تفاء عادله كازى ب يا برنكل آني محى-

" جانتی ہو جہیں تبہاری بیاکڑ بہت مہنگی بھی پڑسکتی ہے۔"انگلی اٹھا کروارن کررہی تھی۔

"تم ہوکیاایک گندی،غلیظ مورت،جاؤ جوکرنا ہے کرلو، رابعہ کوئی عاماڑ کی نہیں ہے۔"بغیرڈ ریاس نے بھی بختی ہے کہا۔ ''اوہ پوشٹ اپ''اس نے اس کاباز و پکڑ کر دھکیلاتھا۔عادلہا پی گاڑی کے ساتھ جا کرنگرائی تھی۔

(ان شاءالله ما قي آئنده ماه)





وہ فاصلہ تھا دعا اور متجابی بیں کہ دھوپ مانگنے جاتے تو ابر آجاتا وہ مجھ کو چھوڑ کے جس آ دمی کے پاس گیا برابری کا بھی ہوتا تو صبر آجاتا

> عروہ کے لو پینے چھوٹ رہے تھے اپنے اردگرد بھی سنوری اور میک آپ زدہ چروں والی ماڈرن ملبوں سے آ راستار کیوں کود مکھ کر تھی کی کمرآ دھی جھا تک رہی تھی تو سسی کی پنڈلیاں اور سلیولیس باز و دعوت نظارہ پیش کررہے تھے ہیئر اسٹائل الگ تباہ کن اس پران کی ادا تیں قاتلانہ اوران کود مکھ کرلگتا تھا کہ وہ سی توکری کی نہیں بلکہ رشتے کی تلاش میں آئی ہیں۔

"بیلڑکیاں مہاں انٹرویودیے آئی ہیں یا ماڈ لنگ اور مقابلۂ حسن میں حصہ لینے تو بہ تو بہاڑی ہوکر میرے پینے چھوٹ رہے ہیں آئیس دیکھ کرتو مردوں کا کیا حال ہوگا؟" عروہ دل ہی دل میں ہاتیں کررہی تھی کے بیون نے اس کا نام پکارا وہ الرث ہوکر میٹھ گئی۔

"عروہ جشیدآپ تیار رہیں اگلانمبرآپ کا ہے۔" چیڑای نے کہاتواں نے سرملادیا۔

دعروہ جسٹیدان ماڈرن حسیناؤں میں تہاری وال نہیں گئے والی کہاں یہ مغربی ملبوس میں الشراعاؤلؤ کیاں اور کہاں تم دری ہیں الشراعاؤلؤ کیاں اور کہاں تم دری ہیں الشراعاؤلؤ کیاں اور کہاں تم گئے والی مہمینی میں جگہ نہیں سنے والی بہتر ہے کہتم خوار اور انکار ہونے سے پہلے ہی بہاں سے نکل اور "عروہ نے دل ہی دل میں کہا اور اپنا شولڈر بہاں سے اور فائل اٹھا کر کھڑی ہوگئی جونی وہ دروازے کی سمت برھی چیڑ ای نے اسے آواز دی۔

''عروہ جشید! آپ کی ہاری ہے انٹرویو کی۔ اندرجائے۔''

"أف مارے گئے اب تو جانا ہی بڑے گا یا اللہ عزت رکھنا۔"عروہ زیر لب بزبرائی اور درود شریف پڑھتی

ہوئی اندر چلی آئی۔ "السخل ملیکم سر!"عروہ نے آفس میں موجود تینوں مرد

سوات کود یکھتے ہوئے سرام کیا جن بیل موجود میول مرد حضرات کود یکھتے ہوئے سلام کیا جن بیل کمپنی کا مالک احس ریاض میجر اکرام بھٹی اور مارکیٹنگ سپر وائز رشاء اللہ بیک موجود تھے۔ بری می میز پرتین ٹیلی فون رکھے تھے کچھ فائلز تھیں چیرویٹ اور پانی کے گائی منرل واٹری بوتل ٹشو کا ڈب چین بیس اور ایک گلدان تھا۔ عروہ میز کا جائزہ لے رہی تھی اور انٹرویو پیٹل کے اداکیون عروہ کا جائزہ لے دہے تھے جس نے ساہ ریک کا عملیا جین دکھا تھا اور گرے دیگ کا اسکارف اوڑ ھ رکھا تھا مرف اس کا جائدتی بجھیرتا خوب صورت چرو دکھائی وے دہا تھا وہ بھی میک اپ سے مبرا۔

المرجى توعروه جمشيدنام سات پكا" درميان من بينه

مینی اوزاحس ریاض خاطب ہوئے۔

''جی سرادر بیمیری فائل ہے۔''عردہ نے جواب دیے'' ہوئے اپنی می وی والی فائل ان کی جانب بڑھادی۔ ''اسے آپ اپنے ہاس می تھیں۔'' جواب آیا۔ ''آپ دیکھیں سے تہیں۔''

''آ پ کود کھے لیا ہے۔۔۔۔کا فی ہے۔'' احسٰ ریاض نے کھا۔

"جی ……!"عردہ نے جرانگی سے آئیس دیکھا۔ "آپ تشریف لے جاسکتی ہیں۔" "لیکن سراآپ نے میراانٹر دیوالیا پی نہیں۔" "اس کی ضرورت نہیں ہے۔" احسٰ ریاض نے

جواب دیا۔ "ضرورت نہیں ہے آپ نے جھے بلایا کیوں تھا؟"

جولاني 2014 194 أنچل

لیجے میں کہا تو احسن ریاض نے بمشکل اپنی بنسی ضبط کی۔ انہیں اس سے قطعاً میرتو قع نہمی کدوہ اس طرح ال پر برس ا پڑے گی وہ تو اسے ایک سیدھی سادی اور ڈری ہوئی لڑکی نہ مسمجھا تھا۔

"آب تشریف لے جا کتی ہیں۔" ثناء اللہ بیک نے کھڑے ہو کرتیز لیج میں کہا۔

"جاب تو تمهارے بڑے بھی دیں گے بڈھے۔"عردہ نے دل میں کہا۔عروہ غصے سے بھٹاتی ہوئی باہرنگلی تو لڑکیوں کو بھس پایا اندر سے آتی ان کی آواز من کروہ دروازے کے قریب ہی آھی تھیں۔

" کیاہوا؟" کیا۔ اُزگی نے بوجھا۔ " جھکڑاہو گیا؟" دوسری نے سوال کیا۔ " کیابوجھا تھا؟" تیسری کی آ واز سنائی دی۔

" سیر تولیس موابس ان کی شامت آتے آتے رہ گئی جانے بہیں ہیں یہ جھتا ئے بڑے کمپنی کے مالک۔"عروہ خصے سے لال ہوتی اولی۔

''سرابہت غصیمیں ہیںنا۔''ایک اورلڑ کی نے ہو چھا۔ ''شکر کریں کہ میں اپنے اصل غصے میں نہیں آئی ورنہ سر بی کا سران کے دھڑ پر سلامت نہیں رہتا آج۔''عروہ نے ہے ہوئے لہج میں جواب دیا۔

" آپ لوگ جائے ہیں انٹرویواب پیر کو ہوگا آپ جب بی آئے گا۔" منیجرا کرام بھٹی نے آ کران سباڑ کیوں کود کیمتے ہوئے کہا۔

" اونو " سبال کیوں کو مایوی ہوئی اس اعلان سے ان کو افسوں ہور ہاتھا کہ آئی تیاری کی اتنا انتظار کیا اور اب انٹرو یو پینسل ہو گیار سول پھرآ تاری سے گا۔

روی ما درای بات برکیے بوکھلا گئے متنوں صاحبان! انٹرویو ہی کینسل کردیا ڈر مسکتے ہوں سے کداگر عمایا میں نظر آنے والی سیدھی سادی ان کی ان کو کھری کھری سناسکتی ہے تو میہ اڈرن انز کیاں تو آئیس چنکیوں میں اڑادیں گی۔ "عروہ دل ہی دل میں خود ہے با تمی کرتی ہوئی گیٹ ہے باہر آگئی۔ تمام امیدواروں کی سی وی اور دیگر ضروری "کیونکہ ہم نے آپ کودیکھ انہیں تھا ہمیں اپنی انی الی میں کے لیے سیکر میڑی کنسائنٹ کی ضرورت ہے کسی دینی مدرسہ کی معلّمہ کی ضرورت ہے کسی دیکھا مدرسہ کی معلّمہ کی ضرورت نہیں ہے آپ نے اپنا حلید دیکھا ہے مس عرووا" احسن ریاض نے اس کے چرے کودیکھتے ہوئے بہت بے حمی ہے۔

'' کیوں کیا خرابی ہے میرے جلیے ہیں؟''عردہ کواپنی بے عزتی محسوں ہورہی تھی بہت صبط کرکے پوچھا تو منیجر اگرام بھٹی نے جواب دیا۔

را ہے کا جا بوب ہوں۔ ''ایبالگنا ہے جیسے آپ بلغ کے لیے گھرے نگی ہیں' کوئی ملٹی پیشنل کمپنی جوائن کرنے کی آپ کی اہلیت نہیں ہے۔ بہتر ہوگا کہ آپ کسی مذہبی جماعت یا مدرے کو جوائن کرلیں۔''

"مشورے کا بہت بہت شکر بید" عردہ اپنی فائل اور شولڈر بیک سنجالتے ہوئے کھڑی ہوگئ اور ان تینوں کو خونخوارنظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔

"اورری بات البیت کی تو مسٹرائیس وائی زیڈ! آپ نے اخبار میں اس جاب کے لیے جواشتہار دیا تھا میری تعلیم اس پر پورااتر تی ہے جسی میں یہاں انٹرو یود ہے آئی تھی لیکن شاید آپ کوان چیزوں کی ضرورت نہیں ہے آپ کواپنا کام دھندہ چلانے کے لیے کی اور ہی چیز کی ضرورت ہے جودائی مجھ میں نہیں ہے۔"

''آپ نے باہرانٹرویو کے لیےآئی ہوئی لڑکیوں کوتو ویکھاہے نا۔''اکرام بھٹی نے اس کودیکھتے ہوئے استفسار کیا۔

''میں نے دیکھا ہو یانہیں آپ لوگ آئیں دیکھ دیکھ کر ضرورا پنی آ تکھیں سینک رہے ہیں اور شاید آپ کو ایک ہی بے جیاب اور بے باک لڑکیوں کی ضرورت ہے جو آپ کے کارنش کو اوائیں دکھا کر آئییں رجھا رجھا کر آپ کے برنس میں اضافہ کر شیں ۔۔۔۔ ہنا۔ تو ویکھتے رہے ان شاء اللہ سید ھے جہنم میں جائیں گئے پاوگ اور وہاں آپ کا روسٹ ہے گا اور جہنمی اس پر لیموں نہیں سرکہ چھڑک کر کھا گیں گے پھر آپ کو بتا گئے گا۔''عروہ نے تیز اور عصلے

حولاني 2014 - 105 - آنچل

وستاویزات کی فوٹو کانی کی ایک ایک فائل آفس میں موجود تھی احسن ریاض نے عروہ جشید کی فائل نکال کر دیکھی اس کی تعلیمی اساد کی نقل اور سی وی دیکھی کر اے اندازہ ہوا کہ وہ واقعی اس جاب کی اہل تھی بلکہ اس سے اندازہ ہوا کہ وہ واقعی اس جاب کی اہل تھی بلکہ اس سے اور ماسٹرزان کمپیوٹر سائنس کیا تھاوہ بھی اچھی ڈویژن میں کیا تھاوہ بھی اچھی ڈویژن میں کیا تھاوہ بھی اچھی ڈویژن میں کیا تھا وہ بھی دار ہے۔" حسن نے کھی شارے کورسز بھی کرر کھے تھے عمر 23 سال تھی۔

''ہوں ۔۔۔۔ واقعی وہ بہت بچھ دار ہے۔'' حسن نے زیراب کہااوراس کے غصے میں برسے کی صورت حال یاد

6 6 6

جشيدرضوى اوراساء جشيد كأتعلق متوسط كحران يصقا جمشدرضوى محكمه انهار مين كلرك تصدعروه ان كي الكلوتي بيني تھی جوشادی کے دس سال بعد بیدا ہو کی تھی اور جمشید رضوی کی آئی تھوں کا تارااوردل کا چین تھی جشیدر ضوی اوراسا ہےنے عروه كواعلى تعليم دلوائي تاكده ه اين پيرون پر كھڑي ہوسكے كسى ك محتاجي ند موات ليكن قسمت كي ستم ظريفي ديكھنے كدم وہ کے والد جمشیدرضوی اجا تک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال كركئ ادراساء ادرعروه برمصيبتون ك پهار توث كئے جشدرضوی کے بھائیوں نے اس کھریر جس میں وہ ای بوی اور بنی کے ساتھ رہے تھا پنائن جنا دیا اور ایا و کھ خالى كرنے كا تھم ديا۔ اساء نے لا كھنتيں كيس باتھ جوڑے مر انہوں نے ایک ندی اور بلآخرا اعروہ کو کے کراہے بھائی الباس بيك كي كحرآ تحمين ان كابيثا عرفان تفاجوتين سال يهلي دئ كيا تفاو بال جا ك شادى بهي كر لي تقي اور بليث كر كھر والوب کی خبرتک نه لی تھی اس کے بعد سفینتھی اور سفینہ سے حصوني محمية تفحى اوراس ساكيك سال جيهوني موناتقي وه دونول كالح ميں يڑھ رہى تھيں۔ يڑھائى كم تھى جبكه فون ير چيلنگ اور سہیلیوں سے کپ شپ ان کے گھر آنا جانا زیادو تھا۔ الیاس بیک کاجزل اسٹور تھاجس سے بھٹنکل ہی گزارہ ہوتا تفااوراساء كعروه كيساتها جاني سيسلمدن توخوب تاك بعول ير حالي تقى ليكن الياس بيك في كحر كا أيك كمره

ان ماں بیٹی کودے دیا تھا جہاں وہ اپنے کھر کا جتنا ضروری سامان لاعتی تحیس کے کیس باقی جی دیا۔ان کے یاس زیادہ رقم بھی نہیں تھی کہ دو مسالوں بیٹھ کر کھاتی رہیں۔جمشید رضوی مرحوم كى پنشن كا مراقعابس اس مبنكائي ميس اساء في وه كى شادی کے لیے بچے بست برتن خریدر کھے تھے اور زیورتو اپنی ہی شادى كا تقاجو ك لكما تقاكدان يُر ب وتتون من بك جائ گاوہ عروہ کی تعلیم پرخرج کر کے بی مطمئن تھیں کہ جہزے اچھی تعلیم انہوں نے اپنی بیٹی کودلوائی ہے۔اساء کے دل میں بہت ارمان تھے کیان کی جی کی شادی کسی امیرزادے ہے ہو ان کی عروہ برے گھر میں دہمن بن کر جائے۔وہ خودساری زندگی برے کھر کے خواب دیکھتی رہیں بردی گاڑی میں محومن كاسينا بسي إدرانه بوسكان ايك معقول كألى بندحي تنخواہ میں صرف کھر کے اخراجات بجلی عیس ٹیلی فون کے یل بی بمشکل بورے ہوتے تھے وہ بچت کرتے بھی تنگ آ جاتیں گیارا ساہوتا کہ جشدرضوی کومہینے کے خرمیں کسی دوست با عزمیز سے ادھار رقم لینا پڑجاتی 'اسا بعض وفعہ ابت بدول بوكر بيتن

"ہماری تو قسمت میں ہی نہیں ہے اچھا پہننا اور صنا اوروں کی بیویوں کو دیکھا ہے کیسے سونے کی چوڑیاں چڑھائے پھرتی ہیں اور ایک میں ہوں یہاں کا کچ کی چوڑیاں بھی نصیب نہیں ہیں۔"

"ارے تو کانچ کی چوڑیاں خرید نے سے سے نے منع کیا ہے۔ ارکی نیک بخت اللہ کاشکر ادا کیا کرکہ اس نے ہمیں لاکھوں اوگوں سے اچھے حال میں رکھا ہے ایسے بھی لوگ ہیں جنہیں دو وقت کی روٹی بھی میسر نہیں ہے تن پر کپڑ اہے نہر پر اپنی تھیت۔ یہ پانچ مرلے کا مکان جمارے لیے پانچ کی کان جمارے لیے پانچ کی کان جمارے دعا کیا کان کی برابر ہے اس طرح ناشکری نہیں کرتے۔ دعا کیا کر کہ اللہ جماری میٹی کے نصیب میں دو ساری آ سائیس اور خوشیاں الکھدے جو جمیں میسر نہیں جیں۔ "جمشد صاحب زی

" خالی خولی دعاؤں سے پچھ نہیں ہوتا دوا بھی کرتا پڑتی ہے دنیا کے حساب سے چلنا پڑتا ہے دنیا کے طور طریقوں کو

ابنانارِ تا ہے جب کہیں جائے بچھ ملتا ہے۔ آپ وہس قناعت يندى كادرس دية رباكرين كماجونيس علية لاكلول "اساء ان کی بات پرسیگ کر مہتیں مگر وہ ان کی باتوں کا برانہیں مناتے تھے بہت كل اورزى سے أنبين سمجماتے تھے۔

"اساء بيكم اونيا كراسة برجلنے سے صرف دنيا بى ملتى ہے اور دین کے رائے پر چلنے سے دین اور دنیا دونوں ملتے ہیں۔ ہمیں دنیا کے بیس دین کے طور طریقوں کو اپنانا جا ہے جوہمیں ونیا اورآ خرت میں سرخرور کھے دنیا داری میں پڑ کر وین داری ایمان داری کو بھول جانا تو ایے بی ہے جھے ہم نے اپنامسلمان ہونا بھلادیاہے۔

"توبہ ہے آپ سے تو بات کرنا بی نضول ہے مولویوں کی طرح واعظ دینے گلتے ہیں۔" اساء چر کر تهتين اوروه بننے لکتے۔

اساءكواب سارى باتنس يافآ راى تعيس اوروه شو بركى جداتى عے عم میں آنو بہارہی تھیں جشدرضوی نے ہمیشدان کا بهت خيال ركها تحاوه بهت اليحفي شوهر تقيه بهت التجفع باپ تصاورات محك كايك إيمان دارى اورمحنتى ملازم تنه "الياس مارا اپنا كيا كم خرج ب جوآب كي بهن اور بھائجی بھی بہاں آن بی ہیں۔"اس دن سلیمانے شوہوے كهدرى تحيين جب عروه نے اتفاق سے ان كى باتنى كى او الجي گھرآني ھي۔

سلیمةتم جانتی ہؤنا کہ اسلوکا میرے سواکوئی نبیں ہے الدونايس-"الياس في جواب ديا-

''جن کا کوئی نہیں ہوتا ان کا خدا ہوتا ہے خدا کی زمین بہت بری ہے ہیں بھی جاستی ہے بس آپ انہیں بہال ے جاتا کریں۔"سلیدنے برحی سے کہا۔

و کیسی با تیس کرتی ہوتم وہ بہن ہے میری اور صرف کھانا ہی تو کھارہی ہیں وہ مال بنٹی یہاں اور کون سے خریے ہیں ان كاوروه كام من محى باته بناتى بين تهارا كياليتي بين؟" الياس بيك في تيز لجي من كها-

" ج نبیں لیتیں کل تو لیں گی نال کیڑے جوتے مب کچھاور پھرعروہ کی شادی بھی آپ کے سر پڑ جائے گی

کردیں گے بھانجی کی شادی؟ ہونہداتی اوقات اور حیثیت ہوتی تو اب تک کم از کم اپنی بری بنی کی شادی تو کر چکے موتے تین تین بیلیال بیابنی بی سمجھ من بیل تا کیے موگا بيب؟"سليمدنے مخی ہے کہا۔

"الله مالك بسب تعيك بوجائ كالمتم فكرنه كرواور رى بات عروه كى تواس كى ۋ كريان بهت شاندار بين ده جاب کے لیے کوشش کررہی ہے ان شاء اللہ اے جلدہی کوئی انچھی جاب ل جائے گی اور پھروہ اپنا اور اپنی مار کا خرج خود اشانے قابل ہوجائے کی ہم پر بوج نبیں بے گئم اس سلسلے میں ان كوريشان مت كرناء "الياس بيك في تجدي سي مجمايا توبات ان كى مجھ ميساً محقي-

" تھک ے اللہ کرے اے جلد توکری ال جائے اور وہ تو ہے بی اتن حسین کے کوئی بھی مینی اس کے حسن کود مکھ کرہی العلازمة المكالح لكار"

"تم بسي يتانيس كيا كياسوچى راتى بو-"الياس بيك فان كابات باعف عكبا-

"الاقواس من علوكيا عِلم حكى برانسان الى برخوني کوئیش کرواتا ہاورووس کی خامی اور کمزوری سے فائدہ الفاتاب اسلمەنے تیزی ہے کہا۔

«تم عروه کونبیس جاشت*ی کیاوه اس مز*اج کی از کی نبیس اور وه حاب محی کرتی ہے۔

" یا گل ہے وہ تو میں سمجھاؤں گی اے وہ تو بچی ہے کے كيابتاكونياليس ب كياطامتى بيال كي كلطرح ڈیل کرنا ہے؟ بوقون اور مجولے بھالوں کے لیے بیدنیا باراور بے بی کے سوا کھنیس بن بہال غلام بن کررے تو سارى زندگى دومرول كى غلاى كرتے بى كزرجائے كى۔حاكم بنا سيحوييه باته من موكاتوسبتهار يتي مول ك لوگوں کواپنا مختاج بناؤخودان کے دروازے کا بھاکاری نہ بنو۔ سليمه نے شجيدہ اور سياف ليج ميں كہا آي وقت اساء بھي لاؤنج مين تنتيل وسلم كود يميت بوئ بوليل-

"بان بھانی! آپ تھیک کہدرہی ہیں ہرانسان کواپنی ہر خوبی اور دوسر کی مخروری نے فائدہ افضانا جا ہے۔"

> -آنچل اید حولائي 2014

"معر.....تمیں بتیں سال ہوگ۔" عروہ نے اندازہ کاتے ہوئے بتایا۔

"اس کامطلب ہے تمہارا کام بن سکتا ہے۔"سلیمدنے خوش ہوکر کہا۔

وں بور جہا۔
"کیسا کام؟" وہ مجھ کر بھی انجان بی تھی۔ وہ ان پر ظاہر
نہیں کرنا چاہتی تھی کہ وہ ان کی با غیس من چکی ہے۔
"بیٹانو کری کا تمہیں وہاں جاب نہیں کرنی کیا؟"
"لیکن مامی! انہوں نے مجھے تبکیک کردیا۔"
"کیوں ریجیکٹ کیااس کی وجہ بھی تم جائتی ہو؟"
"تی ۔"اس نے عبایا اتارتے ہوئے کہا۔
"تو بستم اس وجہ کو دورکرود۔" اساء نے کہا۔
"تو بستم اس وجہ کو دورکرود۔" اساء نے کہا۔
"امی! میں تجاہے جھوڑ دوں۔" وہ جران ہوئی۔

" بیٹاردہ تو تنہاری عقل پر پڑا ہے ہم نے ساتو ہوگانا کہ کھاؤہ من بھاتا اور پہنو جگ بھاتا ہم ہیں بھی ویسالباس پہننا حیات ہم ہیں بھی ویسالباس پہننا حیات جہیں انہوں نے دیکھتے ہی ردکردیا ہماری تعلیمی قابلیت فرمانت اور بید گریاں دیکھتا تک پہند مہاری تعلیمی ان کی فضول کوئی من کران سے جھڑا کر منیں تو سوچواورکون دے گاتمہیں ملازمت؟" اساء نے آئیں تو سوچواورکون دے گاتمہیں ملازمت؟" اساء نے استہاری سے جھڑا کر است جھڑا کے استان کی تعلیمیں ملازمت؟" اساء نے استہاری سے جھڑا کر است جھڑا کے استہاری سے جھڑا کی سے حقیقت کا آئیندہ کھایا۔

''رامی میں ان اور جیسی نہیں بن عتیٰ ملازمت کے لیے اپنی آن وجزت داور نہیں لگاستی۔' وہ چل کر ہولی۔ ''لواور سنوارے عزت داؤیر لگانے کوکون کہ رہا ہے' ہم تو سیمجھا رہے ہیں کہ موقع کو گواؤ مت فائدہ اٹھاؤ' اپنے حسن و جمال کا اپنی قابلیت کا دو جاردن نا تک کرنا پڑے گا پھر خود ہی عادت ہوجائے گی۔'' اساء نے زج ہوکر کہا تو سلیمہ کہنے گلیں۔

"أف توبہ ہے آپ دونوں کیسی باتیں کرری ہیں۔" عروہ نے دونوں ہاتھائے کانوں پرد کھتے ہوئے کہااوراٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

* دستجھاؤات گولڈن چائس ہے اس سے فائدہ اٹھائے' جیسی اس ممپنی کی ڈیمانڈ ہے دیسی بن کر وہاں جائے۔''

"بالكل شكر بتم توميرى بات بجه كيس "سليد في مسكرات بوئ كها تواساء في بهى تائيدى انداز ميس سر بلات بوئ كهار

"ای جگہ تو بہت اچھی تھی مگر جاب نہیں ملی۔"عروہ نے اپنی کیفیت کودل کو قابو میں رکھتے ہوئے لاؤ نج میں قدم رکھا ا الیاس صاحب اب اٹھ کر جانچکے تھے۔

" المائين كيون نبين ملى جاب؟" سليمه نے تھوڑى الزكر حربت سے يوجھا۔

"احسن ریاض نے میراانٹر ویو،ی نہیں لیا ان اوگوں کو
کوئی فیشن اسبل ماڈرن اور بولڈلڑی چاہئے ججے تو عبایا
میں و کیمیتے ہی موصوف نے ریجیکٹ کردیا۔ بڑا آیا کمپنی کا
مالک بدتمیز ہے جیا کہیں کا ماڈرن لڑکیاں تو وہاں بہت تھیں
میرا تو ایسا جھڑا ہوا اس احسن ریاض اینڈ کمپنی ہے کہ
انہوں نے سب کے انٹرویو کینسل کردیئے اب پرسوں
دوبارہ وہ لڑکیاں یارلرکا خرچہ کر کے انٹرویو دیئے اب پرسوں
تر زمانے جا کیں گی۔ "عروہ نے صوفے پر بیٹے کرساری
رودادساتے ہوئے کہا تو سلیمہ اوراسا ہ نے ایک دوسر سے کو
دیکھا پھراساء کہنے گئیں۔

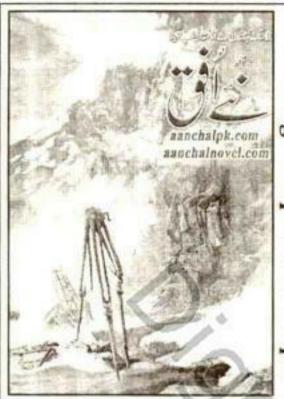
''توتم بھی وہاں دوبارہ جاؤگی۔'' ''امی! دل تو چاہ رہاہے کہ احسن ریاض کی کمپنی میں یہ جاب کے کردکھاؤں اسے پر کیسے'''

ب ببر الله الله الله الله الله الله وه ال كو وه ال كو و ال كو و كين كله الله وه ال كو و كين كله الله وه الله كو

"سفینه! تمہارااییامیک کرے گی کیم خود جمران رہ جاؤ گاوراحسن ریاض تمہیں پہچان ہی نہیں سکےگا۔" "لیکن میر سام سے قودہ جھے فورا پیچان لیس ہے۔" "ارے میری بھولی بچی! جب حسن کی روشنی ان کی آئھوں کو خیرہ کرے گی تو وہ نام دام سب بھول جا کیں ہے۔" سلیمہ نے مسکراتے ہوئے مشاس مجرے لیج میں کہا۔

''اچھا یہ بتاؤ اس احسن کی عمر کتنی ہوگی؟'' سلیمہ 'نے یو چھا۔

نولاني 2014 — 198



onlinemagazinepk.com/recip

aanchal.com.pk

دَةُ بِنَاتُ إِنْ الْمِنْ عِنْ الْمُعْلِينِ عِنْ الْمُعْلِقِينِ فِي الْمُعْلِقِينِ فِي الْمُعْلِقِينَ فِي الْم



Elegan Stranger

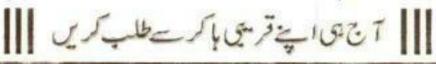
TO PERSON

JB JUL 16 2014 BUS

قسلسندر ذات: بياباني ايك اليسررة بن كل بجوزات كالمندر تعاليات في الأيول وابني الكيول برنج ياجو الينة تين و نياتسنير كرنے كا وجن من انسانية كے دشمن بن كئے تقے۔

جنگت سنگھ ، تاریخ کے خاص میں محفوظ سرز مین بنجاب کی ایسی دلگداز داستان جو کلا سک داستانوں میں شار جوتی ہے۔ یہ کہانی ان تو ہوں کے لیے بھی فسانہ مجرت ہے جوآنے والی نسلوں کو انتقام اور دشمنی کے جذبات منتقل کرتے رہتے ہیں اور سید ھے ساد لطے نو جوان'' حکمت شکھ' بن جاتے ہیں۔'' حکمت شکھ' کہاں ہے چاا اور کہاں پہنچا' آھے قار نمین یہ جانے کے لیے ہم بھی زیر نظر کہانی میں'' حکمت شکھ' کے ساتھ ساتھ گاؤں کے سر بزرکھلیانوں او نچے نچے نیلوں اور سرخطر کھنڈرات کے شیب و فراز میں سفر کرتے ہیں۔

آنتش زُبيريا: ايك ايشخص كااحوال بنے حالات كى برتم كروٹ جرم و گناو كى سفاك دنيا ميں دھكيل كر لے گئى۔ اس كے سينے ميں آئش فشاں و يكتے تنے اور بيروں ميں انگارے سلگتے تنے۔ بجرم اس كى سفاكى سے نزر تنے تنے جرم كے برے بوے برے بوے جراغ اس نے چنگی ميں بجماوے تنے ربہت كم لوگوں كومعلوم تھا اس سفاك فخص كے سينے ميں ايك زم وگداز دل وحز كرا ہے۔



اسكيعلاوهاوربهىبهتكچه

سلیمہ نے اساء کودیکھتے ہوئے کہاتو اساء نے سر ہلادیا۔ سے کہاتو گہراس

عروہ بے چینی ہے کروٹیمی بدل رہی تھی نیندہ تھوں سے دورنجانے کہاں بھٹک رہی تھی ؟ اسے سلیمہ مامی کی باتوں نے دوکھ دیا تھالیکن اپنی ماں کا بھی مامی کی باتوں سے منفق ہونا اسے اندر سے تو را کہا تھا۔ کیا غربت اور بے گھری اتنا بڑا جیسا رشتہ اپنی بی کو اپنے حسن کی قیمت لکوانے پر مجبور جیسا رشتہ اپنی بی کو اپنے حسن کی قیمت لکوانے پر مجبور کروے؟ بیتو وہ مجھ تی تھی کہ مامی ان ماں بیٹی کو زیادہ دن بنا تو وہ کر اور ہی تھیں کریں گی اور ابا کی پینیشن میں فی الحال تو وہ گرارہ کررہی تھیں کی کا کہا عورت کے لیے تو اس معاشر سے کہاں جا کی گا کہا عورت کے لیے تو اس معاشر سے میں کہیں کوئی جائے پناہیں ہے۔

یں ہیں کوئی جائے پناہیں ہے۔
"ہم ماموں مائی کا حسان کب تک اٹھا کیں گے؟ مائی آو
ہیں یہاں زیادہ دن نہیں تکنے دیں گا اگر میری جاب نہ گی
تو ہمیں یہاں زیادہ دن نہیں تکنے دیں گا اگر میری جاب نہ گی
واحد خون کا رشتہ بھی ہمارے ہاتھوں سے نکل جائے گا۔ تایا
اور جاچا نے تو ابا کے مرتے ہی ہم سے ہر رشتہ تو زلیا تعاا آگریہ
رشتہ بھی ندر ہا تو ای اور میں اس دنیا میں اسلے رہ جا کیں گی۔
موتے تو مائی نے تو ہمیں دودن میں یہاں سے باہر نکال دینا
ہمان عروہ نے دل میں سوچا اور بے بیٹی کے عالم میں اٹھ کر
ہاہر سے دیں میٹے کر بیٹے گی۔
ہمرے دہیں بیٹے کر بیٹے گی۔
ہمرے دہیں بیٹے کر بیٹے گی۔

مرسودین مید رئیسی مید می اسار مجی سوئی نبیس تعیس اس کی بے چینی دیکھیں دوباہرآئی توخود بھی چیچیآ تکئیں۔ چینی دیکھیری تھیں دوباہرآئی توخود بھی چیچیآ تکئیں۔ " پیچنیس امی! پیاس لگ رہی تھی۔" دو خالی گھاس تپائی رر کھتے ہوئے بولی۔

'' نینزئیس آربی نا'میں دیکھرئی ہوں تم پچھاپ سیٹ ہو۔''اساءنے پیارے اس کے بالوں کوچھیٹرتے ہوئے کہا تو دہان کے شفق چبرے کودیکھنے لگی۔

"ای ہم ہمیشاتو یہال نیس رہ سکتے نا۔"عروہ نے سجیدگ

ے کہاتو گہراسانس لے کر بولیں۔ "بال جمیں بمیشہ یہال کون رہنے دے گا بھلا؟ ہے گھر ہماراتھوڑی ہے۔" "توامی! پھرہم کہال جا کمیں ہے؟"

'' پہانہیں بیٹا! لیس نے تو بھی سوچا بھی نہیں تھا کہ ہم پر بیدونت بھی آئے گا کہ ہم اوروں کے در پرآ پڑیں گے۔ بیس نے تو بہت بڑے گھر کے خواب دیکھے تھے ہروقت بڑا گھڑ بڑی گاڑی اورڈ چیروں دولت کی تمنا کرتی تھی اور تہارے ابو بچھے سمجھاتے تھے کہ قناعت پسندی افقیار کروجول رہا ہے اس پراللہ کاشکراوا کیا کرو مگر میں ناشکری ہی رہی شابیا ہی لیے اللہ نے بچھ ہے وہ چیوٹا گھر بھی واپس لے لیا' بیسزا ہے میری ناشکری گی۔' اساء نے بھی واپس لے لیا' بیسزا ہے میری ناشکری گی۔' اساء نے بھی آ واز میں کہا تو عروہ نے ان کے کند ھے پر ہاتھ دکھ دیا اور آئیں گئی دیے گئی۔

''ای ! آپ ایسا مت سوچیں ان شاء اللہ سب احجا ہوگا ۔''

" کیے ہوگا اچھا کون کرے گا اچھا؟ ہروقت قناعت کا دری دینے والے خود تو ملک عدم سدھار گئے اور ہمیں یوں بے کھڑ بے در کرکے رکھ دیا بڑا کھر تو کیا بناتے وہ ہمارے لیے دہ گھر بھی گیا۔"

"ای پلیز لبا کے بارے بیں ایسے قومت کہیں وہ اس دنیا بیں نہیں ہیں مرنے والوں کو ایجھے لفظوں میں یاد کرنا چاہیے۔ابانے کیا نہیں کیا ہمارے لیے میرے لیے انہوں نے وہ سب کیا جوا کی باپ کو کرنا چاہیے اعلیٰ تعلیم دلوائی اتنی شاندارڈ گریاں دلوائیں۔"عروہ نے تڑپ کر کہا وہ اپنے لیا سے بے حدیجت کرتی تھی ماں کوان کے بارے میں منفی بات کہتے من کراسے دلی صدمہ ہور ہاتھا۔

موری ہوتی ہے۔ کیا کیاان ڈگر یوں کا؟ "اساء نے کئی سے کہا۔" اتنی شاندار اور اعلی تعلیم دلوائی اور تم نے ضائع کردی ہزاروں روپے تہاری تعلیم پرخرج ہوئے ہزاروں بھی کیوں لاکھوں کہواور تمہیں کم بیوٹر خرید کے دیا ہم نے ان ڈگر یوں کو بھی مختاج بنادیا کوئی ڈھنگ کی نوکری دھونڈ لی ہوتی تو ہمیں یہاں سے نکالے جانے کا بے دائے کا ب

جولاني 2014 100 100 أنچل

كمرى كاخوف توند موتال"

"ای میں جاب ڈھونڈ تو رہی ہوں ہر جگہ لوگ سرے پاؤں تک گھورتے ہیں اب میں ایسے بدنیت اور بدنظر لوگوں کے سامنے بے بردہ تو نہیں ہو یکتی نا۔"عروہ نے بھیکتی آواز میں کہا آنسو پکوں کی باڑتو ڑکے بہد نکلے تھے۔

''بساؤ پھر بیٹھی رہوائی ڈگریاں لے کڑکل کو جب اس مھر ہے جمیں نکالا جائے گا تو بچالیں اپنا پردہ رکھ لیں اپنی لاج۔''اساء نے نہایت غصیلے لہجے میں کہا۔

"توآپ کیاجا ہی ہیں؟"

"میں چاہتی ہوں کہ آسن ریاض کی ممپنی میں پھر سے
انٹرولیود ہے جاؤاور دیسے ہی بن سنور کرجاؤ جیسے وہاں دوسری
لڑکیاں آئی تھیں اور اپنے حسن کے بل پر بیہ جاب حاصل
کر کے آؤجیے آج اس نے جہیں دیکھ کر بناانٹرولو لیے جہیں
ری جیکٹ کردیا ہے ای طرح پرسوں وہ جہیں دیکھ کر بنا
انٹرولو کے جہیں سلیکٹ کرلے۔"

" "مرای ……" اس نے پچھ کہنا جا ہا مگر اساء نے فیہ

سانہیں۔

''اگر گر کچونین بیمیراهم ہے جمعیں تم۔''اساوٹے ای لیج میں اپنا فیصلہ سنایا اور کمرے میں چکی کئیں اور دووہیں جیٹھی آنسو بہاتی رہی۔

6 6 6

"مائ کل مجھانٹرویو کے لیے جاتا ہے پسفینہ سے کہیں کہ میرامیک اپ کردے۔" فیج ناشتے کی میز پرعروہ نے سلیمہ سے کہا تو انہوں نے خوش گوار جیرت سے پہلے اسے پھراساء کودیکھا تو وہ بھی مسکرادیں۔سلیمہ نے عروہ کو دیکھتے ہوئے دلارہے کہا۔

" اورنوکریاں ہی آئیں ضرورکرے گی وہتم دیکھنااس جیسی اورنوکریاں بھی تمہارے قدموں بیں ہوں گی ماشاء اللہ جہیں تو اللہ نے حسن ہی اتناویا ہے اس کی کشش سے بیدجا ہے تی ہوئی تمہاری جھولی بیس آگرے گی۔"

''ان شاءاللہ''اساءاورالیاس نے ایک ساتھ کہاتو وہ بمشکل مسکراسکی اورنظریں جھکا کر بے دلی سے ناشتا

"عروہ! اللہ مہیں نظر بدے بچائے تم تو بچائی نہیں جارہیں۔"مونانے عروہ کوتیار ہونے کے بعدد یکھاتو جرت سے ستائش لہج میں بولی وہ مسکرادی۔

" بھی کرن یہ قیامت کس پرٹو نے جارتی ہے؟" محمینہ نے بھی اسے سرتا یاد تمصتے ہوئے شوخ کہے میں کہا۔ اساءاور سلیمہ نس رہی تھیں۔

"دعا کروید قیامت جس پرٹوٹے دہ خودٹوٹ کرعروہ کے قدموں میں ڈھیر ہوجائے۔"سفینہ نے کہاتوسب بنس دیں سوائے عروہ کے اس کاول رور ہاتھادہ یوں ہے جاب سخ سنور کرایک غیرم دکور جمانے جاری تھی اید خیال ہی اسے خودسے نفرت کرنے پرمجود کردہا تھا۔

عروہ نے سیاہ نمیٹ جارجٹ کا جدید ڈیزائن والاسوٹ
زیب تن کیا تھا۔ بنگ پاجامہ اور لہاسی فراک جس پرسلور
رنگ کا کام جسلمل کررہا تھا۔ تازک ساسلور کلر کالاکٹ سیٹ
پہنا تھا سلور اور سیاہ بردی سی جڑاؤ انگونسیال سلور بریسلیٹ
پہنٹے بالوں کو کھلا چھوڑ کر مزید فسول خیز بنائے شاندار میک
اپ اور برفیوم سے مہلتی سیاہ اسٹرپ والی جوتی پہنے وہ البسرا
لگ ری گی۔

احسن ریاض کی ممپنی کا برنس کی ممالک میں تھا' وہ
کامیاب برنس مین تھا۔ التیس برس کا ہونے والا تھا گر
اب تک کنوارہ تھا' برنس میں اتنا مکن تھا کہ شادی کی
فرصت تھی نہ کوئی مخلص اڑکی لمی جے وہ اپنا شریک زندگ
بنالیتا جو بھی ملتی اس کی دولت کے لا کی میں ملتی اور احسن
ریاض کو سچا اور خالص رشتہ چاہے تھا جھوٹ اور فریب
سے اسے بخت نفرت تھی۔

عردہ گھرے بڑی می چادراوڑ در کُلگی تھی الیاس بیک اپنی بائیک پراسے چھوڑنے جانا جا ہے تھے گرسلید نے منع کردیااورر کشے میں جانے کا کہاوہ تو عروہ کور کشے میں بٹھا کر مطلوبہ جگہ چھوڑآئے تھے عروہ جوای جگہ دودن پہلے بڑے دھڑ لے سے اعتباد کے ساتھ آئی تھی آئے اس کے قدم من من مجر کے ہورہ تھے اوراس کی ٹائلیں بھی کانپ رہی تھیں اس

حولانی 2014 🕶 آنچل

کی آ تھھول میں دیکھتے ہوئے جواب دیا تواحس ریاض جیسا آ دی بھی شیٹا گیا دل ایک لیے کوتو جیے دھڑ کنا ہی بھول گیا تحاساس فورأى خودكوسنجالا

" گذا تھیک ہے ہم آپ کو بیرجاب دے رہے ہیں۔" احسن ریاض فے مستراتے ہوئے کہااور ساتھ بی انٹر کام کا ريسيورا فعاليا-

" تحینک پیرا تھینک پیسونچ ۔"عردہ نے خوشی سے کھلتے 一人をしてした

"بال یاسر اباتی امیدوارول کودایس بھیج دؤمعذرت کے

"أ كل عنى جواف كرعتى بين بم في الحال آب كو 35 ہزار ماہدویں کے اور ساتھ میں یک اینڈ ڈراپ اور میڈیکل فری "المحن ریاض نے اے دیکھتے ہوئے کہا۔ الدو فق يومر "عروه نرز جوش ليح ش كها وه

أكمام صاحب! آب ان كاليأنفنث ليترتيار كروادين اور کیش رقم بھی مجھوادیں ابھی "احسن نے اگرام بھٹی ہے کہا ووها بن جگدے الحد كھر اجوااور عروه كود يكھتے ہوتے بولا۔ "مبارك بوس أهم!"

"الغم! نوسرمس جمشيد مسمع وه جمشيد" عروه في مسكراتے ہوئے سی کی تو وہ دونوں دنگ رہ گئے۔

"وہائ؟" احس ریاض نے جرت سے اے ويكصاران كوجم وكمان من محى تبين تفاكه بيدوي عبايا اور اسكارف ميس لمبوس وتفكي جيسي لزكي عروه جمشير به وكى جو پرسول ال كافس بن الكامرك في كا

"جی سر! میں ہی عروہ جمشدا پ کومیرے طیعے پر اعتراض تفانا تؤسراب تؤميرا حليه درست يبينايه وليمحئ رسول بھی آپ نے میری قابلیت نہیں دیکھی تھی میرا غامرد یکھا تھا اورآج بھی ایبا ہی ہوا ہے۔ "عروہ نے

''تو آپ نے محض اس جاب کے لیے بیرسب کیا ہے؟'' "جى سرا جاب ميرى مجبورى بيكن آپ جي بوك نے آین الکری پڑھ کے خود پر مجھونکا اورو پٹنگ روم میں آ کر جادراتارى توبرنظراس يراتمى

"اوہو....آج تونیامال بھی آیاہے۔"چیزای نےاے و كم كروانت نكالع موئ جمله كسالوعروه كاول جاما كه زمین تھے اوروہ اس میں ساجائے۔

"أف به مجوری مفلسی بھی انسان ہے کیا کام کرواتی ب الله ميرى مدوفرماء عروه في ول مي كها اورات عير چرای نے اے فاطب کیا۔

''میڈم!آپانٹرویوکے لیے جائے۔'' ''اد کے صینکس ۔''عروہ نے خود کونارل کرتے ہوئے کہا اوراين فأكل الفاكرة فس مين وافل موكل_

البياوسر!" عروه في مسكرات موسة احسن رياض كو ويكحاس كساتها جصرف نبجراكرام بهني موجودتها "بيلوس أقم! پليزيك "احسن رياض في اس أقم کے نام سے مخاطب کیاوہ مجھڑی کہ وواسے پیجال نہیں پایا۔ " فينك يوم! "عروه في كراتي بوت كها-"مريراخيال عالمين ركه ليت بين "أكرام تعني في آ ہتے۔ احسن کے کان میں کہا عروہ کو سنائی تو و کے گا کا كى بات دوول بى ول ميس الصلوة سنار بى تقى _

الى من آپ كى كوالىقكىش كىلىپ الانسى رياش بھى اے پیندیدہ نظرول ہے دیکے رہاتھا۔ آرام بھٹی کی بات س كراس مخاطب بوار

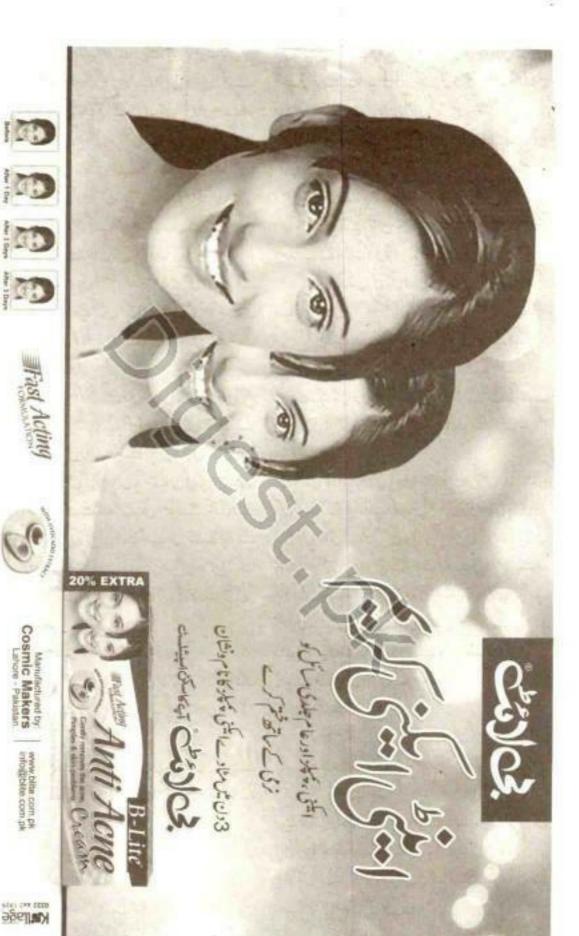
"أيم بي اے اينڈ ماسٹرزان کمپيوٹرسائنس" "كُذُوا بِكِيا بِحَدِرُ عَتى بِينِ؟" " جمي پخاڭ پرنے كاموقع ديں كے و"

"بہت اعتاد ہے خود رہا ہے کو۔" احسن رباض نے اس 3.81、コヤイカランと

"اعتادند ہوتا تو يهال تك نه چنجي ـ"عروه نے اينے لبح كوبهت ى زم اوردكش بناتے ہوئے كها۔ "آپ تنی ساری ایکسیت کردی مین؟"

"جتنابراآپ كاول ہے اتنى ـ "عروه نے احسن رياض

(102) حولاني 2014 ____



اور بااختیارلوگ بھی شاید صورت دیکھتے ہیں قابلیت نہیں اور پاختیارلوگ بھی شاید صورت دیکھتے ہیں قابلیت نہیں اور پانہیں کتنی معصوم و مجبوراڑ کیوں کو اپنے میں۔ میں اپنی ماں کو بے گھر ہوتے ہوئے میں اس لیے بے پردہ ہوگئی گریہ مت بچھنے گا کہ میں پچو بھی کرنے کو تیار ہوجاؤں گی۔" عروہ نے سنجیدہ لیج میں کہا احسن ریاض شرمندہ ساہوگیا کہاں کی وجہ سے بیاؤی اپنا آ ب اس حد تک بدلنے پر مجبور ہوگئی گئی کہ وہ خود کھی اے بیجان میں پیاتھا۔

""مسعروہ! ہماری ڈیلنگر ادر میٹنگز خیر ملکی وفود اور کمپنیز ہے رہتی ہیں اس لیے ہمیں ایس سیکریٹری کم کنسائنٹ کی ضرورت تھی جوان کو اکورڈ نہ گئے۔" اگرام بھٹی نے صفائی چیش کرتے ہوئے کہا۔

''سراس میں اکورڈ گئنے والی تو کوئی بات نہیں تھی ہم اسلامی جمہوریہ پاکستان کے شہری ہیں ہمیں فارزز کے سامنے اپنے گھڑا پی روایات اپنے لباس کو پیش کرنا چاہیے تا کہ وہ بھی جان سکیس کہ بیلباس پاکستانیوں کی پیچان ہے بیاسلامی ملک کی عورت ہے مگر نہ جی ہم آ دھے بیٹر آ و ھے بیر بن گئے ہیں اپنی پیچان اپنے آپ ہی مٹائے جارہے ہیں۔'' عروہ نے شجیدگی ہے کہا احسن ریاض خاموثی ہے ہیں۔'' عروہ نے شجیدگی ہے کہا احسن ریاض خاموثی ہے ہیں۔'' عروہ نے شجیدگی ہے کہا احسن ریاض خاموثی ہے ہیں۔' عروہ نے شجیدگی ہے کہا احسن ریاض خاموثی ہے ہیں۔' عروہ نے شجیدگی ہے کہا احسن ریاض خاموثی ہے میں اسے دیکھی اور سن رہا تھا۔ عروہ نے اس کی تو بہت ریکھی او

"آئیا یم سوری سرایش کچھذیادہ ای بول گئے۔" "منیس آپ بہت اچھا بولتی ہیں اور بہت سچا بھی جھے چولوگ اچھے لگتے ہیں امید ہے آپ پوری سچائی سے کام کریں گے۔"

"ان شاء الله سر!" احسن ریاض کی بات سن کراس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اکرام بھٹی اس کا تعیناتی لیٹر تیار کرانے جا گیا۔

پہ میں ہے۔ آم کا خاک "بی کچھ رقم ہے آپ رکھ لیجے۔" اسن نے رقم کا خاک لفاف اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ "کس کریر؟"عروم زلفافہ یکڑلیا۔

''یکس کیے سر؟''عروہ نے لفافہ پکڑلیا۔ ''آپ اپنے کیے ثنا پٹک کر کیجے گا کپڑنے جوتے اور جو

مجى آپ كى خرورت كى چيزى بيل ميں چاہتا ہول كہ جيسى اپ كى خرارت كى چيزى بيل ميں چاہتا ہول كہ جيسى اپ كى خرايت كى خرايت كى خرايت كى خرايت مقول كيس مشرقى اور مغرلى جو بھى ڈرينگ كريں متوازن ہونى چاہے نماش مغربى جو بھى ڈرينگ كريں متوازن ہونى چاہے نماش ميں ہونى چاہے كہ چرخص أرك كراورنظر بحركرد كھيے "
اسن نے اس كے نيات ہے جوائے بازوؤل كود مجھتے ہوئے كہا بلاشبہ وہ اپنے حسن بيكرال سے اسن جيمے مضبوط اعصاب كے مالك كو مي آہت آہت تو زردى تھى۔

"سرای او ی کہتی ہول انھنگ پیر انھینک پوسونی اب میں جاؤں مرا" وہ سکراتے کر جوش کیجے میں بولی۔ "جی جاتے ہوئے اپنالپائنٹ کیٹرلیتی جائےگا۔" "او کے مراضیکس الیمن ۔" عروہ سکراتے ہوئے تشکر مجرے لیچے میں بولی اور جانے گئی تو دروازے تک جاکررک سمجی احسن جواس کی پشت پر مجیلے سیاہ بالوں کے جنگل میں گم

قان کی اٹھا۔
" بائی کا ڈاپیرٹری تھی یا کوئی ساجرہ پرسوں کس روپ میں
آ گی تھی اور آج کیا روپ دکھارہی تھی اس دن دہاغ ہلا گئی اور
آج ول ہلا گئی ہے تو احسن ریاض تم تو اپنی خیر مناؤ پیرٹر ک
بہت جلد تنہیں چاروں شانے چت کردے گی اور تم دیکھتے رہ
جاؤے کے کیونکہ کچھتو ہے اس عروہ جمشید میں جووہ یوں اپنا آپ
منوا گئی۔" احسن ریاض نے زیر لب کہا اور اٹھ کر گلاس ونڈو
سے باہرد کیلھنے لگا جہاں عروہ سرے پاؤں تک خودکو چا در میں
چھپائے جارہی تھی وہ اس کے شولڈر بیک اور فائل سے اسے
پیچان گیا تھا۔

اس نے اس کے اس کے اس نے اس کے اس جاب کی وجہ سے خودکوا تنا ہجایا سنوارا تھااوہ گاڈا تف ہے تم پر اسس ریاض تم نے ایک استان ریاض تم نے ایک الرک کوا تنا مجود کردیا میں بھی کیا کرتا اپنے صلفہ احباب میں ماڈرن اور بے باک اڑکیاں ہی دیکھی اپنے اس کے حلفہ اسکی پر تجاب اڑکیاں ہی دیکھی بین آت تک الیک پر تجاب اڑکیا ہے میرا بھی واسط ہی نہیں پر اتو میں نے تو دکوکو سے براتو میں نے تو دکوکو سے بوت خودکوکو سے مور تنوونی صفائی بھی پیش کی۔

عروہ نے تھر جاتے ہوئے بازار سے مشاکی اور پیزا

<u> جولانی 2014 (104 – انچل</u>

ہوجائے گا یوں سمجھوکے پھر کمپنی بھی تمہاری ہوگی اور کمپنی کا مالک بھی۔" سلیمہ نے اسے راز داراندانداز میں سمجھاتے ہوئے کہا۔

''میں مجھی نہیں مامی!''عروہ نے سوالیہ نظروں سے آئہیں دیکھا تووہ اساءے کہنے گلیس۔

"اساو! کچیم بھی عروہ کوعقل دو میں ہی بتاؤں کہاب اے وہاں کیا کرنا ہے؟"

''تمرانی! بیتو غلط ہے۔''عروہ آہتہ سے بولی۔ ''غلط بیہ کہ آپ کوموقع ملے اور آپ اس سے فائدہ نہ اٹھاؤ جس چیز میں آپ کا فائدہ ہو وہ غلط نہیں ہوتی۔'' اساء نے سیاٹ لیجے میں کہاتو وہ خاموش ہوگئی۔

' فیلیجے جائے مشائی اور پیزا۔'' حمینہ ٹرے میں چائے کے کپاور پلیٹیں جا کرآ گئی۔

"مونا! آپ ابوکوبھی بلالوآ کے مند بیٹھا کرلیں ان کی بھانجی کواتنی شاندار نوکری ملی ہے۔" سلیمہ نے مٹھائی کا ڈب کھولتے ہوئے اس سے کہا۔

"میں نے فون کردیا تھا ابوآتے ہی ہوں سے لیجے آھے۔"مونانے مسکراتے ہوئے بتایاالیاس بیک ای وقت کھر میں داخل ہوئے اور پھرسب نے مشائی اور پیز اصاف کردیالیکن عروہ بچھی گئی تھی۔ خریدلیااوراحسن کدیے ہوئے پیپوں سے اپ لیے چار مناسب قیمت کے سوٹ خریدئے ہینڈ بیک اور تمن عدد جوتے خرید لیے اور گھر پینچی آوسب اے شاپٹک بیگز سے لدا د کھے کرخوش گوار جرت میں جتلا ہو گئے۔

" ''عروہ بنی!نوکریال گئی کیا؟''اساونے پوچھا۔ ''امی اوکری بھی ال کی اورایڈوانس قم بھی جس سے میں پیٹا نیگ کر کے آئی ہوں اپنے لیے۔''

" ارے واہ واہ مبارک ہوعروہ! دیکھا میں نہ کہتی تھی کے سے سنور کے جاؤ اپنے حسن کی قدرہ قیمت پیچانو بہت بہت مبارک ہوتہ ہورکہا۔

'' ''شکریہ مامی! یہ شخائی ادر پیز اسب کے لیے۔'' '' باشاء اللہ جیتی رہوائے گلینہ جا۔۔۔۔ جاکے سب کے لیے چائے بنائے سبل کرمٹھائی ادر پیز اکے ساتھ چائے کا مزالیں گے۔'' سلیمہ نے مٹھائی ادر پیزا کے پیک اس سے لیتے ہوئے کہا۔

''آحچھاامی!''خمینه خوشی خوشی کچن کی طرف دوژی۔ بہت عرصہ بعدمشھائی اور پیزا کی شکل دیکھی تھی اس کے تو منہ میں یانی مجرآیا تھا۔

میں ''بیٹیا! تنخواہ کتنی ہے؟''اساءنے اے اے پاس بخماتے موئے پوچھاتواس نے مسکراتے ہوئے بتایا۔ موسے بوچھاتواس نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

''بن بُحی' سلیدی آسیس جرت سے پھٹی ک پھٹی روکئیں۔

''جی مامی اور میڈیکل الا وُنس اور پک اینڈ ڈراپ بھی۔'' عروہ نے مزید بتایا تو ان دونوں کی خوشی کی انتہان رہی۔ ''

"ارے ماشاء الله ماشاء اللهاساء جمهیں بھی بہت بہت مبارک ہو۔"سلیمہ نے خوشی ہے سکراتے ہوئے کہا۔ "فیر مبارک بھائی! الله کاشکر ہے اس کی تعلیم کام آھی درنہ خالی حسن پرتو اتنی المجھی جا بنیس ملنی تھی۔"

'' حسن و کیوکر ہی تعلیم تک نظر گئی ہے 'بس عروہ بنی اب ول لگا کر کام کرنااوراہے حسنِ اخلاق ہے بھی احسن ریاض کو اپنی منتھی میں کرلیمنا' وہ تمہاری منتھی میں آ گیا تو سب آسان

جولانی 2014 — (انچل

عروہ کواپنی تمام تر ہے دلی کے باوجود خود کواحس ریاض کے ہاں ملازمت کے لیے جانے پر تیار کرنا پڑا۔ گھر کی حصت اپنی بیس تھی الہذا پچھر صدتو اسے تھم کا غلام بنیابی تھاوہ جوخود کوسر سے پاؤں تک چھپا کر گھر سے تھی تھی اب صرف چادراوڑھ کر کمپنی کی بس میں بیٹھ کرآفس پینچی تھی اورآفس پینج کراس نے چادرا تاردی تھی۔

تنگ پاجامہ اور اس پرآئ کل کے فیشن کے مطابق اسبا سافراک ذیب تن کیا تھا سرخ اور پیچ کلر کے دکش ڈیز اکنگ اور کام کے ساتھ پہلباس عروہ کے حسن کو چارچا ندلگارہا تھا۔ بال اس نے ہیئر تیج میں مقید کرر کھے تھے بالوں کی دولتیں واکمیں باکمیں اس کے رخساروں کو چوم رہی تھیں۔ مناسب میک اپ میچنگ جیلری ہائی تیل ہنے وود کھنے والوں کے دل کی دھڑ کنوں میں طلاحم بیا کررہی تھی۔

فیجرا کرام بھٹی نے اے اس کا آفس دکھادیا جواحس ریاض کے فس کے برابر میں ہی تھااور سینٹر میں گلاس ونڈو بھی تھی گویاباس کی نظریں ہروفت اس پر چوکیدار کی طرح آئی رہیں گی۔ اس خیال ہے ہی اے کوفت ہونے آئی اونڈو کی سائیڈ پر پردہ لگا تھا گراس کوکور کرنے کا حکم نہیں تھا ہیا ہے اکرام بھٹی نے بتایا تواس نے فورا پو چھا۔

" میلے پہلے جو محتر مہ یہاں کام کرری تھیں وہ کام کم کرتی میں اور کمپنی فون ہے اپنے رشتے والدوں اور دوستوں سے اس اس کی چھٹی کردی اور آفس میں ویڈو سے کرٹن ہٹوا دیا۔" اکرام بھٹی نے بتایا۔

"أوك_"عروه في كها_

"آئے میں آپ کو باقی اشاف سے ملوادوں اور آپ کو آپ کا کام بھی سمجھادوں۔"

''''جی ضرور۔''عروہ اس کے ساتھ ہولی اسٹاف سے تعارف کے بعد اے احسٰ ریاض نے اپنے آفس میں بلالیا۔

" ہے آئی کم ان سر؟" عروہ نے آفس کا دردازہ کھول کر احسٰ کود کیمتے ہوئے اجازت جا ہی۔

" بِهَا مَا لَدِيدَى إِنْ مَن جَشِيدً" احسن كا جواب معنى خيز تها وه يُراعتاد نظراً نے كى مجر پورادا كارى كرتى مسكراتى ہوئى اندر جلى آئى۔

"لمتلاع يمهر!"

"وعلیم اسکام المنجرے آپ کا پ کے کام کے حوالے سے بریف او کردیا ہوگا؟"

"جي سر-"عرده مسكراتي-

''اپنی پراہلم۔'' احسن نے اس کی سیاہ نرکسی آ تھوں میں دیکھاتو عروہ چند سینٹر اس کی وجیبہ صورت کو تکی رہی پھر میکلیس جھیک کر ہوگیا۔

"-/3"

احسن آواس کے دیکھنے کے انداز پر ہی گھائل ہو گیا تھا اور وہ است تھے جار ہاتھا۔ عروہ نے کب مردوں کو ایس ہے ہاک نظریں اپنی جانب آختی دیکھی تھیں اب دیکھے رہی تھی محسوں کررہی تھی اور برداشت کررہی تھی۔

"اوكسراب من جاؤل؟"

''اب آپ کہیں نہیں جائیں گی۔'' احسٰ کی اِن پیسلی۔

"جی ……"عروہ نے جیرانگی سے کہااور دل میں سوچا۔ "بیتو پہلے بی اٹوہو گیا ہے میں اسے کیار جماؤں گی؟" "

''میرامطلب ہے ابھی آپ میرے ساتھ کانفرنس روم میں چلیے۔ وہاں میٹنگ ہے آپ کو بھی اس میٹنگ میں موجود ہوتا چاہیے ہمارے ستفل کلائٹ ہے ایس خان اور فارز پارٹنز مسٹر رابرٹ سے بیر میٹنگ ہے ان سے آپ کا تعارف بھی ہوجائے گا اور آپ کو بھی انداز ہ ہوجائے گا کہ برنس میٹنگز کس طرح ہوتی ہیں۔'' احسن نے سنجیدگی سے جواب دیا تو عروہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"فيك براطي-"

" اینے۔" احسن آئی چیئر سے اٹھتے ہوئے بولا اوراس کے برابر سے گزراتو ہیلوک کی محور کن خوشبواس کی سانسوں

جولانی 2014 👈 106 – آنچل

میں از گئی تھی وہ سحورسا اس کے ساتھ چلتا کانفرنس روم میں آیا۔ میٹنگ کے اختیام پر ہے ایس خان نے عروہ کو براہ راست مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"آپ کود کی کرلگتا ہے کہ احسن صاحب کا برنس بہت ترتی کرنے والا ہے ان کے قدم زمین پرنہیں تکمیں گے اور آپ ہواؤں میں اڑیں گی کمپنی آسان کوچھولے گی اگرآپ نے اس کمپنی کوتھا ہے رکھا۔"

"ان شاءالله" عروه نے اس کی نظروں اور لفظوں کی بے اس کی نظروں اور لفظوں کی بے باکی کونظر انداز کرتے ہوئے مسکرا کرکہا۔

'' یہ مسکراہٹ کروڑوں کما کے دے گی آپ کو۔'' ج ایس خان نے اس کی مسکراہٹ دیکھ کررائے دی۔ دوج میں مکسک میں میا میں ان میں

"جی سرا ایکسکیوزی پلیز۔" عردہ نے معذرت خواہانہ انداز میں کہااور فائل اٹھا کر کانفرنس روم سے باہر چلی آئی۔ "او کے احسن صاحب! اب ہم بھی چلتے ہیں آپ نئے پراجیکٹ کی فائل دکھے لیجے گا اور اگر آپ کومنظور ہوتو اپنی سیکرٹری کے ذریعے مجھے انفارم کردیجے گا۔"

"اوے تھینک بوویری مجے" اسن نے اس سے مصافیہ
کیااوراس کے جانے کے بعدائے آف آگیا۔ اس کی نظر
بلا ارادہ ہی گلاس ونڈو کے پار بیٹھی عروہ پر پڑی اس کے
چبرے کے تاثرات بتارہ سے کدہ بہت ضعے بیس ہاس
کے غصے کی وجدہ جانیا تھا کہ اسے جائیں طان کی عامیانہ
گفتگو اور شیطانی نگا ہیں بہت ضبط سے برداشت کنا پڑی
تعیس اسن کے لیے تو یہ معمول کی بات تھی محرنجانے کیوں
تعیس اسن کے لیے تو یہ معمول کی بات تھی محرنجانے کیوں
آج عروہ کے لیے بیسب سنماات بھی بہت برامحسوں ہواتھا
اورائے بھی جائیں خان برخصا رہا تھا۔

"عروہ جشید! ابھی آوابتدا ، ہے اگے گد کھنا ہوتا ہے کیا۔ تم ابھی سے خوف زرہ ہوگئیں ایک احسن ریاض کو اپنی رافوں کا اسیر بنانے کی مہم پرنگلی تھیں ناتم یہاں تو کئی گدھ تمہاری ہوئیاں آو چنے کے لیے بہتا بہورہ ہیں سنجل کے جلنا کہیں دولت کے چکر میں اپنی عزت سے نہ ہاتھ دھو بیشنا۔ "عروہ کے ول نے کہا تو وہ بے چینی سے میز پررکھی چیزیں اٹھا کر ادھر اُدھر کرنے لگی یونمی اچا تک اس کی نظر

گلال وغرو کی طرف اٹھی تو احسن ریاض کو اپنی جانب ہی و کیستے پایا دونوں کی آ تکھیں چار ہوئیں تو دل ایک ہوکر دھڑ کئے گئے دونوں ہی آ تکھیں چار ہوئیں تو دل ایک ہوکر استو موصوف نے بیشیشہ درمیان میں اس لیے لگایا ہے کہ خوب صورت ماتحت لڑکی ہر وقت ان کی نگاہوں کو ہر ور بخشتی رہے اوران کے فس میں آ نے والے بھی اے دیکھ دکھیے کہا ورفائل کھول کر پڑھے گئی۔ کہا اورفائل کھول کر پڑھے گئی۔

دوسرے دن وہ بالوں کی چٹیا باندھے سر پرسلیقے ہے ووپٹہ اوڑھے فس پینی تواحس بے ساختہ مسکرادیا اسے دکھیے کراس کی مسکراہ کے گفتی ولفریب تھی عروہ کو بھی اپنادل موہتی ہوئی محسوس ہوئی۔

''من جشیرا آپ ڈرائیور کے ساتھ جائے اور بیفائل مشر ہے ایس خان کے کھر دے آئیں۔''احسن نے اے اپنے آئیں میں بلاکرفائل دیتے ہوئے تھم دیا۔ ''کھر کول ہر؟''

" كونكما جوماً فن بيس كي "

''مرامیراجانا ضروری ہے کیا؟''عروہ کے سوال پراحسن نے اے کڑے تیوروں سے محورا۔

''میرامطلب ہے سربیافائل تو ڈرائیور بھی دے کر آسکتا ہے تا۔''

" بحضیراکام اب پسکھا کیں گا آپ مشورہ دیں گ کہ مجھے کیا کیمے کرنا ہے؟"احسن نے درشت کیمے میں کہاتو نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے فائل تھام لی اور باہر آگئی۔ باہر آ کروہ گاڑی میں بیٹھ گئی اورڈرائیور نے اس کے بیٹھتے ہی گاڑی اسٹارٹ کردی۔

'' چاچا آپ کا نام کیا ہے؟'' عروہ نے ڈرائیور سے پوچھا۔

" نیاز حسین نام ہے میرا اور پندرہ سال ہو گئے احسن صاحب کی ڈرائیوری کرتے۔"نیاز حسین نے جواب دیا۔ " پندرہ سال پھر تو آپ احسن صاحب کو اچھی طرح جانے ہوں گئے کیے انسان ہیں مسٹر احسن؟" عروہ

جولائی 2014 کے 100 کے انچل

لیے کھول کرکہا تو وہ گاڑی سے اتر تے ہوئے بولی۔ ''آپ ادھر ہی رکیے بیدفائل ہی تو دینی ہے میں فائل دے کراہمی آتی ہوں۔''

"میڈم جی آپ آئی جلدی نہیں آئیں گی۔"

"کیوں؟" عروہ نے تیز لیج میں یو جھا تو اس نے نظریں جھکا لیں۔ عروہ بات سجھ تو گئی تھی مگر جونمی نیاز حسین کی خاموثی اور جھکی نظریں دیکھیں اس کی ریڑھ کی ہڈی میں کرنٹ دوڑ کمیا۔ خوف کی ایک لہر پورے بدن میں سرایت کرگئی۔

" چاچا! آپ بہاں رکیے میں فائل دے کرآتی ہوں تن رہے ہیں آپ بیر مراحکم ہے آپ کہیں نہیں جائیں گے۔" عروہ نے تیز اور حاکمان کہے میں کہا۔

''جو تھم میڈم '' نیاز حسین نے نظریں جھکائے کہا۔ عروہ گیٹ ہے اندرواضل ہوگئی ہزار کر پر پھیلا یہ شاندار بنگ دولت کی فرادائی کاسنہ بولتا جبوت تھا۔عروہ نے تو بہجی خواب میں مجبی اتنا شاندار بنگر نہیں دیکھا تھا۔ ملازم اے ایک شاندارڈرائنگ روم میں بٹھا کر چلا گیا جس کی سجاوٹ بھی لا جواب تھی ووتو جرت ہے ہر چیز کود کیوری تھی کہ ہے ایس خان کے کھنکارنے کی آ واز نے اے اس طلسم کدے سے باہر نکالا۔

"بيلومر!"عرده نے فوراً کھڑے ہو کرکہا۔ "بيلوم عرده!

وما تیں گھریں ہمارے خدا کی قدرت ہے مجھی ہم ان کو بھی اپنے گھر کودیکھتے ہیں' ہے ایس خان نے اسے بغورد کیھتے ہوئے بیشعر پڑھاتو عروہ نے خود کونارل رکھتے ہوئے فائل اس کی طرف بڑھادی۔ دورہی کیر سے نہ تا ہیں نہ

"شکرییسی بہانے تو آپ نے ہمارے غریب خانے میں قدم رنج فرمائے۔" ہے ایس خان نے فائل لیتے ہوئے کہا۔

''اوکےسر'میں چلتی ہوں۔'' ''ارے ایسے کیسے جاسمتی ہیں آپ چائے کافی کئے پچھوتو چلے گانا آپ پہلی بارمیرے گھرآ کی ہیں۔'' ہے ٹائم ہاس کرنے اور اپنی معلومات میں اضافہ کے لیے پوچھ رہی تھی۔ نیاز حسین نے گاڑی ڈرائیورکرتے ہوئے کہا۔

"بہت ایجے انسان ہیں احسن صاحب! ان کے والد ریاض رضوی بھی بہت ایجھے دی ہیں وہ آج کل کینیڈا ہیں ہوتے ہیں اپنی ہوی اور ہٹی کے ساتھ احسن صاحب کی بڑی بہن شادی کے بعد سے کینیڈا ہیں رہتی ہیں۔عزرین بی بی کے تین بچے ہیں احسن صاحب ہم کمپنی ورکرز کا بہت خیال رکھتے ہیں۔"

''جھے پہلے بھی آپ کی ایمپلانی اڑی کو کسی کلائٹ کے گھر لے کر گئے ہیں بھی ؟''عروہ نے بچیدگی سے کر بیدا۔ ''جی بی بی بی !آپ سے پہلے ثینا میڈ مجس ۔'' ''انہوں نے جاب کیوں چھوڑ دی؟''

"وہ اسل میں اپنی اوقات سے بڑھ کے خواب دیکھرہی تھیں اسن صاحب کیا ہے پیچے بہت پھرتی تھیں۔"نیاز حسین نے جواب دیا تو وہ آخی سے بول۔

"تواحن صاحب کون ہے دودھ کے وصلے ہیں اپنی خوب صورت سکرٹری کواپنے کا اُسٹس کے گھرا کیا جھیجے ہیں محض اس لیے کہ اس خوب صورت سکرٹری کی وجہ ہے آبیل برنس مل جائے میں پردے میں آئی تو مجھے دیکھتے ہی رک جیکٹ کردیا ندمیری ڈ گریاں دیکھیں نہ تی میرااعر دیولیا اور جب دوبارہ سولہ سکھار کرک آئی تو فورا سایک کرلیا۔ اس کا جب دوبارہ سولہ سکھار کرک آئی تو فورا سایک کرلیا۔ اس کا کیا مطلب ہوا چا چا اگری کی ان کی ظرمیں کیا ویلیو ہاں کے برنس میں ترقی کا ٹونکانا بس۔"

"میڈم جی احسن صاحب کے ملنے والے دوست رشتہ وار بھی کی عور تمی فیشن ایبل ہیں اور آپ تو جانتی ہیں نال کے مروعورت کے لیے پچھ بھی کرسکتا ہے تو یبال جو چلتا ہے رنس کمیونٹی کے اصول کے مطابق چلتا ہے ان لوگوں کو سے سب بچیب نبین گتا کیونکہ وہ ایسے بی ہیں۔" نیاز حسین نے سبجیدگی ہے جواب دیا اور گاڑی ہے ایس خان کے بنگلے کے مریب دوک دی۔

جولانی 2014 108 انچل

معروف فسرقرآن بإك كے طالبكم مشاق احرقر ليثى كى تازه برمغترفيق

وہ تسام کتب اللہ جو حضہ رت آ دم ہے کے کرنی آخر الزمال تک نازل ہوئیں
وہ تسام صحفے جومعہ دوم ہو گئے اور وہ تسام اللہ کی کت ایس جن پرایسان لا نا ضرور ک ہے ۔۔۔۔
وت رآن کریم کی روشنی میں انبیا وعلیہ السلام کی تعلیمات شاید یمی رت ہوں یا اسس
سے ملتی جلتی تعلیمات ان صحف میں ہوں گی جواللہ تعسالی نے اپنے ان انبیا وعلیہ السلام پر
اتارے تھے۔ (واللہ عسلم بالصواب)

المالي الداول سال الداول سال المركة



الله کی است کی وحی سے لے کر آسٹری وحی تک صحف عاوی مت رآن کریم کے آئینے مسیں

قیمت بوپے 500

مؤلف:مشتاق احدستريثي

في افق چسلى كيشز 7 فسريد چيمبرز عب دالله بارون رود كراچي 22135620771/2

الیں خان نے بقراری ہے کہاس کی آ تھوں سے عروہ کوخوف آرہاتھا۔

'' تحیینک بیسر مچر تنی آپ کی وائف نظر بیس آر ہیں۔'' عروہ نے فورایات بدل دی۔

''میری بیگم تو اس وقت گھر پرنہیں ہیں' کہیں گئی ہوئی ہیں۔آپان کا انتظار کرسکتی ہیں وہ تین چارون تک جا کیں گی۔'' ہے ایس خان نے اے شیطانی نظروں ہے دیکھتے ہوئے مکر وہ مسکر اہٹ لیوں پرسجا کر جواب دیا۔

و دخییں سر! ان شاء اللہ اگلی بارا وَل کی آپ کی بیکم ہے ضرور ملول کی اورا پ کا گھر بہت خوب صورت ہے ہیں اگلی بار پورا گھر دیکھ کر جاؤں گی اورا پ کے ساتھ رکنج بھی کروں گی۔''عروہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ارے اس اگلی بار کا انظار تو ہم ابھی ہے کرنے گے بین وعدہ کریں کہآپ جلدآ کیں گا۔"ہے ایس خان نے ہے مودگی ہے کہتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

''جی ضرورا وَں کی ابھی تو جانے دیں باہر میرے انگل اورڈ رائیور میراانتظار کررہے ہیں۔''

"اوہ تو آپ نے ڈرائیور کو بھیجانییں۔"اے مایوی ہوگی تھی عروہ کے جواب مے ٹھٹک کر بولا۔

''میرا بھیجا ابنی کام کرتا ہے جبی نیس بھیجا ہے۔۔۔۔۔ او کے سر بائے۔''عرود نے مسکراتے ہوئے ٹود کلای کی اور باہر نکل گئی پھر گاڑی میں بیٹھ کرتی دم ایا۔ نیاز حسین نے فورا گاڑی اشارٹ کردی۔

''میڈم جی!سبٹھیک ہے تا؟''نیاز حسین نے بیک مررمیں اس کا چبرہ در کیھتے ہوئے کہا تو عردہ نے چیستے ہوئے لیجے میں سوال کیا۔

'' کیوں؟ کیاٹھیٹنبیں ہونا چاہےتھا چاچا۔'' ''نن … جمیں میڈم جی! آپ کے ہوتے ہوئے کچھ غلط کیے ہوسکتا ہے؟''

"نیاز حسین اگر کچھ ہوجاتا خدانخواستہ میرے ساتھ یا اس سے پہلے کی اڑک کے ساتھ غلط ہواہ جسما پ ایسے شاندار بنگلوں میں چھوڑ کرجاتے رہے ہیں تواس کے

ذمددار جینے احسن ریاض ہیں استے بی آپ بھی ہیں۔"عروه نے ساف کیج میں کہا۔

و تحمیں میڈم جی!ابیاتو کچھ بھی نہیں ہوا۔' وہ شیٹا کر بولا توعروہ نے کھڑ کی سے باہرد یکھتے ہوئے کہا۔

"بیده می وقیسا استخود کون ساوه کسی از ی کوشو پیس سے نیاده می وقیت استخوب صورت مال دکھا کرگا ہموں کو متوجہ کرتے ہیں۔ کی اگری کی کوئی عزت نہیں ہوتی۔ عروه نے منعطلے لہجے میں کہا جواباً وہ خاموش ہی رہا مگر جانے کیوں مسکرایا ضرور تھاوہ تو عروه نے اس کی طرف دیکھانہیں ورنہ اور طوفان آجاتا۔

وہ واپس آتے ہی اپنے کرے میں آمینی اسے اپنے ہاتھ پر ہے ایس خان کے ہاتھ کی موجودگی کا احساس برکل کررہاتھا وہ آئی واش روم گئی اور صابن سے الچھی طرح اپنے دونوں ہاتھ دھوئے تو لیے سے خشک کیے اور ہا ہرنگلی تو گلاس

وغذو احسن كود يكهيته بإيا-

"تا ژو" عروہ نے پردہ تھینج کر گلاس دنڈو کور کردی۔احسن کو بہت خصہ آیا اس نے انٹر کام پر کال کی۔ عروہ نے کال ریسیونییں کی غصے سے دندناتی ہوئی احسن کے فس میں چلی آئی۔

''جی فرہائے۔''عروہ نے اے خونخو ارتظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے اس کے غصے سے لال چہرے کودیکھا۔ ''وغدور کرٹن کیوں گرایا؟''

حولانی 2014 - 1100 - انچل

"تو ضرورت کے لیے اپنا آپ کی دوں؟ بچھ جا دک تمہارے قدموں تلئے ضرورت ہے ہونہد! بے شرم نہ ہوں تو برنس کی آڑیں میڈل کھلارہے ہیں۔"عروہ نے شیرنی کی طرح تن کر بے خوف ہوکر درشتی ہے کہا۔ "اسٹاپ اٹ ناؤ 'بناسو پے سمجھے تم پچھ بھی ہو لے جارہی ہو؟"احسن نے غصے سے خت لہجے میں کہا۔

"بناسوچ سمجے نہیں سرااپ ذاتی تجربے کی بنیاد پر
کہدرت ہوں اور جھے یہ بتائے کہ آب اپنی بہن کواس کام
کے لیے بھیجنا لیند کریں گے بہیں نا تو بچھے کیوں بھیجا؟
کی ضرورت منداور مجورانسان کی مجوری کافائدہ اٹھانا اے
اس کے حالات کے سلسطے ہیں بلیک میل کرنا کہاں کی شرافت
ادرانسا نیت ہے "عروونے بہت منبط سے جواب دیا۔
ادرانسا نیت ہے "عروونے بہت منبط سے جواب دیا۔
ادرانسا نیت ہے کا من او چھا تو وہ اس کے لیجے کی زی

ای بات کا جس پرآپ مرمنے ہیں۔"عردہ نے ایراعتاد ادر معنی خیز لہج میں جواب دیا اور جھکلے سے واپس جانے لگی اور جاتے جاتے ہی پلٹی احسن نے استفہامیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

''ادر ہاں مسٹراحسن! اگر کھڑکی کے اس پار دیکھنے کا اتنا بی شوق ہے تو اپنی آ تکھوں میں عزت واحتر ام پیدا کیجئے پردہ خود بخو دہث جائے گا۔'' عروہ نے ای لب و لیجے میں اپنی بھڑاس نکالی اور آفس ہے نکل گئی اور احسٰ کولگا جیسے دل بھی اس کے ساتھ ہی نکل گیا ہوؤہ گئی ہی دریاس کی خوشبو کے سحر میں کھویارہا۔

''کیانوکری پرلات مارآ کیں؟''اساءاور سلیمہنے عروہ کی زبانی جوآفس کی رودادی تو دونوں نے شاکد ہوکر کہا۔

پھرخود ہی بلالیں سے۔"عروہ نے اُطمینان ہے کہا۔ "تم بیکیے کہ عتی ہو؟"سلیمہ نے سوال کیا۔

'' کیوں دل نہیں بھرا بچھید کیدد کیے کے اب کیا نظر نگانے کا ارادہ ہے؟'' وہ طنز سے لیج میں بولی۔ ''جانتی ہیں آپ س سے ناطب ہیں؟''

''جانتی ہوں اپنے برنس کو بڑھانے کے لیے حسین و جمیل اور کیوں کو چارے کے طور پر استعمال کرنے والے برنس بول۔ برنس بین سے تیز کیچ میں بولی۔ برنس بین سے خاطب ہوں۔'' وہ تی سے تیز کیچ میں بولی۔ ''شٹ اپ۔'' احسن غضے سے بول اس کے سامنے آگیا۔

" پوشٹ اپ مسٹر! آپ یہاں لڑکوں کو کیا سجھ کر رکھتے ہیں' تمہاری نظر میں ہرگز کی بکاؤ مال ہے۔ ہراہ ہے غیرے کے سامنے جھ جیسی لڑکوں کو چیش کرنے کا کیا مقصد ہے؟ کیالڑکی کی کوئی عزت نہیں ہوتی ' بھی کسی لڑکی مقصد ہے؟ کیالڑکی کی کوئی عزت نہیں ہوتی اس کیا آ کون ہوگا؟ بتائے۔'' عروہ غصے ہے بولتی اس کی آ میں دیکھتی اس کے دل و د ماغ پر بجلیاں گراری تھی۔ آ ن میں دیکھتی اس کے دل و د ماغ پر بجلیاں گراری تھی۔ آ ن اے کئیرے میں کھڑا کرکے کی نے اسے بے نظام نہیں سائی تھیں۔ احسن ریاض جیرت ہے اس لڑکی کو تک رہا تھا جو بے خوف و خطرا ہے انا ڈری تھی۔

''بولیے ۔۔۔۔اب بولتی کیوں بند ہوئی'؟''عروہ نے اس لمبے چوڑے وجیبہ خص کولٹا زار

"تمہارے سامنے کون کافر اول سکتا ہے؟" احسن نے مستراتے ہوئے کہا تو اس کا دل بڑے زورے دھڑکا آ تکھیں پھیل گئیں۔

"بدلفاظی میرے سامنے نہیں چلے گی مسٹر احسن! کیا سوچ کر بھیجا تھاتم نے جھے اس کمینے ہے ایس خان کے گھرا وہ تو اللہ کا شکر ہوا میں اپنی مجھ داری سے وہاں سے خیریت سے لوٹ آئی تھوکتی ہوں میں ایسی نوکری پرجس میں دماغ نہیں جسم دیکھا جاتا ہے۔"عروہ نے زخمی شیرنی کی طرح دہازتے ہوئے کہا۔

'' بینو کری تمہاری ضرورت ہے۔''احسن نے اسے یا دولایا۔

نولاني 2014 - 11 کا انچل

' <u>مجھے یقین ہے</u>مای!''

« عروه! اتنی زیاده خوداعتادی بھی ٹھیک نہیں ہوتی ' دو دن ہوئے میں مہیں جاب پر جاتے ہوئے اور تم

جَمَّرُكُمَ كُنِينٍ - مُ

" تم اے کیامٹی میں کروگی تم تو ہاتھوں میں آگی دولت مجھی گنوار ہی ہو۔ اگر اس نے حمہیں ایک دن میں جاب دے دی ہے اتو ایک منٹ میں جاب سے فارغ مجی کرسکتا ہے۔احس ریاض جیے لوگوں کے لیے حسین او کیوں کی کی نہیں ہوگی اس کی دولت کے سمندر سے تھونٹ مجر کی خرات کے چکر میں نجائے کتنی اس کے آھے بیچھے پھرتی ہوں گی اساء سمجھاؤ اے۔" سلیمہ نے دونوں ماں بیمی کو بوے اجھے طریقے سے حقیقت کا آئیند دکھا دیا تھا اور وہاں

"سن لیاتم نے۔" اساء نے عروہ کو غصے سے دیکھتے

"زندگی کوئی تھیل تماشنہیں ہے کہ جب دل جا ہا تھیل لياجب دل جاما جھكز ليا-سارے حالات تمہارے سامنے میں پر بھی تمہیں ایڈو پر سوجور ہائے تم کیا جا ہتی ہو تھ اے یاتھ پرآ جا تیں بھیک ما تکنے لیس یا میں لوگوں کے محرول م جهازويو نجهااور برتن ما مجھناشروع كردول-"

"الله نه کرے ای! آپ کیسی باشکری کی باتلی کرتی میں۔"عروہ نے تڑپ کرکہاتو وہ تخت کی میں پولیس۔ "بيناشرى كى باتمن بين جي حقيقت كى باتنى بين اگر تم اى طرح باتھ پر ہاتھ دھرے بیٹی رہیں تو ایک دن مجھے ى پىك كادوزخ جرنے كوہاتھ چرمارنے يوس كے۔

"ان شاءالله اليها مجويهمي نبيس موكا اورابا كي پينشن ميس ہم ماں بنی گزارہ کرعتی ہیں۔ ذرا سوچیں ای بارہ ہزار ہیں يهال آخدوس افراد كاكتبه بحى بلتا ب كزاره كرتا ب توجم كيون بيس كرعة اورجاب كيابس احسن رياض كى اى روكى ہے اگروہ نہیں رکھے گا تو جھے کہیں بھی جاب نہیں ملے گی۔

آپ کوانی بنی کی عزت سے زیادہ دولت بیاری ہے بس ای برحال میں اللہ کا شکر اوا کیا کریں کیونکہ شکر کرنے نے تعت

ووجعنجلا كريوليس-

"اچھابس رہنے دؤباپ کی طرح لیکچرمت پڑھاؤ مجھے الله بخشان سے جب مجی روپے پینے گھر گاڑی کی بات ک وه بحى اى طرح شروع بوجاتے تھے۔"

"بال تو تحلك بى كتب تصابا بمين بميشه يه وج كر جينا جا ي كه مار برت في ميس بهت كي ديا ب اگروه ممیں مارے اعمال کے برابردیتا تو مارے پاک آج کھ

برھتی ہے اور کفر بولنے سے قدر تھنتی ہے ونیا میں بھی اور

آخرت من مجى "عروه نے سجیده اورسات کہے من کمالو

" فكرنه كروا كرتمها ال يجي فرهنگ رہے تا تو تمهارے ياس ع في محيس رجاء"الوك بدى عكما-"ای" عروه ان کی بات پرشاکڈی انہیں

اسن آج الني بيدروم من تنهانبين تفاعروه كي يادي اس کی سوچ اس کا دافریب خیال بھی اس کے سنگ مسترار با تھا۔وہ اے اپنے ہر ہراندازے کھائل کرئی تھی وہ اس کی سوچے متاثر تھا اس کا اعتاداے قابل رشک محسوں ہور ہا تھا۔ اس کی بے خوفی اورائے بھی کھری کھری سنادیے کی وكت نے اے كثيرے من كواكر كے جرح كرنے كى جرأت نے احسن ریاض کو ممل طور پراس کا اسیر بناویا تھا۔وہ جانباتھا كەعروە جمشيراے اپنے حسن و ذبانت ہے اپی جرأت اور قابليت على طور برائي بس من كريكى ب لیکن وہ اس پراہمی کچیمی ظاہر نہیں کرنا جاہتا تھا۔اس کے سامنے كروريس برنا جا ہتا تھا باوجوداس كے كدووات برك چكاتها مجربهي وه اتني جلدي كوئي فيصله بيس كرنا جابتا تصابيال اے بیدیقین تھا کہاب وہ عروہ کو ہر جگہ دیکھنا چاہتا ہے گھر ين دفتريس برجك

ا کلیے دن عروه اخبار میں مضرورت بے 'کے اشتہارات و كيدرى تحى اوراحسن رياض اس كى خالى سيث كود كيد وكيدكر بے چین ومضطرب ہور ہاتھا۔گلاس ونڈ و پر پر دہنیں پڑاتھا مگر

حولانی 2014 🕶 🕶

ونڈو کے اس پار کا منظر عروہ کے بغیر اے اداس کررہا تھا۔وہ نہیں آئی تھی اوروہ اس کے نمآنے پر پریشان ہورہا تھا اور سوچ رہاتھا۔

"اگرعروہ نے بچ جاب چھوڑ دی تو"

"وہ جاب کیسے چھوڑ علی ہے اس نے ہماری کمپنی کے ساتھ ایک سال کا کانٹریکٹ سائن کیا ہے اوراس کانٹریکٹ کو چینج کرنے کا حق صرف کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو حاصل ہے نہ کدمس عروہ جشید کو۔اب وہ جتنے مرضی بہانے سائٹ اسے آفس جوائن کرناہی ہوگا۔" دماغ نے راہ دکھائی تو وہ طمئن ہوکرمسکرادیا۔

"عروه آنی! کیا واقعی آپ بید جاب چھوڑ دیں گی؟" وہ اخبار دیکھ رہی تھی جب مونانے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا۔عروہ نے اس کے چہرے پر پھیلی سجیدگی کو بغور دیکھا اور مسکرا کر ہولی۔

''نہیں ڈئیر!ایک سال کا کانٹریکٹ سائن کیا ہے میرا پڑھائی تھی۔ ''ہیں خیال کہوہ مجھے جاب ہے ٹس س کریں گے۔'' ''اللہ کرے کہآپ کی جاب کی ہوجائے۔'' مونا نے لیے کروں گی دل سے دعا کی دہ سکراتے ہوئے بولی۔

"ان شاءالله! تم کچهاداس لگدی مؤکیابات ہے؟"
"آئی! سفینہ باجی کارشتہ یا ہے بہت اجھارشتہ ہے۔"
مونانے بتایا۔

"ماشاء الله! بياتو بهت خوشي كى بات ہے تم اداس كيوں ہو؟"

"آپی! وہ لوگ شادی جلدی کرنا چاہتے ہیں اور گھر میں اسنے دسائل نہیں ہیں کہ سب پچھ جلدی کیا جاسکے۔ باقی چیزیں تو امی نے بنائی ہوئی ہیں لیکن فرنچ راور کھانے کا خرچہ کہاں سے ہوگا اور فرنج بھی خرید نا ہے۔ امی ابو بہت پریشان ہیں وہ سیرشتہ کھونا نہیں چاہتے۔ "مونانے اپنی ادای کی وجہ بنائی تو عروہ بھی سوچ میں پڑگئی اور پھر اپنی ادای کی وجہ بنائی تو عروہ بھی سوچ میں پڑگئی اور پھر

"ان شاءاللدسب بہتر ہوگا اگر بدرشتہ سفینہ ہاجی کے کیے اچھا ہے وان کی شادی ای جگہ ہوگی تم فکرند کرواللہ پاک

نے رشتہ بھیجاہے نا تو وہ اسباب بھی پیدا کردے گا اور وسائل بھی سب پچھاحس طریقے ہے ہوجائے گا۔"

"احسن عروہ نے احسن کا نام زیرلب لیا یعنی قدرت اے راہ وکھارہی تھی کہ وہ احسن طریقے ہے احسن کے ہاں جاب جاری رکھ کر ہی گھر کے مسائل حل اس کت

"بال الحسن كے باس جاؤ معذرت كراكل كى بات پراور اس جاب كو ہاتھ سے نہ جانے دو بلكداحس كو بھى اپنے ہاتھ میں كرنے كى كروميرى بچى! بيد گھر بھى تمہارات تمہارات مامول كا گھر ہے سفینہ بہن ہے تمہارى كياتم اپنى بہن كى مادى كے ليے بچھ نيس كروگى؟" اساءاس كى زبان ہے احسن كا نام س كراس كے باس آ كرمجت اورزى ہے بوليں وہ بچھ كئى تھيں كہ فصد كرنے ہے بات نيس ہے كى عرودكو دلارہے ہى راضى كرنا ہوگا اور يہ پئى أبيس سليمہ نے بھى

''ای! مجھ سے جو بن پڑا میں سفینہ باتی کی شادی کے اللہ کا کہ اللہ کا اللہ کا کہ اللہ کا کہ اللہ کا کہ کا کہ کہ ا کے کروں گی آپ بے فکر ہوجا کیں۔''عروہ نے شجیدگی سے کہا

" " جیتی رہو بنی! مجھے پاتھامیری عروہ کا دل بھی اس کی شکل کی طرح بہت خوب صورت ہے وہ ہمیں کبھی ہی اس کی شکل کی طرح بہت خوب صورت ہے وہ ہمیں کبھی ہی اس پریشانی میں تہائیوں چھوڑے گی سدا خوش رہو۔ "سلیمہ بھی آس پاس ہی تھیں اس کی بات من کر محبت لٹانے چلی آسی میں اور عروہ ان محبت ہوئے ان کے اور عروہ ان محبتے ہوئے ان کے پر چلنے کورامنی ہوگئی۔

عردہ میں آفس میں اپنی سیٹ پر موجود تھی احسن نے دیکھا خوثی کے ساتھ ساتھ اسے جیرت بھی ہوئی کہ وہ تو اس جاب کو شوکر مارکے تی تھی پھرا بیک دن کی چھٹی کے بعد واپس کیسے آگئی؟ اس نے انٹر کام کاریسیور اٹھایا' عروہ نے بیل بیسے آگئی؟ اس نے انٹر کام کاریسیور اٹھایا' عروہ نے بیل بیسے تی ریسیورکان سے لگایا۔

سہناگا۔ "صبح ناشتے میں کیا کؤ نے فرائی کرکے کھائے تھے جو اس قدر کا میں کا میں کررہی ہیں مختفر نیس بولنا آتا آپ کو۔" "مختفرید کیآپ کود کھیے بنا گھر میں دل نہیں لگ رہاتھا اس لیے چلی آئی۔"عروہ نے بہت اداے جواب دیا۔ "میں سمجھانہیں۔" احسن کے دل کی حالت بھڑنے

''آئ تفصیل ہے بتایا ہے پھر بھی نہیں سمجھے۔'' وہ چڑ کر بولی تو وہ سیاٹ کہج میں بولا۔

" تحيك بية كندوسوج مجور بوليكا."

''آپ کا کیا خیال ہے میں ہنا سو ہے سمجھے باتی ہول کی کو یچ کہوتو وہ نام بھی ہوگی۔''عردہ کی زبان پھر فینچی کی طرح صانے تکی ۔

''شن آپ'' دوغصے بولا۔'' جائے اوراپنے کام پر سازہ دیجے۔''

اوا آپ بھی اپنے الا کام پردھیان دیجیے سرا "عردہ نے پہت مین خیز لہج میں کہا تو وہ یوں ہو گیا جیسے اس کی کوئی چوری پڑی گئ وہ سکراتی ہوئی آھی اورآ فس سے باہرنگل آئی۔احسن کی دھڑ کنیں شور مجارہی تھیں اوروہ کیسی مطمئن ک اپنی سیٹ پہ بیٹھی تھی۔عروہ نے ونڈ دسے دیکھاوہ بھی اس کو دیکھ رہا تھا اس کے دیکھنے پر شیٹا گیا اور نیبل پر رھی فائل کھول

'' فکرنه کریں سرا پردہ کھڑ کی پڑئیں پڑے گا پردہ تو آپ کی عقل پر پڑے گا۔''عروہ نے دل میں کہا۔

"احسن ریاض! تم آؤیوں کو گیش کراتے ہواہے کام کے لیے دیکھنا میں تہہیں تہہارے کیش سمیت اپنا اسر بنالوں گی۔ "عروواس وقت ماں اور مامی کی باتوں کے زیراثر تھی اوران کوخوشحال زندگی دینے کے لیے وہ احسن ریاض کو اپنے دام میں گرفآار کرنے کی ٹھان چکی تھی۔ اس نے اپنی خواہش اپنے خواب اپنی سوچ اپنا تعمیر سب کو نیندگی گولیاں دے کرسلادیا تھا۔ کوئی احساس آگر بیدار تھا تو وہ بیتھا کہ اے اپنی ماں کے لیے مامول مامی کے لیے ڈھے ساری دولت جمع "او کے سرے عروہ نے جواب دے کرریسیور کھااورخود کومضبوط اور کمپوذکرتی ہوئی احسن کے روم میں داخل ہوئی وہ کسی فائل پرنظریں جمائے خودکومصروف ظاہر کرر ہاتھایا واقعی مصروف تھا۔ عروہ مجھنیس پار ہی تھی۔

''جی سر۔''عروہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ '' تشریف رکھے۔''احسن نے نگاہ اٹھا کراس کودیکھالور پھر نظریں قائل پر مرکوز کرلیں۔وہ خاموش بیٹھ کراسے دیکھنے لگی جو اسے نظر انداز کررہا تھا۔ چھوفٹ کا صحت مند' گندی رنگت' وکش نین نقش' کلین شیو چہرہ احمریں ہوئٹ' ڈارک براؤن آ مجھیں'مضبوط ہاتھوں کی کلائیوں سے جھانگا رواں' خوب صورت پینٹ کوٹ سوٹ میں وہ بے حد جاذب نظر دکھائی دے دہاتھا۔

"جی تومس جشد! آپ کیوں آئی ہیں؟" اسن نے فائل بند کرتے ہوئے ہو چھاتواس نے فٹ سے جواب دیا۔ "آپ ہی نے تو مجھے بلایا ہے۔"

"مِن نے؟"اس کی جرت نے اے بھی جران

ورقی سرا آپ نے اورآپ بلائمیں ہم نیآ کمی الیے تو حالات نہیں۔ عروہ نے مستراتے ہوئے دکش کیج میں کہا۔ دومس جشیرا میں آپ کی فس آنے کی وجہ اوچور ہا ہوں آپ تو اس جاب کو ٹھوکر مارگئی تھیں نال ۔''

المراجي المرجار المحصائي فلطى كالمساس ہوگيا تھا كه عاب كي بغير كرارانہيں ہاوركى دومرى جگہ جاب كروں كى تواس كى كيا حانت ہے كہ وہاں بدنظر لوگ نہيں مليں كے يمر دوں ميں مردانگی تورین بيں اب اگر تورتيں مرداندوار ان كامقابلہ نہيں كريں كى تو ياور مرچ ھوا كيں ہے كہاں ان كامقابلہ نہيں كريں كى تو ياور مرچ ھوا كيں ہے كہاں كا يم مطلب ہرگر نہيں ہے كہ ميں پھرے فائل لے كركى كا يہ مصلب ہرگر نہيں ہے كہ ميں پھرے فائل لے كركى كام كروائے جو ميرى جاب كا تقاضا ہے ورندا ب كا كوئى كام كروائے جو ميرى جاب كا تقاضا ہے ورندا ب كا كوئى كا كوئى كار تيان نہيں تھا اور سارا لدعا آپ كے مر ڈال دوں كى ہاں۔" كروائے بہت تفصيل ہے جواب ديا تو وہ شجيدہ لہج ميں عروہ نے بہت تفصيل ہے جواب ديا تو وہ شجيدہ لہج ميں عروہ نے بہت تفصيل ہے جواب ديا تو وہ شجيدہ لہج ميں عروہ نے بہت تفصيل ہے جواب ديا تو وہ شجيدہ لہج ميں

حولانی 2014 😘 📆 📆 🖟 🖟 🖟 🖟

کرنی ہے جس سے وہ اپنی بیٹیوں کی شادی دعوم دھام سے ترسیس اور امی کی اپنا گھر بنانے کی خواہش کھی پوری ہوسکے۔ دنیا میں اس کے پاس یمی دورشتے سے بال اور

مامول كرشة اوروه ان رشتول كوكمونانبيس حامي تحقي _ اوراحسن رياض اس ك عشق ميس كهو كيا تها و وجهى اب

اے کھوتانہیں جا ہتا تھاوہ ساحر پھی جادوگرنی تھی اوراس کے معصوم حسن كاجادواحسن برجل كياتهاروه اساسي برانداز مِن حسين لكتي اورد تعتى تحى-

'احسن!تم بار يكيه واورعروه بلامقابله جيت على ووآكئ اس نے دیکھااور فتح کرلیااور عروہ جمشید متنی بردی فاتح ہےوہ خود بھی اس بات سے بے خر ہے۔" احسن نے خود کلائ كرتي موع كبااور مكراتي موعة تكصيل بندكريس بند آ تکھوں کے پیچیے بھی عردہ کی موہنی صورت مسکرارہ کھی۔ *******

عروہ کونوکری کرتے ہوئے ابھی ایک ہفتہ ہی ہواتھا ک سلیمہ اور اساء نے اے آفس ہے لون (قرض) لینے کے

''ای!اتنی جلدی وہ مجھےلون نہیں دیں گے۔ (اق ہزار وہ سلےدن بی دے چکے ہیں یوں مجھیں کہ نہوں نے مبینے ک تخواہ ایڈواس میں دے دی ہے میں من منہ سے احسن صاحب علون ماتكون؟"

"ای خوب صورت مند ہے بیری چی ۔"اساء نے اس کی تھوڑی پکڑ کراس حسین وہی چہرے کود مکھتے ہوئے ولار ہے کہاتو سلمہ بھی بول پڑیں۔

" ہاں عروہ بٹی! سفینہ کا جہز مکمل ہوجائے گا فرنیچراور ريفر يجريثر كابندوست كروا دوباقى كھانے كاخرچة تبهارے ماموں کرلیں گے۔"

"بإل عروه بليزيدا تظام كردوييس مجھوں كى كەميرى بہن نے مجھے شادی کا تحفد دیا ہے تمہارااحسان ہوگا مجھ بر۔ سفینہ نے اس کا ہاتھ تھام کر مجھی کہج میں کہا تو عروہ کا ول

بیندجی آپ کیسی با تم کردی بین آپ میری بهن عیال تھا۔

ہیں اور بہنوں کا ایک دوسرے پر احسان تھوڑی ہوتا ہے۔ آپ فکرنه کریں ان شاء الله سب بندوبست موجائے گا۔" عروه في عبد عيد لج من كها-

" تحييك يوعرووا تم بهت الحيمي هو" سفينه فرط مسرت ے سے گلے لگ تی۔

احسن اور عروه اپنی اپنی جگه الجھے ہوئے تھے احسن اس سے پیار کے اظہار کے موقع کی تلاش میں تھا اور عروہ اینے محمر والول كے عشق ميں ان كى ضرورتوں كو پوراكرنے كے چکر میں احسن ریاض کے سامنے اپی خودداری اورعزت نقس كا كله كحوضة يرجبور كلى كاس ونذو سے احسن منح سے اس و كيور ما تفا أوف كرر ما تها كدوه كيحاب سيث باور عروه كي سمجہ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ احسن سے قرض کی بات کیے كرے؟ جم كى سے پچھ مانگانہيں تھا اوراب پييوں كے ليكى كالم مح وسب سوال درازكرنا اس بيموت مارر با تفاعراس موت كو كلي تولكاناي تفاراحن سالك فأكل ير سائن كروانے تقاور نيوكائٹريكث كى سرى بھى دكھانى تھى سو وہ ہمت کر کے اس کے قس میں جلی آئی بناوستک دیتے بنا اجازت کے۔

"سرايسمرى چيك كر ليجيادراس فاكل يرآب كوتتخط چاہئیں''عروہ نے دوفائلیں کھول کراس کے سامنے رکھتے ہوئے کہااحن نے محسوں کیا اس کے ہاتھ ہی نہیں اس ک آ واز بھی کانپ رہی تھی۔

"اندرا نے کے کیا پنے مجھے اجازے طلب کی اورندی میں فے آپ کوبلایا۔ احسن نے اسے دیکھتے ہوئے آ فس رول يادولا يا تووه سر جها كئ-

"بیٹ جائے مس جشید!" احس نے فائل پرسائن كرتي ہوئے إلى سے كہا تووہ اس كے سامنے كرى ير بيٹھ عمیٰ۔احسیٰ نے کن آکھیوں سے دیکھا وہ الجھی ہوئی دکھائی وے روی تھی۔ ہاتھ کانپ رہے تھے نچلا ہونٹ دانتوں سے کاث رہی تھی بے چینی اور اضطراب اس کے ہرانداز سے

حولاني 2014 — 1/15 - الـچـل

"سوری سر!" وہ شرمندگی نظریں جھکا گئی۔احسن کو لگا کہ دہ ابھی رودے گی وہ جلداز جلداس کی پریشانی دورکردینا چاہتا تھااس نے بنیجرکواسی وقت فون کیا۔ "منیجر صاحب! آپ کیشیئر کے پاس جا کیں اورڈیڑھ

لا کھیش کے کرای وقت میرے آئس میں آئیں۔'' ''سرپلیز بیدتم مجھ نیجرصاحب کے سامنے مت دیجے گا میں کسی شم کا کوئی اسکینڈل افورڈ نہیں کرسکتی۔''عروہ نے اس

ک طرف د محصے ہوئے درخواست کی۔ کی طرف د محصے ہوئے درخواست کی۔

"تو آپ وکیالگتاہے مس جشید! میں کوئی اسکینڈل افورڈ کرنے کی پوزیشن میں ہوں۔"احسن نے الثالی سے سوال کیا تو وہ شرمندہ می ہوگئ افقی میں سر بلادیا۔

" پائے روم میں جائیں آئی ہو میں آپ کو بلوالوں گا۔" ووائی جگہ سے اٹھ کھڑ اہوا۔

"او کے سر!" عروہ بھی اٹھ کر جانے گئی پھر خیال آیا کہ اس کوشکر بیتو کہائی نہیں آؤاپنی بے مروتی اور کم عقلی پر ماتم کیا اور شکر یہ کہنے کے لیے پکٹی آو وہ اس کے عین سامنے کھڑا تھاوہ گھ آگئی

"اینی پراہلم۔" احسن نے اس کی جھکی آ تکھوں میں تیرتے پانیوں کو بے قراری سے دیکھا تھا۔ عردہ نے نفی میں سر ملادیا۔

" و تھینک یووری مج سر!" اظہارتشکر کے طور پر عروہ کی آ تھوں سے دوآ نسو بہد نکلے تھے احسن نے ترثب کر بے اختیاری میں اس کے آنسور خیاروں سے اپنی انگلیوں میں جذب کر لیے۔

آئے کا کہا تھا تا کدوہ رقم لے کران کے ساتھ بازارجا کیں

ں بھی سرے' وہ پو کھلا کر ہولی۔ ''جی سرے'' وہ پوکھلا کر ہولی۔ '' کیا پریشانی ہےآ ہے کو؟'' وہ پوری طرح اب اس کی

'' کیا پریشانی ہےآپ لو؟'' وہ پوری طرح اب اس کی جانب متوجہ تھا۔

''' کک کچھٹیں سر!''عروہ نے لرز تی آواز کی کھا۔

" کھاؤ ہے سے جشد! جوآ پ مسے ہاپ سے دکھائی دے رہی جین کیا جس آپ کی کوئی مدد کرسکتا ہوں۔" احسن اپنی کری ہے اٹھ کراس کے برابر والی کری پر جیٹھتے ہوئے ہمدردانہ لیجے میں یو چھا۔

"جی سرا وہ دراضل میری کزنمیرا مطلب ہے میری بہن کی شادی ہے اگلے مبینے کیا مجھے پچھلون مل سکتا ہے؟"عروہ نے جھمکتے ہوئے یو چھاتو احسن نے بغوراس کی آ تکھوں میں دیکھا۔

"لون....."

"مر! ڈیڑھ لاکھ....فرنیچرادر فرنج وغیرہ خریدنے کے لیے۔"عردہ فریدنے کے لیے۔"عردہ فرائی آنکھوں میں اللہتے آنسوؤں کو بمشکل پلکیں جبیکا کر پیچھے دھلتے ہوئے بتایا تودہ بنجیدگ سے بولا۔
"میں نے صرف قم کا پوچھا تھا رقم کامصرف نہیں آپ مختصر بات نہیں کرسکتیں کیا؟"

حواليا ١٥١٥ - ١٥١٥ - أنجل الله

ہے۔ ''اوکےفائن'لیکناس وقت تم رونا بند کروپلیز۔'' ''جی.....'' وہ جلدی ہےاپنے ہاتھوں سے آنسوصاف کرنے لگی۔

6 6

عردہ اور الیاس بیک نے ڈیڑھ لاکھ کی اس آم ہے۔ سفینہ کے جہیز کا فرنچر خریدا۔ ریفر پچریئر خرید نے کے بعد استے پہنے ہی بچے بی بچے جن سے انہوں نے سب کھر والوں کے لیے کھانے کے لیے پچھسامان لیا اور کھر والی آ گئے اور اس وقت بیک ہوس جن سلید وقت بیک ہوس جن گئے ہوں کا ماتھا چوم لیا۔ مونا کی گئے سفینڈ اساء بھی بہت خوش تھیں اتناشا ندارسامان دیکھ کرسفینہ نے تو عردہ کو گلے لگالیا۔

"م بہت آتھی بہن ہومیری تم نے مجھے خوشی دی ہے مردہ ان شاءاللہ تنہیں بھی بہت خوشیاں ملیں گی۔"

''ان شاءاللہ! عردہ نے تو میرے کندھوں کا بوجھ آ دھا کردیا' بیتو بیٹا ثابت ہوئی ہے۔'' الیاس نے اس کے سر پر دست شفقت دکھ کردل ہے کہا۔

" خیران ناخلف بینے ہے تو تضیید نندیں آپ مروہ کو یہ تواحساس ذمہ داری اور مجت کی بات ہے جو مردہ نے ہمارے لیے اتنا کچھ کیا ہے وہ سگا بیٹا ہو کر ماں باپ بہنوں کو بھول کیا۔ "
گیا۔ مہینے میں ایک فون کر کے سجھتا ہے فرض ادا ہوگیا۔ "
سلیہ نے جلے دل کے ساتھ کہا تو دہ بھی بدمزا ہو گئے۔ سلیمہ نے ساتھ کہا تو دہ بھی بدمزا ہو گئے۔ اس میں ایک میں جو ساتھ کہا تو دہ بھی بدمزا ہو گئے۔ اس میں بیٹھیں کا کی میں جو سی تھیں۔ اس میں ایک میں جو سی تھیں۔ اس میں ایک میں ہور اس

"اچھا چھوڑو یہ ہاتمی چلوسب کے لیے کھانا لگاؤ۔" الیاس بیک نے بات بدل دی۔

''مووہ تم نے تو ایک دن میں بلکہ چند تھنٹوں میں ہی ہے کام کر دکھایا ہمیں تو اتن جلدی رقم کا بندوبست ہونے کی امیر بیس تھی ''اساء نے عروہ کودیکھتے ہوئے کہا۔

"باں واقعی عروہ بیٹی! تم نے تو کمال کردیا جیتی رہو بس۔"سلیمہ کی خوشی دیدنی تھی اور عروہ اندرے آئی ہی بجھی بجھی کی تھی۔

"مای! میں نے خود سے کھے نہیں کیا بس اللہ نے کرم

اورسفیندے جیزی مطلوبہ چزیں تربدلیں۔اسےدورہ کررونا آرہا تھا اس نے اٹھ کر پردہ ونڈو پر تھینج دیا اور پھراپنا چرہ ہاتھوں میں چھیا کر پھوٹ پھوٹ کررونے گی۔احسن نے ڈیڑھ لاکھ کی رقم کالفافہ لے کر نیجر کو واپس جھیج دیا اور عروہ کو بلانے کا ارادہ کیا تو ونڈو پردہ پڑاویکھ کردہ ٹھٹکا۔

"اونو یقیناً ده روری موگی مجھے خود ہی اس کے کیبن میں جاتا چاہیے۔"احسن نے زیر لب کہااور قم کالفاف اٹھا کر اس کے کیبن میں داخل مواتو اے ٹری طرح روتے پایا۔وہ بے قرار ہوکر تیزی سے اس کی جانب آیا۔

'''من جشید! پلیز ریلیس سنجالیں خودکؤید کیجے ڈیڑھ لاکھآپ کوتو خوش ہونا چاہیے کیآپ کی پراہلم عل ہوگئی اور آپ رورہی ہیں۔''احسن نے رقم کالفافداس کے باتھوں میں دیتے ہوئے کہا۔

"زندگی میں پہلی بارکی کے سامنے ہاتھ
پیسلائے ہیں توتورونا تو آئ گانا سر۔ عروہ نے روتے
ہوئے اٹک اٹک کرکہا تو احسن کا دل چاہا کہ اے اپنے سینے
میں چھالے اس کے سارے آسوانے دائین میں جذب
کر نے مگر دہ خود کو اس لمحے بے بھی کا انتہا پڑھوں کررہا تھا۔
"الس او کے عروہ! کچھییں ہوا میں ہوں ناتم اپنا ہر مسئلہ
مجھو تم مجھو کم نے کی اپنے سے اپنی پریٹائی شیئر کی ہے
مجھو تم مجھو کم نے کی اپنے سے اپنی پریٹائی شیئر کی ہے
مہیز روہ کیس۔ احسن نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر
ہہت زم اور محبت مجرے تخلصانہ کہا میں کہا۔

"اپ بن اوردوی کا نائک کرے رقم دے کر جھ پر میہ احسان کرے جھے اپنے فائدے کے لیے استعال کرے گا دی اور میں چونکہ اس کے احسانات سے دنی ہوں گی اس کی بات بانے برجور ہوجاؤں گی بھی یقین احسن ریاض کو میر ساتھ میڈ کی کر ادر ہاہے۔ "عروہ نے دل میں ہوچا۔ "الو پانی چیؤ۔" احسن نے پانی کا گلاس اٹھا کر اس کی طرف بڑھایا اس نے خاموش سے پانی کی ایا۔ "مرا آپ میری چار ماہ کی سکری مت دیجے گا لون کی رقم کاٹ کیجے گا۔" دہ روتے ہوئے بولی تو اس نے شجیدگی

<u> جولانی 2014 - انجل دی ا</u>

"ارے بیٹی اون کیوں؟ تم ان پیسوں کو اپنا حق سمجھوا احسن ریاض نے تمہیں فورا ڈیڑھ لاکھ تھادیے تو اس کے چچھے کوئی تو وجہ ہوگی تا۔" سلیمہ نے مکاری سے مسکراتے ہوئے کہاتو وہ کھڑی ہوگئی۔

''وجہ کیا ہوئی ہے مامی!وہ مجھےاپنے احسانات تلے دیا کر مجھ سے اپنی مرضی کے کام نگلوائے گا۔''عروہ میہ کہہ کراپنے ممرے کی طرف جانے گلی تو اساء پولیس۔ ''کہاں چلیس عروہ! کہاتھ کھالو۔''

''ای! میرے سر میں درد ہور ہاہے' تھک گئی ہوں اب سوؤں گی۔''عروہ نے محصے تھے لیجے میں کہا۔

''عروه بیٹا! سر درد کی گولی دول شہیں؟''سلیمہ نے بھی متاد کھائی۔

و دنیس مامی! میں سوؤں گی آو در دُھیک ہوجائے گا۔'' ''اچھا بٹی سوجاؤ۔'' سلیمہ نے مسکراتے پیارلٹاتے لیجے بس کہا۔

'' سفینہ پٹی! عروہ کے لیے الگ سے رکھ دوینا' جب جاگے گی تو کھالے گی۔''الیاس بیگ نے کھاتے ہوئے کہا۔

"اچھا ابوا" سفینہ نے جواب دیا۔ اساء کو خوشی ہے پھولے نہ ساری تھیں کہان کی بیٹی کی بدولت ان کے بھائی کے کھر میں خوشیال جھر کئی تھیں۔

عروہ بستر میں کیٹی ہے واز انتکبار بھی اے بہت افسوں مورہا تھا اپنی ماں اور مامی کی سوچ پر وہ تو یہی جھے رہی تھیں کہ اس نے احسن ریاض کو اپنی اوا کیں دکھا کر رجھا کرڈیڈھ لاکھ حاصل کیے ہیں ان کو اس بات کا ذرا بھی احساس نہیں تھا کہ آج وہ احسن ریاض کے سامنے ہاتھ پھیلا کراپئی ہی نظروں میں گرگئی تھی۔ اس کی مقروض بن کئی تھی اندرے کمنی اور کی تھی کا احساس کی کونہیں تھا حتی کہ اس کی اپنی ماں کی آجھوں کا احساس کی کونہیں تھا حتی کہ اس کی اپنی ماں کی آجھوں کی اور ان کی مقروض بن کی تھی و کی گئی ہیں گئی ہیں تھی اور ان کی مقروض بن کونہیں تھا حتی کہ اس کی اپنی ماں کی آجھوں کی اور ان کی میں بھی شاندار فرنیچر دیکھ کرکیسی چک آجی تھی اور ان کی میں بھی شاندار فرنیچر دیکھ کرکیسی چک آجی تھی اور ان کی میں بھی شاندار فرنیچر دیکھ کرکیسی چک آجی تھی اور ان کی

آ تکھیں اپنی بیٹی کی آ تکھول کی سرخی اور سوجن نہیں و کیوسکی تھیں جورد نے سے ایسی ہوگئے تھیں۔

عردہ آفس میں ایک میٹنگ اٹینڈ کرنے کے بعدائے کیبن میں آئی تواحس نے اسے بلالیا۔

"جىسر!" وواس كروم بى داخل مولى-

"میٹھے۔" احسن نے کری کی طرف اشارہ کیا تو وہ آرام سے بیٹھ کی۔احسن نے اس کا بغور جائزہ لیامیرون شرث اور ساہ ٹراؤ زر میں وہ اسے بے صدار با مگراداس کی۔

" "لگتاہے تم ساری رات روتی رہی ہو تھیک ہے۔ توہیں سکیں۔"احسن نے اس کی آئھوں میں بچھا سرخ لیسروں کا جال دیکھتے ہوئے کہا۔

"!/3."

"کیول؟ اب تو کوئی پرابلم نیس ہے نا ڈیڑھ لاکھ میں سب خریداری ہوگی۔" سب خریداری ہوگی ہوگی۔"

"جی سر ہوگئ اورسب گھروالے بہت خوش ہیں آ پ کا شکر بیررا"عروہ نے سنجیدگی ہے کہا۔

حولاني 2014 - (انچل

اپنابو جیزخودافھاسکتی ہوں۔"عردہ نے شجیدگی سے جواب دیا۔ "مول-" السن نے اپنے ہاتھوں سے تکون بناتے موے عیل پر کہنیاں رھیں اوراس کود مکھتے ہوئے بولا۔ "اگر میں آپ کوعلیحدہ کھر لے دوں تو آپ کی اپ مامول کے گھر کی ذمیدار یوں سے جان چھوٹ عتی ہے۔ "سر..... آج کل علیحده گھرلینا کوئی نداق نبیں ہے آپ نے جواحسان کردیا ہے وہی بہت ہے میرے کیے۔"عروہ نے بنجیدگی سے جواب دیاور نبدل واس کا بھی جاہتا تھا کہ وہ ات الگ كريس رب جهال س نكالے جانے كا در رند مو وہ اپنی مرضی سے سوئے جائے جہاں مرضی آئے اٹھے بیٹے۔ "مِين آپ رول احسان نبيس كردبامس جشيد! مين آپ کو مینی کی الرف سے فراشند کھر آ فر کررہا ہوں آپ جابي توكل عاس كريس شفث موسكتي بي اورآج بلك ابنی میرے ساتھ جل کروہ گھر دیکھ کیجے۔" آھن نے اس كسندر جر كو تكت موت بولاتواس في احسن كود يكها-"مرآب بحد پرائ مهرمانی کیوں کردہے ہیں؟" "آپنیں جانتی کیا؟" اسن نے اس کی آ محصول لیں جھا نکاتو وہ شیٹا کر کھڑی ہوگئی۔ '' سر میں چلتی ہوں۔'' وہ کھڑی ہوتے -69.2-99 "ال وقت آپ مير ب ساتھ چل ربي جيں۔" وه بھي

رسے ہیں۔ ''ال وقت آپ میرے ساتھ چل رہی ہیں۔'' وہ بھی کھڑاہو گیا۔ ''کہاں؟''

"جہاں میں لے جاؤں۔" وہ اس کی طرف آتے بوتے بولا۔

"اس کا افتیارتوآپ کو حاصل نہیں ہے۔"

"تو دے دونا بیا افتیار بھی بھے تو تم نے اپنے افتیار میں کرلیا ہے جو چا ہو منوالوگر جھے بھی تو پچھافتیار دے دوا پی ذات کے حوالے ہے۔" احسن نے اس کے روبر و کھڑے ہوکراس کے چیرے کو بغور دیکھتے ہوئے بے خودی ہے پُر لیجے میں کہاتو عروہ کے بدن میں آگ کی سرایت کرگئی۔ دل نورز در سے دھڑ کئے لگا۔

" يُوَا مَا لُ ويزويكم _ "احسن نے سکراتے ہوئے كہا _ "آل ويز _" "ليس" "ليكن كيول مر؟"

" کیونکہ تم ایک انھی اڑی ہواورا پیچھاؤگوں کے کام آگر مجھے خوشی ہوتی ہے۔ "احسن نے مسکراتے ہوئے جواب دیا ا اپنے دل کی بات فی الحال اس نے بتانا مناسب نہ سمجھا۔ "مر! آپ اس احسان کے بدلے مجھے کوئی الٹا سیدھا کام کرانے کا ارادہ تو نہیں رکھتے۔" وہ ڈرتے ڈرتے ہولی۔

'آپُوشِ الدِّسِ کاآ دی دکھائی دیتا ہوں؟'' 'دہنیں سرالیکن اس روزآپ نے مجھے اس شیطان ہے ایس خان کے گھر جو بھیج دیا اور ڈرائیور بھی مجھے وہاں چھوڑ کر جار ہاتھا۔''اس نے فوراًا پنی بات کا جواز پیش کیا۔ جار ہاتھا۔''اس نے فوراًا پنی بات کا جواز پیش کیا۔ دومن سالد

'''مٹی ڈالیں اس بات پرادریہ بتائیں گیآ پ کے گھر میں کتنے افراد ہیں؟''احسن نے اس بات کوجان بوجھ کرنظر انداز کرتے ہوئے بوچھاتو وہ افسر دگی ہے گویا ہوئی۔ '' یہ دو کے کام نہیں '' سے متنا کے سال

"مرامراكوني محرمين بالإكانقال كالدران كالميان كالميدان كالمحارات المرجم في الماكوري الماكوري الماك المرجم في الماك المرجم مال بني كا الماك لحرا المحال المرجم الله بني كا وبال أنا كي الموال المحالي الموال المحالي الموال المحالي المول المردى في تاكريم الله في المول المردى في تاكريم الله بني الله الله المول المردى في تاكريم الله بني الله الله الله المول المردى في المول المردى في الله الله المردى في المردى في الله المردى في المردى في المردى في الله المردى في المردى في

"اورآپ آپ مامول کا بیٹا بننے کی کوشش کررہی ہیں اس کے حصے کی ذمہ داری بھاک ہے نا۔"احسن نے اس بات کی من کرکہا۔

''شاید اسل میں ہمارا کوئی اور سگارشتے وار نہیں ہے سوائے ماموں کے ہوتا بھی تو اپنے گھر کون رکھتا ہمیں؟ ماموں کے گھر کی جیت کا تحفظ تو مل گیا ہے کین امان نہیں ملی جب سے جاب ملی ہے تب سے پچھاطمینان ہواہے کہ میں

جولائی 2014 — أنجل

بحری باتوں ہے اے اپنے دام میں پھنسانا چاہتا ہے۔ مراعات دے کراپنے مفادات پورے کرانا چاہتا ہوں کیا تم مجھ "بال عروہ میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں کیا تم مجھ سے شادی کردگی؟"احسن نے مسکرا کر پوچھا۔ "مجھے گھر جانا ہے سر!"عروہ کا نہی آ واز میں بولی۔ "کھر ۔۔۔۔۔میرے گھر چلوگی نا میں جہمیں تحفظ کی چھت دوں گا تمہاری اپنی چھت جہاں ہے کوئی جہمیں جانے کے دوں گا تمہاری اپنی چھت جہاں ہے کوئی جہمیں جانے کے لیے بیس کیمگا۔"احس نے تیزی ہے کہا۔ دوں گا الحال تو آپ مجھے میرے ماموں کے کھر

جانے دیں۔'' ''فی الحال۔۔۔۔مطلب کے مطلب میں تم میرے ساتھ میرے گھر جانا وہاں رہنا پہند کردگی۔'' وہ خوش دلی سے مسکراتے ہوئے بولا۔

ومستقبل کا کیے پتا ہے سرایبال کل کیا ہوکس نے جانا' اللہ حافظہ'' عرود اپنی ہات ختم کرکے وہاں سے ایسی دوڑی کے مرجی دہلیا۔

دو کہیں میں نے جلدی تو نہیں کردی عروہ! مجھے غلط سمجھ رہی ہاں میں اس خال کے گھر بھیجا تھا وہ تو الیا سوچ گی ہی ا اے جے ایس خال کے گھر بھیجا تھا وہ تو الیا سوچ گی ہی ا لیکن میہ سیج ہے کہ میں اس ہے بہت پیار کرنے لگا ہول ا لیحوں کی بات بھی ساری محبت شاید ای طرح ہوا کرتی ہے اچا تک سے بنا بتائے بنا سوچ سمجھے ہے افقیاری میں ہوجانے والی اور مجھے عروہ سے محبت ہوگی ہے۔ بس اسے یقین ہوجائے۔ احسن نے خود کلائی کی تھی۔

@ ******

احسن رات کوسونے کے لیے بیڈ پرآیا تو عروہ کے بارے میں بی سوج رہاتھا۔ ادھرعروہ اپنے ہاتھوں میں اب تک احسن کے ہاتھوں کالمس ان کی حرارت محسوں کردہی محمی دول اس کی باتوں پریفین کردہاتھا بڑے سہانے خوب وکھلا رہا تھا جب کدو ماغ اور حالات ان سب باتوں کی نفی کردہاتھا۔

"عروه جشدا احن رماض سے حمهیں صرف اپنا

'' مجھے جانے دیں سرپلیز۔''عروہ نے شیٹائے کہج میں کہا۔

"کہاں جاؤگی؟"احسن نے اس کے بالوں کوچھوا۔ "کھ....."

''تومیرے کھر چلوجونجانے کب ہے تمہارا منتظرہے۔'' احسن ہےافتیار ہوتے ہوئے بولا۔

''سرکیاہوگیاہے آپ کو؟''وہ متوحش ہوکر بولی۔ ''مجھے تم ہے عشق ہوگیاہے۔''احسن نے اس کا ہاتھ قفاما جے عروہ نے فورا حجیز الیا۔

'' پلیز سر! مجھ پر یوں مہریان مت ہوں۔''عروہ نے کہا۔

"محبت مبريان ندموايسامكن بكيا؟"

"عروہ جو مال اور مامی جائتی ہیں وہی ہورہائے تم کیوں گھبرارہی ہؤائس تو خود بخو دتمہارے عشق میں گرفتار ہوگیا ہے فائدہ اٹھاؤال سنبرے موقع ہے۔ "عروہ کے دماغ نے اے جگاتے ہوئے کہا مگرزبان کچھاورہی کہدہی تھی۔ "سرائسی نے دکھیلیا تو وہ کیا سوچ گا؟ آپ کوتو کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونک آپ مرد ہیں اور مالک ہیں اس کھنی نے مگر میں بدنام ہوجاؤں گی میری عزت دو کوڑی کی

"الیا کونیس ہوگام دوامیرالقین کردیس جہیں کرت بنا کے رکھوں گا بہت عزت کتا ہوں میں تمہاری۔ جھے تو شاید برسوں ہے تمہارای انتظار تھا میں تمہاری عزت بآ گئے بھی نہیں آنے دول میں جہیں اپنی وہن بنا کرائے گھر لے جانا چاہتا ہوں۔" احسن نے اس کو یقین دلانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

"دامن بنا کر؟"عرودکواس سے آئی جلدی اس بات کی قو تعید کے اوقع تو خوداحسن کو بھی ہیں تھی کدہ الک دم کی تو قع تو خوداحسن کو بھی ہیں تھی کدہ الک دم سے اسے اسے دل کی بات بتادے گا شایدہ ہ اسے پریشان نہیں د کھے سکتا تھا اس کے احراف خوشیوں کا حصار کھنچا چاہتا تھا اور اس کے چہرے اور آئی کھوں سے اس کی با تمیں تج محسوس ہوری تھیں تگر دماغ کہدرہا تھا کہ ہونا ہووہ ان پیار

جولانی 2014 - 120 - آنچل

ہم دو تین دن میں اس محر میں شفٹ ہوجا کیں سے اور مامول مای کےاحسان کی اس جیت ہے بھی ہمیں نجات بل جائے گا۔"عروہ نے اٹھ کر بیٹے ہوئے کہا۔ "نه بھی مں تو یہاں سے نہیں جانے گا۔" «ليكن كيون امي-"

"وەاس لىيىمىرى بھولى بنى كوه كھرتو تمپنى كا ہناتو ایک سال بعد جب تمهاری نوکری ختم ہوجائے گی تو سمپنی تم ے اپناوہ کھر بھی واپس لے لے کی چرکیا ہوگا؟ پھر ہم لوٹ كي بدهو كمركة ي ما تداى كحريس واليسة كيس كااور ہنسی الگ اڑا ئیں گی بھائی بیٹم ہماری کے بردی کی تھیں اپنے كرريخ كالي-" المار ف سجيد كى سے جواب ديا۔ "ای تب تک ہم کوئی اور بندویت کرلیں مح کم از کم ہم ر مامول كاحسال وتبيل رسكا-"

ارے احسان کیسا؟ ڈیڑھ لاکھ کے مقروش ہیں وہ "عروه بينا! نينونيس آرى كيا؟" اساء نے كروث بدلى تو جهارے يونى معمولى رقم نہيں ہےاحسان تو جهارا ہے اب ان رتم نے ویکھانیں کیے تمہاری مای اور کزنز تمہارے آگے مجھے پھرتی ہیں اب بیب سے کا کمال ہے میری بی اہاں اگراینا گھر ہوتا احسن ریاض نے کوئی گھر نام گردیا ہوتا تب تو بات تھی۔"اسامی باتوں نے اسے مزیدڈسٹرب کردیا۔

"ای اللہ نے ہمیں جاری اوقات سے بڑھ کر دیا ہے اس پرالله كاشكرادا كرين چاردن كى نوكرى بيس ميراباس مجھے ایک گرخرید کے میرے نام کردے کیوںایا کیا کیا ے میں نے اس کے لیے؟"عروہ نے سیاٹ اور اکھڑے للح من كبا-

"بياؤتم بى جانو كايماكيا" كياب تم في اس ك لي كدوه مهيل كحرآ فركرد اب- مجهة ولكتاب كه جلدى وه مہیں شادی کے لیے بھی کبددے گا۔" اساء نے شکی کہے میں کہااور ہے لکیس عروہ شرم سے پانی پانی ہوگئے۔ "وه مجھے پر پوز کرچکا ہے۔"

" باكس سيح أساء في ويد عطائ -"جی "اس نے مند بسود کر کہا۔

''لو پھر کہتی ہو کہ میں نے پھینیں کیااب دی دن میں

مطلب بوراكرنا بأتى جلدى أكراحسن كالمقصد بورابوكياتو وہ تمہارے کھرے سائل حل کرنے میں تمہاری مدونیس كرے كا اے تو صرف تم ے غرض ہاور تم نے اس كے برنس سے اپنے گھر والوں کی غرض اور ضروریات پوری کرنی ب اور ایدا ای صورت میں ممکن ب کرتم احسن ریاض کو الكائ ركمؤاكرتم في فوراس كى محبت قول كرلى يا خوداس ے اظہار محبت کردیا تو وہ فورا شادی کرنے کا کیے گا اور اگر شادى محض درامه بإلى بحل جب تكتم ال سي ميني ميني رہوگی وہ تہارے قریب آنے کی کوشش کرے گا اور جب تك ال كى طلب يورى نبيس موكى ووتمهار بي كير كرتار ب كاليكن الراس كى طلب بورى موكن إس كى بجوك پیاس مٹ کئ تو وہ تہاری طرف آئھا ٹھا تھا کے دیکھنا بھی پیند نہیں کرے گا۔ جہیں مجھدداری سے احسن کو بینڈل کرنا ہے خودکوتر نوالنہیں بنانا۔ عروہ کے دماغ نے اے سمجھایا۔

اے جائے دیکے کر پوچھا تو وہ چیت کو تکتے ہوئے بولی ' ونہیں ای ای مجھے کمپنی نے فرنشڈ آگھر کی

آ فری ہے۔'' ''مپنی نے یااحس نے؟''اساء مارے خوشی کا گھ

"أيك بى بات ب بياً المجه يقين تفاكم أس امير زادے کوجلد ہی ایے قابو میں کراوگی ۔" اساء نے مسکراتے مو<u>ئے کہا۔</u>

"ای! میں نے کچھ غلط نہیں کیا کمپنی کے دوسرے ملاز مین بھی کمپنی کی طرف ہے دیئے گئے گھروں میں رہے میں میں کوئی مہل نہیں ہوں۔"عروہ نے تیز کیچ میں کہااے بہت بُرانگا تھا کہ اساء نے اس کے کردارکوکیا سجھ لیا تھا بیاتو قدرت كاكرشمة تفاكما حسن رياض الن يرمهر بان موكميا تفايه ''اوہو....اچھاچھوڑواں بات کو گھر دیکھاتم نے کیسا ے؟"الامنے اے استاراض دکھے کر پیارے ہو چھا۔ ومنبين ويكحاليكن آپ سامان پيك كرنا شروع كردين

- [الحل الداوية

ساتھ ہر عمر میں ہر حال میں عورت کے لیے ضروری ہوتا ہے خواہ دہ مرد بھائی ہؤباپ ہو یا بیٹا۔" اساء نے سنجیدگ سے جواب دیاتو گہراسانس لیوں سے خارج کرتے ہوئے بولی۔ " ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی۔"

''کوشش کروکہ بیجاب کی ہوجائے۔''اساونے کہا۔ ''ہاں ظاہر ہے ماموں کی بیٹیوں کی شادی کے اخراجات اب مجھے ہی تو پورے کرنے ہیں۔ اپنی ایک ضرورت کی خاطر مجھے ان کی ہزار ضرور تیس پوری کرنا ہوں گی۔''عروہ نے منافع ہے کہااور بستر میں لیٹ گئی۔

"عروہ میری جان! غصر نہیں کرتے تم بی او جھے کتاب میں سے پڑھ کر اقوال ڈریں سٹایا کرتی تھیں کدا گرکوئی تم کو صرف اپنی ضرورت کے وقت یاد کرتا ہے تو پریشان مت ہونا بلکے فخر کرنا کہ اس کواند ھے وال میں روشنی کی ضرورت ہے اور وہ روشنی تم ہو ''اساء نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے ٹری سے کہا۔

"بال بہت المجھلوگ بین آپ کواہے مطلب کے لیے قرآئی آیات احادیث اور خلفاء راشدین کے فرصورات اور اقوال زریں یادآنے لکتے بین میرشتے بلیک میل کرنے کے لیے ہی ہوتے بین کیا؟"عروہ نے اساء کوکوئی جواب نہیں دیالیکن دل ہی دل میں وہ خود سے ضرور سوال کررہی تھی وہ اس وقت سونا چاہتی تھی مگر نیند اس سے آج کھررو ٹھائی تھی۔

••<l

آفس کے ضروری کام نمٹانے کے بعد عروہ نے جوں منگولیا اپنے کیمین میں بیٹھ کر جوں پیتے ہوئے اس نے اخبار کھولاتو اخبار کی تبدیمیں ایک پمفلٹ رکھا تھا۔ عروہ نے اٹھا کر پڑھا'' برائٹ اسٹوڈ نٹ اکیڈی' کا اشتہار تھا یہ اکیڈی کمینے اور انگاش کمینی آفس سے زیادہ دور نہیں تھی ادرا کیڈی کومینے اور انگاش پڑھانے کے لیے اسا تذہ کی ضرورت تھی۔ ایک خیال بحلی کی طرح عروہ کے ذہن میں کوندا اس نے ای وقت دے گئے فون نبر پرکال کر کے اکیڈی کے پہلے میں معلومات حاصل کرنے کے بعدوہ پمفلٹ اپنے بیگ میں معلومات حاصل کرنے کے بعدوہ پمفلٹ اپنے بیگ میں معلومات حاصل کرنے کے بعدوہ پمفلٹ اپنے بیگ میں

دولت منعاً دی ہماری متھی میں ہادر" '' پلیز ای بس سیجیئشرم آرہی ہے مجھے آپ اپنی بٹی کو ایک بازاری عورت مجھارہی ہیں جوادا نمیں دکھا کراپنا جسم بچھ کردولت جمع کرتی ہے۔''

''اریم تو جذباتی ہورہی ہومیرابیمطلب تو نہیں تھا۔'' اساء نے عروہ کے غصے میں بو لنے پر بوکھلا کر کہا۔

'آپ کا جو بھی مطلب تھا میں خوب بچھتی ہوں۔'' وہ اٹھ کر پانی ہنے گی۔

''تو پھروہ گھراپے نام کروالونا۔''اساء نے ڈھٹائی سے مسکراتے ہوئے کہاتو وہ پانی پی کر بولی۔

"نام بھی ہوجائے گائی آلحال تو وہاں جانے کی تیاری کریں آ ۔۔"

ورس نے کہددیانا میں وہان بیں جاؤں گی تم تو صح سے شام تک فس میں ہوگی میں گھر میں سارادن اسکی کیا کروں گی؟'اساء نے الحصار البج میں کہا۔

''وہی جوابا کی زندگی میں کیا کرتی تھیں پہلے بھی تو آپ صبح سے شام تک گھر میں اکیلی ہی رہتی تھیں۔'' عروونے سنجیدگی سے جواب دیا تواساء کھسیانی سی ہوگئ۔

"میں نے جنہیں وجہ بتادی ہے کل کو تمہاری توکری چھوٹ جائے گا اور آگر تمہاری شادی ہوگئی آو میں کہاں جاؤں گی؟" شادی ہوگئی آو میں کہاں جاؤں گی؟"

"اگر یعنی آپ ویفتین نمیں ہے کے پیری شادی ہوگی یامیری شادی کرنے کی خواہش نہیں ہے آپ کو بلک آپ کو یہ ڈرے کہ اگر میری شادی ہوگئی تو آپ کہاں رہیں گی آپ کا گزارہ کیے ہوگا؟"عروہ نے تاسف ہے نہیں دیکھا۔ دون اللہ میں اللہ

الرارہ سے ہوگا؟ مروہ نے ناسف سے ایس دیکھا۔

"فاہر ہے ای لیے میں یہاں نے بیں جانا چاہتی کل
کو بھائی بھائی بھی کہیں گے کہ اپنے مطلب کو جب دل چاہا

بوریا بستر سمیٹ کر چلی آئی ہے بھائی کا گھر ہے یہاں سو
ہا تیں بھی من کے رہ لوں گی گریہاں سے باربارجائے آئے
ہا تیں بھی من کے رہ لوں گی گریہاں سے باربارجائے آئے
کے کیل میں اپنی عزت نہیں گنوانی جھے کو تہمیں تو بس وہ نظر
آرہا ہے جوسامنے ہاور میں دور تک دیکھرتی ہوں۔ ہم
اکملی عورتوں کو یہ معاشرہ چین سے نہیں جینے دے گا مرد کا

جولالي 2014 - 122 - آنچل

رکھ لیا۔اس نے نیبل کی دراز کا لاک کھول کراپنی فائل تکالی جس میں اس کائی وی موجود تھا آفس سے واپسی پروہ برائٹ اسٹوڈ نٹ اکیڈی گئی پرلیل نے تی وی دیکھنے اور انٹرویو کے بعد جاب دے دی۔اکیڈی میں اے شام چھ بہتے ہے۔ رات آٹھ بہتے تک اسٹوڈ نٹس کومیتھ اور انگلش بڑھانا تھا اور ماہانہ پندرہ ہزار تخواہ طے پائی تھی۔

"ای آج واپسی پر مجھے در ہوجائے گی۔" صبح اس نے تیار ہوتے وقت اساء ہے کہا۔

" کتنی در ہوجائے گی؟" "نوبج کتے ہیں۔"

"لگتا ہے تی باس کے ساتھ ڈنر پر جانا ہے۔ "اساء نے شوخ اندز میں مسکراتے ہوئے کہا تو ان کی مسکراہٹ اور لیجے برعروہ کادل بہت بُراہوا۔

"بی نہیں میں آج ہے آفس کے بعد اکیڈی میں پڑھانے جایا کروں گی تا کہ ممپنی کا لون میری خواہ ہے کشا رہے اور اکیڈی کی کمائی ہماری ضرورت پوری کرتی رہے۔" عروہ نے ناشتے کی ٹرے سرکاتے ہوئے تبایا۔

" عروه بنی اہم بہتی گنگامیں ہاتھ دھونے کی بجائے سب
کھانے ہاتھ سے ڈبودد گی آتی محنت کرے اپنی صحت ادر یہ
رنگ روپ بر باد کرلوگی۔ گولی ماروا کیڈمی کی اوکری کو اور احسن
ریاض جو دیتا ہے رکھ لو اور جوہمیں جاہے وہ اس سے لکلوالو
پیارے محیت سے مجھداری سے کیا مجھیں۔"
پیارے محیت سے مجھداری سے کیا مجھیں۔"

میں میں اللہ حافظ۔ عروہ نے نہایت بنجیدگ سے کہا باہر کمپنی کی گاڑی ہاران پر ہاران دے رہی تھی وہ چاوراوڑھتی مونی باہر نکل آئی۔

● ●

" تم نے گریں شفٹ ہونے سے متعلق کچے سوچا؟" کمپنی کا پروؤکشن سینٹر کا راؤنڈ لے کروالی آتے ہوئے احسن نے عروہ سے دریافت کیا۔

" ہمیں کمپنی ہوم میں شفٹ نہیں ہوناسر!"

"کیوں؟" احسن نے جرائی ہے اے دیکھتے ہوئے
پوچھاتو اس نے اساء کی کئی گئی بات اس کے کوش کر ارکردی۔
"ہوں تو یہ بات ہے۔" احسن رُسوج انداز میں بولا۔
" ٹھیک ہے میں وہ فرنشڈ گھر قانونی طور پرتمہارے نام
کردیتا ہوں اور مہنی مہمیں بھی فارغ نہیں کرے گی ہے میراتم
سے عدم ہے۔"

''نو تھینک ہو سرا میں اتنا ہوجھ اٹھانے کی متحمل نہیں ہوئتی۔'' وہ اس کے ساتھ اس کے روم میں داخل ہوتے ہوئے بولیاقو وہ کے گی ہے بولا۔

" وجسد المن مرك مبت كوبوجد كهربى مو"
" ن كل مبت بحى مفاد كا دومرا نام بسرا اورآپ تو
اليد برنس مين بين نال پحر سيوازشين كيول كررب بين بحه
پر؟ اپ كى فائد ب كے بغيرآپ ميرا فائدہ كيول كرنا
چاہج بين؟ "عروہ نے نہايت بخيدگی ہوال كيا احسن كو
د كھ مور ہا تفاوہ اس كے خلوص ومحبت پرشك كردى تى سال كيا احسن كو
ن عروہ كے چهر كوبغورد يكھتے ہوئے دہيے بن ہے كہا۔
ن عروہ كے چهر كوبغورد يكھتے ہوئے دہيے بن ہے كہا۔
ن عروہ دُيمرا خلوص كوئى كاروبارنيس ہے جہال لين دين
ہوتا ہے۔ بيدا يك پُرخلوص جذب ہے جس ميں كسى صلے كى
ہوتا ہے۔ بيدا يك پُرخلوص جذب ہے جس ميں كسى صلے كى
ہوتا ہے۔ بيدا يك پُرخلوص جذب ہے جس ميں كسى صلے كى
ہوتا ہے۔ بيدا يك پُرخلوص جذب ہے جس ميں كسى صلے كى
ہوتا ہے۔ بيدا يك پُرخلوص جذب ہے جس ميں كسى صلے كى
ہوتا ہے۔ بيدا يك پُرخلوص جذب ہے جس ميں كسى صلے كى
ہوتا ہے۔ بيدا يك پُرخلوص جذب ہے جس ميں كسى صلے كى
ہوتا ہے۔ بيدا يك پُرخلوص جذب ہے جس ميں كسى صلے كى
ہوتا ہے۔ بيدا يك پُرخلوص جذب ہے جس ميں كسى صلے كى
ہوتا ہے۔ بيدا يك پُرخلوص خون ميں آپ ہے جذبات كى قدر

معینک یووری کا سرایس اپ کے جدبات می قدر کرتی ہول کین میں سرجھکا کر جینانہیں جاہتی۔'' ''کس نے کہا کہ مجھ سے میرم اعات لینے ہے تمہاراسر جھک جائے گا۔''احس نے قدرے دھیمے کیجے میں استفسار کیا۔''جانتی ہومیں تم سے گئی محبت کرتا ہوں؟''

"" پ جانے ہیں نامیں آپ ہے بحبت نہیں کرتی۔" عروہ نے فورا کہا تو وہ شکراتے ہوئے بولا۔

"تو کیا ہوا محبت میں انسان بدلے کی محبت کی خواہش اور تو قع تھوڑی رکھتا ہے جس سے عشق ہوجائے نابس پھر

جولاني 2014 - 123 - انجل المجال المجا

ال کی خوشی ہرشے ہے مقدم ہوجاتی ہے۔ آپ کا محبوب کیا چاہتا ہے گیوں ہنتا ہے گیوں روتا ہے اس کے ہرانداز سے عشق ہوجاتا ہے۔ دل چاہتا ہے کہ ہمارا پیارامحبوب بھی دکھی نہ ہو بھی روئے تا مجھی پریشان نہ ہو۔ اس کا ہر دکھ ہم اسی دل پر لےلیں اس کاہراشک اپنی آ تکھوں میں بحرلیں اس کی ہر پریشانی خود پر جھیل کیں تمہارے لیے میری محبت بھی الی ہی ہے۔"

'آپ…'' وہ ششدری اسے دیکھرہی تھی۔ ''تم مجھے پکھ نددو تروہ گرمیر اسب پکھ لے لؤمیں تہمیں خوش دیکھنا چاہتا ہوں'تم میرے لیے ایسی ہوجھے بہت تیز ہارش کے بعدد عوب کی پہلی کرن اور بہت دونے کے بعد ہلکی یامش بہت شور کے بعد سکون کا اک بل بہت دکھ کے بعد خوشی کا اک لیحہ جو انسان کی زندگی کے لیے اہمیت رکھتا ہے ویسے ہی میرے لیے تم ہو۔''اسن کا عاشقا نہ لیجہ عروہ کے دوم روم میں جلتر نگ بجارہا تھا۔ حیاد گھراہت اور ہے تینی کی ان دیکھی آگ اس کے پورے وجود میں سرایت کر گئی تھی۔ اس کی بلکوں سے آنسونوٹ کر کرنے لگھے تھے۔

''اپنے سارے آنسو مجھے دے دوعروہ!''وہ بہت محبت سے کبدر ہاتھااور عروہ اپنے آنسو یو چھتی تیزی سے اندرا علیٰ تھی۔

عروہ ذہنی اورقبی طور پر بہت زیادہ ذسٹر بھی اساء سلیمہ اور النیاس بیک کی باشی اے دھی اورآ زردہ کردیتیں او اسلیم احت دھی اورآ زردہ کردیتیں او اسلیم احت ریاض کی وارفتگیاں مہریانیاں اور اس کی تحبیل اسے یا گل کرنے لگتیں۔ اسکی بجھیٹ نیآ تا کہ کون اس کے ساتھ مخلص ہاں ہے مجبت کرتا ہاورکون قلط ہے؟ اساء سمیت سب کھروالے احسن ریاض کی عروہ پرنواز شول کواس کی اواؤں اور قاتل حسن کی کارستانی سجھتے تھے اور یہ بات کی اورائس نی سیمنے تھے اور یہ بات کی طرح اس برمسلط تھا ہم بل اس پرائی محبت نے اور میریانیوں کی طرح اس برمسلط تھا ہم بل اس پرائی محبتوں اور مہریانیوں کی طرح اس برمسلط تھا ہم بل اس پرائی محبتوں اور مہریانیوں کے دروازے کھلے رکھتا اور اس نے دوسرے دن تی آیک فرائش کھر عروہ کے تام کردیا تھا اور اس نے دوسرے دن تی آیک فرائش کھر عروہ کے تام کردیا تھا اور عروہ کو قانونی طور پراس کھر

کی بالک بنادیا تھا۔ عروہ مکان کے کاغذات کی فائل کھرلے
آئی اور بہت احتیاط ہے سب سے چھپا کرائے سوٹ کیس
میں رکھ دی تھی اس کا دل احسٰ کی بیمراعات کینے پرآ مادہ نہ
ہوتا مگراہے کھروالوں کی خاطراہے دل اور خمیر دونوں کی آواز
برکان بند کرتا ہڑتے۔

سفینہ کی شادی وحوم دھام سے ہوگئ ساتھ بی تکسینہ اور عروہ کے دو تین رہتے آ گئے عروہ کے رشتوں کو وصاف منع كرديا كياجب كرهميذ كرشية كمسليلي من بات چيت جاري تحى ميدوغلا بن رشتول اورمحبتول من سيتضادومنافقت عروہ کو بہت زیادہ دکھ ہے دوجار کررہا تھا۔ کئی ہفتوں ہے ملنے والی اس مینشن نے عروہ کو پیار کردیا اے یوں محسوس مور ہا تفاجيے ال كردماغ كى رك بيث جائے كى ياس كا زور بريك ڈاؤن موجائے گاس نے آفس سے تاج چھٹى كرلى تھی اور چھٹی کی درخواست بھجوادی تھی اپناسیل فون بھی آ ف كرديا تفارا المواوسليماس كاخوب فيارداري كروبي تعيس اور وہ جانتی تھی کرید جارواری صرف اس لیے کی جاری ہے تا کہ وہ جلدی سے تھیک ہوجائے اور پھر سےان کے لیے نوث کما لرلائے سلیمہ سے جب عروہ نے کمپنی کی طرف سے ملنے والحكرين شفث مون كاذكركيا توسليمه فررأبوب بيار دلار ہے منع كرديا وہ نبيس جا ہتى تھيں كەيدنوث جھاہيے والی مشین ان کے ہاتھ سے نکل جائے۔اساءاور عروہ کا ان ك كرے حلے جانے كا مطلب تھا كد كر آتى دولت بحى چلی جائے گی اورسلیم کوامجی عمیت اور مونا کی شادیاں بھی کرنی تحيين وهمفت كي دولت تاواني ميس كنوانانبيس جابتي تحيس **6 6**

است عجب کتا ہے اور کون فلط ہے؟ اساء است آئ ساما دن آئی ہیں ہور ہوتا رہا اور عروہ کے است ریاض کی عروہ پر نوازشوں کواس لیے فکر مند بھی۔ اس کی صورت و کچھے بنااب اس کوچین نہیں سے سن کی کارستانی سجھتے تھے اور یہ بات آتا تھا اور عروہ کاسل فون آئی ہونے کی وجہ دوہ اس سے میں است است کی میں کر سکا تھا گھر جاتے ہوئے اچا تک اسن کی اور است ریاض الگ ایک است کی اور است است کی کارستانی سے است کی کارستانی سے است کی کارستانی سے است کی کارستانی سے است کی کارستانی ہوئے اور کی ہی نظر آکری ہی کے است کی کارستانی ہوئے اپنے کہ است کی کارستانی ہوئے اپنے کی دوہ ہوئے اپنے کی دوہ ہوئے کے اور اسکار است کے دوہ ہوئے کو اور اسکار است کے دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کو دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کے دوہ ہوئے کی دوہ ہوئے کے دوہ ہ

کوہدایت کی۔ ''بہترصاحب۔''ڈرائیورنے تھم کی تعیل کی۔ اگلے دن وہ بخار کے باوجودا فس میں موجود تھی احسن کےسامنے مجرموں کی طرح سرجھ کائے بیٹھی تھی۔ ''تم اکیڈی کیوں گئے تھیں؟'' ''بتایا تو تھا آپ کو۔''

''جموث بولا تھاتم نے مجھ سے میں کی جاننا جاہتا موں۔''احسن کی نظری اس کے جاند چہرے پرجی تھیں وہ سبز کابی جارجث کے میں شلوار دو پٹے میں ملکے میک اپ کے ساتھ بہت حسین لگ ری تھی مگراس کا چہرہ بخار کی شدت سے د مک د ہاتھا آ تھیں مرخ مور ہی تھیں۔

''آپُواچِها لگتاہے کہ میں ہرروزا آپ کے سامنے اپنی مجوری اور ہے بھی کا رونا روؤل گر گر گر اوپ یا آپ کے سامنے ہاتھ پھیلاؤں۔'' ووبو لتے بولتے روہائی ہوگئ۔ ''عروہ…''احسن نے ترب کر پکارا۔

' جاب کرتی ہوں میں اس اکیڈی میں کوئی اعتراض؟'' ''تم میری ممینی میں جاب کے ساتھ ساتھ کسی اور جگہ کام کیے کرسکتی ہو؟'' وہ جیرائل سے بولا۔

" ایک کوئی شمینی میں جاب ایگر بہنٹ سائن کرتے ہوئے الی کوئی شرط عائد بیس کی گئی تھی کہ میں آپ کے ہاں جاب کے دوران کی دوسری جگہ جاب بیس کر عتی اور و پسے بھی وہ کوئی کمپنی نہیں ہے ایک ایجو پشنل آکیڈی ہے۔"عروہ نے نہایت سیاٹ لیج میں جواب دیا۔

"جوبھی ہے تم کل ہے اکیڈی نہیں جاؤگ عنے ہیے جاہئیں تہمیں ل جائیں ہے۔"

الله المردى مول تمن ماه كى سلمى الرف كے ليے بيس بيد جاب كردى مول تمن ماه كى سلمى آو آپ نے كاف لى جنا الك ماه كى روگئى تب چھوڑ دول كى بيد جاب "عرده نے كورے موتے ہوئے كہا اور جانے كى تو احسن نے تيزى كا تھ كراس كا ہاتھ كور كرا ہے كا ہوئے كراس كا ہاتھ كراس كا ہوگئے كرا ہے كراس كا ہاتھ كراس كا ہاتھ كراس كا ہوگئے كراس كے ہوگئے كراس كا ہوگئے كراس كا ہوگئے كراس كے

دمعروہ تم وہ ڈیڑھ لا کھ بھول جاؤیوں سمجھو کہ تم نے مجھ سے بھی کوئی رقم مانگی ہی نہیں اور میں نے تہمیں کوئی لون دیا "نیاز حسین! وہ سامنے عروہ جمشید ہی ہیں نال؟" احسن نے اپنے ڈرائیور سے پوچھا تو نیاز حسین نے سامنے نگاہ اٹھائی تو وہ تو عردہ کواس روپ میں پہلے دیکھ چکاتھافورا پہچان گیا۔

"جی صاحب!میدم جی ہیں۔" "بیاس اکیڈی میں کیا کردی تھیں؟"احسن نے کہا۔ "معلوم نہیں صاحب۔" " معلوم نہیں صاحب۔"

"تومعلوم كرين اور نجھے بتائيں؟" "ح تحكم صاحب"

"گاڑی روگ دیں۔"احسن نے عروہ کے قریب گاڑی چینچتے ہی اسے تھم دیا اور نیاز حسین نے فورا تعمیل کی۔عروہ گاڑی کے دیمتے ہی نیاز حسین اوراحسن کود کم کے کرشیٹا گئی۔

" بیٹیے مس جشد!" احسن نے مچھلی نشست کا دروازہ کو لتے ہوئے اسے محم دیا۔ "3 سے مند کا سام علی "

" محينك يوسر إمين فيلى جاؤل كي-"

"مس جشید بیضیے" احسن کا حاکماندلہداے بیٹھنے پر مجود کر گیا اس کے بیٹھنے گاڑی پھرے سڑک پر دوڑنے گئی۔

"آپ کی تو طبیعت خراب تھی نا پھراس وقت یہاں کیا کررہی ہیں؟"احسن کا سوال اور لہجہ چہیتا ہوا تھا۔

"میں ایک دوست سے طنے آئی تھی سارا دن گھر میں لیٹے لیٹے تھیک گئی اس لیے دوست سے ملنے چلی آئی۔" عروہ نے نظریں چراتے ہوئے بہاند بنایا۔

"عجب آؤی ہیں آپ دوست سے ملنے اس وقت گھر سے نکل پڑیں شہر کے حالات کا انداز ہے آپ کو۔" احسن با قاعدہ اسے ڈانٹ رہاتھا۔

"ا پ گھر کے حالات کا اندازہ ہے جھے جیے حالات گھر کے ویسے ہی حالات شہر کے ہیں۔"عروہ نے شجیدگی سے جواب دیا احسن پہلو بدل کررہ گیا اس سے مزید کوئی بات ندکی۔

''نیاز حسین! مجھے گھر ڈراپ کرنے کے بعد مس جشد کو بھی ان کے گھر چھوڑ دیجے گا۔''احسن نے ڈرائیور

جولائي 2014 - 125 - آنچل ال

نہ پاتی وہ خود ہے اپنے حالات ہے اپنوں کے خیالات اور
مطالبات ہے اور تے اور تے تھک گئی ہی۔ رشتوں کی خود غرضی
نے اسے تھکا دیا تھا ور نہ اپنوں کے کام کرنا اس کے نزدیک
غلط نہیں تھا' اس نے کمپنی کے ڈاکٹر ہے ہی اپنا چیک اپ
کروایا' دوالی اورا پی دودن کی چھٹی کی درخواست لکھ کر خیجر کو
دے کرسیدھی گھر آ گئی۔ اکیڈی میں پہلے ہی دودن کی چھٹی
کی درخواست دے آئی تھی' تیسرے دن سنڈے تھا گھر پینچی
تو اسے معمول سے زیادہ خاموثی محسوں ہوئی۔ مونا اس کے
لیے جبین اور فروٹ چاٹ لیا گئی گئی ہیں پی کرا ہے بہت
سکون ملا۔
سکون ملا۔

"مونا!سب کروالے کہاں ہیں؟" "مروه آئی ابولو اسٹور پر ہیں اور امی محمینہ اور پھوپو شاپنگ کے کیے تی ہیں۔"

شاپنگ کے لیے تی ہیں۔" "تم کیوں ہیں گئیں؟"عروہ نے مستراکر پوچھا۔ " جھے امپیانیں لگناوہ جس برتی سے پکی محنت کی کمائی خرچ کررتی ہیں پھو پوکوسی احساس نہیں ہوتا وہ تو آپ کی مان ہیں۔ آپ کے ذریعے سب اپنے کام کروار ہے ہیں۔" موتا کاموؤ خراب تھا اپنی چلی گئی۔

"م ايسا كول موجى ربى بو؟"

ایسا یون وی دی اور اور ایسا ایسا ایسا یون وی دی اور آپ کی خوب صورتی کو کیشن نبیل کروار ہے کیا؟"مونانے کی ہے۔
"مونا جہیں کروار ہے کیا؟"مونانے کی ہے کہا۔
"مونا جہیں کروہ آپی! فلطاتو آپ کے ساتھا کی ابواور پھو پو کررہے ہیں آپ احسن صاحب سے شادی کرے اس عذاب سے اپنی جان چیز ایس آپی!"وہ تیزی سے بولی۔
عذاب سے اپنی جان چیز ایس آپی!"وہ تیزی سے بولی۔
"غیراحسن سے شادی کیوں کروں؟"

"کونکدوقا پ ہے بہت پیارکرتے ہیں۔" "اچھا۔۔۔۔ جہمیں سیکھے پتاچلا؟" وہ سکرادی۔ "ہم پرجوانہوں نے پیسہ پانی کی طرح بہایا ہے آپ کو فیمتی تحاکف دیتے ہیں وہ محبت نہیں ہے تو اور کیا ہے آپ!" " پتانہیں۔۔۔۔۔" "اچھاآپ بیچاٹ کھا کمی پھردوا کھا کرآ رام کریں۔"

"م میری محبت ہواور میں تہیں تکلیف میں نہیں دکھیے سکنا۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ تہمیں اپنی کزنز کی اتی قکر کیوں ہے تمہارے مامول کوان کی فکر ہوئی جا ہےوہ ان کی ذمہ داری ہیں۔"

" مجھے میری ذمہ داری کا احساس دلانے کا شکریں ا ڈونٹ دری میں جاب چھوڑ دول گی۔ عروہ نے بہت ضبط سے کباادراس کے ہاتھائے چہرے سے بٹادیے۔ "خیلتہ ہیں ڈاکٹر کے پاس لے چلوں ا۔" "میں خود چلی جاؤں گی سرا آپ پلیز زحمت نہ کریں۔" عروہ نے نہایت خید کی ہے اجبی کہے میں کہا تو وہ بے قرارہ وگیا۔

" ثم ابھی تک مجھے اجنبی مجھتی ہوصرف اپنا ہاس مجھتی ہو۔"احسن نے آزردگی سے کہا۔

"میں آپ کوکیا جھتی ہوں بہتو میرادل ہی جانتا ہے احسن صاحب مگر میں کچھ کہ نہیں سکتی کیونکہ آپ کے احسانات کے دلی ہوئی ہوں۔"عروہ نے دل میں کہا مگر بظاہروہ بنااس کی بات کا جواب دیئے اپنے کیمن میں آگئی۔ احسن ریاض کب کیے اس کے دل میں دھڑ کے لگا اسے خبر ہی نہ ہوگی وہ لاکھ اس حقیقت کو جھٹلانا چاہتی مگر جھٹلا

ولاني 2014 126 - انچل

مونا کی کیئرنگ اے اچھی لگ رہی تھی وہ مسکرائی اور چاٹ کھانے گئی۔

''آپ کوتو یہ بھی نہیں معلوم کداحسن صاحب نے آپ کی تین ماہ کی تنخواہ اپنے ڈرائیور کے ہاتھ بھجواتے رہے ہیں۔''

''کیا.....؟'' عروه اس انکشاف پر جمرت زده ره گئ چاٹ کھاتے کھاتے رک گئی۔

" بھی ہاں عروہ آئی! اورائی تو ان کے ڈرائیورے بازار ے سبزی موشت بھی منگوالیتی ہیں جب بھی وہ ہے دینے آیا۔اسن صاحب نے پھو پوکونون کر کے منع کیا تھا کہ عروہ کو اس بات کا پہانہیں چلنا چاہے کہ اس کی شخواہ گھر پہنچائی جارہی ہے۔"مونانے مزید بتایا۔

''اوہ میرےاللہ '''عروہ نے جاٹ کی پلیٹ ٹیبل پر رکھدی' بچلوں کی مضاس میں کڑواہٹ کھل گئے تھی۔

"میانسن صاحب کیآپ ہے محبت بی اقر ہے مروہ آپی ورنیآج کل کون کسی کے لیے سوچتااور کرتا ہے۔"موناسلسل بول رہی تھی۔ عروہ کے لیسنے چھوٹ رہے تھے دل زور ڈور سے دھڑک رہاتھا۔

"بال تم نے تھیک کہا میں جت ال تو ہے میں جوعشق ہے نا یمی تو انسان سے سب کچھ کروا تا ہے حالا تک میں نے بھی بھی احسٰ کی پذیرائی نہیں کی بلکسان سے جنگز تی بھی رہی ا کئی بار آنہیں کھری کھری بٹائی اور وہ ۔۔۔۔ عروہ نے مدھم آ واز میں کہا۔

"ای لیے تو کہ دہی ہوں کہ ان شادی کرلیں۔"
اور ساری زندگی بلیک میل ہوتی رہوں اپنوں کی نت نئی فرمائٹوں کے ہاتھوں کہ کب فرمائٹوں کے ہاتھوں کہ کب میرے اپنے شوہر کو بیہ کہہ کر جھے سے بدگمان کردیں کہ عروہ نے اس سے بھی محبت نہیں کی دولت کی خاطراہے پھنسایا اور اپنایا ہے پھر میں کہاں سے اپنی صفائی چیش کروں گئ تیب میری سچائی پراسس کیوں یقین کریں گے؟"عروہ نے تب میری سچائی پراسس کیوں یقین کریں گے؟"عروہ نے البح جس کہا۔
"ہاں عروہ آئی ہات تو آپ کی بھی درست ہے لیکن کوئی

صل قوہوگا تا اس سلے کا پلیزان خود فرض رشتوں کے لیے خود
کواس طرح خوارنہ کریں۔ بیہ چھوپو کے بھائی کا گھر ہے جتنا
آپ نے اس گھر کے لیے کیا ہے چھوپو کوکوئی یہاں سے
جانے کے لیے نہیں کہے گا۔ بس آپ اپنے بارے میں
موچیں۔ "مونانے فکر مندی سے مخلصانہ لیج میں کہا۔
" تھینک یومونا! تم نے میرے لیے اتنے خلوص سے
موچا۔ "عروہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کرمسکراتے ہوئے کہا۔
موچا۔ "عروہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کرمسکراتے ہوئے کہا۔
موچا۔ "کوئی اور بھی ہے جو آپ کے لیے اتنے خلوص سے
موچا۔ "گا اور بھی ہے جو آپ کے لیے اتنے خلوص سے
موچا۔ "گا اور بھی ہے جو آپ کے لیے اتنے خلوص سے
موچاہے؟"

ون. ''احسٰ ریاض '''مونائے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی سکرانے گلی۔

احسن گھر پہنچا تو ملازمہ نے اسے پچھشا پنگ بیگز اور ایک خطاتھا دیا ہو چھنے پر بتایا کہ ایک لڑکی دے گئی تھی احسن نے تیز ہوتی دھر کنوں پرعروہ کے خیال سے جلدی سے لفاف کھولا خط نکال کر پڑھنے لگا۔

"استعال نہ کرسکے۔ میری اپ جاب چھوڈ کرجاری ہول استعال نہ کرسکے۔ میری مال اور مامول کے گھر والے بچھتے ہیں کہ بیس نے آپ کواپنے حسن وعبت کے فریب میں پھنسا میں کہ بیس کے بیس کہ بیس کے وقول کے بیس کے بیس کے وقول کے لاگن میں بیس بیس بیس کے وقول کے بیس کے وقول کے بیس کے وقول کے لاگن میں کہ بیس کے وقول کے لاگن میں کہ بیس کے وقول کے بیس کے وقول کے لاگن کیس کے وقول کے بیس کے وقول کے لاگن کیس کے وقول کے بیس کے وقول کے لاگن کیس کے وقول کے بیس کے وقول کے لاگن کیس کے وقول کے لاگن کے وقول کے لاگن کے وقول کے وقول کے وقول کے وقول کے وقول کے کو کو کی کے وقول کے وق

جولاني 2014 - 120 - انچل

مجمی اوٹارہی ہوں جانتی ہوں کیآ پ کو مجھ پر بہت غصا رہا موگا اور بہت دکھ بھی مورہا ہوگا بلیز موسکے تو مجھے معاف كرد يحياك مجهمعلوم بأب مجهت بياركرتي بي اور مجھ سے شادی کرکے مجھے خوش رکھ سکتے ہیں لیکن میں احياب جرم وندامت كساتها بكسامي بمحى سرندافها

پائی۔آپ سے نظرین نبطایاتی میں اس احساس کے ساتھ آپ کے ساتھ نہیں رہ علیٰ کہ میرے کھر والوب نے اپنے فائدے کے لیے مجھے جاسنوار کیا پ کیا فس بھیجامیں تو تب سے خود سے نظری میں ملایائی آپ سے کیے نظریں ملاؤل کی۔ میں نے ہمیشا پ کی آئی محول میں اپنے کیے

مجت ديلي بال لي مجه من ان آ محمول من اين لي نفرت و کھنے کا حوصارتہیں ہے۔ میرے لیےآ پ نے جو

کچے بھی کیا جھے ہے جھے بتا کراس سے لیے

بہت بہت شکرید کوشش کروں گی کمآ پ کے چے جلداوا

دول بال جاتے جاتے ایک سی آپ کو بتانا جا ہتی ہوں اوروہ

ید کسیس آپ سے بے صد پیار کرتی مول دل میس آپ کی محبت بسی ہے روح میں آپ کے عشق کی روشی جسلمل کر قیا

ہے۔ بس بدوہ سی ہے جس میں کوئی کھوٹ نہیں جھے

وْحُوند نے کی کوشش میت کیجیے گا کیونکہ میں ایس جگہ پر جانا حابتى مول جہال بيس كھل كرمنس سكول جي بحر كروسكول

ورندش يركف كحث كيم جاؤل كالشدم فظر عروه جشيدا"

"عروه تم اليانبيل كرسكتيل مير مساته-"احسن نے

جھیکتی آ واز میں کہا اس کی آ تکھیں برکھا زے کا ساں پیش

كررى تحين عرده كادكهاورب بي ات زُلا كميا تفا-اس في

شاپنگ بیگز کول کر و کھے تمام تفش پیک تھے اس نے

كحول تكنيس تحد

"احسن اروتے بی رہو کے کدعردہ کو تلاش بھی کرو کے اگردہ چلی مٹی او عمر بحرردو کے۔"اس کے اندرے آواز آئی او وہ بقرار موكر اشحااور تيزى سے باہر بھا گا۔ طازم كوآ وازوى نياز حسين كوريلو اميش اورملازم اكبركوبس استاب رعروه کی تلاش میں بھیجااورخود بھی گاڑی کے کرنگل میا۔

عروہ نے ایسا ہی ایک خط اساء کے نام چھوڑ اتھا جے

یڑھنے کے بعد وہ روئے جارہی تھیں۔سلیمہ اور الیاس بیک الگ شرمندہ سے بیٹے تخ اساء کے خط میں اس نے لكعاتفاك

"ای! ش بہال سے جارہی ہوں جہال بھی جاؤں گی آپ كے ليے ميے مجتى رموں كى بس اتنايادر كھے كاكہ بني بكاؤ مال نبيس ہوتی۔ میں نے ممینی اور اکیڈی کی جاب جھوڑ دى بامول آپ كواي كري ونبين نكال كحة نال خ كوآپ ان كى بېن بين ميرى فكرمت كيجي كا اپنابهت خیال رکھےگا۔ اباکی پینفن آپ کے لیے کافی ہوگی۔جب تك مجصح بالبيس الي جاتى تب تك ال بين بي كزاره يجي كأمامول ماى اورسب فروالول عمعذرت اورسلام آب کی بنی عروه جمشید-

"كيابا احسن رياض في ده اميرة دى ل كيا مواوراس كساته بعال في بو مسلمه في كبا-

" بمالیمیری فرده الی نبیس ب"اساء نے بلک

اسلیمدا ہوش کرووہ تہاری وجہ ہے کھر چھوڑ کے گئی ہے تم لوگوں نے اسے نوٹ چھاہیے کی مشین بنادیا تھا۔ "الیاس بك غص بولة سلمه في كها-

" إل او فائد وا آپ كامور بائ بك كر كايوجه وه افعارى مى ممب برابر كے قصور دار بيں۔

"فشكر كي كمآب لوكول في ابنا جرم تو مانا" احسن ریاض نے بیک ہاؤس کے لاؤ نج میں داخل ہوتے ہوئے كهاتوسب جرائل ساعد يكفتهوك كفر موكا "آپ احسن بھائی ہیں نال۔" مونانے اے دیکھتے ہوئےتصدیق جای۔

" بى مىل احسن رياض مول عروه كى والده آب دونول میں سے کون ہیں؟"احسن ریاض نے سلیمداور اساء کود مکھتے موئے پوچھاتواساء نے نسویو نجھتے ہوئے کہا۔

"مين بون بينا-"

" بينا ' ہونہد آپ اپنی بنی کولو بنی سجھ نه شیس مجھے کیا بیٹا مانیں گی۔"احسن نے آمیں دیکھتے ہوئے طنز پیہ لیجے میں

كباده شرمنده بوكنس-

"فدانے بہت خوب صورت کیمتی اور انمول تخددیا تھا ا آپ کو بیٹی کی صورت میں ایک باحیا اور باکردار بیٹی کا تحفہ پاکیزہ سوچ اور حساس دل کی مالک ایس بیٹی کا تحفہ جس پر آپ کوفخر ہونا چاہئے وہ بیٹی آپ کا غرور ہے کیمن آپ نے اسے "احسن کی بات ادھوری رہ گئی اس کے سل فون پر نیاز حسین کی کال تھی۔

" ''احسن بھائی پلیزعروہ آئی کو ڈھونڈ لا کیں وہ بہت اچھی ہیں۔''مونانے بھیکتی آ واز میں کہا۔

" ہاں آپ لوگوں کے اطمینان سے تو ظاہر ہے کہ آپ کو عروہ کو اپنی انٹرسٹ نہیں ہے چاتا ہوں۔" عروہ کو واپس لانے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے چاتا ہوں۔" احسن نے ان سب کودیکھتے ہوئے کہااور ہاہرنکل گیا۔

عردہ لاہورے رحیم یارخان جانے والی ثرین میں سوار ہوگئی تھی ٹرین چلنے میں ابھی کچھ وقت تھا۔ وہ اپناچرہ نقاب میں چھپائے کھڑی سے باہر بھیکتی آئٹھوں سے دکھے رہی تھی۔

دو جہیں کیالگا تھا عروہ جشید کہتم اپناچرہ چھپالوگا و ش حمہیں ڈھونڈ نہیں پاؤں گا حمہیں بیچانے میں ناکام دموں گا بھول ہے تمہاری۔"احسن کی دکھش آ واز اسے اسے اسے قریب سنائی دی کہ دہ ہڑ بردا کراہے بائیں جانب و کیھنے گئ احسن اس کے برابر میں جیٹھا تھا۔

"جی میں اتن آسانی ہے تو میں تمہیں فراز ہیں ہونے دوں گا چلو میرے ساتھ احسن نے اس کی آ تکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تو وہ کا نیتی آ واز میں بولی۔

و دنبین آپ جائمیں یہاں سے ورنہ میں شور محادوں گی۔''

میں میں تھا تو مچاؤ شور' بتاؤ لوگوں کو کہ میں تنہیں تھک کررہا ہوں۔'' وہ اطمینان سے مسکراتے ہوئے بولا۔ ''کرشکتی ہواہیا؟''

" نہیں ۔" وہ ایمان داری ہے بولی وہ اس کی عزت

پر حرف نہیں آنے وینا جاہتی تھی اور یہ بات احس بھی جان گیا تھا۔

بن جمجے بھی یقین ہے کہ تم میرے ساتھ ایسا پھی بیس کرسکتیں چلواب احسن نے پُریقین کہے میں کہااور ساتھ ہی اس کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا ہو گیانا چارعروہ کو بھی کھڑا ہونا پڑا۔ احسن نے دوسرے ہاتھ میں اس کا سنری بیک اٹھالیا۔ ٹرین کے ڈیے میں موجود پکھ شکی اور پکھے سوالیہ نظروں سے ان دونوں کود کھے دہی میں۔

" مجھے الی فکی نظروں ہے مت دیکھیں میں ایک شریف، دی ہوں اور مدیری ہوں ہے ہے ہے تاراض ہوکر میں جاری تھی وہ اور مدیری ہوں ہے ہے جاری تھی وہ او شکر ہے کہ میں نے اس کا خط پڑھ لیا اور میں فرین چھو کھنے ہے ہیں گئے گیا۔ آپ سب کا سفر اچھا گزرے۔ "احسن نے ڈب میں موجودان خوا تمن و حضرات کو ویکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بڑی خوب صورتی ہے کو ویکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بڑی خوب صورتی ہے بات ، نائی۔ رود شرم ہے بحال ہوگئی تھی۔

' الشكريد اور آپ دونوں كى بھى زندگى كا سنر اچھا گزرے۔'' آيك صاحب نے زندہ دلى كا مظاہرہ كرتے

ہوئے آئیں دعادی احسن نے زورے میں کہا۔ '' چلئے بیٹم صاحبہ!'' وہ عروہ کا ہاتھ بکڑے ٹرین سے

ینچارآیا۔
احسن تمام رائے فاموثی ہے ڈرائیوکرتار ہااور عروہ به
آ وازروتی ربی وواب اس کا سامنانہیں کرتا چاہتی تھی مگروہ
اے ڈھونڈ لایا تھا شاید بی اس کا نصیب تھا۔ احسن نے
اپنی گاڑی ''احسن ولا' میں لاکرروکی تو اس نے جیرت ہے
اے دیکھا وہ گاڑی ہے اثر کراس کی جانب آیا اور وروازہ
کھولا تو وہ فاموثی ہے گاڑی ہے اثر آئی اور اس کے ساتھ
ایک شاندار بیڈروم میں چلی آئی عروہ نے اپنا اسکارف اتار
دیا' احسن نے دیکھا اس کا چرہ سرخ ہور ہا تھا کہنے اور

"آج رات تم ال كرے ميں گزارؤ صبح بات كريں كے "احسن نے بمشكل اپنی حالت كوسنجالتے ہوئے اس سے كہااور جانے كے ليے مزاتواس نے فورائو چھا۔

زبردی تو کچینیس جاباتها مین تهبیس تبهاری مرضی اورخوشی سے اپنی زندگی میں شامل کرنا جابتا تھا تم بھی مجھ سے محبت کرنے کئی تھیں آوبتایا کیوں نہیں؟ اپنی محبت کوچھوڈ کرجانے کا حوصلہ کہاں سے آگیاتم میں؟"

"مجت احسان اور بوج محسوس ہونے گئے تو انسان کیا کرے میری بچھ میں ہیں آتا تھا کہ آپ کا اسل روپ کون ساہ وہ جھے جاب میں دیکھ کرردکردیتا ہے یاوہ جس نے مجھے ایک ماڈل کرل کردیتا ہے یاوہ جس نے مجھے ایک ماڈل کرل کردیتا ہے یاوہ جس بین کھر تنہا بھیج دیا تھا۔ یہ مہر یا نیال مجت وحش کے سب ہیں یا مجھے اپنی مرضی پر چلانے کے لیے نواز شول کا بوجھ بردھایا یا مجھے اپنی مرضی پر چلانے کے لیے نواز شول کا بوجھ بردھایا جارہا ہے میں تنی ڈسٹر بھی کس قد رقبی اور دہنی الجھنوں کا عراب کی قصور عاربوں اس لیے معانی کی ظلب گارہوں۔"عروہ نے بھیکتی وار ہوں اس لیے معانی کی ظلب گارہوں۔"عروہ نے بھیکتی آ واز میں انظریں جھائے ہوئے کہا۔

"آپ کا مطلب ہے پہلے سے طے شدہ تھی؟"عروہ

نے جرت سے کہا۔ "ہاں۔"

''آپ مجھے یہاں کیوں لائے ہیں؟'' '' کیونکہ میں اس وقت بہت ڈسٹرب اور تھا ہوا ہول' صبح تہمیں پولیس اشیشن کے کرجاؤں گا۔'' ''پولیس اشیشن سنہیں پلیز ایسا مت سیجیے میں نے

ایساتو کی نیس کیا۔ 'وہ روتے ہوئے بولی۔
'' کی نیس کیا تم نے ؟' احسن نے اس کی طرف رخ
موڑا۔''میرا کتنا نقصان کیا ہے تم نے 'کی اندازہ ہے تہ ہیں
اورتم میرا نقصان کرے ایسے کیے جاسکتی ہو؟' احسن کالہجہ
معنی خیز تھا مگر وہ اس وقت ذہنی طور براس کی ہات کی گہرائی
تک پہنچنے کی پوزیشن میں نہیں تھی وہ تو تم پنی کے کائٹر یکٹ کی
خلاف ورزی اور جورتم وہ اسے دے چکا تھا آئ کو نقصان مجھ

''نحیک ہے پخودجوجایں مجھے سزادے دیں لیکن پولیس کے حوالے مت کریں پلیز۔''

"میری دی ہوئی سزا قبول کرلوگی۔" احسن نے بے قراری سے اس کے چمرے کے نقش کودیکھا۔

"بال میں آپ کی دی ہوئی ہرسز اقبول کرلوں گی پلیز مجھے پولیس آئیشن مت لے جائے گا۔" اس نے دوتے ہوئے جلدی سے کہا۔

> "تم نے جو کچھیرے ساتھ کیا۔۔۔'' "دھن بلیز "عند زیر تر

"احسن بلیز" عردہ نے دوئے روئے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے گویااحس کے دل پر بھی گرادی دوئرپ کرافھاس نے تو بھی نہیں سوچا تھا کہ دواس حال میں اس کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑی ہوگی دو تو خوداس کے دربار میں کھڑ لہاتھ بھیلائے اب تک مجت کی بھیک ما تگ دہاتھا۔
"تمہارے یہ ہاتھ تھامنے کی تمنا بہت کی ہے میں نے لیکن بھی اس طرح ہے ان ہاتھوں کو اپنے سامنے بندھے دیکھنے کی آرز و بھی نہیں گی۔" احسن نے اس کے ہاتھ پکڑ کر الگ کرتے ہوئے کہا۔

"میں نے کون کی زیادتی کی تھی تمہارے ساتھ جوتم مجھے چھوڑ کے جارہی تھیں؟ میں نے جو پھے تمہارے یا تمہارے محمر والوں کے لیے کیاوہ میرائم سے عشق کا تقاضا تھا۔ تم سے

وولاني 2014 2014 أنجر

"گرکیول؟"

" كيون كهتم مجھے بہلی ملاقات ميں ہی متاثر كر گئي تھيں محرتم دوسرى بارانثرويوك ليجس اعتاداور تيارى كساتحد آ کی تھیں اس نے مجھے چونکا دیا تھا' میں نے جان بوجھ کر حهبين الميلي جالين خان كي كحر بعيجا تعامين و يكمنا جابتا تھا کہتم اپنی مجوری کے لیے س صد تک جاسکتی ہو۔خان کو ميں في مجاديا كم م كر حات كرنى بي مرم جس ہوشیاری سےاسے آلو بنا کروہاں سے چلی تعمین اس کی روواد تمہارے دہاں ہے نکلتے ہی ناان نے مجھے فون کرے سادی تقى اور تبهارے فى تك چىنى سے بىب درائيور نياز مسين نے بھی تبہارے خیالات اس سفر کے مجھ تک بہنچادیے تھے اور پحرتمهاراآ كر مجه پرغصه مين برسنا مجهيه بهت خوشي بخش ربا تھا۔ مجھے یقین ہوگیا تھا کہ میراانتخاب درست ہے میرادل سن معمولی اڑی کے لیے بے چین نہیں ہورہا ہی مجر وطيرے دهيرے تبهاري خوبيان اور مجبوريان سامنے تي چلي لئیں۔ میں نے تو اینے والدین کو بھی تنہارے بارے میں سب کھھ بتادیا ہے دو بھی تم سے ملنے کے لیے بے تا ب ہیں۔" احسن نے اس کے چرے کودیکھتے ہوئے بخیدگی ے انکشاف کیا۔

"تو آپ میرے کردارکو پر کھرے تھا میری مجودی کو ایدو نچر بنادیا آپ نے ۔"

"ج ایس خان میرا بہت اچھا دوست ہے وہ بھی
تمہارے ساتھ کچھ فلط نہیں کرتا اور نہاں میں اتنا بے غیرت
ہول کہ ایک لڑکی کی عزت کے عوض اپنا بینک بیلنس اور برنس
برطاؤں۔ بہت پیار کرتا ہوں تم ہے عشق ہے مجھے تمہاری
ذات روح سوچ اور تمہارے دل ہے بہت عشق ہے مجھے۔
تہمارے حسن سے جٹ کر تمہاری ذات سے بیار ہے
مجھے۔ "احسن نے اس کا ہاتھ تھا م لیا اور دل سے کہا تو عروہ دل
وجان سے اس کی ہاتوں پر ایمان لے آئی۔

''احسن ''''عروہ نے دل ہے اس کا نام اپنے لیوں پرسجایا۔

" تتاتر ساہوں میں اپنانام تمہارے ان گلائی ہونوں اے دیکھارہا۔

ے سننے کے لیے میری ساعقوں کو کتنا انظار تھا اس کے کا کہ
جمعی تم مجھے بیارے پکاروگی ۔ بلآخرا ن وہ مبارک ساعت
آئی گئی۔' وہ اس کا ہاتھ تھام کرنری سے بولا اس کا وجدان
اسے آسان کی وسعقوں میں اڑنے پرآ مادہ کر دہاتھا۔ اس کے
یقین کی پرواز بلندر کر رہاتھا اسے تحفظ انتبار اور خلوص کا مان
دے دہاتھا۔

"اب صبط کے سارے بندھن ٹوٹ گئے تھے وہ باقتیاری اس کے سینے میں چرہ چھپا کر پھوٹ پھوٹ پوٹ ماری کے سینے میں چرہ چھپا کر پھوٹ پوٹ کے بارے دکو ساری پیوٹ بارے دکو ساری پریٹانیاں آ نسوؤں کی شکل میں بہا دینا چاہتی تھی اور احسن بھی اس کے سارے آنسوانے دائن میں سمولینا چاہتا تھا۔ خود احسن کی آئیسیاں بھی چھک پڑی تھیں اس کے سارے دکھوں اور الجھنوں کے شیال ہے۔

"احسن آپ بہت انجھے ہیں۔" جب دودل کھول کے رو چکی تو گویا ہوئی انسن نے اس کے آنسوصاف کرتے ہوئے شرارت سے کہا۔

''اچھاتو میں ہول کیکن اتنا بھی نہیں کہ اس حسن معصو میت اور محبت کے زیست افروز اور دل رہا' فِتنہ خیزی کے سامنے خود کو قابو میں کیے کھڑا رہا ہوں۔ آپ کی بیہ بے اختیار کی تو جمیں ماری ڈالے گی عردہ جی!''

"اوہ سوری!" وہ ایک دم ہے شرمندہ کی فجل کی ہوکر اس کے حصارِ محبت ہے ہا ہر نگی۔ وہ اس کی اس حرکت پرہنس دیا دونوں ایک دو ہے کے وجود کی حدثوں میں دمک رہے شخ مہک رہے تھے۔

''کوئی ہائے نہیں سوئٹ ہارٹ!ان شاءاللہ کل شام کو ہمارا نکاح ای گھر میں ہوگا پھر جیسے جائے مجھے سے ملنا جیسے چاہے میرے پاس میرے قریب آنا۔'' ''کل شام نکاح؟''عود کی جہ میں دی تھے ۔

و کل شام نکاح؟ "عروه کی حیرت دیدنی تھی۔ "ہوں تھمہیں کوئی اعتراض ہے کیا؟"

ور نہیں تو اس نے فورا ہی ہے اختیاری میں جواب دیااور پھرخود ہی شرمانے لگی احسن بہت ہیارے

<u> جولائي 2014 - (13) - انچل</u>

"آل ہاں تو برنس کو کوئی اعتراض نہیں ہے بہت اجھے ۔۔۔ شکر میمیری جان!"

'' لکین آپ کے والدین کوتو اعتراض ہوسکتا ہے تا۔'' عروہ کے دل میں خدشے نے سراٹھایا تو فوراز بان سے ظاہر بھی کردیا۔

"كسات ير؟"

''میں سفید پوش گھرانے کی لڑکی ہوں اور آپ یقیدنا ہمیشہ سے بی اس پوش امریا کے باسی رہے ہیں امارت کا فرق ان کے اعتراض کی بہت بڑی وجہ و کتی ہے آپ نے آئبیں بتایا کہ میراکردار کیا ہے؟''

"بال میں نے آئیس بتایا ہے کہ عروہ کا کردار بہت ہائی ہے میرے دل ونظر میں۔ "احسن نے مسکراتے ہوئے محبت پاش نظروں سے اے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ فرط سرت و حیرت سے اس کودیکھنے گی۔ دہ اس سے اس کی سوچ سے بڑھ کر پیار کرتا تھا اس نے دل بی دل میں مجدہ شکرادا کیا۔"

احسن اس کی دکشش بلنسی پر فعدا ہو گیا۔ اگلی شام احسن ولا میں خوشیوں کی بارات آئی تھی۔اساءُ سلیمۂ الباس بیک تکمینۂ مونا سفینہ ادراس کا شوہر بھی بلنسی خوشی عروہ ادراحسن کے نکاح میں شریک تھے۔ولیس بنی عروہ احسن کے دل میں سار ہی تھی قبول وا بیجاب کی رسم ادا ہوئی مشاکی

ے سب کا منہ پیٹھا کرایا گیا۔ شاندار کھانے کا انظام بھی کیا گیا۔ شاندار کھانے کا انظام بھی کیا گیا۔ شاندار کھانے کا انظام بھی کیا تھا۔ سلیمہ اور البیاس بیگ کو ای دوران دبئ سے فون کے ذریعے اپنے اکلوتے ہیے کی واپس کی خبر کی تھی وہ ان سے معانی ما نگ رہاتھا۔ معانی ما نگ رہاتھا۔ ماں باب نے فوراً آنے کی اجازت دے دی کہ مجھ کا بجولا شام کو گھر لوٹ رہاتھا ان کے لیے بھی کافی تھا اور وہ سب شام کو گھر لوٹ رہاتھا ان کے لیے بھی کافی تھا اور وہ سب شام کو گھر لوٹ رہاتھا ان کے لیے بھی کافی تھا اور وہ سب شام کو گھر لوٹ رہاتھا ان کے لیے بھی کافی تھا اور وہ سب خوثی لفظوں سے بیان سے ماورا تھی سبز عروی لباس میں وہ خور لگ رہی تھی اواجس سفید براتی کلف والے گر تا شلوار میں وہ شنم اور ل کی تا تناوار میں ان بال کھی ارباتی کھی اور اس کی تا تا تا ان کے لئے تھی۔ ان کے ان بال کھی ارباتھا۔

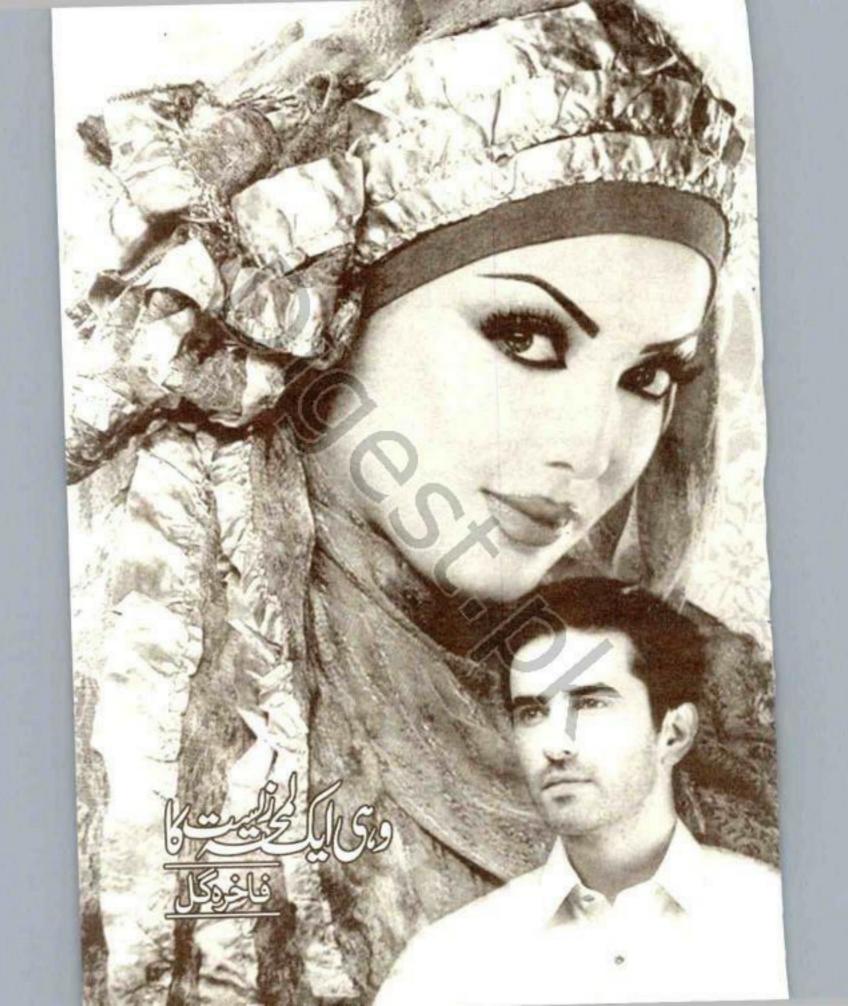
" این شاماللهٔ زندگی کی شام می شرین میں سوار تو ہوگئی ہوں ا این شاماللهٔ زندگی کی شام ہی شرین میں ہوگی۔"

ابان خامالقد زندی بی سام می رین بین ہوں۔ "محینک بوعروہ! تم نے مجھے کمل کردیا میرے عشق کو معتبر کردیا۔"احسن نے اس کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے تکھوں سے لگاتے ہوئے کہا۔

"اورآپ نے بجھے معتبر بنادیا شکر سیاحسن!"عردونے محبت اور عقیدت بجری نظروں سے احسن کے چبرے کو و یکھتے دل سے کہا۔

سيجومش ب سيجيب ب كمال بركى كانصيب ب؟ سياى كدر كاغلام ب جمال صدق بالثارب جمال درديمي إك بمارب سيجومش ب! سيجومش ب!





رُوشُا تو شہرِ خوابِ کو غارت بھی کر گیا پھر مسکرا کے تازہ شرارت بھی کر گیا محن یے دل کہ جس سے بچھڑتا نہ تھا بھی آج اس کو بھولنے کی جیارت بھی کر گیا

بواكى زبانى نبيلياورزينب كومعلوم مواكة تفاكة فرازاور "بال بوا" مین" واکثر فرواکی خداترس فطرت کے فرواکی دوسری شادی ہےانٹرنیٹ پر ہونے والی اس دوسی باعث نبیلہ کے بھی دل سان کے لیے دعا تکلی تھی۔ نے ڈاکٹر فرواکومجیدصاحب سےطلاق لینے پراکسایا تھاوہ "اجهانبيلة م إيها كروش سزى ليا وابت تك تم ایک امیر مخص ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی نیک ول حاول وغیرہ صاف کراو پھر آ اگر کھانے یکا لیس کے۔ انسان بھی عقے۔ انہوں نے ہی فراز کو سپتال میں ایک نبیله اور بوایس کانی دوتی جونی شی سووه دونوں سارا دن انتظامى اموركي كميثي مير العينات كيا تضااوروه خودتو ذا كثر فروا التضح بالتن محى كرتنى اوركام بحى نمثاتي جاتني جبكه زينب کی خواہش برایک جدید طرز کے ہسپتال کی تعمیر میں اس کا کام صرف روی کوسخیالنا تھا سووہ خوشی خوشی روی کے قدر مصروف ہوئے کہ پھران کے یاس فروا کے لیے ٹائم ساتھ ہی مصروف رہتی۔ بی نہ بچتا۔ ای بے تو جھی نے فروا کوان سے دوراور فراز اس روز بھی ڈاکٹر فروا ہپتال جا چکی تھی اور فراز ت قريب كرديا استال من اظرون مين آن كخوف

ے دہ دونوں موبائل فون یا انٹرنیٹ کا سہارالیا کرتے اور اپنے کمرے میں آرام کررہا تھا جبکہ زیب ای روم کی اور مراد پھرآ خرکارایک دن دونوں نے شادی کا فیصلہ کرنے کے ساتھ ملحقہ کمرے میں تھیل ہی ہوئی کو بھیل میں رومی کو بعد طلاق لینے کے لیے عدالت سے رچو کی الیالیکن مجید پڑھا بھی رہی تھی۔ صاحب نے عدالتوں کے چکر لگانے کے بھیل شاموثی میں جب بناآ واز کے دروازہ کھلا۔
سے خود انہیں طلاق دے کر مصرف بچے بلکہ ہراس چیز سے خود انہیں طلاق دے کر مصرف بچے بلکہ ہراس چیز

''جنج ۔۔۔۔ جی صاحب جی۔'' اچا نک فراز کو سامنے د کیے کردہ گڑ بڑا گئی تھی کیونکہ میہ پہلاموقع تھا جب وہ اس طرح ردی کے کمرے میں آیا تھا۔

" مجھے اسپتال جانا ہے میرے کیڑے استری کردوگر ذراجلدی۔"روی کویلسرنظرانداز کرتے ہوئے اس نے حکم صادر کیا۔

"اور فراز صاحب کے گھر والے؟" وانتوں تلے أنگل د با کرسب کچھ شغنے کے دوران نبیلہ نے پوچھا۔ "وہ متوسط طبقے کے لوگ تھے مگر اب اچھی گاڑیوں میں گھو متے ہیں نئے گھر میں رہ رہے ہیں ادر بھلا انہیں کیا چاہے؟" بوانے فراز کے گھر والوں کا ذکرا تے ہی نخوت ہے کہااور پھر موضوع بدل کر بولیں۔

ہے دستبردار ہو گئے جواس دن تک ڈاکٹر فروا کے تصرف

'الله فرواني ني كوسدا سكهي ركح بس ميري تو يهي

اونچی دیوار کا اندازہ اسے بہت انچیی طرح سے تھاجیمی عاہدے کے باوجود کچھ بھی کہدنہ پائی تھی۔ دولیکن دیکن کیا؟ جومیں نے کہددیا وہ تہمیں کریا ہے

رہ میں ویلن کیا؟ جو میں نے کہددیا وہ مہیں کرنا ہے مجھیں۔ " سخت نظروں سے گھورتے اس نے جملہ کممل کیا اور زوردارا واز سے دروازہ بند کر کے اپنے کمرے میں جا گھسا۔ آ واز کی شدت سے زینب کا تو دل دہلا ہی خود نبیلہ یُری طرح یوں چوکیس کہ پیاز کائتی چھری ان کی اُنگی بھی کائے گئے۔

'' روی آپ ایسا کرومیرے آنے تک بیہ بلاکس بناؤ میں ابھی آتی ہوں۔'' زینب نے بلاکس کا ڈیدروی کوتھایا اورخورڈ رتی جھجکتی فراز کے کمرے میں داخل ہوگئی۔

"ادهرآؤ" بیٹھومیرے پاس-"اس سے پہلے کہ وہ کپڑوں کا پوچھتی فرازنے ہاتھ پکڑ کراپنے پاس بٹھا ناچاہا لیکن زینبا یک جھٹکے سے پیچھے جٹ گئی۔

'' میں تو۔۔۔۔ آپ۔۔۔۔ آپ کے کپڑے استری کرنے آئی تھی۔'' تمام تر ہمت جمع کرکے زینب نکا

ے جہا۔ ''فکین میں نے تو تمہیں کسی اور کام سے بلایا ہے۔'' فراز کی آ تھھوں میں ہلکورے لیٹا خمار زینب کو خوفزوہ کرنے کے لیے کافی تھالیکن وہ ہمت نہیں ہاری تھی۔

"صاحب جی ہم غریب ضرور ہیں مگر وزت اور خودداری ابھی ہم میں زندہ ہے آپ نے جیسا جھے سمجھا میں ویسی ہر گرنہیں ہوں۔" آپ آئیں بات ختم کر کے وہ جانے کے لیے مڑی لیکن فراز نے آ کے بڑھ کراس کی کاائی جوتھا می تو وہ کسمسا کررہ گئی۔

'' خدا کا واسط ہے جھ پررتم کریں میں'' بے لی اور تذکیل کے احساس سے اس کے رخسار جسکنے لگے تھے۔'

" دخم جینے روپے یہاں ایک ماہ کام کر کے لوگ اسٹے تو میں تمہیں ایک دن کے ادا کرسکتا ہوں پھرتم "احیا عک دروازہ تھلنے سے اس کی بات ادھوری رہ گئی تھی کہ ہاتھ میں پیاز کا شنے کی چھری لیے کسی خدشے کے تحت نبیلہ لال

ہوتی آ تکھول کے ساتھ ان کے سامنے موجود تھی مگر فراز نہ تو گھبرایا اور نہ ہی بوکھلایا۔

"آ و آ و آم مجمی شامل ہوجاو اس بولی میں بولو کتنے لوگی اس کے؟" فراز نے زینب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے نبیلہ سے پوچھا۔زینب کی کلائی بدستوراس کے ہاتھ میں تھی۔

''' '' '' نبیل کی بات پر فراز کا توجیح قبیت دیکھواور اپنے کام …'' نبیل کی بات پر فراز کا توجیح قبیباتل پڑا۔ '' میں کہتی ہوں چھوڑ دومیری بٹی کو ورنہ بھے سے گرا کوئی نبیں ہوگا۔'' نبیلہ کی دہاڑے خود زین نے سہم کر ماں کو دیکھا کہ بیر دی اس کے لیے کمل طور پر نیا بی تو تھا۔

برس بس تحیک ہے دام بر حانے کے لیے زیادہ ڈرامہ بازی کرنے کی ضرورت بیں ہے سید عی طرح بول کتنے میں معاملہ طے کرے گی؟ فراز بردی بے خوفی ہے مات کر ماتھا۔

'' چیل کہتی ہوں چھوڑ دے اے ورند ''' ندیانی کینے کیفیت میں چینی نبیلہ کی آ واز کمرے کی تمام دیواروں سے نکرائی تو طنز بیدا نداز میں فراز نے زینب کوایک جھکے سے خود سے نزد یک کرلیا۔

"ورنه کیا ۔۔۔۔ کیا کرے گی تو ۔۔۔۔ ہاں کیا کرلے گی؟" گر نبیلہ نے اس وقت آؤ دیکھا نہ تاؤ ہاتھ میں پکڑی چھری لے کراس پر بل پڑی گر فرازان سے زیادہ پھر نیلا اور یقینا اس حملے کے لیے تیار تھا جھی چھری والا ہاتھ بڑی چا بکدی سے یوں موڑا کہ وہ خود نبیلہ کے پیٹ کولہولہان کر گیا جبکہ دوسرا وار فراز نے دانستہ سینے پر کیا جس سے دہ جانبر نہ ہو تکیں۔

اس تمام واقعے کے بعد وہ رکانہیں اور آ ہ و بکا کرتی زینب کو پکسرنظرانداز کرتے ہوئے فورائے پیشتر پولیس آشیشن کانمبر ڈاکل کرنے لگا اور خلاف تو قع پولیس چندہی منٹوں میں ان کے گھر پرموجود تھی۔ یہ

حواس باخته بوانبیلے یاس بی تھیں جبکہ زینب ڈر

حولانی 2014 🕶 📆 🚉 🚉

خوف صدے اور فراز کی دھمکیوں کے باعث وہاں سے ہواگ تھی۔ مقصد وہاں سے فرار کے بجائے موقع پر بابر کو لئے کرآ نا تھا تا کہ مال کی میت کو گھر لے جایا جاسکے جو بروقت طبی امداد نہ طنے اور خون کے زیادہ بہد جانے کے باعث موقع پر ہلاک ہوگئی تھیں۔

بینی کی عزیت بچاتے بچاتے وہ خود می کی چادراوڑھے
سوگئی تھیں۔ فراز نے موقف بیاضیار کیا تھا کہ ان دونوں
مال بی نے چاتو کے زور پراسے چیک سائن کرنے کو کہا
لیکن ہونے والی تکرار کے نتیجے میں جب نبیلہ نے چاتو
سے اس پروار کرنا چاہاتو اس نے حض اپنے دفاع کے لیے
بیقدم اٹھایا کیونکہ نبیلہ اوراس کی بینی کا تعلق ایک ایسے گروہ
سے ہے جو عورتوں کی مدد سے مختلف طریقے اختیار کرکے
سے ہے جو عورتوں کی مدد سے مختلف طریقے اختیار کرکے
اور جبوت کے طور پر پولیس کے آنے سے چند ہی آمے
اور جبوت کے طور پر پولیس کے آنے سے چند ہی آمے
اور جبوت کے طور پر پولیس کے آنے سے چند ہی آمے
رئی طور پر اختیار کی گئی تھی ورنہ وہ بی قصد نہ بھی گھڑ تا تو بھی
وکیل کے تعاون سے اس کی حیثیت آئیس ہر طرح کی سرنا
دلوائے کو کافی تھی ۔ جبھی پولیس ان دونوں کو تو گرف آر کرکے
ماتھ لے گئی جبہ نبیلہ کی لاش پوسٹ مارٹم کے لیے
ماتھ لے گئی جبہ نبیلہ کی لاش پوسٹ مارٹم کے لیے
ماتھ لے گئی جبہ نبیلہ کی لاش پوسٹ مارٹم کے لیے
ماتھ لے گئی جبہ نبیلہ کی لاش پوسٹ مارٹم کے لیے
ماتھ لے گئی جبہ نبیلہ کی لاش پوسٹ مارٹم کے لیے
ماتھ کے گئی۔

器 母 器

جانی رات کودیرے گر لوٹنے کی وجیسے بھی تک سو رہا تھا۔ رات کوشش کے باوجود پیو تاجی سے بات نہیں کر پائی تھی سواب اس کے لائے گئے دودھ سے جائے بنانے کے بعد ناجی کومتوجہ کیا۔

"امان! بیدد کمی تو ذرائی چولیے سے چائے کی دیکھی اتار کر پینو نے جھڑ ہے ہوئے کناروں کی بدرنگ پیالیوں میں جائے ڈالی ساتھ یا ہے رکھے اور تاجی کو جیران کرنے کی غرض ہے دو پٹے کے کونے سے کل کے بندھے ہوئی نوٹ نکال کر جھیلی اس کے سامنے پھیلادی۔

" یہ سیتیرے پاس کہاں سے آئے؟" آئے پھے ہاتھ میں آئے تو خ چائے کی بیالی میں پاپ بھوتے ہوئے نابی ایک بات سے بے فیر کہ چٹائی پرسو حوالانہا 2014 — 136

دم جران رہ گئی تھی پینو نے مال کو سبیلی جان کر مختصرا تمام بات ہے گاہ کردیا۔ اس کی بات مکمل ہوتے ہی ناجی کے ہاتھ میں پکڑا رسک زیادہ بھیگ جانے کے باعث ایک دم چائے میں چھپاک ہے گراتو چائے کے چھینٹوں سےان دونوں کے کپڑوں کے مزیدداغ بڑھ گئے۔

عان دووں سے پروں سے حراس کی سفیدا تھیں اور کی کے سیابی مائل چہرے براس کی سفیدا تھیں ہوئی کے سیابی مائل چہرے براس کی سفیدا تھیں خوف آنے لگا۔ اس خد چھر چیلی گئیں کہ چو کو اس سے خوف آنے لگا۔ اس فے چند ٹانے اردگر دبھری چائے ساتھ در کھے رو پول اور ساسنے بھی پینو کو دیکھا جس کا وجود نہ جانے کب استے بھر پور اور سند ول سراپے بیس تبدیل ہوا کہ اس کی سمارے ون کی خواری جھڑ کیوں اور گالیوں کے بدلے حاصل ہونے والی رقم سے زیادہ وہ ان چند کھنٹوں بیس لے گی تھی رائیلہ بجیب طرح کی بیٹھی سانے کا جمال اس تھا جو دین ہے گئے ہیں۔ بھی درسوج کرایک کے بیٹھ کر جب بھی کر ایس بات کا احساس ہوا کہ اس کے بیٹھ کر جب کھنٹے کے بعد آخروہ بولی۔

"كيادوباره بهي بلاياب؟"

" ہاں آج ای وقت۔'' پینو نے مختصر سا جواب

" اورس سے لے بیئے ساتھ والے کھو کھے ہے کا جل اور سن سے لے کر لگا لیٹا۔" ناجی نے اے بیس روپے کا ایک نوٹ دیا تو وہ خوش ہوگئی۔ اے بیس روپے کا ایک نوٹ دیا تو وہ خوش ہوگئی۔ اور این جس روپی کوئی سونڈ

اے ہیں روپے کا ایک وے دیا تو دہ توں ہوی۔
اور ہاں جو پہنے بچیں ان سے بے شک کوئی سونف
سپاری لے لیمنا اور جاتے ہوئے الا بچی ضرور پھائلنا۔''
مائی نے گہری نظروں سے پچھ سوچتے ہوئے اس کے
گال پر بیارے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہاتو اس نے خوش ہوکر ماں کے ہاتھ کو ہی چوم ڈالا۔ وہ ناتی جو جوان ہوئی
ہی کے ساتھ گھر میں رات گزارتے ہوئے گھرار ہوئی
آج ہے ہاتھ میں آئے تو خود بخو دگر بھی بنانے گئی اس ے چند اسم پہلے جا گئے کے بعد محض سلمندی سے لیٹا ہوان دونوں کے درمیان ہونے والی گفتگو ہڑ سے بیٹا سے بہنو ابن کو بہنچا۔
سے بہنو بی بن رہاتھا جب بی ان دونوں کے سر پرآ پہنچا۔
''شرم آئی ہے تجھے مال کہتے ہوئے مال نہیں تو اپنے انڈے خود پنے والا سانپ ہے سانپ ''' غصے سے جانی تو تھا نہیں دھندے کف بہنے لگا اور یول بھی اب وہ پہلے والا جانی تو تھا نہیں دھندے کے ساتھ اس کی ذات میں بھی واضح تبدیلی آئی تھی۔

'' دمائع تو خراب نہیں ہوگیا تیرا۔'' ناجی نے تجابل عارفانہے کام لیا۔

"ارے المیں تو مرجاتی ہیں اپنی بیٹیوں کی عزت کی حفاظت کرتے ہوئے اور تو مسئو خوداے سکھارہی ہے کہ زیادہ دام لینے کے لیے اپنے آپ کو کس طرح بیچا جاتا ہے کیوں حرام کاموں میں ڈال رہی ہے اے۔ پہلے کیا کم حرام ہورہاہے یہاں؟" تاجی کے اس لالی کے نے جاتی کو برہم کردیا تھا۔

''الیا کیا ہوگیاہے جو جانی اس قدر غصے میں ہے۔'' پیو کھنگ تو ضرور گئی تھی مگر پھر بھی اچا تک صورت حال ک تبدیلی پر ابھی وہ مکمل طور پر سمجھ نہیں پار ہی تھی البتہ ناجی انچھی طرح جان گئی تھی کہاس کی چوری پکڑوی گئی ہے۔ انچھی طرح جان گئی تھی کہاس کی چوری پکڑوی گئی ہے۔

"مونها یابراغیرت والدارے خرام اور طال کی تمیزوه سکھاتے ہیں جن کے ہاتھ میں حرام سے پیٹ بھرنے والوں کے لیے طال کا کھاتا والوں کے لیے طال کا کھاتا ہے جو بجھے سبق دے رہا ہے۔ بول کس بات پر بردھکیں مار رہا ہے؟" اب کے ناجی نے بات ختم کرتے ہوئے اسے جاریائی کی جانب دھکادیا۔

" پیپتو ہوگی ناسمجھ گریس کوئی بچینیں ہوں سب جانتا ہوں کہ کیا کروار ہی ہے تو اس ہے۔ 'بات نکلی تو جو ذراسالحاظ تھاوہ بھی جاتار ہا۔

''میو میری بہن! یہ عورت تیری زندگی ایسے تباہ کردے کی کہ وکسی کومنہ دھکانے کے لائق نہیں رہ گ ٹو جیتے جی مرجائے گی اور اپنی زندہ لاش کا بوجھ نہیں اٹھا

پائے گی۔' اس تمام عرصے بیں وہ پہلی مرتبہ ہیو سے مخاطب ہوا تھاجو حواس باختہ ی ددنوں کے درمیان ہونے والا میدم کالمہ ن رہی تھی۔

" بکواس بند کراپی ……" تاجی نے گالی دیتے ہوئے ربز کا جوتا پوری آوت سے جانی کی طرف اچھالا تھا۔ " و جو بھی کرے میں اپنے جیتے جی کچھا ایسا نہیں مونے دول گا۔" جانی نے کھا جانے والی نظروں سے ماں کود یکھا۔

'' چل دفع ہو پیو! پھینک ہے ہے اور گھر بیٹ ناتگیں توڑ دوں گا تیری اگر ایک قدم بھی باہر نکالا تو۔'' جانی کی غراجت اس کی عمر سے کہیں بڑھ کرتھی جونا جی کو چو تکنے پرمجبور کرگئی۔ پیٹو کو بھی اس بات کا احساس بڑی شدت سے ہور ہاتھا کہ یقیینا کچھ فلط ہوگیا ہے اور آ کندہ بھی معد نے دالا سے

' وفع ہو جا یہاں ہے' نکل جااور آئ کے بعد مجھے شکل نہ کھانا آئی درنہ ….. درنہ نگیں آو تیری میں آو ژدوں گی'' مسلسل گالیوں نے نواز تے ہوئے تاجی نے کہا تو اس نے ہمدردی کی نظر سے پیٹو کو دیکھا جس کا رنگ ان دونوں کی بات چیت کے دوران زرد ہوا اور آ مجھوں میں بھی یانی بھرنے لگا تھا۔

اور کی است کے لیے اور کی است کے لیے اور بس کے ایک بس کے ایک بست دھرمی سے جانی کا خون کھول اٹھا تھا سواس نے فوراً باہر کی طرف قدم بڑھا دیے شاید سمجھی واپس نہ نے کے لیے!

"اچھاچل تونے نہیں بتانا تو نہ بتا پر یوں افسر دہ نہیٹھ یار!" بٹونے اکتا کراہے دیکھا۔

" صبح ہے رات ہو چکی تھی آئے نہ تو اس نے پچھے جرانے کی کوشش کی تھی اور نہ تی کھانے کی طلب ہوئی۔ دن بحر گٹر کے ڈھکن پر جیٹھا اپنے جیسے ٹولی کے دوسر لے لڑکول کی زندگی پرغور کرر ہاتھا جنہیں بہر حال اپنی مال سے محبت

حولالي 2014 - (13 - انچل

ضرور تھی کیکن اس کے دل میں معاملہ ذرامختلف تھا جہاں فی الوقت ماں کے لیے ایک الاؤ دیک رہا تھا۔ دل تھا کہ سمی میٹیم بچے کی طرح بلک بلک کربس روئے ہی جلا حار ماتھا۔

باپ کارشتہ اگر دنیا ہے منہ موڈ بھی جائے تو اولا دکے
لیے ماں کی آغوش سدا وائی رہتی ہے لیکن جرت آنگیز
بات تھی کہ اس کے لیے پہلے بھی ماں کی محبت دیہاڑی
ہے مشر وطاحی اور اب بھی اے اچھی طرح یا دفھا جب وہ
ناجی اور فیکے کے ساتھ بھیک مانگنے جاتا تھا۔ وہ دونوں
اے ہاتھ میں کٹورا پکڑا کر جس بھی علاقے میں بھیجے وہ
بجائے اس کے کہ صدا میں لگا کرلوگوں کواپی طرف متوجہ
کرتا بس یونہی گھومتا گھما تا شام کو پھران کے پاس جا پہنچتا
جہاں بھیشہ کی طرح ماں باپ کی طرف ہے گالیاں اور
جھڑکیاں اس کی راہ د کھے دہی ہوتیں۔

دونوں مچھوٹے بھائی البتہ اس ہنر میں طاق تھے چہرے پرسکینی طاری کرتے ہوئے اس وقت تک را کمیر کے ساتھ ساتھ چلتے رہتے جب تک کددہ کچھدے نددیتا نیتجنًا ناجی ادر فیکے کے بیار اور ستائش کا حق دار تھم رے۔ ناجی کا ان کے ساتھ پیار مجراانداز ہمیشہ اس کے دل میں حسرت بن کرا مجرتا۔

رات کوسوتے ہوئے یہ خواب بھی وہ جا گی آ تھوں سے بڑی با قاعدگی ہے ویکھا کرتا جس میں ناجی اس کے لاڈ کرتے ہوئے بھی اس کی پیشائی چومتی اور بھی ممتا بھری نظروں ہے اے دیکھتے ہوئے زم آ داز میں با تھیں کرتی ۔ بیاس کا ایسالپندیدہ خواب تھا جے تصور کی آ تھیں کرتی ۔ بیاس کا ایسالپندیدہ خواب تھا جے تصور کی آ تھی سونے میں ایسا کوئی خواب نظر آ یا اور نہ ہی بھی خواب نے حقیقت کا روپ دھارا اُ ظاہر ہے خواب تو خواب تو خواب تو خواب تو کھی خواب ہوئے میں ناں اور پھر جا گی آ تھیوں سے دیکھی خواب ہوئے میں ناں اور پھر جا گی آ تھیوں سے دیکھی خواب ہوئے میں خواب ہوئے میں ناں اور پھر جا گی آ تھیوں سے دیکھی برف سے بڑھ کر ہر گرز ہیں ہوتا۔

يوں بى بيٹے بيٹے اس نے دُبدُ بائى آئھوں سے

جامی کود یکھا جو ہاتھ میں صد بونڈ کی پیلی ٹیوب پکڑے چلا آرہا تھا آہیں دکھے کر ہاتھ سے اشارہ کیا تو جانی کے ساتھ ہیٹھے لڑکے اس کے پیچھے موٹے موٹے سے پہلے اس کی طرف مروں پر جاپنچ ہوئے جانے سے پہلے اس کی طرف ہاتھ بڑھا کراپی طرف مینچ لیا تھا' پائیوں کے سرے پر پیچنچ ہی سب نے جیبوں سے ایک ڈیڑھ فٹ لمی کیڑے کی بٹیاں نکالیس جوانہوں نے کچرے سے اٹھائی تھیں اور قریبی لگے بلدیہ کے تل سے ان پر پانی بہاکر اینے تین صاف بھی کرلیا تھا۔

"کے جگز آج میری طرف سے ""!" جای نے جیب سے کپڑے کی دو پٹیاں تکال کرایک جانی کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

'''وہ جیران تھا۔ بیدرست تھا کہ دن کے دقت وہ اکثر ان سے ملتار ہتا تھا کیونکہ وہ پہلے انہی کے ساتھ مل کر کچرہ چنا کرتا تھا لیکن ان سب کے ساتھ رات گزارنے کا بیتجر بہ پہلا تھا اور بیہ ٹیوب تو وہ استاد کے کہاڑ خانے میں اس کے کار میگروں کو

شوب آورہ استاد کے کہاڑ خانے میں اس کے کاریگروں کو مختلف چزیں جوڑنے کے لیے استعمال کرتا و کھتا تھا جب ہی چھنے کی استعمال کرتا و کھتا تھا جب ہی چھنے کی سیٹھ لوگ اپناغم غلط منانے کو جام کا چسکا لیتے ہیں تو آپن جیے لوگ وکھ منانے کو بیطریقہ اپناتے ہیں۔ بس ہمیں و کھے کر کرتا جائم منانے کو بیطریقہ اپناتے ہیں۔ بس ہمیں و کھے کر کرتا جائم منانے کو بیطریقہ اپناتے ہیں۔ بس ہمیں و کھے کر کرتا جائم منازے کو جام کا چسکا گئے ہیں۔ بس ہمیں و کھے کر کرتا جائم منازے کو جام کی حضی میں دبایا اور دائمیں آگے ہوئے اس نے کیٹر اجائی کی مضی میں دبایا اور دائمیں آگے ہوئے اس ایک دفعہ پھر تلقین کی۔

" " الكن يارية چيزي وغيره جوڙنے كے ليے " " وه بولے بناره نبیس پایا تھا۔

''زیادہ سوال کرنے کا تھیں اے کیا'ا بالو دوسرامال مہنگا بھی ملتا ہاور پولیس کا بھی ڈررہتا ہے پھریہ بچاس روپے کی ٹیوب خریدنے برکسی کوشک بھی نہیں ہوتا ویسے بھی آئین کا دل بھی تو ایک ٹوئی ہوئی چیز ہی ہے تاں۔۔۔۔۔

کیابواتا ہے؟"سبایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مادکر بینے گئے تھے گر جانی کے لیے فضاایک دم بوجس کی ہوگئ مختی کاش ایسا ہوتا کہ ہم اپنے دکھ درد تکالیف اورادھوری بین کرتی حسرتیں دھو میں کی طرح فضا میں اڑا سکتے لیکن باوجوداس کے کہ ذندگی سکتے سگریٹ کی طرح کمچہ بہلی ختم ہورہی ہے پھر بھی ہم اپنے وجود کے اندر راکھ ہوئی حسرتوں کو کاش کے جذوان میں لیلئے دل کے اعلیٰ ترین مقام پر بجائے رکھتے ہیں۔

رات کا اندھیرا اپنی تمام تر پُراسراریت سمیت ان سب پر حادی ہور ہاتھا پھران سب کے اصرار پر ہی جائی نے بھی ہاتھ میں پکڑے ہوئے کپڑے کے بوسیدہ سے مکڑے کوالف کی شکل دے کرایک سرے پرصر بوٹڈ لگائی اور پھر روٹی کے لیے بنائے گئے پیڑے کی طرح کول کرکے مند کے سامنے رکھا اور اندر کی طرف سانس تھینچنے لگا۔ شروع کے دنوں میں گوکہ جانی کو کافی مشکل کا سامنا کرنا پڑا مگر حاصل ہونے والاسر وراس سے کہیں زیادہ تھا جب ہی ان سب کی محبت کا اثر قبول کرتے ہوئے اس خوابناک سرز مین پرقدم رکھتا ہی چلاگیا۔

فیکے کوطا تو اور نوشے کے ساتھ عرص پر گئے تیسر اروز تھا
اور پروگرام کے مطابق کل وہ پہر کوانیں واپس آ جانا تھا۔
دودن تک پینو خود ناجی کے بچھانے ہوائے اوراس کے
بعدز بردی جیسے پردکان پر جاتی رہی تی ۔اس دن جاتی اور
اس کے درمیان ہونے والی بحث اسے بہت پچھ مجھاگئی
اس کے درمیان ہونے والی بحث اسے بہت پچھ مجھاگئی
سے چھٹی لی اور دفت مقررہ پر اسے جانے کا یاددلا یا تو اس
چٹر سے انداز میں مجھانے بچھانے کی بہت کوشن کی محر
اس کے نہ مانے پردھمکیوں پر اتر آئی تو ڈبڈ بائی آئی محصوں
بیٹر سے ماں جیسے رہے کو اپنی پھٹی ہوئی سیاہ ایر ایوں تلے
روندتی اس توریت کو دیکھتے ہوئے آخر وہ کھرسے کھل آئی۔
اس دن عرصہ بعدنا جی بڑے سا رام اور سکون سے کھر پر

ربی تھی گر پھر بھی تاکیداس نے پینوکو یہ بی کی تھی کہ حفیظ کے سامنے یہ بی کے کہاں گا نے کا گھر میں کی کو بھی معلوم نہیں ہے نہ خرف ہیں گیا ہی کہاں گا نے کا گھر میں کی کو بھی معلوم نہیں ہے نہ خرف ہیں بلکہاں سے پینے کے بعد الحق نے اس دو چیزیں بھی لے نے کو کہا تھا۔ ای طرح دو دن تک اس کے پاس جانے پر حفیظ آتے ہوئے اس کی مٹھی میں چند نوٹ تھا کر خاموش آتے ہوئے اس کی مٹھی میں چند نوٹ تھا کر خاموش رہے اور گھر میں ذکر نہ کرنے کرنے کا کہتا۔ پہلے دن بینو کی ناوائشکی سے شروع ہونے والاعمل ان دو بی دنوں میں نادائشکی سے شروع ہونے والاعمل ان دو بی دنوں میں نادائشکی سے شروع ہونے والاعمل ان دو بی دنوں میں نادائشکی ہے شروع ہونے والاعمل ان دو بی دنوں میں نادائشکی ہے تھا۔

تاجی اور جانی کے درمیان ہونے والی بحث اور جانی کے رکمل سے اب اسے خود اپنے آپ پرشرمندگی ہوا کرتی تھی۔ جانی کا فرط جذبات سے گاو کیرلہجداور اس کی خاطر پہلی مرتبہ مال کے سامنے زبان درازی کرنا اور سب خاطر پہلی مرتبہ مال کے سامنے زبان درازی کرنا اور سب خاص کر تھی کہ کہا تھا۔ عاجی کا خیال تھا کہ دہ والیس آ جائے گا مگر پینو کولیقین تھا کہ اب ایسانہیں ہوگا وہ نہیں جانی تھی کہ کہا ورکن حالات میں اب دوبارہ وہ اپنی جانی تھی کہ کہا ورکن حالات میں اب دوبارہ وہ اپنی ہی بھی دکان سے واپسی پر بھی کچھ میں اب دوبارہ وہ اپنی کھی دکان سے واپسی پر بھی پچھ سوچتے سوچتے سوچتے ابھی گھر کے اندرا فی تھی کہ گذی کو اٹھائے سوچتے سوچتے ابھی گھر کے اندرا فی تھی کہ گذی کو اٹھائے ساتی وردناک واٹھائے ساتی وردناک واٹھائے ساتی وردناک واڑھی ہوئی۔

"ارے پینو! ہم کٹ گئے رئے برباد ہوگئے۔ ہمارا تو کھٹیس بچا ۔۔۔۔ ہائے ہم تو لا دارث ہوگئے آج۔'' بال نوچتے ہوئے تاجی نے روتے مین کرتے ہوئے چلاتے ہوئے کہا تو دہ بو کھلا گئی۔

"امال کیا ہوا خیرتو ہے تاب؟ کچھتو بول تو سی؟" دھڑ دھڑ کرتے دل میں فورا جانی کے نام کی بازگشت شروع ہوگئی تھی۔

" ہائے میرے اللہ میں توجیتے جی مرکئی اپنے سرکے سائیں کے ساتھ ہائے میرے معصوم بنچے او میرے رائیں۔
ریا۔۔۔۔او میں کیا کروں۔۔۔۔؟" کمرے گرددو پٹر ہاندھ کر وہ خن کی میں بیوں نچ کھڑی سینہ کوئی کرنے گئی تھی۔ بالوں کی بکھری ہوئی اٹیس کندھوں سے ہوتی ہوئی آگے

حولاني 2014 — (139 – انچل

آ رہی تھیں اور پیوجویت بنی ساکت وساکن کھڑی تھی ہیہ خبر سنتے ہی اینے حواس کھونے لگی۔

"بائے بربختو دوزخ جلو جائے ہائے ہمیں کہیں کا نہ چھوڑا ۔۔۔۔ میرے معصوم نیچے راکھ ہوگئے ۔۔۔۔ میرافیکا ۔۔۔۔ میرافیکا ۔۔۔۔ میرافیکا ۔۔۔۔ میرافیکا اس میرے سرکا تاج ۔۔۔۔ ابی کے رونے اور سینہ کولی کی آ وازین کرآس پڑوئ کی عورتیں بھی آن کے آن میں ان کی گھر جمع ہوکراس کی تقلید کرتے ہوئے ماتم کنال ہوگئیں۔۔

فیکے کی جوان اور طاقو اور نوشے کی معصوبانہ موت پر ہر

آ نکھ اشک بار اور ہر دل غمناک تھا۔ رانی اور گڈی اس
اچا تک پیدا ہونے والی صور تحال سے خوفز دہ چپ چاپ

ہوش پیو کے پاس بیٹھی تھیں۔ چند عور توں نے
گھڑو تجی سے پانی نکال کر اس کے چہرے پر چھینٹے مارنا
شروع کیاتو وہ ہوش میں تو آ گئی کیان اب بھی اس کا دل
ہرگزیہ مانے کو تیار نہ تھا کہ ابھی چند لمحوں پہلے ناجی کی کئی

'' کیوں ۔۔۔۔کباور کیے ۔۔۔۔؟'' بیسب پچھ یو چھنے کا تو ہوش بھی نبیس رہاتھا۔

ہ و بول ک میں رہائے۔ سینہ کو بی کرتی تاجی بھی غشی کے دوروں میں بھی بین ہی کررہی تھی ایسے میں وہاں موجود عورتوں نے انہیں مڑا سہارادیا۔

"اری ہوا کیا انہیں ۔۔۔۔ کو اوری جرملی کہیں ہے؟"
ایک ادھیر عمر عورت نے ہے ہوش پڑائی ناجی کا سراپ
گفتے پر رکھتے ہوئے آ رام ہے سہلاتے ہوئے پوچھا
کیونکہ ان کا خیال تھا کہ ناجی کو پچھ دیرے لیے ہوش میں
نہ ہی لایا جائے تو بہتر ہے اس لیے کہ شوہر اور دو بیٹوں کا
صدمہ برداشت کرنے کے لیے اس کے دل اور د ماغ کو
یقینا کچھ مہلت درکارہوگی۔

" " بن چاچی ایسی چاروں کی قسمت سیکالو بتارہاتھا کہ مزار پرعرس کی وجہ ہے لگائی جانے والی بتیوں میں کرنٹ ہے ایک دم آگ لگ گئی تھی سب بھا گے تو مسکڈر میں کئی لوگ مار گئے کچھ تو وہیں جل بھی گئے۔"

دویے کے پلوے آنسوصاف کرکے ناک رگڑتے ہوئے نصیبونے کہا۔

''بڑا پیارتھا دونوں ہیں ایک دوجے کو دیکھ دکھے ہے جیتے تھے۔''سکھال نے بہتاسف ہے گاوگیر لیجے ہیں بات کرتے ہوئے بات کرتے ہوئے رہم کا میزنظروں سے سامنے ہوئے ہوئی بردی ناجی کو دیکھتے ہوئے کہا تو سسکیال لیتی ہاتی عورتیں بھی ہاں ہیں ہاں ملانے لگیس حقیقتا جی کواس سانے کا دلی طور پررئے تھا۔ وقفے وقفے سے وہ پیواور دوسری دونوں کو بھی دلاسا دیئے جا تیں گوکھان کی مدد کرنا ہے حدمشکل کو بھی دلاسا دیئے جا تیں گوکھان کی مدد کرنا ہے حدمشکل تھا کیونکہ وہ سب ای طرح کے کاموں سے منسوب تھے جس میں روٹی کا تعلق دیبال اول کی بنیاد پر ہوتا ہے گر پھر جس میں اخلاقی طور وہ جنتی مدد کرنا ہے۔

اچا تک ناتی ہوتی میں آگئی تو باوجوداس کے کہاں کی آواز بیٹر چکی تھی مگر پھر بھی روتے ہوئے دوبارہ بال نوچنے ادر سید کولی کرنے لگتی۔ ماں کے ہاتھ پکڑ کررو کئے کی کوشش کرتے ہوئے ہیں جسی تو اس کے ہاتھ چوم کراپنی مما تھموں پرلگاتی اور بھی خشک ہونٹوں پر۔

م سوں پر ماں اور ہی سب ہو ہوں ہے۔ انگر عورتوں کے بازوؤں میں جھول گئے۔ کئی چمکتی جا ندنی راتوں پر کہن لگنے کے بعداب گھٹا ٹوپ اندھرا چھا چکا تھا۔ بیٹو دونوں چھوٹی بہنوں کو سنے سے نگائے بھی بآ واز بلندروتی تو بھی خودہ کی چپ ہوکرانہیں حوصلہ دیے لگتی جو ان تمام مناظر سے ہراساں ہوکر ہی بیٹی تھیں۔

器 像 器

دنوں کو گزرتے در ہی تعنی گئتی ہے کو کہ مشکل وقت سردیوں کی خشک راتوں کی طرح طویل ضرور لگنے گلتا ہے لیکن بہر حال رکتاوہ بھی نہیں اور در حقیقت وقت کا گزرجانا بھی رت کریم کی کروڑ ہانعمتوں میں سے ایک بڑی احمت ہے۔ سوجیعے تیسے بچی بہتی کے اس چھیر نمامکان میں بھی دن گزررہے متے لاشعوری طور پر ناجی اور پیٹو دونوں کو ہی جانی کا بڑی شدت سے انتظار تھا جوان دونوں کی تو تع کے برعکس لوٹ کر ہی نہ آیا تھا اور نہ ہی بہتی کے کی فرد نے

اے کہیں دیکھاتھا۔

صوبائی حکومت کی طرف سے جادثے میں جاں بحق شدگان کے وارثین کے لیے جتنی رقم کا اعلان کیا تھا اس سے نصف ضلع انتظامیہ کو می تھی۔

کالونے ناجی کوروپے ملنے کی بابت آگاہ کیا تو وہ بھی اپنا حصہ لینے دفتر جا پیچی جہاں اس کی حیثیت کا اندازہ کرتے ہوئے کئی طرح کی کٹو تیاں کرنے کے بعد مختصری رقم اس کے حوالے کی گئی جس روز ناجی وہ رقم لے کر گھر پیچی ک رانی اتنے سارے روپے اسمیھے اس کے ہاتھ میں دیکھ کر فوراً اپنی انگلیوں پر حساب کرنے لگی۔

''ابا نوشا اور طاقو تمن لوگوں کے مرنے پر
التہ روپے ملے جین اللہ کرے اگلے عرب میں گذی بھی
مرجائے تو پجھاور پسے بیٹے بٹھائے مل جا تیں گئے۔''
دانی نے میل بحرے ناخن سے سرکھجاتے ہوئے کہا تو
ناجی سے اور تو پچھے بن نہ پڑا تیل کی خالی بوتل اے دے
ماری اور وہ روتی ہوئی بیٹو کے گلے جا گئی کہا ہے تیک آواس
نے گھر کے فائدے ہی کی بات کی تھی یوں بھی نہ تو اسے
روز سے ناجی کام پر گئی تھی اور نہ ہی بچا تھا سوز نہ گی ربڑ کے
جو تے کی مانند ہستہ ہت کھے نہیں بچا تھا سوز نہ گی ربڑ کے
جو تے کی مانند ہستہ ہت گھے تیں۔

"حیرت ہے جب میں بازد پر چھوٹے تولیے اور ہاتھ میں تنگھے پکڑ کرٹریفک سنگنز پر بیچا کرتا تھا تو میرے ہاتھ خالی جبکہ فقیروں کے کشکول بھر جایا کرتے تھے آگر

گاڑیوں کو چکانے لگتا تو ان کے مالک چندروپ دیے
کے بجائے گاڑی گندی کرنے کا الزام لگا کرگالیاں دیے
ہوئے گاڑی بھگا کرلے جاتے اور میں ان گاڑیوں کی تیز
رفتاری کے باعث پہیوں ہے اڑتی دھول مٹی میں اپنی
ذات کو مزید گردة کو وجوتا و یکھار ہتا اور آج جب کہ میں
ایک نظنی کی حیثیت ہے جب چاپ بس بیٹھار ہتا ہوں
تولوگ دامن مجر جاتے ہیں۔ " دنیا میں کیا ہور ہا ہے اور کیا
تہیں ان سب باتوں ہے جانی کو قطعاً کوئی غرض نہی اس
کی دنیا صرف اور صرف بھرے کے ڈھیرے شروع ہوکر
بڑے بڑے بائیوں برختم ہوئی تھی۔

اس دن بھی وہ فشہ کرنے کے بعد یائی کے اندر ہی آ زار جھالیٹا ہوا تھا کہ آیک بوی کا ڈی غین اس کے سامنا كررى تفوزى ديرتك اس بيندباتس كرنے كے باوجود خاطر خواہ جواب نہ ياكرسفيدكوث يركليكى مدو سائے نام اور مشے سے متعلق کارڈ لگائے آ دمیوں نے اسے پکڑااور بغیر کچھ کے سے گاڑی میں بٹھادیا جس میں اس جیسے چند دوسر *لڑ کے بھی موجود تھا س وقت* تو وہن ماؤف تھا سو بول ہی خوابیدہ کیفیت میں ان کے ساته چل دیے لین نشے کا چھایا ہوا خمار ختم ہوا تو اردگرد ك لوگول معلوم مواكه چندنو جوان و اكثرزنے نشے کے خلاف ایک بڑی متنداور فعال این جی او بینائی ہے جو نشەكرنے والے افرادكواس سے نجاب دلاكرزندگى كى راه پر گامزن کرنے میں ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرتی ہے۔ ية بھی بيتا چلا كهاس فلاحي تنظيم كوايك نيك دل اورسينئر ۋاڭٹر فروا کی ممل حمایت اور سر پرستی حاصل ہے اور اپنی کے بحر پورتعاون سے بینوجوان این ملک کے مستقبل کے معماروں کو درست ست کی روشنیاں کھوجنے کی تربیت ويناعات تقي

میں طمئی اخبار نویسوں نے ان کی تصویریں چھاپیں اور کی لوگ ان کے باس وارڈ میں آ کر نشے کے نقصانات بھی محنواتے رہے لیکن جانی کوان سب سے کوئی غرض نہیں تھی وہ تو بس اتنا جانتا تھا کہ اس نشے نے ہی اسے بہت سے

کر فرار ہوگیا' یہ جانے اور سوپے بغیر کہ اسپتال ہیں تو اس کورہنے کی جگہ اور کھا تا سب مفت میسر تھالیکن پھر بھی اے اپنا آپ وہاں قید معلوم ہوتا' باہر جا کر تو ہر کام کے لیے روپے در کار ہوں گے۔

پ ب با موجود قیدی اندر چینئے کے انداز میں داخل کیا تو پہلے ہے موجود قیدی نے فورا ہی سوال داغ دیا۔ حواس باختہ جانی محض جاسوی سے اے دیکھنے لگا جوشا مدائی کا منتظر بیشا تھا۔

"بتانال کہاں ہاورکیا کرتا پکڑا گیاہے؟"وہ یقینا تنہائی سے تنگ چکا تھاجبی اس کیآتے ہی ہات چیت کرکے وقت گڑارہا جاہتا تھا گر اس کی خاموثی سے پڑ

" اب بولے گاہیں تو تیراد ماغ پیٹ جائے گا اچھا ہے جھے کہ کن کردل ملکا کرلے۔ " جواب میں جانی نے محضوں پر سرر کھ دیا بالکل ای طرح جسے وہ دیہاڑی نہ لانے پر رونی کے وقت کرتا تھا ہے بسی کے آنسوت بھی تصاوراً ج بھی۔

''شکل ہے اتنا چالوگٹا تو نہیں ہے میرا خیال ہے ابھی اس مندر میں نیا ہے اور تیرنا بھی ٹھیک ہے نہیں آتا ہے تال؟'' وہ جوکوئی بھی تھا گرانتہائی باتونی تھا سوجانی کا کندھاہلاتے ہوئے سوالیہ انداز میں بولاتو اس نے ایک نظراہ و یکھنے کے بعدد بوارے فیک لگا کرآ تکھیں موند لیس۔ جانی کا یہ انداز و کھے کر دوسرے قیدی نے کندھے اچکائے اور وقت گزار نے کے لیے حوالات کی سیاہ آئی سلاخوں کے پارزندگی کے قارد کیھنے کی کوشش کرنے لگا مگر چند ہی کموں بعد اکتا کرایک بار پھر اس کی جانب

''چل چھوڑا ہے ایٹمی رازا ہے پاس رکھاور میری سن میں آج تیسری مرتبہ جیل آیا ہوں اب تو عملہ بھی واقف ہوگیا ہے سب جانتے ہیں کہ بس چند دنوں کا مہمان دکھوں سے بچار کھاتھا کہ تنہائی ملتے ہی اس کے دل میں گھر والوں کی یا داور خصوصاً ہیو کا ہونق چہرہ جس طرح بے چینی کا باعث بنداً تب اس کے پاس اپناسر پیٹنے کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہوتا البتہ نشہ کس طرح اسے اندرونی طور پر کھوکھلا کرکے نا کارہ بنارہا تھا اس بات کا تو نہ ہی اس سمیت کی کو بھی شعور تھا اور نہ ہی سوچنے کی فرصت ۔

مطب کاوقات میں وارڈ میں شور شرایے کا جوایک
عجیب ساماحول ہوتا اے تمام ڈاکرز بڑے ہی تحل سے اور
برد باری سے سنجالتے۔ جانی کو چونکہ اس ولدل میں
بہتری کی منازل طے کرنے لگا تھا لیکن انہی ان سب
کے علاج کا کچھ ہی عرصہ گزرا تھا کہ اس شظیم کی روح
روال ڈاکٹر فروا کے متعلق بیا سنے میں آیا کہ شوہر سے ذہنی
بہتے شوہر سے طلاق لینے کے لیے عدالت کا رخ کیا تھا ،
بہتے شوہر سے طلاق لینے کے لیے عدالت کا رخ کیا تھا ،
ای طرح اب بھی دوسرے شوہر سے طلاق لینے کے
باعث انہوں نے کورٹ میں ضلع کی درخواست وائر کررکھی
باعث انہوں نے کورٹ میں ضلع کی درخواست وائر کررکھی
باعث انہوں نے کورٹ میں ضلع کی درخواست وائر کررکھی
کے ساتھ گھریار جی کے درخواست وائر کررکھی

اسپتال میں ان کودی گئی الودائی پارٹی کے دن وہ فرط جذبات سے بار باررونے لکتیں دارڈ کیل متعین فرسز کا خیال تھا کہ آئییں ایک بار پھر مجید صاحب سے ہی نکاح کرلینا چاہیے جو پہلے ہی کینیڈ امیں رہائش پڈیر ہیں۔ جانے سے پہلے ڈاکٹر فرواان کے دارڈ میں آئیں

جائے سے پہلے والتر فرواان کے دارہ میں اسی اور بات کرنے کے دوران آبد بدہ ہوتے ہوئے ان کے مشن کا گئے ہوئے ان کے مشن کا گئے بڑھانے کو کہالیکن وہ سب نہ ہوسکا جس کا خواب ڈاکٹر فروانے دیکھا تھا۔تمام ڈاکٹر زکوسمیٹ کر تیج کے دانوں کی طرح اپنے اخلاق کے دھاگے میں پرونے دائی ڈاکٹر فروائے جاتے ہی سب اس طرح انفرادی اختلافات میں البھے کہ دوہ دھا کہ ہی ٹوٹ گیا کہ تی توٹ کیا تیج کے تمام موتی ہوئی بس ادھرادھر بھر کررہ گئے اور تشبیع کے تمام موتی ہوئی بس ادھرادھر بھر کررہ گئے اور

یوں ایک دن موقع پاکر ہی جانی اسپتال کی کھڑ کی ہے کود ہوگیا ہے سب جانے ہیں ۔ حولاندیا 2014 — معرف 142







پاکستان میں میلی بارسب سے زیادہ آرام وہ بٹرقائی Breathables نیکین جبكى أو پرى سطح كائن كى طرح مُلامٌ اورتبيش نەنظرآنے والے بارىك سوراخول كى مدور أسيجن بأآساني كزركرآ كي جلدتك تأفيا كرريشزاورنا كوارؤ ت محفوظ رنحتی ہے۔



يراه فباكن بحى ذومر بينيكن يمن فيس







ہوں۔ "جوناا کھڑی کو کلے گی تحریروں سے مزین دیوارکے سہارے ٹانگیس بپارتے ہوئے وہ بولاتو جانی نے سابقہ کیفیت میں محض آئے تکھیں کھول کراسے دیکھا۔

''چل اب تو پھے سنادے یار! جیل کی رات بری کمی گئتی ہے' گیس مارتے ہوئے گزارلیں گے۔' جانی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ہلکا ساجھنجوڑتے ہوئے وہ بولا تو جانی جورائفلیس تانے پولیس والوں کو یہاں سے وہاں جاتا دیکھ کر بے حدخوفزدہ ہو چکا تھا اسے اپنا ہمرد خیال کرنے لگا۔

"جیل کی ایک رات میری تو جانے کتنی ہی راتیں اب جیل میں ہی کثیں گی مجھے تو کوئی چھڑانے بھی نہیں ہے میں گا''

و کیوں ۔۔۔۔ کوئی باپ بھائی کوئی والی وارث نہیں ہے تیرا؟'' گفتگو میں وفجیسی ظاہر کرتے ہوئے وہ بولا تو جاتی نے بس یوں ہی نفی میں وائیس بائیس گردن ہلا دی سہ جانے بغیر کہ وہ تو حقیقتا اب ان رشتوں سے محروم ہو چکا ہے۔۔

" کوئی یاردوست "" د منبیں سکوئی میں۔"

''تو کیااب تک یوں ہی اکیلا۔۔۔۔ارے کوئی کچرے پر پھینک گیا تھا تھے' کیا کرتار ہاہاب تک؟''وہ جاتی کی ادھوری ہاتوں سے الجھنے لگا تھا۔

''میں …'' جانی نے پچھ سوج کرا کی مختصری بہتا اے کہ سنائی البتہ مال کے متعلق اپنے جذبات اور پیو سے نسبت دکھنے دالی ہریات وہ کھمل طور پر چھپا گیا تھا۔ ''ہوں …۔ تو یہ بات ہے۔''اس نے جانی کی کہانی من کر کسی سوج میں کم ہوتے ہوئے نظریں جانی کے چہرے پر جما دیں دل بہت آ کے کی تحکمت مملی ترتیب

دے دہاتھا۔ ''پھرتو تیری قسمت واقعی بڑی خراب ہے' تھ جیسے کتنے جیلوں میں پہلے ہے سڑ ھارہے ہیں' بے گناہ بھی اور معمولی ہے جرم کے مرتکب بھی اور پتا ہے جن کے

آ کے پیچھے کوئی نہیں ہوتا تاں وہ اپنی عمر کا بڑا حصہ صرف پیشی کے انتظار میں ہی ان سیلن زدہ دیواروں کے ساتھ گزارد ہے ہیں۔'' جانے کیوں اے جانی سے ہمدردی ہونے لگی تھی۔

"اجھائن میرانام بوئی ہے اور بس آئے ہے ہیں تیرا دوست بھی ہوں اور بھائی بھی شمجھا؟" جانی کی شکل میں بوئی کو اپنے اواکل روز نظر آنے گئے تھے جب وہ بھی اس کی طرح حالات سے فرار ہونے کی کوشش میں یوں تھبرایا کراب اپنے خمیر ہے بھی فرار پاناممکن ندر ہاتھا چند کھات خاموثی نے نگل لیے۔ جانی کا کندھا تھپتھیانے کے بعد بوئی نے اسے مزید کرید نے کا ارادہ ترک کرکے بازو کا تکمیہ نایا اور لیٹ کراس کا بغور جائز و لینے لگا۔

آئندہ آئے والے دنوں اس بولیس کا خوف جانی کے چہرے کی پیلا ہے کو مزید گہرا کررہے سے خشک لیوں پر بار بار زبان چھیرنے کے باوجودان پر پیروی جم چکی اور چراس کی تو کوئی امید یا کوئی ایسا سہارا بھی نہ تھا جواسے یہاں سے تکال کرلے جاتا۔ یہی سوج کراس کی آئی جواس نے اپنی آسین سے دگڑ کر ہے کہ کر ہے کہ کہ کے دور کر ہے جاتا ہے بی سوج کراس کی کر ہے ہے اس نے اپنی آسین سے دگڑ کر ہے ہی کر ہے کہ کر ہے کہ کی دور کرنے کو وہ جانی کے نزد یک ہی کھسک آیا یوں بھی وہ کرنے کو وہ جانی کے نزد یک ہی کھسک آیا یوں بھی وہ اسے اپنے دل کے بے صدقریب میں ہورہا تھا۔

"مان یادا رہی ہے؟" "ماں بہت ہیں جہی جسی جسی تھی آخر کواس کی اپنی سکل مال تھی جسی ہو بی سے سوال پر جودل میں آیا کہدڈ الا۔ ہزاراختلاف کے باد جوداس کا دل اب بھی مال کی گود کے لیے ترقیبا تھا لیکن ہو بی کے اسکلے ہی سوال نے جانی کے ہونوں کی جنبش پر مین لگادیا۔

"ماں بہت پیار کرتی ہے جھے ہے؟" بولی کا پوچھا گیاسیدھاساداسوال جانی کوانی کی طرح محسوں ہواتھا جواس کے جم کو چھیدتا آرپار ہوگیا۔آنسو تھے کہ گالوں پراڑھکنے کے بجائے حلق میں جمع ہوتے جارہے تھے

144

حولاني 2014 _____

جب ہی بولنا ناممکن مشہرا تو محض جرڑے سینچے ہوئے گردن اثبات میں ہلادی۔

"یارویےال معالم میں تو تو برداخوش قسمت ہے کراپناد کھ کہنے کو تیرے پال مال ہے جھے دیکی جس کا کوئی نہیں ایک مال تھی جو ہمارے پیٹ کا ایندھن بحرتے بھرتے بے چاری خود ہی اس ایندھن کی نذر ہوگئے۔"آتی پالتی مارکر بیٹھے بولی نے انگوٹھے کا ناخن مسلمے ہوئے کہا تو جانی اپنائم بھول کرنا بھی سے سے دیکھنے لگا۔

بو بی یادوں کے بے جان گھوڑے پرسوار ماضی کے لق ودق صحراکی خاک چھانے نکل کھڑا ہوا تھا' دونوں کی کہانی میں ہزار اختلاف سبی لیکن آج کے آئیے میں دونوں ہی کی ماں کا عکس بڑاواضح نظر آرہا تھا۔

" پچھنیں ہے تیرے کیے کما کرلا اور کھا.... بہانے بنا تا ہے ہڈ حرام!" بوئی کی کہانی سننے کے بعد جانی باختیارا پی اوراس کی ماں کا مواز نہ کرنے لگاتو ناجی کی آواز باقی تمام محسوسات پر حاوی ہوکراس کی ساعتوں پر ضربیں لگانے گئی۔

محبت بھرا کوئی جملۂ دعایا ممتا ہے لبریرد کوئی کس ایسا کچر بھی تو جانی کی یادواشت کی کوئٹری میں محفوظ نہ تھا' ہاں تھا تو بس اند حیراور بس....

"ہونہدامیری مال کے دل میں آو دعا میں بھی تحض ان لوگوں کے لیے تھیں جو اس کے تشکول میں جھنکار پیدا کرنے کا باعث منے ۔ کڑوا ہے بھرے ذہن کے ساتھ جانی نے بددلی سے سوچاہے

کین یہ بھی حقیقت تھی کہ بوبی سے اپنا حال کہدین لینے کے بعدا سے واقعی اپنے اندر تبدیلی محسوں ہور ہی تھی ا یوں لگتا جیسے بوبی سے اس کی برسوں پرانی شناسائی ہو۔
بنید تو دونوں ہی کی آئے محسوں میں نہیں تھی اس لیے بآ واز بلند
با تیں کرنے برسیاہی کی طرف سے سرزنش کا سامنا کر تا پڑا
تو تمام دات سرگوشیوں میں با تمی کرتے ہوئے کس طرح
دات گزرگی انہیں بتا ہی نہ چلا اور بوبی کے دعوی کے مین
مطابق شنج نو بجے سیاہی اسے بلانے آن پہنچا۔

''جانی تو فکرنہ کر میں بختے ضرور چھڑ الوں گالیکن شاید ایک دودن لگ جائیں اور ہاں دیکھ ۔۔۔۔'' جاتے ہوئے گلے ملنے کے دوران بولی نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

"گی بھی چیز یاجرم کااعتراف ندکر لینا ٔ چاہے کچو بھی موجائے ورند بڑا مسئلہ ہوجاتا ہے۔" اس نے جاتے ہوئے والی کی بڑی ہمت بندھائی تھی لیکن اول تو اس کا جیل آنے کا پہلا تجربہ تھا سوخوفز دہ ہوتا ایک فطری عمل تھا اور دوسری بات سے کہ اے معلوم تھا کہ اب اس کا جیل کی اس پیلی کوفیز کی سے نظامات ایرا مکنات سے ہے۔

تھوڑی دیر بعد اسپکٹر کے سامنے اس کا بیان لیا گیااور جانی کی اس وقت جیرت کی کوئی انتہا ندر ہی جب سترہ موبائل فونز ساٹھ ہزار روپے اور طلائی زیورات چوری کرنے چیسے کتنے ہی اسٹریٹ کرائمٹراس کے پلے ڈال کر اعتراف جرم کے لیے اکسایا جانے لگا۔

"صاحب جی! میں نے پچھنیس کیا میں بے گناہ جول الله اوررسول کاواسط ہے مجھے چھوڑ دیں۔"

" "بس بس اب چھوڑ دے بیرونا دھونا اور سیدھی طرح بتاکس جماعت یا گروپ کے لیے کام کرتے ہو؟" ایس ان نے نے روزنامچہ کھول کر جرم کی نوعیت کے خانے پرنظر دوڑائی لیکن اسے خالی پاکر جانی کی التجا نظر انداز کرتے ہوئے ہاتھ میں پکڑی اسٹک سے نیبل کی شفاف سطح پر آواز پیدا کرتے ہوئے بولا تو پاکستان کی حقیقی پولیس آہستا ہستہ کرکے اس کے سامنا نے لگی۔

"میراکسی جماعت یا گروپ سے کوئی تعلق نہیں ہے صاحب! مجھے چھوڑ دو صاحب میں ساری عمر آپ کو دعا تیں دوں گا۔"

''آخ تک کی مجرم نے یہ بھی اعتراف کیا ہے کہ جرم اس نے کیا ہے۔'' سب انسپکٹر نے یونمی ایس انچ او کے سامنے کارکردگی بڑھانے کواے کان سے پکڑا اور جھنجوڑ ڈالا۔

"بيالي نبيس بولے كا بند كردوائ مونهاآيا برا

حولاني 2014 (145)

مولوی! حلوے کھا کر دعائیں دینے والا۔" الیں ایج او کے او کے کہ کھنچی اور کے کہائی جینی اور کے کائی جینی اور ایک بار کچر بند کردیا۔

₩ -×- ₩

بہاراؔ نے کوتھی ایبا موسم جس میں ننڈ منڈ کھڑے درختوں پربھی شکونے پھوٹنے لگتے۔

گرنابی کے گئی میں اس دفعہ بہارا تے ہوئے گریزاں اس لیے بھی کہ گھر کے تمام درود بوار پرتو جیسے خزاں ہی آ کر تھری کہ گھر کے تمام درود بوار پرتو جیسے خزاں ہی آ کر تھری کی تھی۔ گھر ایک دم ہی مردانہ آ وازوں سے خالی ہوکررہ گیا تھا۔ نہ شوہر بچا تھا اور نہ ہی کے قابل بھی نہیں ہوئی تھی حفیظ کے دیئے رو پول سے کے قابل بھی نہیں ہوئی تھی حفیظ کے دیئے رو پول سے اب تک گھر کا دال دلیا چل رہا تھا۔ عرصے بعدا خروہ بی کی عادت ہی کہاں تھی تھی اگر دو ہیں بھٹھ گئی بھلا اسے چلنے کی کی عادت ہی کہاں تھی تھی اور وہ بوئی بس خواتخواہ مز مز کے بھا آ واز سائی دیا کرتی اور وہ بوئی بس خواتخواہ مز مز کے بھی و کیسے لگی کہ جسے لوگوں کے اس جوم میں فیرکا جسی بی تھی و کیسے لگی کہ جسے لوگوں کے اس جوم میں فیرکا جسی سے پیچھے د کیسے لگی کہ جسے لوگوں کے اس جوم میں فیرکا جسی سے پیکارا چلاآ رہا ہے۔

اکثر تو سرک پر خلتے چلتے ناجی کو یاد ہی شدینا کہ ای کے اطراف ٹریفک روال دوال ہے وہ تو اس کی قسمت اچھی تھی کہ گائیں ورنہ تو اچھا خاصا دیکھ بھال کے چلنے والوں کو بھی ڈرائیور حضرات کی خاصا دیکھ بھال کے چلنے والوں کو بھی ڈرائیور حضرات کی خاطر بھی نہ دارا کرتے۔

خاطر میں نہلایا کرتے۔ آئنکھوں میںآنسولیے بس وہ ہونق کی بھی ایک جگہ

آ مھوں میں آ سو سے بس وہ ہوتی کی جی ایک جلہ
کھڑی ہوتی تو بھی دوسری جگہ نہ صرف شوہر بلکہ دو ہنے
آن کی آن میں را کھ بن گئے تھے۔ بید بات اس کے ذبان
سے نکا لے نہ کلتی اور پھروہ تینوں تو چلود نیا میں نہ رہے گر
جانی جو جیتے جی آئیس جدائی کاروگ لگا گیا تھا۔ آتے
جانی ہیں جاتی لوگوں میں جانی کے چہر کو کھوجتی ناجی کی سفید
جاتے لوگوں میں جانی کے چہر کو کھوجتی ناجی کی سفید
بے رونق آئیس ہروقت حرکت میں رئیس کین حقیقاً
اب وہ وہ ناجی نہیں رہی تھی نہایت کمزور ول اور بڑی کم

ہمت ہوگئی تھی اب وہ گڈی تو یوں بھی پیدائش کمزور تھی لیکن ان دنوں بھوک نے تو اس کی حالت مزید ابتر کردی تھی۔ تبلی تبلی کمزور ہڈیاں اورا ندر کی طرف بتدرت دھنتی آ محصین سارا سارا دن بھوک پوری ندہونے پرروتی رہتی نہتو گود میں اٹھانے پر جیپ ہوتی اور نہ ہی بہلانے پر اور بھلا چپ ہوتی بھی تو کیسے؟

اگر دوروئی کی بھوک پر محض دو لقے کھانے کے نام پر ملیں تو بوے تو جیسے تیسے صبر کرلیں مگر بچوں کو کون سمجھائے؟ اس دن بھی ناجی کام پڑئی تو ضرور کیکن گڈی کی چڑ چڑا ہے اور رونے ہے تنگ آ کروقت سے پہلے میں لوٹ آئی اور آتے ہی اسے کھرکے کچے فرش پر گیندگی طرح پنے دیا۔

''چپ کر ساب آواز نکالی تو گلا گھونٹ دول گی تیرا۔اری تم دونوں بھی مرجا تیں تواچیا تھا' جان عذاب میں ڈائی ہوئی ہے میری۔'' ناتی نے جینجلا ہٹ میں گڈی کواس کے نجیف کندھوں سے پکڑ کر بُری طرح بھنجوڑا تو وہ ڈر کر چپ ہونے کے بجائے بلک بلک کر مزیدرونے گئی۔

"اہاںاہاں اس میں گڈی بے چاری کا بھلا کیا قصور ہے؟" پیٹو بو کھلا کر باہر نکلی اور گڈی کو اٹھا کرآغوش میں لیتے ہوئے گئے سے لگالیا جب کہ رائی و ہیں کمرے ہی ہے جھا تکتے ہوئے مال کوآج کھر غیظ وغضب کے عالم میں دیکھتی رہی۔ ناجی نے گڈی کو پیار کرتی پیٹو کو گھورتے ہوئے دیکھا۔

جب سے ناجی نے دوبارہ سے دھندے پر جاناشروع کیا تھا جان ہو جھ کر پینو کو گھر چھوڑ جایا کرتی ' گورنمنٹ کی طرف سے لوا تھین کو دی گئی امداد کے روپے پچھو دوسری بستی کے استاد کا ادھار لوٹا نے اور گھر میں ہی گھڑی ریڑھی کو کرائے سمیت واپس کرنے میں خرج ہوگئے اور پچھ گھر میں کھانے پینے پر۔اب اس کا خیال تھا کہ پینو کوخود اس بات کا خیال ہونا جا ہے کہ گھر کو اس کی ضرورت ہے اور

حولاني 2014 — أنچل

اے اپنی ماں اور چھوٹی بہنوں کے لیے پچھ کما کر لانا چاہے مگر پیوکوٹس ہے میں نہ ہوتا دیکھ کراہے مزید طیش آ جاتا کیکن جس طرح چوٹ تازہ ہوتو اس کے درداوراس کے بتیج ہیں جسم ہیں ہونے والی ٹوٹ پھوٹ کا سیح طور پر اندازہ بیس ہویا تا بالکل اسی طرح انسان کو بھی اسے ساتھ ہونے والی کی کی بدئ بدنیتی یا اسے ہی کیے گئے کی فعل ہونے والی کی کی بدئ بدنیتی یا اسے ہی کیے گئے کی فعل کے مصرار ات کا اندازہ بھی فوری طور پرنہیں ہوتا۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پیازی پرتوں کی طرح
جب سارے خسارے ایک ایک کر کے کھلتے ہیں حقیقت
کاادراک تب ہی ہوتا ہے مگرآ کندہ ایسانہ ہونے کی حکمت
عملی تو ترتیب دی جا کتی ہے لیکن ہاتھ آئے خسارے
سے جالن چیڑ انا بعض اوقات ممکن نہیں ہوتا اور پیو بھی خمیر
پر خسارے کا منول ہو جھ لیے آ کندہ آنے والے وتتوں
میں کوئی غلط قدم اٹھا تا نہیں چاہتی تھی۔ ای لیے ناجی کی
چڑ چڑا ہے 'بات ہے بات گائی گلوج اور دھندہ نہ ہونے
کے باعث بھوک کاروناس کر بھی ان می کردی ۔ بادجود
اس کے کہ وہ جانتی تھی کہ بیسب دہائیاں دہ اس کے
سامندے کرآ خرکہنا کیا جا ہتی ہے۔

"چپ کرا اے ورنہ …" ناجی نے ابلتی آ محموں سے پیوادر پھر گڈی کود کھتے ہوئے کہا۔

"امان!اس سارے معاملے میں گڈی ہے جاری کا کیاقصور؟ کیوں اے بلکان کردھی دو؟"

''ہاں ہاں تم سب تو بے طاریاں ہی ہوتال ظالم تو ہول میں فصور وارتو میں ہوں کہ کیوں تم تینوں اناج کی وشمنوں کو بیدا کیا؟ اب بتا کہاں سے کھلاؤں تم سب کو؟ اپنے تن کے نکڑے کاٹ کر چھ آؤں بول؟'' چلاتے حلا ہے ایک دوقدم آگے بڑھاتے ہوئے اس نے پینو کی محل ہوئے گا جہ افتاد پر محمل ہوئے گا تا افتاد پر محمل ہوئے گا نہ کررہ گئی تھی ۔

''وہ فیکا ۔۔۔۔'عکیکے کانام آتے ہی لیجہ ذرادھیما بھی ہوا اورا واز میں بھی تشہراؤاتر تامحسوں ہوا۔'' بھی اس نے مجھے سارا سارا دن زمین پر یاؤں نہیں رکھنے دیا تھا' ایک ہاتھ

ے میری ریڑھی پکڑے سارا دن مجھے بٹھائے رکھتا' کیا کروں اپنبیس ری مجھے عادت سارا سارا دن چلنے کی اور ایک وہ جانی' جانی کا نام زبان تک آئے ہی آ واز میں غرام شامل ہوتی محسوں ہوئی۔

"ناس مارا جانے کیاسبق بڑھا گیاہے کھیے استھے خاصم تے رزق کولات مارے بیٹھی ہے۔"

''امال....''پینو نے زخی نظر دل نے مال کودیکھا۔ ''خودتو جانے کہاں دفع ہو گیا ادر ہم سے مند کی نوالا تک چھین لے گیا۔''

''اس کیے کہ ابھی وہ اتنا بے غیرت اور بےشرم نہیں ہوا تھا کہ اپنی آنکھوں ہے بہن کوعزت بیچیا و پکھا۔''پیو نے آج پہلی سرتبداس موضوع پر یوں و بنگ انداز میں بات کی تھی جس پر ماجی کا جیران ہو نالازی تھا۔

. اور میں تو تخوش ہوں کہ خدانے مال نہیں تو بھائی تو اتنا غیرت والا دیاورنہورنہ میں قو شایداب تک مرجمی گئی ہوتی ۔''

''اچھاتو۔۔۔۔ تُو مجھے بے غیرت کہدرہی ہے؟''ناجی کو پیو کے سانو لیے چہرے پرشدت جذبات سے دوڑتی سرخی ذرانہ بھائی تھی۔

" ہونہ۔ … ما کمی تو اپنی بیٹیوں کی عزت بحاتے بچاتے مرجاتی ہیں گران پر ذراسی بھی آ گئے آنے ہیں دیتیں دیتیں گرکیسی مال ہے تو کہ خودا ہے ہاتھ سے جھے اس میدان میں اتار نے پر تابی ہے جہاں یہ بھو کے کتے چند روپوں کے بدلے تیری ہونو کو تو ڈالیس گئے بعنجو رُکرر کھ دیں گے بیدو حق جانور … گر تو … " پہلی دفعہ ہونو کو بول مال کے سامنے بولیا دیکھ کر رانی بھی ہم گئی تھی ایں لیے مال کے سامنے بولیا دیکھ کر رانی بھی ہم گئی تھی ایں لیے بھا گتے ہوئے آ کر اس کے ساتھ آ پھٹی تھی ۔ رونی ہوئی بولی بھا گتے ہوئے آ کر اس کے ساتھ آ پھٹی تھی ۔ رونی ہوئی اور پھران کے بالوں میں منہ چھیا کر رونے گئی۔ اور پھران کے بالوں میں منہ چھیا کر دونے گئی۔

پیو کے کیج میں اس قدر تخی آ واز کی تیزی اور ماں کے سامنے زبان درازی اس سے پہلے بھی دیکھی نہیں گئی تھی مگر اس سب کے باوجود ناجی کے ذہن میں آیا فتور تھا جان ٹائٹوں سے لیٹ گئیں۔ پینو نے لیے جرکے لیے
دونوں کو بیار کیا جھیلی کی پشت چبرے پرراڑتے ہوئے
آ نسوصاف کیے کن اکھیوں سے ہلکان ہوکر بیٹی ناجی کو
دیکھاادر پچرا کیے گہری سائس خارج کرتے ہوئے ٹین
کے صندو تجے میں رکھے خاکی رنگ کے لفافے میں موجود
الا تجیاں نکا لیے چل دی۔ اپنی چھوٹی اور معصوم بہنوں کا
مستقبل اور عزت اسے ہرحال میں محفوظ رکھنا تھی ادرا نہی
کی خاطر اس نے ایک بار پچر درخت کی مانند خود کڑی
دھوپ کا عذاب جھیلتے ہوئے ان سمی کلیوں کو چھاؤں
دسے کا سوچا تھا۔

₩ -×- ₩

جانی کوحوالات میں بندایک ہفتہ ہوگیا تھالیکن پولیس والوں کی طرف ہے اس کے کیس میں کوئی بھی پیش رفت نہیں کی گئی تھی وان سے رات کا ہونا ایک مشکل ترین امراکا کرتا ہے

مشکل رین امراگا کرتا۔ (''اوے کے ۔۔۔۔۔''' ایک فربہ سے سپاہی نے حوالات کی سلاخوں کے اس پار سے آواز لگائی تو وہ بیٹھا بیٹھا ہڑ بڑا گیا۔

" " چل بھئی تیری صانت آئی ہے۔" آزادی کا پروانہ سناتے ہوئے اس نے جیب سے جابیوں کا مچھا نکالا اور مقفل سلاخوں پرموجود سیاہ تالیا کھو لنے لگا۔

جانی نے چونک کر بیقینی کے عالم میں جیل میں موجود دوسرے قید بول کو دیکھا کہ شاید دہ سیابی کسی اور سے مخاطب ہادرہ مخض خوش گمانی کے زیراثر اس آ واز کو استفی استمیں است

اپے لیے بچھرہاہے۔
"اب تو سے بڑو ہوا ماسر لکلا ہمیں جھوٹی کہانیاں سناتا رہا کہ تجھے چیٹرانے والا کوئی نہیں ہے پھر بیضانت کس نے بھیجی ہے؟" ڈیکٹی کے الزام میں کل ہی لاک اپ میں قید ہونے والے نئے قیدی نے موچھوں کو تاؤ دیتے

ہوئے استفسار کیا۔ ''دیکھیے لے بیدوون کا چھو کرا بھی اب ہمیں الّو بتا

''د ملیے کے ……میدوون کا پھوکرا بھی آب میں آلو بتا گیا۔'' ساتھی نے بھی تائید کی تو وہ اس سے پہلے کہ کہ کم ہونے کا نام ہی لینے کو تیار نہ تھا بلکہ شرمندہ ہونے کے برعکس اس کا خصہ مزید بجٹرک اٹھا تھا۔ دن بجر چلتے رہنے کی وجہ سے ٹانگول کا درد بھی اب اس سے برداشت نہیں ہو پار ہا تھا ادر گڈی کو اٹھائے رکھنے کی وجہ سے دائیں بازو بیس پڑی ایٹھن

"ارے میں کوئی اکیلی ہیں ہوں اس دنیا میں بہت ی عورتیں ہیں جواپنی مرضی سے بیکام کرتی ہیں اور دوسروں سے بھی کرواتی ہیں کتنوں کوتو میں خود بھی جانتی ہوں۔ ہینگ گئے نہ پیفکری رنگ بھی چوکھا آئے اوراکی ٹونواب زادی ہے کہ ہونہہ ناجی نے اندر کا غبار تکا لئے کے لیےاٹھ کررانی اورگڈی کو پیٹراشروع کردیا۔

" دروی بہنیں تو ماؤں کی جگہ ہوتی ہیں اپنی چھوٹی بہنوں کی زندگی سنوار نے کا سوچ پینو! ایک تیری قربانی سے ان دونوں کی زندگی بن جائے گئ آئیس بھی اسکول بھیجا کریں گئے مس تی بنا میں گے آئیس۔اری میری تو گزرگئی ان دونوں کا سوچ ورنہ بیددونوں عزت دالی زندگی کیے جئیں گی؟ "ان دونوں کو مارنا چھوڑ کروہ پینو کوزم کہجے میں مجھاری تھی مگراس کا کوئی بھی رقمل محسوں نہ ہوئے پر میں بار پھرا واز کی لے بھی بدلی اور کہجے کی تال بھی۔

" مرجاؤ کہیں جاکروفع ہوجاؤاور مجھے سکوان سے مرا ہی جانے دو۔ کہاں سے بحروں تم سب کے پیٹ کا دوزن ۔ "مر پر ہاتھ رکھاب دو بین کے جاری گئ پھٹی بھٹی آ تھے ول اور پیرٹی جے ہونؤل سے دہشت زدہ ہوکر سیسب دیکھتی رانی اورگڈی کے چبرے پرنظر پڑتے ہی پیو کی آ تھے وں بیس آ نسورواں ہو گئے تضایک دم جانے اس کے من بیس کیا سائی کہ ایک نظر اس نے مذیائی کیفیت میں بین کرتی ماں کود کے صااور پھر دونوں چھوٹی بہنوں کو جو اب خودرونا چھوڑ کرآ تکھیں بھاڑے بڑی تا بھی سے ماں کود کمھے جارہے تھیں۔

آ نبولی بحر میں خنگ ہوکر گردآ لود چیرے پر عجیب نیزهی میزهی می سطریں بنا گئے تھے۔ پیو کواچی جانب متوجہ پایا تو فورا دونوں اس کی طرف کیکیں اوراس کی ہے

جولاني 2014 148 أنچل

باذ وق خواتین کے لیے خوب صورت ملبوسات کاکلیکشن آپ کا ابتخاب اور ہماری کوالٹی



ANSTALL LESSEN

عائش ابراہیم ٹیکسائل

ہمارے پاس پاکستان کے نامور اور معیاری برانڈ مثلاً گل احمد لان ،عیلن ، الکرم ، زینب ، چیوٹالی ، ثناسفیناز لان اور بہت کچھ مارکیٹ سے کم نرخوں پر دستیاب ہیں۔

لان کے نئے ڈیزائن کے سوٹ صرف 40 نے 45 درہم میں۔ ہند و پاک کی خواتین کے لیے پارٹی ویئر اور برائیڈل ویئر ریڈی میڈ اور آن سلے ملبوسات کی وسیع ورائی آپ کے اعلیٰ ذوق کے مطابق آپ کی منتظر ہے۔

شارجه: شاپ نمبر2زم زم مارکیٹ،المریجه شارجه فون نمبر:065733743 دین: شاپ نمبر3الردابلڈنگ،عقبالفہدی پلاز ہیںنابازار بردین فون نمبر: حذیفه 0552942375 عائشا براتیم:0552942375 طرف دوڑا چلاآ رہاہو۔

بونی کود کی کر ذہن میں بنے والا معمد کویا ایک دم ہی جانی کی مجھ میں آ گیا تھا۔گاڑی کے قریب چنچنے برزیدی صاحب نے مڑ کراہے و کیجتے ہوئے موٹر سائیل کی طرف اشارہ کیا اورخود سیاہ کرولا کا دروازہ کھلنے پراس میں بیٹھ گئے۔

器--x---器

" پیرحفیظ آخرخودکو بھتا کیا ہے تو دیکھناپیوا ب آئندہ اگراس نے بلایا بھی تال تو نہیں جانے دول گی اورلوگ بہت ہیں ہونہہ 'آخر کا ما جیج دیا تھا بغیر کی کام اور مگراس نے النے پاؤل والی بھیج دیا تھا بغیر کی کام اور دام کے جس پرناجی کا چراغ یا ہونا پیو کی امید کے عین مطابق تھا۔

''بیوی جب روزه کر میکے گئی ہوئی تھی تب تو بردی چاہلوی کرتا تھا اور اب اجب ہمیں ضرورت بڑی تو کیسا مند چھیرالیا۔ اجواب میں پیو خاموثی سے کپڑے بدل کر دیوار کے سہارے شعنڈے چو لیے کے پاس ہی بیٹھ گئی۔ چھرے پر عجیب ویرانی اور گرمیوں کی دو پہروں سی استمانیت کا رائے تھا۔ رانی اور گرمیوں کی دو پہروں سی منسانیت کا رائے تھا۔ رانی اور گرمیوں کی حکیل میں بیٹھی خیالی چیزوں کے ساتھ ونیا آ باد کے تھیل میں مصروف تھیں۔

باہر ہے دوہر ہے بچول کے شور فل کی آ دازیں آتیں تو وہ دونوں بھی لی بھر کے لیے رک کر حسر ت ہے دیوار کو دیکھا کرتیں جس کے اس پارکھیلتے بچے ان کے لیے بہت بڑی اور واحد کشش تھی مگر نا جی جس طرح پیو کو پہلے باہر تکلنے نہیں دیا کرتی تھی اسی طرح اب ان دونوں پر بھی باہر جانے پر پابندی تھی۔ یوں بھی اب جبکہ نا جی ان دونوں کو مس جی کے روپ میں دیکھنے گئی تھی اب تو وہ کسی بھی قیمت پر دوہر ہے بچوں کے ساتھ بھیج کران کا فی بن خراب نہیں کرنا جا ہی تھی۔

د میں پیو میں کہتی ہوں کتنابد معاش ہے ناں بیر حفیظ! پہلے تو دیکھ بیوی کا جوڑا بھی دے دیا کہ صاف تھری ہوکر وضاحت دیتاسپاتی نے اکتابٹ جرسے انداز میں گھورا۔ ''اوئے چل جلدی بھی کڑیے پریس کانفرنس بعد میں کرلینا۔''سپاتی نے خود اندرآ کراہے بازوے پکڑا اور باہر کی طرف دھیل دیا۔ جیران پریشان جانی ایس آجے او کے دفتر پہنچا تو ان کے عین کری پرموجود شلوار قیص میں ملبوس ایک انجان خف کود کی کرمز بدا جھ گیا۔

"سلام صاحب " دایاں ہاتھ ماتھ تک لے جاکر اس نے دونوں کوسلام کیا۔

"بان بان بن محمیک بالین زیدی صاحب کی وجد سے چھوڑ رہا ہوں اگر آئندہ کوئی الیم حرکت کی تو امید ندر کھنا کڑی سے کڑی سزادوں گا سمجھے؟" الیس اسے تعبید کرنا اور نے اپنے پیشہ واراندا نداز میں اسے تعبید کرنا لازی خیال کیا تھا۔

"ویسے پسرف فون کردیے تب بھی کام ہوجاتا "
استے چھوٹے ہے کام کے لیے پکا خواۃ نا پجیمناب
معلوم نہیں ہوا۔" زیدی صاحب نے چائے کا آخری
گھونٹ حلق میں اتار نے کے بعد کپٹرے میں رکھا اور
سامنے رکھی بسکٹوں سے بحری پلیٹ کو پرے کھے گاتے
ہوئے انسکٹر کے الوداعی کلمات کوشان بے نیازی سے
حوالہ جاءت کیا۔

''بس یہاں گرزرہاتھا موطالما قات کا بہانہ ہیں سہی۔'' کری ہٹا کراشتے ہوئے نہوں نے مصافحہ کرتے ہوئے کہا اور پھرایک اچنتی می نظر جانی پر ڈال کراہے اینے چھیے نے کا کہا۔

" سلام صاحب" دونوں کے الودائی مصافح کے بعد جاتے جاتے ایک بار پھر مزکر جانی نے ایس انتج او صاحب کی تقلید میں تھانے کا صاحب کی تقلید میں تھانے کی صدود سے باہر کی طرف قدم بڑھا دیئے جہاں ساہ چہکتی کرولا سے چارگز کے فاصلے پر کھڑی موٹر سائنگل پر بیٹھے بولی کود کی کر جانی ہے جہم وجاں میں خوشی اوراظمینان خون بن کر یوں دوڑنے لگا کویا میلے میں چھڑ جانے والا بچہ بن کر یوں دوڑنے لگا کویا میلے میں چھڑ جانے والا بچہ اس کی کر میں مربی عزیز کوسامنے پاکرخوشی سے نہال اس کی

جولاني 2014 — 150 — آنچل

ابن صفی کے پرسناروں کے لیے ایک نادرونایاب نحفت

ایشیاء کے واحد عظیم جاسوی ناول نگار ٔ شاعر ٔ مصور کی یا دوں با توں کا احوال

البوج فی کے قربی ساتھی اور شاگر دورہ میں مالک سیال میں کا کیستاری کی کیا کہتا دیخی دستاویز



ایک ایسی دستاویز جس میں آپ ایشیاء کے سب سے بڑے جاسوی ناول نگار ابر چھنگی کی شخصیت کے ان پہلوؤں سے روشناس ہوں گے جو اس سے پہلے بھی آپ کی نظروں سے نہیں گزرے ہوں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں کمابرج فی مصور بھی تھے۔ان کی تلمی تصاور اوران کی استحد مصاور اوران کی تصاور اوران کی تصادر کا تعکس پہلی باران کے جانے والوں کے لیے۔

تیت معدڈاکٹر ہے 500 دیے اپنی کابی کے حصول کے لیے رابط کریں

القرايش يبلي يشنهم كارد ؛ چوك ارد فبالارلام ورفون: 46/37668958-042 نے افق گروپ آف پبلی کیشنز 7 فرید چیمبرز عبدالله ہارون روڈ کراچی -0213-5620771/2

آیا کراوراب "" ناجی چو لیے کو گھورتی پیٹو سے باتمی کررہی تھی لیکن وہ ہنوز لاتعلق می بنی پیٹھی رہی۔ ذہن کی پروازشِایدسوج کے کسی اور ہی آسان پڑھی۔

* ووکہیں واپس تو نہیں ما نگ لیانان اس نے کپڑوں کا جوڑا۔'' ناجی نے قریب آ کر جیٹھتے ہوئے اے شہوکا دیا جس کے چہرے پراتری شام میں شہر خموشاں کی ویرانی بڑی اداسی سے رقصال تھی۔ ناجی کے بار بارمخاطب کرنے بڑ خراہے لب کھولتے ہی تی۔

'' کپڑوں کا جوڑا تو نہیں مانگا پر کہتا ہے اب بھی نظر نہ آٹادھڑ بڑی مشکل ہے دخسانہ دالیں آئی ہے اگر اسے ذرا سابھی شک پڑ گیا تو اس کا گھر اجڑجائے گا۔''

''دہ سباقہ تھیک ہے گرو رضانہ کو بنادہ ہے گادھمکی دے کرآ خری دفعہ کے حدود پاتو لے آتی نال کم عقل! بھی اپنا دماغ بھی چلا لیا کر جتنا سکھاؤں بس اتنا ہی کرتی ہے۔'' پینو نے ترث کرنا جی کود یکھا' جس کے مال ہونے پراب اے قطعاً لیقین نہ رہا تھا۔'' گھر میں پچھ بھی نہیں ہے کھانے کو یہ دونوں بھی تیری آس میں بھوکی کھیل رہی ہیں اس وقت سے اب کیا کرون کہاں ہے لاؤں ان ہیں اس وقت سے اب کیا کرون کہاں ہے لاؤں ان نے کھانے کو؟'' ناجی نے سپائے چرہ لیے بیٹھی پینو کو کے ذاریت سے دیکھا۔

''قیکا بھی کمانے والے پُر ژول کونو ساتھ کے گریمرگیا اوران سوغالوں کومیری جان کاعذاب بنا کرچھوڑ گیا۔'' منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے ناجی نے آخری جملہ اداکیا۔ ''ویسے مال تو نے بھی سوچانبیں کہیسی مال ہے تو جو اپ ہاتھوں ہے بیٹی کی چاورا تارکراہے بحرے بازار بیس کھڑا کررہی ہے اوراپ منہ سے لوگوں کو متوجہ کررہی ہمنیں پچھروپ و میری بیٹی کے ساتھ چند گھنے گزار کر ہمنیں پچھروپ دے۔' وہ با تیس جواتی دیرے خاموش بیٹے اس کے ذہن میں لاوے کی مانند کی رہی تھیں بلآخرز بان پہآئی گئیں۔

دمئو جانتی ہے نال کہ پیغیروں کے بعدسب سے برا رتبہ ماں باپ کا ہے پر سختے کیا پروا تیرے لیے تو پیسہ ہی

س سے براپیر ہے۔ ای کی خاطر ٹونے ہماری عزت کے رکھوالے کو گھر سے باہر نکال دیا صرف اس لیے کہ تیرے رستے میں کوئی کنگر پھر باقی ندر ہے۔ " کہے کا ارتعاش اپنی جگہ کیکن جب ضبط کا پارہ ندر ہا تو پینو نے گھٹوں میں منہ چھپالیا۔ پینو کی باتوں نے چند کھوں پہلے گرجتی برتی ناجی کوچونکاویا تھا۔

' پیو' گھٹنوں پر جھکے سرکو ہاتھ <mark>۔او پراٹھاتے</mark> ہوئے اس نے پکارامگر پیو نے ایک جھٹکے سے اس کا ہاتھ

پرے کردیا۔

"امان جس طرح کھنے گھڑے پر یائی کی بونہ نہیں کہ دہ
کفہرتی یا بحر بحری دیوار میں اتن طاقت نہیں ہوتی کہ دہ
کیل کو مضبوطی ہے جکڑے ای طرح فطر تأبدنیت اور
لا لچی لوگوں پر بھی نہ تو کوئی بات اثر کرتی ہے اور نہ ہی انہیں وقت آپی بکڑ میں ایتا ہے اور ٹو انہی لوگوں میں سے انہیں وقت آپی بکڑ میں ایتا ہے اور ٹو انہی لوگوں میں سے ایک ہے۔ "بات تنم کر کے وہیں رکے دہنے کے بجائے وہ انہی تابی کی میا منے رکنے کے بجائے دوڑتے ہوئے بیو وہ انہی کو لگا تھا جے وہ دہری بھی باری میں جاری ہو انہا ہے اور شایداس کے اندر کے درائے اور شایداس کے اندر کی اور انہان بھی موجود ہے جو بڑی زورز ور سے اس کے اندر کی اور انہان بھی موجود ہے جو بڑی زورز ور سے اس کے اندر کی کا دروازہ دھڑ دھڑ بجائے ہی چلا جارہا تھا لیکن پالی ایک باری بھر بینو ولی کے ذبین میں ایک باری بھر بینو یو بیٹ کے لیے فصرا مجر نے لگا تھا۔

اُدھرا بی قسمت اور پھر مستقبل کے بارے میں سوچے ہوئے بینو گی آسمھوں ہے جاری آ نسووں کی اڑیاں اس کی قیص کا دامن بھگونے گئی تھیں وہ دامن جو بھی میلا ہونے کے باوجود بھی بے حدا جلا اور بے داغ تھا لیکن اب معاملہ قیم جوڑا: میں

قدر مختلف تها-

فلیٹ کیا تھا جانی کے لیے تو وہ محل سے کم ہر گزند تھا کچی زمین کے فرش پر جابجا تارین نکلی چٹائی اور یا سُوں اور فٹ پاتھ پر سونے والا جانی تو اس طرح کی زندگی کی

حولاني 2014 - 152 - الجل

خواہش تو دور تک تصور نہ کرسکتا تھا۔ صاف سخمرا کجن ' خوب صورت کمرئے جیکتے ہاتھ رومز بھی اس کی دسترس میں تھے۔ لمبی نیندے جاگا تو زم میٹرس پر بیٹھے بیٹھے کمرے کا جائزہ لینے لگا تھا۔

''ارے ٹو کب ہے جاگا ہوا ہے؟''بو بی کسی کام سے کمرے میں آیا تواسے یوں ادھراُدھرد کیجھتے چونک گیا۔ ''بس ابھی ابھی جگا ہوں' کوئی پانچ سات منٹ پہلے۔'' بائیس انچ کے رنگین ٹی وی کی فلیٹ اسکرین سے نظریں ہٹاتے ہوئے وہ بولا۔

"اچھا چل ٹھیک ہے یہ کپڑے ادھر تیرے لیے رکھے ہوئے ہیں ہیں بھی ادھر ہی ہوں تُو اچھی طرح ہاتھ منہ دھوکر آ جا۔" بولی نے کمرے میں موجود الماری ہے ہینگر میں لیکے استری شدہ کپڑے نکال کرکری کی پشتگاہ پرد کھے اور جاتے جاتے مڑا۔

"جلدی آجانا میں جائے بنانے لگا ہوں مل کر پیتے ہیں۔ 'جانی نے اثبات میں ہوئے بنانے لگا ہوں مل کر پیتے ہیں۔ 'جانی نے اثبات میں سر ہلایا اور اس کے جاتے ہی اٹھ جیشا سامنے گئے وال کلاک پر نظر پڑی تو اس وقت حیرت کی انتہا ندہی جب اے بید ہا چلا کہ جیل سے آئے نے بیری کے بعد جووہ سویا ہے تو اب رات کے آٹھ ہے اس کی آئے کھی ہے۔

تھوڑی ہی در بعد نہادھوکرصاف تھرے استری شدہ
کیڑوں میں خودائے آپ کو دہ اجبنی تکفے لگا تھا۔ شیوکیا
ہواچرہ آکینے کے سامنے دھیان ہے بنائے گئے بال بھی
پچھاتو اس کے سابقہ طلبے کے برگس تھا اور اب وہ کہیں
ہورہا تھا اب تو وہ
بالکل ای فلیٹ کارہائتی معلوم ہورہا تھا۔

' ' کیول بھئ کیسی گلی یہ تبدیلی؟'' بوبی نے سامنے صوفے پر میضتے جانی سے دریافت کیا۔

''بہت اچھی کیکن میری آصل اوقات تو تم جانے ہی ہوناں۔'' ایک جھجگ بہر حال جانی کے رویے میں ضرور موجود تھی مگر بولی نے اس کی بات کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے جیب سے لائٹر نکالتے ہوئے بولا۔

''میں تھے اپنی رہائی کے دوسرے ہی روز چیڑوا لیتالیکن''سگریٹ کو ہونٹوں میں دہانے کے بعد لائٹر سے سلگا کرایک لمباکش لیتے ہوئے ہو بی نے اس کے چیرے کا بغور جائزہ لیا جہاں صرف اور صرف بچائی رقم تھی۔

'' چل چھوڑ جائے دے۔'' دھوئیں کا مرغولہ ہوا میں چھوڑتے ہوئے یو بی نے کہا۔ چاہئے کے باوجود بھی وہ ا

جانی کے سامنے نے دل کا بوجھ ہانگانہیں کر پایا تھا۔ '' کیا مجھ سے بھی چھپائے گا دوست'اپنے بھائی جانی سے بھی؟'' جانی کے لہجے میں بے پناہ مان اورآ مکھوں میں ڈھیر ساراخلوص تھا۔

''جس طرح میراد کو کی اپنے کی طرح سن کرٹونے میرے دل کو ملکا کردیا تھا کیا میں تجھے اس قابل بھی نہیں لگنا کہ ٹو اپنے ول کی بات کہنے کے لیے جھھ پر اعتبار کر تھے۔'' جانی کی بات پر بونی نے تزپ کر اس کی طرف دیکھا۔

یوں بھی اس وقت وہ کسی ہدر د' عمکسار اور کسی ہے صداینے کی کمی بڑی شدت سے محسوس کررہا تھا' جس کے سامنے وہ اپنے تمام دکھوں کے ساتھ آئینے کی طرح عمیاں ہوجائے۔

"احچھا رُک میں پہلے جائے بنا لاؤں۔" بولی نے سوچا شاید جائے بنانے کے دوران وہ اپنی اس کیفیت سے ہابرنگل پائے جبجی اشخے کی کوشش کی محرجانی نے ہاتھ کیڑ کر بٹھالیا۔

و بہیں جائیے کچے بھی تو بول کیا کہدرہا تھا۔' بولی نے گہری سائس کے کردوبارہ ڈھے جانے کے انداز میں صوفے پر بیٹھتے ہوئے جانی کودیکھا۔

"اعتبار گرجھ پڑھی اتنا گرانہیں ہوں۔" اور پھر جانی کے بے حداصرار پراسے باپ کی وفات بھٹے پر ہونے والی اپنی لڑائی اور پھر زینب کی عزت بچاتے ماں کافل ہونا سب ہی کچھ بتاتا چلاگیا۔

اس کی تمام کہانی سننے کے دوران جانی اپنی اوراس کی

جولانی 2014 — أنچل

مال کا موازنہ کرتا رہا تھا اس کی ماں اپنی بیٹی کی عزت بچاتے بچاتے قربان ہوگئی جبکہ خود جانی کی مال خوشی خوشی اپنی بیٹی کودام بروھوانے کے گرسکھار ہی تھی۔اس کے اپنے دل پر دفتہ رفتہ ہو جھ بڑھ رہاتھا۔

''امیما پھر کیا ہوا؟''اپنی اندرونی کیفیات کو چھپائے وہ بڑے سکون سے بولی کی تمام بات چیت من رہاتھا۔

''جونا کیا تھا' ڈاکٹر فروا خدا ترس خاتون تھیں اور انہیں ہوا ہراعتا دبھی بہت تھا کہ وہ ایک عرصے ہے ان کے ساتھ تھیں اور جس وقت اماں فراز کے سامنے گرگڑا رہی تھیں وہ سب با تیں ہوانے من کی تھیں اور ساری بات من وعن ڈاکٹر صاحبہ کو بتادی تو انہوں نے ہی میری اور زینب کی صاحب کر بتادی تو انہوں نے ہی میری اور زینب کی صاحب کر وائی۔ ہوا میں جاتے سگریٹ کے دھو کیں کو بغورہ کھیا ہو لی شایداس وقت کی اور ہی دنیا میں تھا سو جانی نے بھی مداخلت کرنا مناسب نہیں سمجھا' کی تھا سو جانی نے بھی مداخلت کرنا مناسب نہیں سمجھا' کی تھا موجانی نے بھی مداخلت کرنا مناسب نہیں سمجھا' کی تھا موجانی نے بھی مداخلت کرنا مناسب نہیں سمجھا' کی تھا موجانی ہو تھی بولا۔

'''تب ہاب تک زینب بوائے ہی پاس ہے۔'' ''اور فراز ۔۔۔۔۔؟'' اپ شیس بات ختم کرئے جائی کی طرف و سکھنے پراس کی طرف سے ایک اور سوال سامنتا یا تھا۔۔

" بین انقام کی آگ بین جانا فراز کوفته کرنے کے لیے اس کے گھر تک پہنچا تو ضرور لیکن یا راس کی مال کے جوڑے گئے اور صے ہاتھوں نے میں ہے ہاتھ باندھ دیے۔ تب سے لوڑھ کراب تک مختلف آم کی ڈکیتیاں کرتا اور زندگی چلاتا آرہا ہوں۔ مال کے بغیر پین ہی جو سی بھی طرح بس ایسا ہی مجھ لے کہ ایک پیاں ہے جو سی بھی طرح بھی ہی ہی سال کراس نے بھیتی ہی ہیں۔ "سگریٹ ایش فرے بین مسل کراس نے انگلیاں بالوں میں پھنسالی تھیں۔ اضطراب اس کی ایک الگ

" اگر فراز کو مار ڈالٹا تو شاید آج دل کی بے چینی اس قدر نہ ہوتی لیکن میدخیال کہ میری بہن پر مُری نظر ڈالنے والا اور میری ماں کے خون سے ریکے ہاتھوں والا فراز اسی شہر میں زندہ گھوم پھر رہا ہے بچھے جینے نہیں دیتا۔ "ب بسی

ے اس نے جھیلی پردوسرے ہاتھ کا مکا بنا کر مارا۔
'' کاش کہ اس وان فراز کی ماں میرے سامنے شآئی
ہوتی 'اس کی گڑ گڑا ہے اورآ نسووس میں مجھا جی مال نظر
نآئی ہوتی تو آج صورت حال بہت مختلف ہوتی۔'' جانی
نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کراے دلاساد ہے ہوئے تنہا
نہ ہونے کا حساس دلا یا تھا۔
نہ ہونے کا احساس دلا یا تھا۔

دوس جائل کے دور میں فراز جیسے انسانوں کی وحشت طالم اور کمینکی کی سب سے بڑی وجہ بیہ ہے کہ ان کے ذبین سے موت کا نصور نکل گیا ہے میرے دوست! بد کر دار اور بدنیت لوگوں کے ہتوں شریف اور با کر دار لوگوں کا وجود ایسا ہی ہے جیسے درختوں کی جوئی سے پھل گرانے کے ایسا ہی ہے جان پر کمی لیسی بانس نمالگڑ یوں سے شریس لگاتے ہیں آئیس جیاڑتے اور بلا تے ہیں مگر بعض اوقات اس میں آئیس جیاڑتے اور بلا تے ہیں مگر بعض اوقات اس میں آئیس جیاڑتے اور بلا تے ہیں مگر بعض اوقات اس میں آئیس جیاڑتے اور بلا تے ہیں مگر بعض اوقات اس میں آئیس جواڑتے اور بلا تے ہیں میں اور چنوں تک کو ساری تک ودو کے بعد بھی کھل ہاتھ نیآ نے پر غصے سے بین اور چنوں تک کو حیا نہیں چوڑتے۔''

وی میں پر درسے۔ ''دوسب تو نھیک ہے لیکن ماں ۔۔۔۔کیا دنیا میں کوئی ایا خفس بھی ہوگا جس پر مال کے دونے بلکنے کااثر نہو۔''

ابات كرت كرت بوني كالبنا كلارنده كياتها _

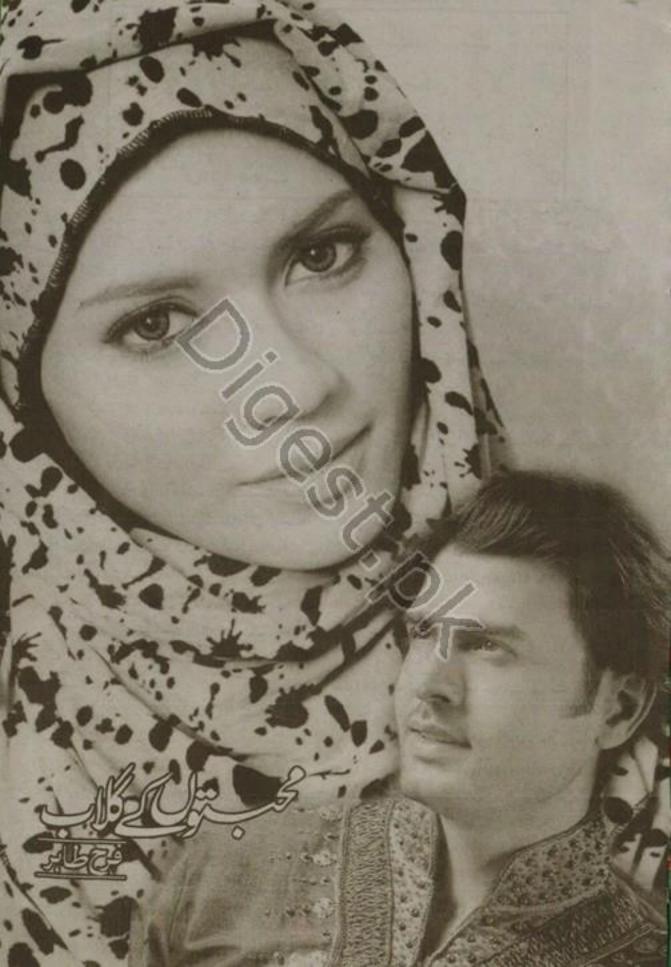
"ویسے ایک بات بتا یار! بیساری مائیں اتن عظیم کیوں ہوتی ہیں؟ کیوں اولاد کی خوشی پراپنی ہر حسرت قربان کردیتی ہیں؟ خود بھوکارہ کراولاد کے منہ میں نوالہ ڈالنا یہ بھلا مال کے علاوہ کوئی کرسکتا ہے کیا؟" بولی کی بات پر جانی ایک دم یوں چوٹکا جیسے بہت گہری نیند سے بدارہ واہو۔

لفظ مال گویاس ایک کمیح میں کرنٹ بن کراس کے جسم میں دوڑا تھا جسمی چبرے کا رنگ زرد پڑ گیا اور ہاتھ یاؤں ساکت ہوتے محسوس ہوئے تھے۔

(تيسراحساً تنده ماه انشاءالله)



حولاني 2014 - 154 - أنچل



وه آملاً تو فاصلے گفتے چلے چھڑے توسارے رائے سنیان کر بچھڑا کچھ اوا سے کہ رت ہی بدل شخص سارے شہر کو ویران کر

"محبت کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے؟" آج کے سے تمہیں لگتا ہے تہیں محبت ہوگئ ہے؟" عدمان بُراسا دیتے پیپر کوڈسکس کریتے کرتے توصیف نے اچا تک ہی مند بناتا اس سے دور ہوا تھا۔ توصیف آئی تھیں کھولے اسائمنٹ بنانے میں مکن عدمان کو د مکھ کے بردی سجیدگی اسے د مکھنےلگا۔

ہے رپیوال کیا تھا۔ وہ جو پوری طرح سر جھکائے پیر میں کم تھاسواہے ای

انداز من يو حضالكا_ '' کیا پیگونگی نیامضمون ہے؟''

"ویےنام براردمینک ساہے۔"اس نے اپنی رائے

اس تك بهنجائي تحى ده يُرى طرح بعنا كيا-

" توبه! کُونَی حال نبیس تنهاراعدنان -"

" ج سائيكو جي كا اتنالف پيردين كا احدثم بير اچا تک محبت کا ذکر کیول لیے بیٹھے ہووہ بھی جھے ہے !'' بھویں چڑھائے اس نے اُنگی اپنی طرف کی۔اس کا سوال بالكل بجاتفاتوصيف كبي سانس بجرتا مكراديا

" نیونکہ لگتا ہے جمعے محبت ہوگئی ہے۔" " تتہ ہیں محبت ہوگئی ہے؟ واہ واہ ۔ " تتہ ہیں کیسے بتالگا مجھے بھی بناؤ؟"اس کا جوش دیکھ کرتو صیف بھی جوش میں ال كقريب لهك آيار

"مجھ پرخود بخودشاعری کا نزول ہونے لگا ہے لفظ اليخ سامنے ہاتھ باندھے کھڑے دکھائی دینے لگے میں۔ کی کوسوچنا اچھا لکنے لگا ہے میں جس بھی پچویشن میں موں اس کا خیال ہر خیال پر حاوی مونے لگتا ہے۔ اب توب حال ہے کہاس کے بنااپناآپ ادھوراسامحسوں ہونے لگا إن الكه بند كيودا بني وجداني كيفيت بيان كرر باتها ''دھت تیرے کی شاعری کرنے سے کسی کوسو چنے

''اچھاسے بتاؤ تمہ<u>یں ک</u>س ہے بہ ہوئی؟''عدمان نے سجيدگي سےسوال کيا۔

"وه ميرى كزين ب- "الل في اعتراف كيا-"جي تي ۽

"صرف المجىبهتا چھى لكتى ہے-"

ممروت میرادهیانای کی طرف نگار متاے نجانے باچنے ہے وہ جو ہروقت میرے حواسوں پر چھائی رہتی اليالكتاب من من بيس رباده موكيامون-"انتهائي جذب كے عالم من وہ اعتراف كر كيا تھا۔

"اناللدوانااليدراجعون" دعاكے انداز ميس مندير باتھ پھيرتا وه كافي ممكين وكھائى دے نگا تھا توصيف حد ورجه حيران موتا بولا تفايه

"اب حبين كيابوا؟"

"تم تم تم تين وه مو محي بن اي لي سي" اي نے وضاحت کی تو توصیف نے بہی سے اس کی طرف دیکھا۔

عدمان كي فطرت بودي الجهي طرح واقف تعااكر وہ کسی بات کا نداق اڑانے پڑآ جائے تو دنیا کی کوئی بھی طاقت اسے مذاق بنانے ہے جہیں روک عتی اور یہاں تو محبت ٹا یک بی ابیاتھاجس کا نداق وہ ہمیشہ بی اڑایا کرتا تفاتو پحراب يركيمكن تفاوه اس كى بات وسجه حباتا-ب کی کے شدیداحساس تلے دب کر جب وہ اور کھھ

حولاني 2014 - 156

ندكهه بإيا توبده عارباترآيا_

دوئم جس طرح محبت کی تو بین کرتے ہود کھنا محبت می تو بین کرتے ہود کھنا محبت کی تو بین کرتے ہود کھنا محبت می اور تم جس بھی کونے بیں حاؤے وہ تمہیں ڈھونڈ ہی نکالے گی۔اللہ کرے تمہیں مسکسی سے الیمی محبت ہو کہ تم پاگل بن جاؤ۔"عورتوں کی طرح ہاتھا تھا ہے بدرعا نے نواز تا دہ اس کے پاس سے اٹھتا دور بیٹھا تھا جبکہ عدنان کے قبقتے نے دور تک اس کا تعاقب کیا تھا۔

ان کے بیپرز کے اختیام کے ٹھیک پندرہ دن بعد ہی
ان کی نیکسٹ کلاس میں پروموٹ ہوجانے والے
اسٹوڈنٹس کی اسٹ گلنے کی اطلاع اسے ملی تو اس نے
توصیف کو اطلاع دینے کے لیے فون کیا جس پر اس
معلوم ہوا تو صیف ابھی تک اسلام آباد سے واپس نہیں لوٹا
تھاسومجور آئی عدیان کا جا کیلے یو نیورٹی آٹایڑا۔

عدنان اپنی کلاس اور اپنے حلقہ احباب میں قدرے مغرور واقع ہوا تھا یہی وجہ تھی یو نیورٹی میں ایک سال گزر جانے کے باوجود بھی توصیف کے علاوہ اس کا کوئی دوست نہیں تھا ہائے ہیلوسب سے تھی گرجودوی کا تعلق توصیف کے ساتھ تھا وہ کی دوسرے سے نہ بن سکا تھا۔ وہ قدرے ریز درطبیعت کا مالک تھا جس کی وجہ سے لڑکیاں تو اڑکیاں لڑکے بھی اس سے سنجل کر بات کیا کرتے تھے۔

اسٹڈی کے معاملے میں وہ ہمیشہ ہی احصااسٹوڈنٹ رہاتھااس کے باوجود بھی اس کی عادت تھی ہرکسٹ میں اپنا نام بجائے اوپر سے دیکھنے کے وہ مجلی لائٹوں میں خود کو ڈھونڈ اکرتا تھا جیسے آج ہوا تھا۔

وہ ایڈمن بلاک کی عقبی دیوار پڑھی اسٹ میں بڑے غور سے بنچے سے نام دیکھتا اوپر کی ست نظر دوڑار ہا تھا اس کی یوری توجہ اپنا تام تلاشنے میں تھی جب قدرے دبی دبی گھبرائی جی آوازاس کی ساعتوں نے مکرائی۔

ران 10 وران 100 موں سے س "ہنے۔"

وہ فوری طور پر سمجھ نیس سکا تھا کہ پکارنے والے نے

اے پکارایا کسی اورکومگر پھر بھی اس نے بلٹ کر پکارنے والے کود کھنا جاہا تھا۔اس کے سامنے قدر کے نفیوز کاڑی اس کی توجہ کی منتظر کھڑی تھی۔

چندٹانیاس کی طَرف دیکھتے رہے کے بعدوہ واپس پلٹنے ہی لگا تھا جب وہ لڑکی جلدی سے دوبارہ بول آخی۔ ''مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے کیا آپ میری مدد کر سکتے ہیں؟'' واپس پلٹتے اس کے قدم وہیں رک سے گئے۔

"اتی بڑی یو نیورٹی میں مدد کے لیے آپ کو صرف میں نظر آیا؟" اپنی طرف انگل کیے وہ استفہامیداس کی طرف دیکھید ہاتھا۔

وہ نظرین اٹھائے مصطرب کی اٹھیاں مروژرہ کھی۔
''ایا نہیں ہے سرا آپ ہے پہلے میں نے پچھاور
لوگوں ہے بھی مدکی ورخواست کی تھی مگران میں ہے چند
آ نسو منہ کا کرنے کی کوشش کے باوجود دوآ نسواس کی بڑی
بڑی آ تھیوں ہے اڑھک کردخیار پڑآ گئے تھے جنہیں اس
نے ہاتھ کی پشت ہے بڑی ہودردی ہے صاف کرڈالا تھا
اس کے آنسواس بات کے گواہ تھے کہ دہ کس صد تک فول
اس کے آنسواس بات کے گواہ تھے کہ دہ کس صد تک فول
بنادی گئی ہے۔ عدمان آیک دم چند قدم اٹھا تا اس کے
بنادی گئی ہے۔ عدمان آیک دم چند قدم اٹھا تا اس کے
بنادی گئی ہے۔ عدمان آیک دم چند قدم اٹھا تا اس کے
بنادی گئی ہے۔ عدمان آیک دم چند قدم اٹھا تا اس کے
بنادی گئی ہے۔ عدمان آیک دم چند قدم اٹھا تا اس کے

" کیاآپ کے ساتھ ریکنگ کی گئی؟"اس کے بتانے کے باوجود بھی وہ اس سے یقین جاہ رہاتھا۔

''جی۔''خود پر قابویاتے وہ صرف اتناہی بول کی تھی۔ ''گریہاں توریکنگ کی اجازت نہیں ہے۔خصوصی طور پر چیئر مین صاحب نے تحق ہے اب حرکت ہے منع کیا ہے' کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں اتنی تحق کے باوجود سے حرکت کس نے گی؟'' وہ پل میں مشتعل ہوا تھا وہ بھی عجیب ہی تھا۔

اس کی مدد کرنے کی ہامی بھرنے کے بجائے اپنی یو نیورٹی کے اصول توڑنے والوں کی تلاش میں چل پڑا تھا۔ وہ بھی خاموثی سے سرجھکائے ست ردی ہے اس

حولاني 2014 ﴿ 157 ﴾ أنجل الله ا

"جہنم میں ہر کرجیس لے جاؤں گا۔" ایک دم بی وہ غصين ياتفا " يوصيف كے بيج نے بھي آج بي غير حاضر ہونا تھا ندوہ غیرحاضر ہوتاندیں یول خدمت علق کے کامسر انجام وے رہا ہوتا۔" زیر لب برد براتا وہ واپس بلٹا تھا۔اس باروہ بھی اس کے ہمراہ تھی وہ تیز تیز قدم اٹھا تا کینٹین کے پاس آ ان رکا تھا۔ آپ کیالینالیند کریں گی؟" "مركبون؟" سوال كرنا شايداس كالبنديده مشغله تفا اور هما پھرا کرجواب دیناعدیان کی عادت۔ "اينابيك دكها عن" "كيا مين آيك بار پر فول بنادي كني؟"صدے ك زرار وه صرف وج كرده كى اتناضروركياكه خاموتى ك ساتها بالبكاس في طرف يوهاديا-وه بيك بيل ما تحدة الے اپني مطلوب چيز تلاش كرتا رہا ورجب مطلوبه جيز ندمي أوجهنجلا كربولابه "اس؟"ا حيرت كاشديد جهنكالكا تقار وہ ایں کے بیک میں آئینہ تلاش کررہا تھا مگر کیوں؟ وہ وانعي بيس جھي گا-"كرآپ نے آئيے كاكيا كرنا ہے؟" اپني جرت پر قابویانی اس نے یو چھ ہی کیا۔

"احارة الناب"ات جواب فوازت اس ف یاس ہے گزرتی اڑکی کو پکارا۔ "ایکسکیوزی؟" وولژی فورا بی اس کی طرف متوجه مونی می "کیاآپ کے پاس مند مولا؟" "جی" لڑی نے متکراتے ہوئے اینے بینڈ بیک المناكراس كى طرف بوصادياس في ميناس كو يكرابااوركها_ "ذرااس مين إني شكل ملاحظ يجيي-"

" مگر کیوں؟" تا جھی کے ساتھ بھر سوال ہوا تھا۔

کے ساتھ چلنے لگی۔ وہ اس وقت بینک کے قریب موجود تصاس في والمي طرف اشاره كركيها-

''وہاں موجود ایک گروپ نے مجھے اپنے نداق کا

عدمان نے اس کی نشاندہی کرنے پراس جگہ نظر کی وہاں ابھی بھی ایک گروپ ہاتوں میں مصروف دکھانی دے

رہاتھا اب بھینے وہ اس کواپے ساتھ کیے اس گروپ کے

"ان میں ہے کون تھا؟" اس کی طرف جھک کر قدرے سرکوشی میں یو چھا گیا تھا۔ اس نے غورے وہاں موجودتمام استووننس برنظر دور انى اور پھر نفى ميں سر بلاويا۔ "پيده لوگ سيس بين-

"اوہ اس کا مطلب وہ لوگ بہاں سے کھسک کیے اب اور کسی حبکه کسی اور نیواستود نث کوتنگ کردہے ہول ك_"عدمان غصر البيخ كرره كيا بحر خود كوارث كرتا اس کی طرف متوجه ہوا۔

"ویل آپ کو بھوے س طرح کی مددر کارے؟ ا آپ والعی میری مدوکریں گے؟''وہ بے بقین

نشيور" اپني بات مكمل كرتا وه رک گراي كاچېره غور ے و میصنے لگا جہاں آ نسوؤں کے نشان ابھی جی و کھائی وے رہے تھے۔ چبرے بربد حواجی واس و کھائی وے رای تھی کچھ بھی مزید کہے بنااس کے آگے کی طرف قدم

دوجارقدم حلنے کے بعد جباس نے محسوں کیاوہ اس کے پیچے ٹیس آرہی تواس نے مؤکر پیچھے کی طرف دیکھا وہ الجي بھي اي جگه مرجھائے كھڑى كھي أيك بار پھراس كى آ تھھوں ہے آنسو بہدرہے تھے۔عدمان جھنجلا کروایس ال ك قريباً ياتفا-

محترمدمير عاتها ميل "ال كي وازيال في چونک کرسرانھایا تھا۔

158 حولاني 4 (201 کر بولی تھی عدمان کی مسکراہٹ مزید گہری ہوگئی۔ ''شکر ہے ہوں ہاں اور سوالوں کی جان چھوڑ کرآپ نے پچر تفصیل ہے بولا۔''

"الی بات نبیں ہے میں اچھا خاصا بول لیتی ہوں گر آج نے لوگوں نے جومیر مساتھ کیا بس اس نے بولتی بند کردی تھی۔آپ کے ساتھ نے حوصلہ بخشا تو لفظ بھی زبان پر بھرآئے۔"

. ''آپ بس مجھے اسلامیات ڈیپارٹمنٹ کا بتادیں۔'' جب کند ھے اچکاتے ہوئے عدنان نے کہا۔

''اوے۔''اورآ گے قدم بڑھادیئے تازیت بھی اس کے ہمراہ چلنے لگی۔ کینٹین سے ذرا فاصلے پر اسلامیات ڈیپارٹمنٹ موجود فقا مطلوب عکد پر آنٹی کرعد تان نے کہا۔ ''یہی آپ کامطلوب ڈیپارٹمنٹ ہے۔''

المنك يدوي سر-"

"عدمان گیاانی" اس نے اپنامخضرسا تعارف پیش نے ہوئے مزید کہا۔

و معینکس کی ضرورت نہیں ہاں بیضرور بتادیں کہ آگئے یکو پراہلم و نہیں ہوگی؟''

و دنہیں نہیں اُن شاء اللہ اب میں خود ہینڈل کرلوں گی۔''اس کے اعداز میں مکمل اعتاد تھا۔

"اوکیآل دی بیٹ۔" عدمتان نے مسکرا کر کہااور واپسی کے لیے موگیا تو تازیت بھی ڈیپارٹمنٹ کا عمر واغل ہوگئی۔

* * *

وہ بڑے ریلیس انداز میں اوندھا لیٹا لیپ ٹاپ
سامنے کھولے اپنی میلو چیک کررہاتھا جب اس کے تیل
کی بیل گنگنا آخی لیپ ٹاپ کی اسکرین پرنظر جمائے اس
نے بس کا بٹن پریس کیا اور تیل کان سے لگالیا۔
''میلو۔'' دوسری طرف سے بات کا آغاز کیا گیا تھا۔
''لیں عدنان اسپیکنگ۔''

"جی جی آپ کی مہر یائی مائی لارڈ۔" دوسری طرف قدرےشوخی سے جواب دیا گیا تھا۔ "جیماکہاہے دیباکریں۔"قدرے رعب ہے ڈانٹا گیا تھا تب اس نے فورا آئینہ لے کرایے چہرے کے سامنے کرلیا مرنظریں ابھی بھی عدمان پڑگی تھیں۔ "مجھے نہیں خودگود یکھیں۔" پاس کھڑی کاٹر کی بھی چرت

سے ان دونوں کود کھے جاری تھی۔ سے ان دونوں کود کھے جاری تھی۔

و کیا بھی خود کوآئینے میں نہیں ویکھا؟" وہ د بی د بی آواز میں اے ڈانٹ رہاتھا تو وہ ایک دم ڈرتی نظریں اس پرے ہٹا کرخود کوآئینے میں دیکھنے گئی۔

آ نسو بحری بے یقین می نگاہیں رخساروں پر مٹے مٹے آ نسوؤں کے نشان اور صاف ظاہر ہوتی بدحواس وہ ایک دم شرمندہ ہوتی نظر جھ کا گئی۔

تعدیات نے آئیندائ سے لے کر شکریہ کے ساتھ اوٹایا اورائ لڑکی کے جانے کے بعدد دہارہ اس کی طرف متوجہ ہوا۔

تھامگرائے اچھاسمجھار ہاتھا۔ '' دنیا میں اچھے لوگ ناپیز نہیں ہوئے۔'' اس کا یقین واپس آنے لگا۔

سامنے کھڑیے محض پرایک دم ہی اس کااعتاد بڑھاتھا' جھبی پرسکون ہوتی بولی۔

''سوری میں واقعی بہت کنفیوز تھی جسمی مجھے نداق کا نشانہ بنایا گیا۔''اس کااعتاد لوٹے دیکھ کرعد تان مسکرایا۔ ''اوکے آپ کا تحارف؟''

"میرا نام تازیت احمہ ہے ایم اے اسلامیات کی اسٹوؤنٹ ہول مجھے میراؤیپارٹمنٹ نہیں ال رہاتھا ای وجہ سے مدد کی ضرورت چیش آئی۔" پہلے کی نسبت وہ اب کھل

جولاني 2014 🕶 🕶 انچل

" کیوں ایسا کیا ہوا؟" عدمان جران ہی تورہ گیا۔
" پورے پندرہ دن ہوگئے اس کی شکل تک نہیں
دیمھی۔" کس قدرد کھی انداز تھا اس کا۔
" بیتو بہت براظلم ہواتم پر۔" عدمان اپنی بے ساخت اللہ
آنے والی مسکر اہٹ کولیوں میں دبائے اس کے عم میں
شریک ہواتھا۔

" المان یار بایا نے استے سارے دنوں کے لیے اسلام آباد جیج کر بردا قلم کیا مجھ پر۔" کیا دہائی دیتا اعداز تھا اس ب عدمان اپنی ہنسی پر قابوبیس رکھ کا اور بے ساختہ قبقبہ لگا کر ہنس بردا۔

''قتم ہنس ہے ہو؟''اس کوصد مدیج بنچا۔ ''تو……تم بھی تو خود ریٹور کروٴ کیے مجنوں ہے افسوں کررہے ہو۔''عدمان کی ہنگی اس کے الفاظ اسے مزید تاؤ ولانے کو گائی تھے۔

احتجاجاًو؛ كال وسكنت كرعمياً عدمان تاريك موتى سيل كى اسكرين ديكي كرمسكراديا_

* * *

رات کا کھانا کھانے کے بعد عدنان ہوشل کے بڑے سے لان میں چہل قدی کررہا تھا جب اسے توصیف کی کال موصول ہوئی اس نے قدرے چران ہوتے اس کی کال کیک کی۔

''سب خیریت ہے اہتم نے پھر کیوں کال کی؟'' ''کل کے لیے تمہارا کیا پروگرام ہے۔'' اس نے یو چھا۔

''جُکُل کا کوئی خاص پروگرام نہیں ہے میں کل فری ہوں گاگرتم کیوں یو چھدہے ہو؟'' ''دیجا میں قیمین کست

''گل مجھے تہنیں کہیں لے کرجانا ہے۔'' ''مجھے؟''اس نے جیران ہوتے استفسار کیا۔ اس کی اس درجہ جیرت بھاتھی آج سے پہلے توصیف نے بھی اس طرح کی کوئی فرمائش نہیں کی تھی۔ ''ہاں تہمہیں تم چلوگے نامیرے ساتھ۔'' ''چل تو میں اوں گا' مگرتم بتاؤ تو ''ہی جانا کہاں ہے؟'' "اوئے تم" توصیف کی آواز پہچان کروہ فوراً سیدھا ہواتھا۔

"بال میں کیسے ہوتم ؟" اس کے پوچھنے پر وہ فوراً اسارے ہواتھا۔

" من من منهیں میری یا دُے دفادوست اسلام آباد جاکر تم توالیے بھولے کہ مرکز خرتک نہ لی۔"

"سوری یار کام کا برڈن اتنا تھا کہ کان تھجانے کی فرصت نہیں ملی اچھارزلٹ کابتاؤ کیسار ہا؟" وہ شرمندہ سا وضاحتیں چیش کرنے لگاجب عدنان ہس کر بولا۔

"ویها بی جیها جمیشه جوتا ہے۔" عدمان کا اعداز قدرے بے برواتھا۔

''او بتانا یار۔'' توصیف اپنی اسٹڈی کو لے کر ہمیشہ پوزیسورہا کرتا تھا ای لیے کچھ زیادہ ہی ہے چین دکھائی دے رہاتھاوہ بھی شرافت ہے مزید تنگ کیے بتانے لگا۔ '''تم سیکنڈلاسٹ اور میں بالکل لاسٹ۔''

"كياستم عي كهدرب مو؟" توصيف بيقين

"سوفي صديج.

رو المحرق بهت مبارک ہو۔ "توصیف کالبجہ تسم تھا۔
وہ عدنان کی عادت ہے واقف تعاقد الن رزات نیچے
ہے و کیمنے کا عادی تھا۔ اس کا کہنا تھا شروع میں ہی تام
و کیر کرمزانہیں آتا اس لیے نیچے سب الموں کود کیمنے آخر
میں اپنانام و کی کرزیادہ مزاآتا ہے ای لیے اس نے پہلے
میں اپنانام و کی کروود خود کولاسٹ اور اس کوسیکنڈلاسٹ
کما تھا۔

، جمہیں بھی بہت مبارک ہو۔"عدمان اب کھل کر مسکراما تھا۔

"اجھاب بتاؤتمہاری" ان سلاقات ہوئی؟"عدمان فسوال کر کے جیسے اس کی دھتی رگ پر ہاتھ رکھا تھا۔ "اویار! کیایاد کرادیا کتنی مشکل سے تو میں نے خود کو بہلایا تھاتم نے پھرے میرازخم ہراکردیا۔ وہ منہ بسورے احتیاجاً بولا تھا۔

جولاني 2014 🔧 160 🔰 🖟 🖟

وہاں اکیلے جاکراپنے جانے کا کوئی بہانہ نہیں بناسکتا۔ تم ساتھ ہوگے تو کہدووں گا تمہارے ساتھ ادھرآ گیا' اس لیے تمہیں میرے ساتھ وہاں جانا ہی ہوگا۔'' توصیف نے بناسانس لیے بات کممل کی تھی۔

'' اچھاتواب مجھا۔' عدمان نے ہرلفظ کوادا لیکی سےادا ساتھا۔

" بڑی مہر ہانی آپ کی سمجھ دانی کی۔" اس کی نوازش میں بھی طنز کی بھاری آمیزش تھی۔

''' خرتم جا کرایک ہی باریتا کیوں نہیں دیتے۔''اس نے مفت کامشورہ دیا تھا۔

"بال ما الى كالحميل ب ناجاك بتادو - جاكر بتادية المحدد من الله موجودات لي محبت كا بتالكانا عجب مشكل سالكنا ہے ۔ میں اپنی محبت اس پرواضح كرنے ہے بہلے ديكھنا جا ہتا ہوں وہ ميرے ليے كس طرح كے جذبات ول ميں رحمتى بيناں ہوكہ میں جاكرا پنی محبت كا جذبات ول ميں رحمتى بيناں ہوكہ ميں جاكرا پنى محبت كا اظہار كروں اور دوسرى طرف سے انكار ہوجائے تو خوائواہ ول اور دوسرى طرف سے انكار ہوجائے تو خوائواہ ول اور دوسرى طرف سے انكار ہوجائے تو خوائواہ ول اور دوسرى طرف سے انكار ہوجائے تو خوائواہ ول اور دوسرى طرف سے انكار ہوجائے تو خوائواہ ول اور دوسرى طرف سے انكار ہوجائے تو خوائواہ ول اور دوسرى طرف سے انكار ہوجائے تو خوائواہ ول اور دوسرى الحرف سے انكار ہوجائے تو خوائواہ ول اور دوسرى طرف سے انكار ہوجائے تو خوائواہ ول اور دوسرى الحرف سے انكار ہوجائے تو خوائواہ ول اور دوسرى طرف سے انكار ہوجائے تو خوائواہ ول اور دوسرى طرف سے انكار ہوجائے تو خوائواہ ول اور دوسرى الموسرى الكروں اور دوسرى الكروں الكروں اور دوسرى الكروں الك

'' بیتو تم ٹھیک کہتے ہو۔''عدمان نے کہلی بار بناچوں کیجاس کی بات سے اتفاق کیا تھا۔

''تو پھرتم چل رہے ہوگل میرے ساتھ؟'' اس نے پھرایناسوال دہرایا۔

"بال تمهارے لیے بی بھی کرنا پڑے گا مجنوں۔"اس نے مسکرا کرہای مجری۔

* *

اگلی شام پانچ بج تیار ہوگر وہ دونوں اسپورٹس گراؤنڈ پنچ جہاں چیکنگ کے بعد انہیں اندر جانے دیا گیا تھا توصیف بہت زیادہ ایکسائٹڈ دکھائی دے رہا تھا۔ گیٹ سے اندرقدم رکھتے ہی پورا گراؤنڈ جیسے ایک نظر ہیں سمٹ آیا تھا۔ دائرے کی صورت ہر اسکول نے اپنی منتخب کردہ جگہوں پراسٹال لگا کر گراؤنڈ کو جارکھا تھا جبکہ درمیان سے گراؤنڈ خالی تھا جہاں آنے والے شائقین کہیں کہیں ڈیرہ جمائے جیٹھے تھے تو کہیں پر بچ بھا گئے دوڑتے دکھائی "اسپورش گراؤنڈے" توصیف نے مخصراً بتایا۔
"مگر توصیف تم جانتے ہواسپورٹس میں مجھے زیاددہ
انٹرسٹ نہیں ہاورا تناتو بالکل نہیں کہ میں خصوصی طور پر
جاکر پچھد کچھوں۔" وہ انکار کرنا چاہتا تھا جب توصیف نے
تیزی ہے کہا۔

" پہلے میری بات ن او پھرا نکار کردینا۔" "او کے کھو۔"

" " بدلازی نہیں ہے اسپورٹس گراؤنڈ میں اسپورٹس ان ہو۔"

''تو پھر....؟''عدمان نے پوچھا۔

''تو پھر ہے کہ بہارکاموسم ہے برطرف پھول ہی پھول بین رنگ ہے خوشبو ہے اور ۔۔۔۔'' وہ بات مکمل نہیں کر سکاتھا جب عدنان نے اے ٹوک دیا۔

"مطلب کی بات برآ جاؤاں قدر بڈنگ مت کرو۔" اس کے انداز پرتوصیف مس دیا تھا۔

''بہار کے موسم میں ہرسال کی طرح اس سال بھی وہاں پھولوں کی نمائش منعقد کی جارہی ہے۔''

''داو کے مگر مجھے بھر بھی سمجھ نہیں آرہا وہاں جارا کیا کام جوگا۔وہ نمائش اولا ئیوٹی وی پر بھی دکھائی جائے گی جم وہاں بھی و کھھ سکتے ہیں۔''عدمان المجھن کا شکار دکھائی وے رہا تھا۔

"عدنان تم میرے ایسددست ہو جو معصوم ساد تمن بھی ہوتا ہے جس کی معصومیت ہی ہر دفت دل جلائی رہتی ہے۔ تم ہی کیا ہیں بھی پھولوں کی خاطر یول خصوصی دہاں جانے والا تبیں تھا تگر پھولوں والی کی خاطر مجھے دہاں جانا ہی ہوگا۔" تیے تیے انداز ہیں اس نے وضاحت پیش کی تھی۔
" کے امطلہ میں اس نے وضاحت پیش کی تھی۔
" کی امطلہ میں "

"مطلب باقی اسکار کی طرح علینہ بھی وہاں اپنے اسکول کی طرف سے اپ اشاف کے ہمراہ اسٹال لگانے آرہی ہاب علینہ وہاں آرہی ہے بیجان کرتہ ہیں اندازہ ہوئی گیا ہوگا میں کیوں وہاں جانا چاہتا ہوں؟ اب وہاں جانے کے لیے تمہارا ساتھ اس لیے درکار ہے کیونکہ میں

حولاني 2014 — (160) انچل

دے رہے تھے اور پچھ لوگ اسٹال پر پھولوں کی خوب '' دیکے لو پھر۔'' توصیف نے فرضی کالر کھڑے صورتی سراہے نظرآ یے تھے۔فضامیں برطرف پھولوں "احچھا بتاؤ میرااشال کیسا لگ رہاہے؟" اشال پر نظر ک مبک رہی ہوئی می ۔ انہوں نے آ کے قدم بردھائے اور دائمی طرف کے اشالز میں سے اپنا مطلوبہ اشال والياس فيرو عاشتياق سيسوال كياتها. تلاشنے کی ابتدا کی۔ ہراسال براس کے اسکول کا بینرنگایا ''تمہاری طرح خوب صورت۔'' اس کی پرشوق عميا تھا' يہى وجيھى وہ جلد ہى علينه تک يہنے گئے تھے وہ اپنى نگاہیں ہرطرف سے بے نیاز اس کے چبرے کا طواف کررنی تھیں۔ ساتھی ٹیچرز کے ساتھ اسٹال کی خوب صورتی مزید بڑھانے کے لیے ڈیکوریشن میں معروف تھی۔اس نے "كيامطلب؟" ده بهنوي سكيڙے اچنبجے ہے پوچھ ربى تحى وه فورا حال ميس لوثا تھا۔ اینے اسٹال کو واقعی بڑی خوب صورتی ہے ہجایا تھا ان کو اسْأَلُ لگانے کے لیے گراؤنڈ کی سٹرھیاں دی گئی تھیں جے " کچھنہیں ان سے ملو بیدمیرا جگری دوست عدمان گیلانی!" بلآخراے کے سے فراموش کے عدمان کا انہوں نے اپنی می کارفل امبر یلانگا کرتمام سیر هیوب کواس کے تلے ڈھانپ دیا تھا۔ اوپری طرف کی پہلی تین خيالة بي كيا-"المتوام عليم!" لمينه فرأسلام جمارًا میرحیوں برمختلف اقسام کے پھولوں کے مملار کھے تھے۔ پھولوں کی موجود کی کو تلاشی تنلیاں خود بخود وہاں پہنچ گئی " فليم المال في جواب دياتواس في اخلاق تقيس يري وجيهى ومال خوب صورت برول والى تتليال ساس كامال دريافت كيار " کیے بیں پ؟" "بالکل نمیکر ۔ "اس نے سکرا کر مختر جواب دیا۔ منڈلاتی وکھائی وے رہی تھیں نیلے حار اسٹیز (میرهیون) پرانبول نے برے بہاڑی پھرر کھ کر انہیں "أو كنية تائيس جاراا شال كيسا لك ربا بي؟" رنگا پھرآ بشار کی طرح وہاں سیٹ کردیا پھران پھروں سے ال كاتوبس بيل جل رباتها كه بريال عردت گرد انہوں نے تھلتے چولوں کے بہت سے سکھ فس سے اسے اسال کی تعریف کرائے۔ اس کے انداز سجادئے۔ نیچے کھاس کا فرش بچھایا ہوا تقالورا نہی بھروں پرعدنان کے لیوں پر بردی بے ساختہ سکراہٹ دوڑی تھی كدرميان او برى طرف عياد يافى كالكي يعودى موكى تھیجس میں سے یانی نکل نکل کر پھروں پر سے بہتا ہوا جے كمال مبارت سے چھياكراس نے كبا۔ "بهت بهترين" وه يونبي تفتلويس مصروف تنفي ینچ رکھے کٹاؤ دار فب میں گررہا تھا سیسب دیکھ کر بے ساخته ذبن میں چھوٹی ی جھیل کا تصوراً رہاتھا۔ پچھرات جب الثالز كامعائد كرت ايم وى صاحب ان كالثال رآن تفهر ۔ عدمان علینہ سے گفتگو میں مصروف تھا ہونے کی وجہ ہے ہر طرف جلی مصنوعی لا مُنگ کی وجہ ہے بهى بدمنظرخاصادكش محسوس مور بإقفا-جبايم وى صاحبات وكموراس كى طرف عليات بدان کی محنت کا نتیجہ تھا کہ دیکھنے والا بل کھر کورک کر اور جرت كامظامره كرتے بولے۔ اس اسال کو توصیلی تکابول سے ضرور و یکھا تھا وہ بھی "عدمان بياتم يبال؟" عدمان چونکتا ہواان کی طرف متوجہ ہوااوران کوسامنے سراب بنانده سکے۔ علينه يون احا تك توصيف كوسامني د مكيركر بيتحاشا و كيه كراكب دم كربردا كيا-"بال بھی میں بہال جمن کے لیے بالیا گیا مرتم "توصيف تم يهال ... تم في توجيه مر برائز كرديا-" حولاني 2014 — (نچل

يهال كمطرح؟"

" میں میں اپنے دوست کے ساتھ یہاں آیا تھا انکل!"اس کا انداز بوکھلاہٹ ہے یُر تھا۔

توصیف بروی جیرت ہے اسے اس طرح ایم ڈی

ہے باتیں کرتے دیکھ کران کے درمیان رشتہ کو بچھنے کی علی

کررہا تھا۔ وہ عدنان کا بہترین دوست تو تھا مگر اس کے
متعلق اس ہے زیادہ پچھ بیس جانیا تھا کہ وہ لا ہور میں رہتا
ہے اور تعلیم کے سلسلے میں بہاؤ الدین ذکریا یو نیورٹی کے
ہوشل میں رہائش پذیر ہے۔

ر ک میں رہا گہر ہے۔ "ایم ڈی سے عدنان کا کیاتعلق ہوسکتا ہے؟" ووابھی تک ای سوچ میں الجھاتھا۔

دوسری طرف عدنان نے ایم ڈی صاحب کو کسی ناکسی طرح مطمئن کرکتا ہے کی طرف روانہ کیا اور دوبارہ سے توصیف کی طرف متوجہ وا۔

''تم انہیں اور پیمبیں کیے جانتے ہیں؟'' وہ ابھی تک میں مادین

"بي " سوچنے پر بھی جب اس سے جواب ندہان پڑا تو جلدی سے کہنے لگا۔" بیمیر سالک دوست محرز پر بی بس ای کے ذریعے مجھے پیچانے ہیں۔"

و میں اس کے انداز سے دور کی جان پھیان تو نہیں لگ میں میں ایر

ربى مى جھے۔"

" کیایارتم عورتوں کی طرح پال کی کھال اُدھیڑنے بیٹھ جاتے ہو۔ ایم ڈی صاحب بڑے ایکھے انسان ہیں مجھ ہے کیا دوتو ہر ملنے والے سے ای طرح پیش آتے ہیں۔" عدنان نے جمنجلا کرجواب دیا تھا۔

"توتم" توصیف مزید کچه کہتا مگر عدنان نے اس کا وجدات کی طرف مبذول کیا۔

''تم چھوڑ وسب اوھرسنؤ گلتا ہے فائل اناؤسمنٹ ہونے گلی ہے۔''اپنی کوشش میں وہ کامیاب رہاتھا توصیف واقعی سب بھلائے علینہ کے پاس جا کھڑا ہواتھا۔ علینہ بڑی پرجوش تھی اے امید تھی آج کے انحامات میں اس کا حصہ بھی ہوگا۔ شاید سیاس کی محنت تھی یا اس کا

کامل یقین کرانعام پانے والوں میں اس کا اسٹال دوسرے نمبر برآیا تھا۔ انعام کی ٹرافی لیے وہ بڑی خوش دکھائی دے رہی تھی۔ تقریب اپنے اختقام کو پہنچ چکی تھی جب عدنان نے توصیف سے کہا۔

"رات كافی موتی ہے توصیف! اب جمیس چلناچاہے۔"

"ماں چلتے ہیں۔" و علینہ کے ساتھ سامان سمینے میں

اس کی مدد کر رہا تھا۔ اس کے انتظار میں کھڑا یہاں وہاں

نظریں دوڑا رہا تھا جب اس کولگا کہ اس نے ابھی تازیست

احمہ کو دیکھا ہے۔ وہ صرف ایک نظر ہی اے دیکھ سکا تھا گر

اس ایک غیرارادی نظر نے اے احساس کرادیا کہ پہلے دن

مرح تازیست آج بھی پریشان اور بوکھلائی موتی تھی۔

وہ بے اختیار ہی اس سمت بوجھا جہاں اس نے تازیست کو
دیکھا تھا۔

نجائے کس وجہ اس نے الشعوری طور پراہے ہر اسٹال پر وصونڈ نے کی کوشش کی تھی مگر جب وہ نہ ملی تو وہ ماہوں سالب مجینچے واپس توصیف کے پاس آیا تھا۔ توصیف ابھی بھی مصروف تھا وہ پھر بلا ارادہ تازیست کو

قاین کیلیے خوتجری آب کام دلعزیز ماہنامہ آپ کام دلعزیز ماہنامہ اللہ کام دلعزیز ماہنامہ کام دائی کام دلا کام دائی کام دائ

حولاني 2014 — أنچل

تازیست پرنہ پڑی ہوتی۔اےسامنے دیکھ کرایک دم ہی اس کے ذہن میں کل کا منظر تازہ ہوا تھا وہ ابھی تک ای کشکش میں تھا کہ تازیست واقعی وہاں تھی یا وہ اس کا وہم تھا۔اپنی انجھن کوسلجھانے کی خاطروہ تیز تیز قدم بردھا تا اس کی طرف بڑھا توصیف اے پکارتااس کے پیچھے تھا اس کی طرف بڑھا توصیف اے پکارتااس کے پیچھے تھا ''کرھرجارہے ہو؟''

"تم بھی آ جاؤ۔" لیے لیے ڈگ بحرتا وہ اس کے سامنے کھڑا تھا۔ تازیت اس کی طرف متوجہ بیں تھی اس نے ایے پکارکراپی طرف متوجہ کرتا جا ہاتھا۔

"ایکسکیوزی مس تازیت احمه" تازیت چونک کر اس کی طرف متوجه دی چراحر امایولی۔

''استلام علیم مدنان سر!' اس وقت اس کی نظری اس پراس طرح انتی تقلیم میسے پوچید ہی ہوں۔''جی فرما تمیں کیا سرد دی''

توصیف پال کھراجرت ہے بھی اس کود کھتا تو بھی سامنے کھری کی اس انجانی لڑی کو۔اے پھی بھی بیس آرہا تھا میں کیا ماجرا تھا جس کی وجہ ہے فودعد بنان کسی لڑی کی طرف میں مجھ کروہ ایک دم کر بولا انتها بناسو ہے سمجھے وہ اس کی طرف چلا تو آیا تھا مگر اب سوج میں پڑگیا کہ اس سے پوچھے یا نہ پوچھے۔ای اب سوج میں پڑگیا کہ اس سے پوچھے یا نہ پوچھے۔ای اوھیڑ بن میں پچھ درسو چنے کے بعد بلآ خراس نے اس سے بوچھے بی ایک داس نے اس سے بوچھے بی بیا خراس نے اس

''کیاکل آپ اسپورٹس گراؤنڈ گئی تھیں؟'' ''میں……؟''انگلی اپنی طرف کیےاس نے استفہامیہ اس کی طرف دیکھاتھا۔

''جیآپ ''عدنان نے اقرار میں سر ہلایا۔ ''ہنبیں '''بیں تونہیں گئی۔''اس کے انداز میں مکمل اعتادتھا۔

لاکھ کھوجنے کے باوجود بھی دہ اس کے چبرے ادراس کے لفظوں میں ذرائی بھی اڑکھڑ اہٹ ڈھونڈ نہیں پایا تھا۔ ''او کے پھر شاید میری نظروں نے دھوکہ کھایا ہوئ سوری۔''معذرت خواہ انداز میں کہتاوہ داپسی کے لیے پلٹا

"وہ اس وقت بہاں اکیلی کیا کررہی تھی اور میں کیوں اس طرح اے ڈھونڈ رہا ہوں؟" نجانے کیوں وہ خاصا مصنطرب ساتھا۔"وہ خاصی پریشان دکھائی دی ای لیے میں نے اے تلاشنا چاہا تا کہ پھراس کی مدد کرسکوں۔" اس نے اے سوال کا جواب خود ہی دے کرخود کوسلی بخشا جا ہی تھی۔ مگر اس کے دل کوسلی بیشنا جا ہی تھی۔ مگر اس کے دل کوسلی بیشنا ہوئی محتل ہوئی ای طرح مصنطرب تھا۔

"کیامعلوم وہ میراوہم ہو۔" خمبری سانس بحرتے اس نے اپنے تا مجھ میں آنے والے خیالات سے سرجھنگتے ہوئے توصیف سے کہا۔

"توصیف میں جارہاہوں تم علینہ کو گھر چھوڑتے جاتا۔" "ہاں میراارادہ بھی بہی ہے مگر پھرتم کیے جاؤگے؟" "میں کوئی لڑکی نہیں ہوں یار جو اس طرح پریشان ہورہے ہو۔ میں رکشہ ہے چلا جاؤں گا۔"

''تم طنزکرنے سے بھی بازمت آیا۔'اس کے انداز پر توصیف بنس دیا تھا۔

"تم خود ہات ایسی کرتے ہوکدا گلابندہ تپ جائے۔"
"ایک تو جہیں علینہ بھالی کے ساتھ مزید وقت گزار نے کاموقع فراہم کرد ہاہوں تم سجھتے نہیں ہو۔"اس کی طرف جھک کراس نے قدرے سرگوشی میں کہاتھا۔
"جی نہیں یہ موقع تم نے فراہم نہیں گیا میں نے فرد یہ کام کیا ورنہ وہ میڈم تو انگل کو ہلانے و تیار تھی میں نے گھر تک چھوڑنے گی آفر کی تب رکی۔" وہ آئی دوست اس کا تھا کہاں اس کا احسان اسلم کرتا۔

"م مانونبیں وہ ایک الگ بات ہاوراب میں مزید بحث میں وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا۔ بہت بخت نیندا رہی ہے اس لیے مجھے اجازت دو۔" عدمان نے اس سے الوداعی مصافحہ کیااور ہوشل کے لیے دہاں سے نکل آیا۔

* *

وہ تازیست کو کے کر پچھ وقت تک الجھتار ہا مگر سوکرا ٹھا تو اے بچول چکا تھااور اے بچولا ہی رہتاا گراسلامیات ڈیپارٹمنٹ کے پاس ہے گزرتے ہوئے اس کی نظر

<u> حولانی 2014 (164)</u>

تھا۔ ناحق رات سے اب تک خود کو اتنا خوار کیا اے اجا تك بى افسوس في آن كيراراس كانداز في ايك بار مجر توصيف كوجه كا ديا تفامكروه خاموش تفاجب وه تازيت بحفاصلي ينفح كئة تباتو صيف اس مخاطب ہوا۔

" بدکیا معاملہ ہے عدنان؟ تم خوداس اوکی کے پاس صِرفِ مَه يوجِهنے كى خاطر گئے كما يادہ كل اسپورس گراؤنڈ 'نی بھی یا نہیں؟ تھی کون وہ؟''اس کےسامنے کھڑ اوہ سوالیہ نگامیں اس کے چرے پرجمائے یو چور ہاتھا۔

"أ وَبَنَانًا مِول ـ" وه ات كي مُراوَنَدُ مِن آ عيا اور اب دہ ایک دوسرے کے سامنے بیٹے ان میں سے ایک بولنے وتیار تھا جبکہ دوسراننے کا منتظروہ کہد ہاتھا۔

"بيتازيت احريحيّ " أنجى وه فقط اتنابى كهدسكا قعا كرتوصيف فهرسوال كربيضار

''کون تازیت؟''عدمان نے اے گھوراتھا۔ "حیب كرے سنو كے تو بى پاچلے كا ناب كون تازیت ہے۔ "وہ خاموش ہوا تو اس نے تازیست ہے منے ہے کے کول تک کے تمام احوال اس کے کوش کرزار كي تضرّ وسيف نے خاموثی سام سناتھا وہ بہت اور ے عدنان کود کھیر ہاتھا جوایک دم کافی الجھا ہواد کھائی دینے

ابان كاكهناب يكل وبال تين تعيي محريرايقين كبتاب وهميرى نظركادهوكتبيس تفا

''کل واقعی وہاں میں نے انہی کودیکھاتھا۔''اس کے انداز میں واقعی یقین کی جھلک نمایاں تھی۔

توصیف نے بڑی جا مجتی نظروں سے اس کی طرف

مرميراتم اے لے كركيوں اس قدرالجھ رہے ہو؟ تمہیں اس سے کیاغرض کہ بیدو ہاں تھیں یانہیں؟' اس کا سوال درست تھا عدمان نے چونک کراس کی طرف دیکھاتھا۔

قدرسوچ میں کیوں بڑھتے ہو؟"اس کے سوال کے جوار پرعدنان ایک دم بی مسکرانے لگا تھا۔ توصیف نے انتہائی خيرت ساس كأسكرابث كوديكها تفا

"كيايا كل بوكة بو؟" توصيف نے يو چھاتھا۔ و منبیں بس تبہارے انداز کو دیکھ کرہنگی آھئی مجھ سے زياده اوتم الجه كي مواوراس وقت تهميس ديكه كرلكتا إلمحى مجھے کہدو کے کہ مجھے محبت ہوگئی ہے۔"اس کی بات کے اختتام برخودة صيف بهي بنس دياتها_

" الله الونبيل ب مرحمكن ب كهددول تهارااس طرح الجمنااس كي ليسوچناا گرمجت علادياجائے تو کچھ غلط نہیں ہوگا کیونکہ محبت میں محبوب کے لیے ایسا

ومنیں میں اے مبت تبیں کہا۔ "عد تان نے سر جھٹکا۔ 'او کے آتا محر تہاری نظر میں محبت کیا ہے اس کی تعریف کردو۔" توسیف نے چیلنج دیا مگر بہت سوچنے پر يمى دوكونى لفظ ادانبيس كرسكاتها_

'میں نہیں جانتا محبت کیا ہے۔'' اس نے کویا ہار

جب محبت ہوگی تو جان بھی جاؤ گے۔'' اس کا انداز

الو کیا محبت کو جانے کے لیے محبت کرنا ضروری ہے؟ بنامحبت کے بھی تو محبت کو سمجھا جاسکتا ہے۔"عدمان نے کویا سے لاجواب کرنا جا ہاتھا۔

"برگر نہیں محبت جب ہوتی ہے جسی محسوں بھی ہوتی ے "الوصيف نے الثاا سے لاجواب كرديا تھا۔

''تم یاگل ہوبس'' عدمان نے نُرا سا منه بنایا تھا توصيف بيساخة بنس ديابه

" بابابابا ... بتم بارتشکیم کرلو۔"

"أونهه...." وهمر جعنك كرره كيا "ب توصيف شرارتا

"ويسازى الحجى ب-"س نے برى منى خيزى سے ' جھے بالکل مجھنبیں آرہی تم اس اڑکی کو لے کراس کہا تھا اور عدمان غصے سے اسے مارنے کو لیکا تھا دور تک

حولاني 2014 (165)

توصيف كالمنى كونخ ربي تقي-

器 卷 器

ہڑتال کی وجہ سے پونیورٹی بندتھی عدمان نے وہاں رہنے کے بجائے گھر کا چکر لگانے کا سوچا اور سامان سمیٹ کر گھرچلاآیا۔

اس وقت وہ اپنے ڈیڈی سے ملنے ان کے فس میں موجود تھا مگروہ نہ تو گھر پر تھے نہ ہی اس وقت اسے آفس میں سلے اس لیے وہ ان کے انتظار میں انہی کے آفس میں بیٹے گیا۔ اس وہاں بیٹھے بہت زیادہ وقت نہیں گزرا تھا جب بیکرٹری نے انٹرکام پراسے کسی کی آمد کی اطلاع وی تھی۔

ریسیورکان سے لگائے اس نے چندٹا نیے سوچااور پھر
نو داردکوا ندر بھیج دینے کا تھم دے کرریسیورد کھ دیا۔ دہ این کی
چیئر پر ختظر تھا جب کوئی دروازہ کھول کر اندرداخل ہوااس
نے دردازہ کی طرف نگاہ کی اور اندرداخل ہوتی ہستی کو دیکھ کر بے ساختہ اٹھ کھڑا ہوا۔ اس کے سامنے اس وقت تازیست احمد تھی جو فائل سینے سے لگائے دروازہ بند کرئی
بازیست احمد تھی جو فائل سینے سے لگائے دروازہ بند کرئی
بائی تھی اور اپنے سامنے عدیان کو دیکھ کرائی کی طرف اپنی ا

چۇھن اس طرح كى كى كىنا تووە كى بىرورىكى كىنا تورە كى كىنى نە ئى دائىس بلىك ئىتى تىنى جىنى ئىپ دائتوں بىن دىلات ساكت كىرى كىنى -

''زندگی میں جھی ایسامقام بھی آ جاتا ہے کہ جس شخص سے آپ اپنے آپ کو چھپاتا جا ہے ہوتو حالات آپ کواک شخص شخص کے سامنے اس طرح لا کھڑا کردیتے ہیں کہ پھر ندتو آپ چھپ سکتے ہیں نہ ہی حالات نے فرارحاصل کر سکتے ہیں۔'' وہ بھی اپنی خودداری کے پندار کو بہت سنجالے ہوئے تھی مگر نجانے کیا وجہ تھی جو یونیورش کے شروع دن ہوئے کہ تا ہمیں نہ ہیں وہ اس شخص سے مگرا جاتی طرف میں نہ کی طرح آپنی طرف موڑ تی آئی تھی مگر آئی ایسا کہ بھی طرح ممکن وکھائی نہیں موڑ تی آئی تھی مگر آئی ایسا کسی جھی طرح ممکن وکھائی نہیں در ماتھا۔

ال وقت ال کے ہاتھ میں پکڑی فائل ہی اس کے یہاں آنے کی وجہ بیان کرنے کو کافی تھی۔ لب بھینچ نظریں جھکائے وہما کت کھڑی تھی جب اس نے بات کی ابتدا کی۔ ''آپ یہاں ۔۔۔۔؟'' اب کسی بھی صورت فرار ممکن نہیں تھا خود کو سنجائے گہری سانس خارج کرتے اس نے حالات کا سامنا کرنے کا فیصلہ کیا اور آگے بڑھ کر بنا اس کے کہے خود ہی چیئر تھی ہیٹ کر بیٹھ گئی۔

''جی میں یہاں۔''عدمان اپنی چھوڑی نشست دوبارہ سنجال چکا تھا'جب تازیت نے کہناشروع کیا۔ ''ن میں مصرور فرک نے کرین کری میں تاریخ ہوا یا

"نيوز پيريش اي فرم کي نوکري کاليدد يکھا تھا اي سلسلے ميں قسمت بيال تک ميڪلائي۔"

"آپ یہاں جاب کریں گی جاب ٹائمنگ پر شایدآپ نے فورنیس کیا؟" عدنان نے استفہامیاس کی طرف دیکھا تھا۔

اب تک کی کسی بھی ملاقات میں وہ اے ضرورت مند بالنگر نہیں گئی تھی کباس اوراطوارے وہ اے کسی اجھے گھر کی از کی سمجھے ہوئے تھا تو پھرآج ایسا کیا ہوگیا تھا جو وہ شام صدات تک کی شفٹ میں جاب کرنے چکی آئی تھی۔ ''میں نے ٹائمنگ پر بھی غور کیا ہے۔'' نمیل کی چکنی سطح پرنظریں جمائے اس نے جواب دیا تھا۔

و کیا میں جان سکتا ہوں ایسی کیا ضرورت آن بڑی جو آپ کو یہاں تک تھینج لائی؟ دراسل میں نے بالکل بھی ایسانہیں سوچا تھا کہ ایک مہم گی ترین یو نیورش میں زرتعلیم لڑی یوں نوکری تلاش کرتی چرے گی۔ ظاہری طور پر بھی آپ جھے تھی محسون نہیں ہوئی۔''

"دنیاظامری دکھاوے پریقین رکھتی ہے۔ اسکے لیوں پر بلغ کی مسکراہت آ چگی تھی۔" بید دنیا ہے سراجہاں میں اچھالہاں زیب تن نہیں کروں گی تو مجھے تقارت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا اور کم از کم میں کسی کی حقارت جمری نگاہ برداشت نہیں کر سکتی اور رہا آپ کا سوال کہ مہنگی ترین بونیورٹی میں زیر تعلیم ہونا تو سراای یونیورٹی میں زیر تعلیم ہونا تو سراای یونیورٹی میں تعلیم طاصل کرنے کے شوق نے ہی تو اس قدرخوار کردکھا ہے حاصل کرنے کے شوق نے ہی تو اس قدرخوار کردکھا ہے

جولانی 2014 🔧 166 🚽 آنچل

وہاں داخلہ تو کسی طرح لے لیا اور ہر چھ مہینے بعد بھاری رقم فیس کی صورت میں کہاں ہے دوں؟ آخرا تنا پیسہ کہاں جا ہتی ہوں سے لاؤں؟'' وہ تو جیسے بھٹ ہی ہوئی تھی۔ ''سے صبح سے تعریج ماتھی میں مگر ممال میں جہ مسکول نے

''اب تک صبح سے تین جگہ جا چکی ہوں گر جال ہے جو
یہاں مجبوری مجبوری کو سمجھا جائے لوگ اکیل اور کی کومفت کا
مال سمجھ کر ہاتھ صاف کرنے کے چکر میں تیار رہتے ہیں۔
دن کی نوکری میں کرنہیں عتی کہ میری کلاسز کا حرج ہوگا اور
رات کی نوکری کوئی ڈھنگ کی ال ہی نہیں رہی تو کیا
کروں؟'' ہے ہی کے عالم میں اپنا آ ب اس پر کھوتی وہ
اب رونے گئی تھی۔عدتان وم ساد سے بیشا انکشافات کی
زد میں تھا بہتو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ بظاہر
زد میں تھا بہتو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ بظاہر
خوش دکھائی و بی بینازک تی اوکی اس قدر مصیبتوں کا شکار
بھی ہو عتی ہے۔

''آپ نے گھروالے....؟''عدنان کا انداز بردادھیما ماتھا

''کوئی بھی نہیں ہے میرا والدین کا انتقال ہو چکا رشتہ داروں میں سے کوئی بھی میری ذمہ داری قبول کرنے کو تیلا درق اس میں کا پنا بھی کوئی نیس میری ذمہ داری قبول کرنے کو تیلا شخصات ایک دور پارکی رشتے دارجس کا اپنا بھی کوئی فیش میں سے دو ہوگئے۔ پاپانے اپنے سیتھے کوئی جائیداد فیس جھوڑ کی تھی جس کا مجھے خود گھر سے باہر نگلٹ پڑا۔'' سوں سوں کرتے کے لیے مجھے خود گھر سے باہر نگلٹ پڑا۔'' سوں سوں کرتے اس نے اس بار بھی تفصیل ہے جواب دیا تھا۔

عدنان نے خاموثی ہے ٹشو بائش اس کی طرف بڑھایا جس میں سے دو تین ٹشو نکال کروہ اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔

"اگرآپ چاہیں تو ہیں آپ کی مدد کرسکتا ہوں؟" عدمان کو اس وقت اس سے صدے زیادہ ہمدردی محسوں ہورہی تھی۔

"مگرکب تک؟" تازیت نے نظراٹھا کراس کی طرف دیکھاتھا۔

"جب تك آپ كاتعليم كمل نه وجائے-"

''بھیک نہیں چاہیے مجھے میں محنت کرکے پیسہ کمانا چاہتی ہوں۔' اس نے صاف جواب دیا تھا۔ انتہائی افسر وہ ماحول میں بھی اس کے انداز نے اسے مسکرانے پر مجبور کیا تھا جسجی اپنی بے ساختہ اللہ آئی مسکراہٹ کو کمال مہارت سے چھپاتا کہنے لگا۔ ''ربڑھائی اور نوکری دونوں ایک ساتھا پ کومشکل میں '''ربڑھائی اور نوکری دونوں ایک ساتھا پ کومشکل میں

ڈال دیں گی۔'' ''تو پہلے کونی آ سانیاں ہیں۔''جواب فوراْ حاضر تھا۔ ''تمریجر بھی آ پالیک بار پھر سوچ کیں۔''عدمان نے

اے بازر کھنا جا ہاتھا۔

''سوچنے کی گنجائی باتی نہیں ہے سر!''اس کا انداز بڑا حتی تھا۔عدنان سر کری کی پشت گاہ سے لگائے پچھے بل سوچنے کے بعد بلآخر بولا۔

'''' کو کہ اس وقت ڈیڈی آفس میں نہیں ہیں اس کے یاوجود بھی آپ کی توکری کی حفانت میں دیتا ہوں' آپ مجھود کا کہ ڈیک کی علی '''

جھیں پی توکن کی ہوئی۔"

''وَیْدیآپ؟''اس باراس نے نامجی ہے کن کمیاتھا

''جو بات آپ کو پہلے پوچھنا چاہے تھی وہ آپ اب دریافت کرری ہیں' خیر سے میرے ڈیڈی کا آفس ہے۔'' عدنان نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔

و میں بھی ڈیڈی نے ملنے کی خاطر یہاں آیا مگران سلاقات نہ ہو کی مگرآپ یقین رکھتے میں نے اگر کہدیا ہو اپنے فصلے سے ذرا پیچھے نہیں ہوں گا آپ کو یہاں جاب ل جائے گی۔ اس نے اسے یقین دلایا تھا۔ دشکریہ۔' وہ بہت ممنون دکھائی دیے گئی تھی۔

رمید وہ بہت وہ رسان ہے اس کے علاوہ بھی آپ کو جب بھی میری مدد کی ضرورت پیش آئے تو بلا جھجک بنادیجے گا۔
آپ کی مدد کر کے جھے چھا گھگا۔''مسکرا کر کہناوہ ایک دم کچھ یادآنے پررک کراس کو دیکھنے لگا تھا۔ اس کے اس طرح خاموش ہوجانے پرتازیست نے استفہامیاس کی سست دیکھاتھا۔

حُولاني 2014 — ﴿ 167 - - - إنْـچَـل

حال پہلے کا ساتھا وہ مایوی ہونے کوتھا جب اس کی کال پک کر کی گئی تو وہ از حد بے تالی سے بولا۔ ''عدمان یارتم کہاں ہونمبر بھی بند کررکھاتھا تگر کیوں؟'' ''میں اپنے گھر پر ہوں۔''عدمان نے وجیھے سے انداز میں جواب و یاتھا۔

"دراضل میں بیجانا جا ہتا ہوں تم یو نیورٹی کیوں نہیں آرہ۔ نمبر بند کیوں کر رکھا تھا؟" اس سے ہات کرتا توصیف سامنے پڑی کری پرنگ گیا تھا۔

" بإل بتاؤل كا_"اس كانداز سجيده ساقفا_

دنتم به بتاؤتم اس وقت کہاں ہو؟" عدمان اس وقت اے شدیدڈ پرلیل محسوس ہواتھا۔

"میں او نبوری میں ہوں کرتم مجھے بالکل ٹھیک نہیں لگ دے؟" توصیف پریٹان ہوا تھا تھا۔

"اونے تم میرا وہاں انتظار کرو میں ابھی آتا ہوں۔" اس کے سوالوں کو گول کیاس نے مختصرا کہا۔

" ممثان میں ہو۔" توصیف پریشان تو تھا اب حیران بھی ہواتھا۔

ملتان میں ہونے کے باوجود یونیورٹی نہیں آرہا تھا؟
السمارے معاطلے کی مجھاد صیف کوبالکل نہیں آرہا تھا؟
د''او کے تم آجاؤ میں انظار کردہا ہوں۔'' توصیف نے کہا تو دوسری طرف سے کال ڈراپ کردگ گئی کچر جب تک عدمان آ نہیں گیاوہ مسلسل آئی نیچ پرسوچتارہا۔ اس نے سامنے نظر کی تو عدمان سامنے سے آتا دکھائی دیا۔ وہ اس قدر بے تاب تھا کہ وہاں کھڑے ہوکر اس کا انتظار کرنے کے بجائے خود کہے لیے ڈگ بھرتا اس کے پاس کرنے کے بجائے خود لیے لیے ڈگ بھرتا اس کے پاس حلاآیا۔

. رخی دعا سلام کے بعد بغل گیر ہوتا وہ اس سے الگ جوکرفوراً بولاتھا۔

''تم ملتان میں تھے گر یونیورٹی سے غیر حاضر تھے ہے سب کیا ہے عدمان؟''

''یرسب کچر بھی نہیں ہے بس اتناہے کہ بیس ملتان ہی میں رہتا ہول' عدمان نے اپنی نظریں اس کے چہرے پر " اگرآپ تج بتا کیں تو ایک اور بات آپ ہے پوچھوں؟" "جی پوچھئے۔"اس نے گویا جازت دی تھی۔ "اس روزنمائش میں آپ ہی تھیں ناں؟" وہ اس روز کو اب تک نہیں بھولا تھا۔

"اوه "" تازیت نیآ دازیلندگهری سائس کی هی"جی میں بی تھی۔ "اس نے سر جھکا کرجواب دیا تھا۔
"تو پھرآپ نے جھے ہے جھوٹ کیوں بولا؟" عمنان کانداز میں جرت سٹ کی تھی۔

" جموت نہ بولتی تو اور کیا کرتی؟ میں وہاں اپنے محلے
کی ایک ٹیچر کے ساتھ گئی تھی جو مجھا پنے حصے کا سارا کام
سمجھا کرواپس آ گئی تھیں پھراس کی جگہ سارا کام میں نے
کیا جس کے بدلے میں اس نے مجھے بچھ دو ہے۔ "
شرمندگی سے مزید سر جھ کائے اس نے حقیقت بیان کی تو
عدنان ٹری طرح سوچ میں پڑ گیا۔

* *

یونیورٹی میں کلاسز کا آغاز ہوچکا تھا مگر عدنان ابھی تک منظرے عائب تھاتو صیف نے بار ہاس سے دا بطے کی کوشش کی مگر ہر باراس کا نمبر بندماتار ہاجس کی وجہ سے وہ اس کے لیے از حد پریشان و شفکر تھا۔

آئے بھی جیے بی کلائ ختم ہوئی اس نے ایک بار پھر عدمان کا نمبر ٹرائی کیا۔ دوسری طرف بیل جاری تھی مگر پہلی بیل پر دوسری طرف ہے کسی قتم کا کوئی رسپانس موصول نہیں ہوا تو اس نے دوبارہ اس کا نمبر ڈائل کیا اس بار بھی

جولانی 2014 — 168 — آنچل

ٹکائی ہوئی تھی جہاں اس کے جواب کوئ کرشد ید جرت كتارُات الجرآئة تق "آؤميرے ساتھ۔" وہ اے اپنے ساتھ ليے آيک ملسل اے دیکے رہاتھا کچھ بل کی خاموثی

> "تم مير ا چھدوست ہو مگر ميں نے تم سے جھوٹ بولا " توصيف كے كچھ بولنے كو كھلتے لب د مكي كراس نے باتحدافها كراي دوك دبا

> الله مجھے سنؤ پھر میں تبہارے ہرسوال کا جواب دول كا

، «مصلحت کے تحت بولے جھوٹ کی معافی تو خدانے بھی دی ہے پھرتم تو میرے اسے خلص دوست ہوجس نے میری ذات سے دوی کی میرے گھر اور کھر والول میں بھی دلچیں ندلی۔ یمی وجھی کہ میں نے تم سے غلط بیانی کی پليز مجهه معاف كردينا ميرامقصد تهبين دهوكدوينانهين تفا میں متان میں ہی رہتا ہوں مگر پھر بھی میں نے لا ہور کا بتایا اس کی وجہ یمی تھی کدا گر میں تمہیں بتاتا کہ میں مثلاث میں رہتا ہوں تو تم یقینا مجھ سے بیسوال کرتے کہ ملتان میں رہے کے باوجود میں بہاں ہاشل میں دائش پذیر کوں مول؟ ال وقت بم بين اتن ووي بحي نبين تحقي كيديش تم ے بچ بولتا اورائے فیملی میٹرتم ہے اسٹس کرتا اس ای ليح جموث كاسبارا لينا يزار" چند ثاني خاموشي كي نظر كرنے كے بعدوہ كيركويا ہوا۔

"مگراب ہم میں اتنی دوتی تو ہے کہ میں تم پراعتبار كرسكتامول-"

"اب مجھے تم ے اپنا سئلہ شیئر کرنے میں کوئی شرمندگی محسون بین بورتی تم جانے بومری حقیق مال کی وفات اس وقت ہوئی جب میں پیدا ہوا تب ڈیڈی نے ميرى وكي بعال كي خاطر دوسرى شادى كرى مرشايد بيرميرى بدسمتی تھی کہ وہ دوسری مال میری مال ثابت نہ ہوگی۔ انہوں نے مجھے یا کے حوالے کیااورخودا پی سر گرمیوں میں

من ہوئنیں وہی سرگرمیاں جوعموماً امیرلوگوں کی زندگی کا خاصا ہوا کرتی ہیں۔میرے ڈیڈی ایک کامیاب برنس مین ہیں مرشایدوہ ایک اچھے باپنہیں ہیں جبھی بجائے می كواين رنگ ميں ر تنكفے كده خودان كرنگ ميں ر تنكتے جلے عجمئے اور پھر مجھے بھول گئے میرے علاوہ میری ایک سو تیلی بہن اور بھائی بھی ہے۔ می اورڈیڈی کی مکسل کا بی مگر بھین ہے ہی مجھے کوئی خاص توجیبیں کی تھی ای لیے میں زندگی کے ہنگامول سے دور ہوتا چلا گیا۔ یہی وجی این گھر میں ہوتی آئے ون کی بارٹیز اور نمودونمائش کی اس بحاك دور ي يرى طرح اكتا كياتب اب تك مين نے اپنی زندگی ہاشل میں رہ کر گزاری۔میرے ڈیڈی اگر کامیاب برنس ایل بیں تو می بھی ان سے کم نہیں ہیں ڈیڈی کے کاروبار میں اوھاشیئر توان کا ہے وہ ڈیڈی کے شاند بشاندرو كركام كرتي بين-ان كي سوج اس حدتك کاروباری ہے کد برنسی کو بردھانے کی خاطر انہوں نے اپنی اولادوں کا رشتہ بھی ایک سودے کے تحت این براس فرينغة كالميمليز مين كرديا يجصح ندتواس كفر كاماحول بسند باورنہ ہی وہاں کے مشینی اوگ۔ای لیے اس کھر میں رہے کے بجائے میں نے ہمیشہ باشل میں رہے کورجے دی۔ اگر بھی ڈیڈی کی یادستائے تو وہاں جاکران سے ل آ تا ہوں۔'اس کے ہر ہر لفظ میں اس کا دکھ بول رہاتھا۔

توصیف حیران و پریشان ہونے کے بجائے اب شرمنده بميضا تهاوه سوج بفى نبيس سكتا تعابر وقت مطسئن اور خوش نظرا بالمحض اعدر الاستاس قدرد تھی بھی ہوسکتا ہے۔ وه ایک ایسافخص تھا جس کا دکھ شایدسب سے براتھا کہ اپنی زندگی میں سب کے ہونے کے باوجود بھی وہ تنہازندگی كزارنے يرمجبور تھا توصيف كواس وقت صرف ايك عل سوجها تقايه

"عدمان تم شادی کرلو۔"اس کی بات من کرعدمان کے ليول كى تراش مين واضح مسكرابت درآ كى تحى أيك اليى مسراب جس مين في نمايال كلي-" ویدی کواب خیال تو آیا ہے میری شادی کردیے کا

'' کیا..... بیاتن اچا تک شادی کیوں اور کس سے اور وہ تمہاری محبت'' عدمان نے تو جیسے سوالوں کی بوچھاڑ کردی تھی۔

"میری محبت ہی ہے تو میری شادی ہورہی ہے۔" عدنان کی حیرانی اے مزادے رہی تھی اے خوشی ہورہی تھی کدوہ اس کا دھیان بٹانے میں کا میاب ہوگیا تھا۔ "مرطلع"

"مطلب یہ کے قسمت خود ہی مجھ پر مہریان ہوگئ ہے علینہ کے والدین جج کی سعادت اداکرنے جارہے ہیں۔ اور وہ جانے سے پہلے علینہ کی شادی کردینا چاہتے ہیں۔ جب یہ خبر مجھ تک پیچی تو میں آپی کے ذریعے ای ابو کو ادھر جانے کا کہا پھر آپی نے جب علینہ سے میرے متعلق رائے کی تو ۔۔۔۔ "وہ سکرا کر چپ ہوا تھا۔۔ دور ہے ہی ہیں "دہ اس نے بالیں سیال ان

"تو پھر؟"عدنان نے بہتابی سے سوال کیا تھا۔
"تو پھر وہ بڑی چالاک ثابت ہوئی اور میری محبت بھی۔ گئے۔ کہا تھا نال وہ خودمحسوں کرے گی تو وہی ہوا اس نے میری محبت کے گئے بھی شیکے اور خود ہے آ بی کے

گرمسئلہ بیہوا کہ جیسے ہی ڈیڈی کو پہ خیال آیا می کو بھی میری
شادی کا خیال آگیا۔ اس لیے اب ڈیڈی چاہتے ہیں میں
ان کی جی ہے شادی کرلوں تو ممی چاہتی ہیں میں ان کی
بھائجی سے شادی کرلوں۔ سب کی مرضی سنتے سنتے میں تو
کہیں چیچے ہی رہ گیا کی نے جھ سے پوچھنا تک گوارا
نہیں کیا کہ آخر میں کیا چاہتا ہوں؟'' ڈیڈی اور می کے
درمیان بھائجی اور جی کو لے کرمر دبخی چھڑ تی ہے۔
واہتا اور نہی ان کی بھائجی سے میں نہ تو ان کی بھیجی سے شادی کرنا
گزارتا چاہتا اور ایسی زندگی تو ہر گر بھی نہیں جس میں آپ
کی ہوی ہی آپ کی می گسار نہ ہو۔ آپ کی نصف بہتر ہی
گی ہوی ہی آپ کی می گسار نہ ہو۔ آپ کی نصف بہتر ہی
آپ کو نہ بھی ہوا کہ ایسی ہوی جس کو آپ سے نیادہ پارلز
گی ہوگی ہیں جس میں اول تا عدمان اب سے ہا تھوں پرمر
آپ کو نہ بھی ہوا گی الی کی ذہنی کیفیت اس کے لفظوں سے
عار تھی۔

سیاں ہے۔

*** ماں قدر پریٹان ہونے کے بجائے ان کا فیصلہ

ان سے انکارکردیتے۔ "قوصیف نے کہا۔

"ہاں میں نے ایسا بھی کیا تعاظر وہاں کی نے بھی

میرے انکارکو کی گغتی میں نہیں لیا 'ابھی تک تو وہ خودآ پس

میں الجھرہ میں کہ ڈیڈی کی بھیجی ، ہو ہے گی یا می کی

بھا بچی۔ "عدنان اب بھینے ہے گئی دکھائی دے دہاتھا۔

معاملہ خاصا گبیر تھا توصیف جو پہلے اس سے اپنی

خوشی شیئر کرنے کو بے چین تھا اب مندادگائے تھا۔

خوشی شیئر کرنے کو بے چین تھا اب مندادگائے تھا۔

" کاش میر نے پاس کوئی تیسرا آپشن ہوتا تو میں ان کے سامنے لاکھڑا کرتا۔" کہتے کہتے اچا تک اس کے خیالوں میں ایک چبرہ اثر اتھا جے سوچ کروہ ایک دم چپ ہوا تھا اس کی خاموثی محسوس کر کے تو صیف نے اس سے پوچھا۔ اس سے پوچھا۔

'' پیخونبیں۔''اس نے سر جھٹکا۔''میں نے تمہیں بھی پریشان کردیا؟'' ''اوئے اگر اس طرح غیرت برتو کے تو جھ سے

جولانی 2014 🔧 📆 🖟 🖟 🖟

سامنے مجھے محبت کا عتراف بھی کیا ۔۔۔ 'اس کے لیج میں لیے دہ ڈیپارٹمنٹ سے باہرآیا۔ اس کارخ لا بحریری كى طرف تھا جب جيلتے وقت اس كى نظر آئمى اور پھرواليس بلٹنائی بھول عی قدم اپنی جگدرک سے گئے تصاوروہ یک

مرخ سوث میں این مخصوص اسٹائل میں اسکارف نماز كاسائل مين سرير ليفيد دويشه كلي مين الجهي طرح مجيلائے كتابوں كوكسى فيتى متاع كى مانندسينے بے لگائے وہ بڑی زم محراہث کے ساتھ گا بول کود کھے رہی تھی۔اس كالب وكحاس اندازيس نيم وانتصاب الحسوس موتا تعاجي وه گابول ے ہم کلام ہو محبت نے اسے خلاف بولنے پر اس نوب بدار ایا تفاوه بری طرح جارول شانے حیت محبت کی زمین بریزا تھا کل تک وہ شدید پریشان تھا کہ ڈیڈی می کے سامنے ان کے دیئے رشتوں کانعم البدل كہاں ے لائے اورا ج خود بخود واقع البدل ملاتوزندگی ايك دم مسين كالحسول مونے كلى-

اس وقت وہ اس قدر کو تھا کہ اردگرد کے ماحول کو بھی فرامون كربيضا تفاللاوواي سيبلج بمحاتفان كوديكها بقى تفاكراتى حسين أووه العينجي نبيل كي تحى شايد يدمجت كا كمال تفاخود فراموشى كے عالم ميں قدم بر هاتا وہ اس كے زویک آیا۔اس کے زویک بھی کراس کے سامنے کھڑے ہونے کے باوجود بھی وہ ابھی تک اس کے چرے رِنظری جمائے ہوئے تھا۔

ایک دم بی دل جاباوه اس سے بات کرے دل کی سنتا وهاب يكار بيضا تحار

"تازيت "وه چونک كراس كي طرف متوجه جوني اورات بول خودكو يك تك و يمحت ياكر يريشان موكى-"عدمان سرآ پ محک آو ہیں؟"

"بنبه بال....بال ميں ٹھيک ايک دم تھیک۔"اس کی بکار براس نے ہوش کی دنیا میں قدم رکھا تھا پھرے وہی ماحول وہی منظرزگاہ کےسامنے تھا مگر ایک دل کی دنیابدل جانے کی وجہ سے منظر اور ماحول سب حسین

مين محبت كالخرنمايال تفايه

"واؤ...."عدمان براحيران موا-

"ان جو تال محبت میں بری طاقت ہے۔" کل ای ست دیکھے جارہاتھا۔ توصيف ابرواجكائ يوجور باتفار

" مجھے قویا تہیں۔"عدمان نے منہ بنایا۔

"ویے بھی میں تم سے جیت نہیں سکتا۔"عدمان ہنس دیاتھا۔جبتوصیف نے پوچھا۔ "ميري شادي مِيا وَكِيان؟"

"شادى يرتونبيس البنة وليم يرضرورا وكاك"ا

نے جواب دیا۔ و مہیں مہیں ہر تقریب میں آنا ہوگا۔" توصیف نے اصرادكيا-

"وعم موضد مت كرويس يملي بتا چكا مول مين بس وليم يآون گا-"

وفحركيون؟"اس في وجدجا نناحيا ال

"كونكه برتقريب من تم بزى مو يصرف ولي میں فرصت سے می سکو گے اس کیے میں صرف و لیے میں آؤل گاتا كتم مجھے كمپنى دے سكو"

"واه واه كيالو جك مجراجواب بي " توصيف في تو جيے سر دهنا تفاء عدنان بيساخة متكرايا تفاعدنان كى بات بچه صد تک درست بحی تی ده شادی میں بری موتا تو وہاں کوئی دوسرااس کو ممینی دینے کو موجود نہ ہوتا وہ خوائو اہ بور ہوتا ہی سوچ کراس نے زیادہ اصرار نبیں کیا تھااوراس کی بات مان کی تھی۔

توصیف این شادی کی ڈیٹ طے یاجانے کے بعد سے بونیورٹی سے چھٹی برتھا جبکہ عدمان روز کلاسز المینڈ كرر با تفا_ پچھلے دنول غير حاضري كى وجه سے اوحور كيے رہ جانے والے فیکچرز کووہ اب مکمل کررہا تھا۔ آج بھی لیکچر نوث كرنے كى نيت كائبرىرى كى طرف جانے كااراده تفاتا كرسكون ، بين كراپنا كام مكمل كرسكے _ كما بين باتھ

سمسی دفت کے اس نے اپنا سوال کرکے اے دقت میں ڈال دیا تھا۔

" پیکیباسوال ہے؟"بل میں اس کی بیشانی پرسلوٹیس نمودار ہوئی تھیں۔

'آپ کو بُرانگا تو معانی کا خواستگار ہوں۔''اس نے فورانس کی تا گر فاہر شدکیا فورانس کی تا گواری محسوس کی تھی اس نے کوئی تاثر فاہر شدکیا تو عدمان مزید کچھ کچے وہاں سے ہٹ گیا جبکہ تازیست کی نگاہوں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا۔

وہ اس کا محسن تھا اور اس نے آپ تک کہ ہر کڑے وقت میں اس کا ساتھ دیا تھا وہ نہیں جانتی تھی آئ اس نے بیرب کیوں کہا مگر اب تک اس نے بڑی محتاط زندگی بسر کی تھی اور آ کے بھی احتیاط کا دامن تھا ہے رکھنا جا ہتی تھی۔

آج توضیف کے ولیمہ میں شرکت کے بعداس نے چہکتے تو صیف اور شرمائی لجائی علینہ کودیکھا تو اس کے دل فی شدت سے تازیست کے ساتھ کی خواہش کی تھی یہ خواہش اس قدر منہ زور ثابت ہوئی کہ دہ و لیمے کی تقریب ہوئی کہ دہ و لیمے کی تقریب سے واپس آنے کے اسکا کے روز ہی مصطفیٰ گیلانی (ڈیڈی) کے سامنے حالی ہوئا۔

مصطفیٰ کیلائی اس سے ناراض تھے یہی وجیھی اس کی موجودگی محسوس کر لینے کے باوجود بھی سراٹھائے بنا نظریں کتاب کے سفول ہر جمائے رکھی۔ گھریں داخل ہوتے ہی اے اطلاع مل چکی تھی می ڈیڈی سے شدیداختلاف کے بعد جھڑا کرکے گھر سے جا چکی تھی اور اب اس بس خود بخو داس کے سامنے سے گرچکی تھی اور اب اس بس مصطفیٰ گیلائی کا سامنا کرنا تھا ممی کے جھڑنے کے خبر شنے مصطفیٰ گیلائی کا سامنا کرنا تھا ممی کے جھڑنے کے خبر شنے کے بعدالفاظ خود بخو داس کے ذہن میں درا سے جھاڑے کی خبر سنے

اور پھر باہر کے موسم تو ہمارے دل کے موسموں سے
وابستہ ہوتے ہیں جب دل کا موسم حسین ہوتو ہر موسم حسین
محسوں ہوتا ہے۔ "اس کے ساتھ بھی بہی پچھے ہور ہاتھا وہ
اس کی طرف دیکھیا مسکرار ہاتھا۔
دوسری طرف اس کو یوں مسلسل مسکراتے دیکھ کر
تازیست کو اس کی قالت پر شک ہوا تھا۔
"مگر مجھے تو آپ ہالکل ٹھیک نہیں لگ دہے۔"
"مگر مجھے تو آپ ہالکل ٹھیک نہیں لگ دہے۔"
تازیست کو اپ چہرے پر جمی اس کی نظریں ڈسٹر ب
تازیست کو اپ چہرے پر جمی اس کی نظریں ڈسٹر ب
کرنے لگی تھیں جھی برائے بات اس نے توصیف کے

متعلق استفسار کیا۔ ''آج آپ کادوست دکھائی نہیں دے دہا؟'' ''آں ۔۔۔۔اس کی شادی ہور ہی ہے ای لیے چھٹیوں پر ہے۔''اس کے سوال کا جواب دے کراس نے بھی ایک سوال کرنا ضروری سمجھاجھی اجازت طلب کی۔

"تازیت آپ ہے ایک بات پوچھوں؟" وہ بھی اس سے اتنا زیادہ فرینکلی نہیں بولا تھا چہ جائیکہ بول سوالات کی نوبت آئے گی۔

ادہبیں سرائسی متم کا کوئی مسئانبیں بلکھآپ کے ریفرنس کی بدولت مجھے پک اینڈ ڈواپ کی سہولت جمی ال گئی۔''اس نے جواب دیا۔

''وری گذ'' وہ چند پل خاموش رہے کے بعد پھر سے بولا۔

''ابوں پرمسکراہے' آ تکھوں میں انتظار کی کیفیت کے ساتھ وہ بڑاتی بھلالگ رہاتھا اب قر تازیست کوشد بدجرت نے آن کھیرا۔

"أخربيآج عدمان سركو بواكيا ب؟" وه صرف موج كرده مي -

"جی "ایک بار پھراجازت دی گئی تھی۔ "آپ بیاسکارف ہروقت کیوں کیلئے رکھتی ہیں؟" بنا

جولالي 2014 172 أنچل



ڈیڈی کاسامنا کرنے کو بالکل تیارتھا۔ ''ڈیڈی! کب تک ناراض رہیں گے؟'' جواب ندادر۔۔۔۔۔ان کی خاموثی کومحسوں کرتے ہوئے وہ پھر پولائتھا۔

"ویدی کیاآپ چاہتے ہیں میری شکل میں ایک اور مصطفیٰ گیلانی جنم لے؟" وارکہا تھا جیسے تیر تھا جو بروقت نشانے پر لگا تھا۔ مصطفیٰ گیلانی کتاب بند کیے اس کی طرف متوجہ ہوگئے۔

"اس بات ہے تہاری کیا مراد ہے؟" وہ بھی

"مطلب اورمرادکوجانے دیں میں تا کمیں کیا آپ اپنی اس زندگی ہے خوش ہیں مطمئن ہیں؟ کیا آپ کوہیں لگنا میری ممی کے بعد کی آپ کی زندگی صرف خسارے میں رہی۔" ایک کے بعد ایک سوال اس کے سوالوں کی پٹاری ہے باہر آرہا تھا۔

''اس ہے مطلب کیا ہے تہبارا؟''مصطفیٰ میلائی نے اپناسوال پھرد ہرایا تھا۔

''فریدی آآپ کے کہنے پر میں آپ کی جی کی سے شادی کر لیتا ہوں مگر مجھ ہے کہیں زیادہ اپنی جیجی کو آپ جانے ہیں وہ کی این اور می سے کہیں زیادہ پارٹیز کی ولعدادہ ہے پورا دان وہ گھر ہے باہر گزارتی ہے ہزاروں کی تعداد میں تو اس کے بوائے فرینڈز ہیں اس سے کے بواجود بھی آپ کولگنا ہے کہ میں اس اور کی کے ساتھ ایک نوشگواراز دوائی زندگی ہے کہ میں اس اور کی جانے کہ کر وہ پچھے در چپ رہا تھا تا کہم صطفی کیلائی کو اس کی بات بچھنے کا ٹائم مل جائے اس مارے وقت میں اس کی نظرین ان کے چیرے پر جمی سارے وقت میں اس کی نظرین ان کے چیرے پر جمی مارے وقت میں اس کی نظرین ان کے چیرے پر جمی میں مگر وہ جب ان کے تاثر ات سے پچھ اخذ نہ کرسکا تو

"فیڈی میں آپ کا بیٹا ہوں آپ سے زیادہ میری فطرت کواورکون مجھ سکتا ہے؟ میں آپ کی می زندگی نہیں گزارنا چاہتا ڈیڈی! اب تک آپ سب کے ہوتے ہوئے بھی میں نے بالکل تنہازندگی گزاری ہے گرا سے ک

جولاني 2014 - 173 - انچا

زندگی میں یوں تنہا گزارتانیں جاہتا۔ آپ کا پی زندگی کی بہترین مثال ہمیشہ میرے سامنے دہی ہے آپ بیار ہوں سبہترین مثال ہمیشہ میرے سامنے دہی ہے فکرنیس ہوتی۔ ان کی نظر آپ سے زیادہ آپ کے بینک بیلنس پرجی رہتی ہے اور اب بھی اپنی بھانجی سے میری شادی وہ جھے سے مورت میں بینی بلکہ وہ اس لیے اسے میرے موجت میں بین بلکہ وہ اس لیے اسے میرے ساتھ جوڑ نا جا ہتی ہیں تا کہ آپ کی جائیداد میں وہ بھی جھے دار بن جائے ایسے میں وہ میری شادی آپ کی جائیداد میں وہ بھی جھے دار بن جائے ایسے میں وہ میری شادی آپ کی جیجی سے دار بن جائے ایسے میں وہ میری شادی آپ کی جیجی سے دار بن جائے ایسے میں وہ میری شادی آپ کی جیجی سے

دار بن جائے ایے بیل وہ میری شادی آپ کی میری جھی ہونے ہیں دیں گی۔''

گرم لوہ پر چوٹ لگائی جائے تو وہ وہی شکل اختیار کرتا ہے جو ہم چاہتے ہیں عدنان نے بھی ان کے دل پر بڑی گہری چوٹ لگائی تھی جھی جھی ان کا دل اس کی باتوں پر ایمان لار ہاتھا پھر وہ غلط بھی تو نہیں کہدر ہاتھا عاصمہ شادی کے بعد ہے اب تک وہ صرف بیسہ کمانے کی مشین من کررہ گئے تھے بھی اپنی طرف تو جہ کرتے بھی تو عاصمہ فوراان کی تو جہ کارخ کسی دوسری طرف موڑ دیتیں۔

فرصت نے کسی لیمے میں جو بھی انہیں شریک حیات کے ساتھ کی ضرورت ہوتی تو وہ بھی انہیں اپنے پاس اللہ ق اور اب شریمن یا عائلہ میں ہے کسی کی شادی عدمان سے کروانے کا مطلب واقعی دوسرے مصطفیٰ کیلائی کوجتم دینا تھا۔ عدمان ان کی پہلی اولا وتھا آب تک اس نے آبھی ان تھا۔ عدمان ان کی پہلی اولا وتھا آب تک اس نے آبھی فوٹ کوار سے پچھ نہیں ما نگا تھا گر اب آگر وہ ان سے آبک خوشکوار از دوا تی زندگی گر ارنے کا متمنی تھا تو وہ اسے انکار کرنا نہیں جاتے تھے دیسے بھی اس کی بات اچھی طرح ان کی بچھ میں آگئی تھی وہ اس سے شرمند وتو تھے گر ابھی از الے کا وقت باتی تھا جھی دیسی کی سمرا ہٹ کے ساتھ کو یا ہوئے۔ باتی تھا جھی دیسی کی سمرا ہٹ کے ساتھ کو یا ہوئے۔ باتی تھا جھی دیسے کی ساتھ کو یا ہوئے۔

''م تو بڑے سیانے ہوگئے ہو باپ کو مجھانے لگے ہو۔'' ''

"الیمی بات نبیس ہے ڈیڈی!" وہ بھی مسکرایا تھا۔"اب اِل کی بات کیسے کرتا؟"

کتاب سائیڈ ٹیبل پررکھے وہ اٹھ کھڑے ہوئے تو عدمان بھی کھڑا ہوگیا مصطفیٰ گیلانی نے آھے بڑھ کرپدرانہ

شفقت کے جذبات سے مغلوب ہوگراسے گلے لگالیا۔
''اب مجھے دہاں لے چلوجہاں تم شادی کرنا چاہتے
ہو۔'' باپ تھے بیٹے کے گریز کو پاگئے۔ دہ ایک دم جھینپ
کرمسکرایا تو خود زندگی بھی مسکرادی کہ زندگی کے مسکراتے
لمحوں میں سے اپنے حصے کی خوشیاں کشید کرنے کی باری
اب اس کی تھی۔

تازیست احمد کی فائل ہے اس کا مکمل ایڈرلیس نوٹ

کرنے کے بعد مصطفیٰ گیلانی عدنان کے ہمراہ اس کے گھر

پہنچ گئے۔ ان کی آ مد بالکل اچا تک اور غیر متوقع تھی جبی

تازیست آئیس یوں اپنے گھر دیکھ کریر کی طرح بو کھلاگئ وہ

تو اس وقت اپنے اور امال بی کے لیے چائے تیار کرنے

جارہی تھی جب آن ووٹوں ہے پہلا سامنا اس کا ہوا تھا۔

روز کی طرح اس وقت وہ اسکارف لینے ہوئے تبیس تھی اسادہ ہوئے تبیس تھی ماوگی کا سین امتزاج محسوں ہورہی تھی۔ بوئے تبیس تھی سادہ ہوئے وہ

مبلاتو وہ چھے بول ہی نہ تھی مجرخود کو سنجالنے کے بعد وہ

مبلاتو وہ چھے بول ہی نہ تھی کی مجرخود کو سنجالنے کے بعد وہ

مبلاتو وہ تی جھے بول ہی نہ تھی کی مجرخود کو سنجالنے کے بعد وہ

مبلاتو وہ تی جھے بول ہی نہ تھی کی جود کو سنجالنے کے بعد وہ

''سر!آپاوگ یہاںمیرے گھر....؟'' ''کیوں کیا ہم نہیںآ کتے ؟''مصطفیٰ گیلانی کا انداز شفقت بھراتھا جبکہ عدمان نے صرف اے دیکھنے پراکتفا ک ہیں

ی میں سے میں اسطاب تھا میں نے بھی نہیں سوچا تھا آپاوگ میرے گھر بھی آ سے ہیں۔ "مصطفیٰ کیلانی نے آ کے بڑھ کراس کے سر پر ہاتھ دکھا کچر پوچھنے گئے۔ "عدنان بتار ہاتھا آپ کے ساتھ آپ کی امال بی رہ تی ہیں' کیادہ اس وقت گھر پر موجود ہیں؟" ہیں' کیادہ اس وقت گھر پر موجود ہیں؟"

آ تکھوں میں سموئے وہ جانے کی متمنی تھی۔ ''ان ہے بات ہوگی تو کام کی نوعیت آپ کو بھی معلوم

"ویے کیا ہمیں بہلی کھڑے رہنا پڑے گا؟" انہوں

چولانی 2014 💝 📆 📆 🖟 📆

نے مزاح میں بات کی تھی۔

"أوه معافى چاہتى ہوں سر! آئيں اندرآئيں۔" وه انہیں لیے امال بی کے باس آئی۔ امال بی اس کے ساتھ انجان لوگوں کو دیکھ کر اٹھ بیٹھی تھیں۔ مضطفیٰ گیلانی اور عدمان نے بڑے مؤدب انداز میں انہیں سلام کیا تھا جواب ملنے پر سامنے پڑے صوفے پر براجمان ہوگئے۔ تازیست امال بی کے پاس تک گئی۔

''معاف شیجےگا میں نے آپ دونوں کو پہچانا نہیں۔'' اماں بی نے بات کی ابتدا کی تھی۔

ور کیاآپ کی کہدرہے ہیں؟ "کس قدر بے یقین اپنجہ تھا ان کا گران کی ہے بیٹین بہاتھی وہ لاکی جس کو زندگی گرار نے کے لیے شدید جدوجہد کرنا پڑرتی ہوجس کے رشتے دارتک اس کی غربت اور اکہا ہی خاصا خوش کن تھا۔ مول اس کے لیے رشتے کا آجانا ہی خاصا خوش کن تھا۔ مازیست وہاں ہے اٹھ کر جا بھی تھی اور ہر مشرقی لڑکی کی مصطفی گیلانی کی طرب سے معمور کیا گیا تھا۔عدنان نے مصطفی گیلانی کی طرف جھے سرگوشی میں یوچھاتھا۔

"فریدی اگرآپ کی اجازت ہوتو میں باہر جاؤں؟" شوخی اس کے لفظوں سے عیاں تھی مصطفیٰ گیلانی نے مسکرا کراقرار میں سر ہلادیا۔

اب باتی کی باتی امال بی اور مصطفی میلانی کے درمیان ہوتا تھیں۔ تازیست چولھے کے قریب کھڑی کھولتے پانی کو بے دھیانی میں دیکھے جاری تھی اس کی

سوچ بڑی پرسوز ہورہی تھی۔
''الی تو بڑا کارساز ہے اپنے بندوں کی شدرگ ہے
کہیں زیادہ ان کے قریب جس خص کو تو نے میری مدد
کے لیے بھیجا آئ کو میر انصیب بنانے چارہا ہے۔ میر
انصیب بنانے چارہا ہے۔ میر
انصیب کو چ کردیا۔' عدنان د بے پاول چن میں داخل
ہواتھا۔

تازیت کی اس کی طرف سے پیٹیقی دویئے کے نیجے سے اندان کی اس کی طرف سے پیٹیقی دویئے کے میں اختااس کی وجدا پنی طرف میں کا تعدان اس کے قریب آن کھڑا ہوا۔

"تازیست اجازت ہوتو تنجی کہوں؟" شوخی تو جیسے اس کے ہرلفظ میں سٹ آئی تھی جبکہ اس کی نظر ابھی بھی اس کی حدثی رکھی

''آپ یہاں؟''اچا تک اس کی آواز پر پلتی وہ اس ئے کرونی ٹکرائی پیچی تھی۔

''جی میں یہاں شادی کی باتیں بردوں میں طے ہوتا تعیس وہاں مجھے اپنا کوئی کام نظر شآیا تو یہاں آپ کے اس جارت ''

بڑے ہی نامحسوں انداز میں وہ اس سے مناسب فاصلے پرجا کھڑی ہوئی تھی گراس نے بڑی شدت سے اس کی اس ترکت کو محسوں کیا تھا۔

" احتیاط کرنا انچھی بات ہے مگر اپنوں سے نہیں۔" مسکراہث لبول میں دہائے دوسر ہلا تا بولا تھا۔

'آپ کواس رشتے ہے انکار تو نہیں ہوگا؟'' سوال کے بعداب وہ اس کے جواب کا منتظر تھا مگر وہ کیا کہتی۔ ''جےخود کسی مضبوط رشتے کی اشد ضرورت تھی اوراب جب ہورشتہ اسے مل رہا تھا تو وہ انکار کیوں کرتی ؟'' وہ بس دھیمی تی مسکر اہٹ کے ساتھ پیٹے مموز گئی۔

عدمان کواہے سوال کا جواب ملاتو مطمئن سااس کے برابر میں آن کھڑ اہوا۔

"اب جب آپ اور میں ایک حسین بندھن میں بندھنے جارہے ہیں تو ای بندھن کی بدولت میں آپ

حولاني 2014 — (أنجل

''اوئے ہوئے گھر بتا ذرا محبت کیا ہے؟'' اس کی آ تکھیں مسکرارہ ی تھیں۔ ''اب تو دیوان بھی لکھ سکتا ہوں'تم بس پوچھ رہے ہو محبت کیاہے؟'' وہ سکرایا تھا۔

₩ ₩

آج تازیست احمر تازیست عدمان بن کراس کے آگئن میں اتری تھی۔اس شادی ہے اگر کچھ لوگ ناخوش تھے تو مصطفیٰ گیلانی' توصیف اور امال بی کے ساتھ وہ خود بھی بہت خوش تھا۔

پہلی نظراس کی بیڈی طرف اُٹھی تھی جو کہ خالی تھا۔ وروازہ بند کرتا وہ آ کے بڑھا۔ اب اس کی نظر نے ڈرینگ نمیل تک کا سفر کیا تھا جہاں تازیست آئینے کے سامنے کھڑی اپنے لیے بال سنوار ہی تھی۔ ''' کویا کہ تم کی بھیل گی تی تھی۔''

ان کے البہ مسلم الشخے وہ مہوت ہی تو رہ گیا اس کی سوج ہے ہیں زیادہ خوب صورت اور گھنے بال تھے اس کے سوج ہے اور گھنے بال تھے اس کے دوسا آگے بڑھا اور اس کے قریب آگیا۔
بے ساختہ اس کے ول نے ان بالوں کی نرماہٹ محسوں کرنے کی ضد کی تھی نیجٹا اس نے ہاتھ بڑھا یا اور اس کے بالوں کو مٹی میں بھر لیا۔ تازیست نے ذرای گرون خم کرکے بالوں کو مٹی میں بھر لیا۔ تازیست نے ذرای گرون خم کرکے اسے دیکھا اور شرما کر سرجھکا گئی۔

اسے دیکھا درسرہ سرسر بھا گا۔ "آپ ہے بھی زیادہ آپ کے بال خوب صورت ہیں۔" اس کو بانہوں میں کیے اس نے بیار بھری سرگڑی کی تھی۔ تازیست نے بُری طرح شر ماکراس کے کشادہ سینے میں پناہ کی تھی کہ اب بھی اس کی مضبوط پناہ گاہ تھی۔ خدا بہترین حکمت والا ہے وہی بہتر جانیا ہے کب

یں پناہ می می کہ اب ہی آس می مصبوط پناہ کاہ می۔ خدا بہترین حکمت والا ہے وہی بہتر جانتا ہے کب کہاں کسی کوملا کران کے درمیان محبت کا دسیلہ بنا کران کو آیک دوسرے کا سہارا بنائے ان کی زندگی کوشین سے حسین تر بنادے۔ان کی زندگی بھی حسین ہوگئ تھی آیک دوسرے کی سنگت میں دہ بہت خوش دکھائی دے دہے تھے۔ ے ایک فرمائش ضرور کروں گا۔" تازیت نے مندے کی طرف کچھ نہ کہا مگر سوالید نظریں اس کے چیرے کی طرف اٹھادیں۔

''آپ کے بال یقینا بہت بیارے ہوں کے بین ان کو کہنے کا شدید خواہش رکھتا ہوں۔'' دہ ایک دم گھبرا گئی اس کی گھبرا ہن اس کے چہرے سے عیاں ہوئی تھی۔اس کی اس فدر گھبرا ہٹ نے اس کو مزادیا تھا جھی اطف لیتا بولا تھا۔ ''اتنا مت گھبرا نمیں ابھی دیکھنے کی خواہش نہیں کروں گا۔'' بے حال ہوتی اس کی ساسیں بحال ہوئی تھیں۔ایک بار پھراس نے استفہامیاس کی ساسیں بحال ہوئی تھیں۔ایک بار پھراس نے استفہامیاس کی سمت دیکھا تھا۔

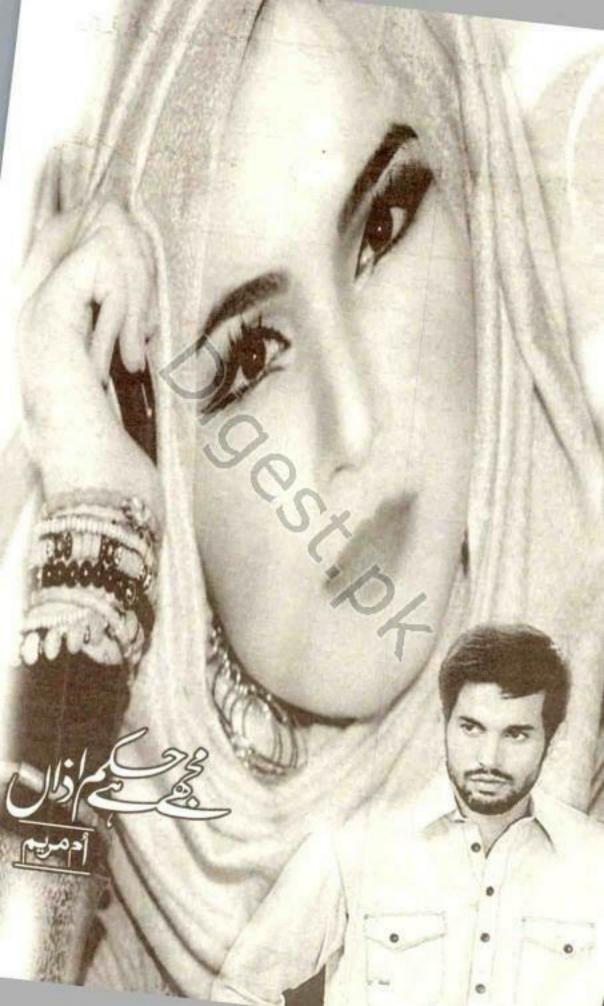
''شادی کی رات دہتی کے سولہ سنگھار کے ساتھ بالوں کو کھلا چھوڑ دیجے گا۔' اس کی آئیسیں نرم لودیے لگی تھیں جبکہ تازیست کی آئیسیں بوری کی بوری کھل گئی تھیں پہلے تو وہ اس کی بات سمجھ نہ سکی عمر جب مجھی تو گویا گلال کے ہزاروں رنگ اس کے چبرے پراٹما کے تھے۔

عدنان کا قبقہد بے ساخت الداتھا اس کے لیے بید خیال ہی فرحت بخش تھا کہ تازیت کے چبرے پرشرم کی الالی صرف اور صرف اس کے لیے تھی۔ اس سے شرباتی وہ ایک دم رخ موڑ گئی تھی عدنان کچھ در کھڑ ابو نہی میٹھی نظروں ہے اسے دیکھتار ہا پھر مسکراتا ہوا کچن نے نکل گیا۔

"اورشادی وه بھی تازیست احمہ سے بوئی چیز ہوتم خبر تل نہ لکنے دی اور معالمہ یہاں تک پہنچ گیا۔" اس کی شوخی عروج پر بھی۔

'' بکومت' معاملہ واملہ کچھیس تھاوہ تو بس کیو پڈکا تیر اچا تک ہی چلا اور سیدھا دل میں انر گیا۔'' اس کا اعتراف بڑا خوب صورت تھا تو صیف کی آ تکھیں کھل گئیں۔ '' کیو پڈکا تیر …… تیرامطلب محبت سے ہے؟'' '' ہاں۔''اس کی ہاں میں بھی اس کا پیار چھلکا تھا۔ '' ہاں۔''اس کی ہاں میں بھی اس کا پیار چھلکا تھا۔

*



جب تصور مرا چکے سے تخجے جھو جائے اپنی ہر سانس سے مجھ کو تیری خوشبو آئے پیار میں ہم نے کوئی فرق نہ چھوڑا باقی حجیل میں عکس میرا ہو اور نظر تو آئے

گزشته قسط کا خلاصه

بلال صاحب كى نيك سرتى عباس كروي مين شبت تبديلي كاسب بن روي تحى فاطمه كساتحد بحى اس كاروبي بهتر موتا جار ہاتھا جبكه فاطمه كے دل كى سرز مين ير خوش ممانی کے بہت سے پھول کھل اٹھتے تھے۔ لاریب سكندركى غيرموجودكي مين نهايت اداس رمتى بايناس رویے کی وجدہ خود بھی جانے میں ناکام رہتی ہے۔دوسری طرف وقاص لاريب كواغواكرنے اورائيے عماب كانشاند بنانے میں کامیاب ہوجاتا ہے۔ایے میں تائید میسی منا يرلاريب وبال سراه فرارا فتيار كرتى ب اوربيرها ديران كاساراغرورخاك يس ملاديتا ب-دوسرى طرف وقاص ے اس مر فعل کا جب اس کے والدین کو اللہ عالما عاق انبين كسي طوريقين نبيس آياتا اي ش وقاص زند ك أور موت کی مشکش میں مبتلا خود اپنی می نظروں ہے کر جاتا ب_فرازای تذلیل برداشت نه کراتے اربیه کوسی طور معاف کرنے پر تیار نہیں ہوتا۔ نبیل کے قائل کرنے پروہ اریدی اصل حقیقت اس برطام رکتا ہے ای پریشانی کے عالم میں اس کا مراؤ سکندرے ہوتا ہوہ معذرت کرتے اس کی ڈرینک کراتا ہے جبکہ واپسی پرسکندر کا بیک فراز کی گاڑی میں بیرہ جاتا ہے۔ابراہیم احد معید کے ساتھال كركارز كاآغازكرتے ہيں جہاں وہ شرجیل اور ديگر بہت اراجم احرك دريع درى قرآن ماصل كرت ہیں وہ انہیں مخضراً اپنی ماں کے خائف رویے اور اپنے مسلمان ہونے کامخضراً احوال بھی بتاتا ہے اور اپنی بہن

کے لیے فکر مندر ہتا ہے۔ یا کستان میں اپنی بہن کی تلاش ابراہم کا ہم مقصد ہے فراز میل کے کہنے پر بیگ کو کھوا ا ہے۔ جب ہی تمام کاغذات کو دیکھ کر دیگ رہ جاتا ہے سكندركوني اورنبيس آفاق جاجو كابيثا اوراس كاكزن موتا ہے۔ یہ جان کر وہ سکندر کی تلاش میں لکتا ہے اور اسے وصورت في كامياب موجاتا ب جبكه دوسرى طرف سكندركوان تمام حقائل كالمم بوجانے كے بعد بھي م كھے خاص خوتی میں ہوتی۔ قرار کا روبیاے مزید الجھا دیتا ہے۔ لاربياس حادثه كاذكرتسى سينبيس كرتي ليكن دل ہى ول الیں پنوف اے مکان کےرکھتا ہے کدا گروقاص نے سے سبكوبتاويا تووه كبيس كى ندره يائے كى ايسے ميں بابا جان کے بلانے پروہ بلاعذر وہاں جانے کی حامی جرکیتی ہے۔ فاطمه كالبانداندازعباس كوايك مرتبه فمرجرت ميس جتلا كردية بين وه ايك بارات پيرشك كي نگاه سے ديكيتا اوراس كعزائم جانا جاہتا ہے۔وقاص كے غلط رويے پر باباجان کوانی غلطیوں اور عباس کے ساتھ کی گئی ناانسافی کا اندازہ ہوتا ہے وہ تلافی کی غرض سے عباس کے بہاں آتے ہیں لیکن عباس کو فاطمہ پر غصہ کرتے د کھیے کراہے این بهوکودُاننے سردک کراے جرت میں جتلا کردیے ہیں جبکہ فاطمہ بھی گنگ رہ جاتی ہے۔

(اب آگے پڑھیے)

₩......

باباجان دونوں کی کیفیات ہے محفوظ ہوکر مسکراتے اور نے تلے قدم اٹھاتے آھے بوصتے ہیں۔

جولانی 4 (20 🕳 178 🗲 \lnot آنچل

"میں اوسمجھاتھا کہ جب میں تہبارے گھر پہنچوں گاتم
اپنی کسی فلم کا گانا گاتے اپنی ہوی کے آگے چھیے پھرتے
نظر آؤگے گریہاں آ کر بتا چلا کہ تم تو بالکل بھی نہیں
بدلے کم از کم یہ بی یا در کھ لیتے کہ اس اڑکی کی خاطر تم نے
بمیں چھوڑاتھا ماشا اللہ ہماری بی ہے تو جا ند کا مکر ارتبہاری
پند رفیک ہے بیٹے ۔" انہوں نے مسکر اکر کہا اور اپنا ہاتھ
فاطمہ کے سر پرد کہ دیا۔ فاطمہ کی بوکھلا ہٹ کا عالم دیکھنے والا

تھا۔اس نے شپٹا کرعباس کودیکھا۔جو گنگ کھڑا تھا۔ ''کیاتم دونوں کومیرا آنا اچھانہیں لگا؟'' اب کے انہوں نے قدرے بنجیدہ ہوکر پوچھا۔

''الیانہیں ہے باباجان آپ اتنااچا تک آئے ہیں کہ مجھا پی آ تکھوں پریقین نہیں آرہا۔''عباس کے لیے خود کو سنجا لئے ہیں مشکل ہورہی تھی۔

"بس میرادل کیاتم سے ملنے کوسو چلاآ یا یتم بیہ بتاؤ کیا تم ہماری بہو کو ہر وقت ای طرح سہائے رکھتے ہو؟" عباس جوان کی اس غیرمتوقع آ مد پر چکرایا ہوا تھاان کے اس قیاس پر جتنا بھی جز بر ہوا ہو گراس غلط ہمی کو دور نہیں

''ارے بابا جان نہیں،ایا کچونیں ہے پلیز ریکیس اور فاطمہ جائیں اسامہ کو بھی لاکر بابا جان سے ملوا کیں۔ سوری میں بتانا بھول گیا ہے میرے بابا جان ہیں اور بابا جان دیا اور اسامہ ہمارے جڑواں سکتے ہیں۔'' وہ فاطمہ سے نظریں جرائے نارل انداز میں بات کر رہا تھا گر فاطمہ اس کی آئیسوں کی گیرائیوں میں ڈولتی ہے جینی اضطراب اور وحشت سے آگاہ تھی۔وہ حواس باختہ ی تیزی سے کمرے وحشت سے آگاہ تھی۔وہ حواس باختہ ی تیزی سے کمرے سے نکل بھاگی۔

سے بہت ہے۔ "شہر کی ہے مہارلڑ کیوں میں یہی خامی ہوتی ہے بزرگوں ہے بات کرنے کی تمیز بھی نہیں سکھاتے والدین، دیکھو پہلی بار کمی ہے جھے ہے مگر سلام بھی نہیں کیا۔" انہوں نے عباس ہے شکوہ کیا۔

''سوری باباجان میں سمجھادوں گااستا ب میٹھیں میں عیائے بنوا تاہوں۔'' وہ جیسے کسی مصیبت میں پھنس گیا تھا۔

''ضرور سمجھانا مگراس طرح نہیں جیسے ابھی سمجھار ہے تھے اور یہ ہماری پوتی کوتو دکھاؤ ادھر۔'' ان کے لہجے میں خفیف کی شرارت اور شوخی تھی۔

"ماشاءاللہ بہت پیاری ہے بالکل تم دونوں کاعکس۔" وہ بے حدمجت سے کہتے چکی کی اجلی روشن پیشانی پر بوسہ شبت کررہے تھے۔عباس کے چبرے پراک رنگ آ کر گن ج

"عباس بیٹھو، مجھےتم سے بات کرنی ہے۔" عباس اضطراب کی کیفیت میں ان کے مقابل تک گیا۔ "جو کچھ ہو چکا اسے بھلا کر واپس چلو میٹے مجھے اعدن سے ملاسے زئر ا

"جو پچھ ہو چکا اے بھلا کر واپس چلو ہے بچھے
اعتراف ہے کہ پن نے تمہارے معاملے میں گنجائش رکھ
کرنہیں سوچااور شدت پسندی ہے فیصلہ کیا۔اس جو بلی پر،
ہماری محبت پر جانا وقام کا حق ہے اس قدر تمہارا بھی
ہماری محبت پر جانا وقام کا حق ہے اس قدر تمہارا بھی
ہم مہیں تمہارے تی ہے حروم کر کے اللہ کے بال
مجرم بیں بناچا ہتا۔ مجھے یقین ہے تم میری کوتا ہی کومعاف
کردو گے۔" وہ شرمسار کہتے میں گویا بتھے اور عباس ساکن
ہمشاتھا۔

" "ہم سب کوتمہاری ضرورت ہے بینے، خاص کر تہاری ہاں کو تہہاری جدائی نے اسے مشتقل مریض بنادیا ہے اس وقت اس کی سب سے بوی حسرت تم سے تہمارے ہیں بجوں بحض اپنی انا کی تسکیس کی خاطر تہمارے ساتھ تہماری ہاں کو بھی بہت تڑیا چکا ہوں۔" بابا جان اپنے تئیں اس کی خاموثی کو اس کی ناراضی سمجھ رہے تھے بھی فاطمہ اسامہ کو اٹھائے اندر آئی سے پوتے کو لے نہایت محبت سے باربارا سے چو ہا۔

''یدولی عبدہے ہمارا، میراشنرادہ۔''ان کے چبرے پر روشنی چھاگئی۔

روں کی چیا ہے۔ "بینہ سوچنا بیٹی کہ ہم نے رونما کی نہیں دی آپ کو ہس آپ تیار ہوجاؤ میں ساتھ لے کر چل رہا ہوں تم لوگوں کو بھلے تم دو بچوں کی ماں بن گئی ہو گراپنی ساس نندوں کے لیے نئی دلہن ہی ہوگی تہاری اماں جان سب رسمیں کریں

جولائي 2014 - 179 - انچل

گئتمباری ''وہ بے حدیجت میزانداز میں کہدہ ہے۔ ''فاطمہ کھڑی کیوں ہیں آپ؟ جائیں بابا جان کے لیے اچھی می چائے بنا کرلائیں۔'' فاطمہ کچن میں آئی تو اس کے بسینے میں بھیلتے کیکیاتے ہاتھوں سے ہرشے پسل رہی تھی۔۔

"ساجد جائے تم بناؤ اور ٹرالی ٹی وی لا و نئے میں لے تا فاطمیا کپ اندر کمرے میں آ کرمیری بات سنیں۔ عباس اس پرسرسری نگاہ ڈالٹا خانساماں کو تھم دے کر بلیث گیا۔ فاطمہ کواپنی ساعتوں پرشبہ ہونے لگا۔

"آپ جائے میم ۔" خانسامال کے احساس دلانے پر
اس کا پہلے سے بے قابودل پھاور بھی آخل پھل ہوگیا۔

"آپ نے کیوں بلولیا ہے جھے؟" عہاس نے مشکلہ
اڑاتی نظروں سے اس کا فق ہوجانے والا چہرہ دیکھا۔
"گھبرانے کی ایکننگ کرنے کیا ضرورت ہے بھلااس ہم
کی صورت حال کی خواہش میں بی تو تم یہاں اپنی حیثیت
ومقام بھول کر منظر بیٹھی ہو۔ اتنابی فریفتہ ہوگی تھیں ہا جھ
کی خاطر ۔۔۔۔؟ میری خاطر تاں میں نے سوچاتمہاری اس
کی خاطر ۔۔۔۔؟ میری خاطر تاں میں نے سوچاتمہاری اس
خواہش کو پورا کردوں۔" اک اک لفظ نہایت درشت کیج
میں کہتاوہ جسے بی فاطمہ کے قریب آیا فاطمہ کی وگھت کے ول
میں کہتاوہ جسے بی فاطمہ کے قریب آیا فاطمہ کی وگھت کے ول

کسی بدرد بتھوڑے کی ضرب کی تھی۔ بدوہ خص تھا جے دیوتا بنائے وہ کسی داتی کی طرح پوجتی آئی تھی ہر لمحہ جس پروہ خود کو نثار کرتی آئی تھی۔ بدتھا اس کا اصل روپ، اتنا گھناؤنا کہ وہ اس کی محبت کی پاکیزہ و بے داغ جادر کوآلودہ کرنے پرتل گیا تھا یا پھر وہ اے اتنالوز کریکٹر سمجھتا تھا کہ دہ کسی کے بھی بستر کی زینت بن عمق ہے۔ فاطمہ کولگا اس کا دل بھیٹ رہا ہو۔

₩.....

"ا تنے اکتائے ہوئے اور بے زار کیوں نظرا تے ہو سکندراعظم؟" فراز نے اس کے ہمراہ چلتے ہوئے شرارتی نظروں سے اسے دیکھاتھا۔

"ایتصفاصے بیندسم ہویار،خودکو بین نین کروا ج الی کی الزیران شانگ کروٹر پرسالتی پر ہی جان دی ہیں است امیر ہونے والے ہو عنقریب تمیں اسٹائل بھی آنے جا ہیں۔" فراز نے اس سے پکلیاران گا خوالیا تھا۔ شہر کے نامورو کیل سے مل کرساری صورت حال واضح کر کے اس نے سکندرکواس کا حق دلوانے کی قانونی کارروائی کمل کرئی ہی۔

''کیا کروں یار، پینڈ وجو مخبرا۔'' ''پنیڈ ونہیں تم تو مجھے دردیش لگتے ہو۔ بینس سابق فلمی ہیرواورڈ ائر مکٹر ساحرعہاں کوجانے ہویار پرنس ہے وہ بندہ قسم ہے۔وہ بھی کسی گاؤں ہے ہی تعلق رکھتا ہے گر کیا پرسنالٹی ہے بس دیکھتے روجاؤ۔'' فراز جس شدو مدکے

ساتھ عباس کی تعریفوں میں رطلب اللسان تھا سکندرا ہے و کھتارہ گیا۔

ریسا رہ یا۔ ''کیا ہوا چپ کیوں ہوگئے، شایدتم نے بھی دیکھا نہیں آئیں، میں آو بہت فین ہوں ان کا مرتبلی'' ''میں جانبا ہوں'' سکندرنے کہا مگر فراز اپنی جگہ ہے۔ اچھا میں

انسل برار دوالین تم مووی دیچه جیکه بوان کی "سکندر مسکرادیا۔ "تم غلط مجھے میں نے ان کی مودی بھی نہیں دیکھی۔ البتہ حقیقت میں انہیں دیکھا ہے، وہ واقعی بہت ہینڈ سم ہیں۔"فراز تھم ساگیا۔

''تم سج کہدرہ ہوسکندر؟''فرازے کیج وانداز میں ہنوز غیر بینی تھی۔

بروی کے بال ملازمت کرتا رہا موں، عباس جس جا گیردار فیملی کے ہاں ملازمت کرتا رہا ہوں، عباس بیسے میرا مطلب ہے ساحر بابا سائیں کے بیتیج ہیں۔ "اب کی مرتبہ فراز سے نگاہ دانستہ چار نہیں گی۔ ابنی زندگی کے نشیب وفراز کسی کمزور کمنے کی گرفت میں آخروہ اس کے سامنے عیال کر چکا تھا۔ آخروہ اس کے سامنے عیال کر چکا تھا۔

"اوه تو لاریب ان کی فیائی تھیں۔" فراز دکھ کی لیے میں اس کی فیائی تھیں۔" فراز دکھ کی لیے میں آ کر کھڑارہ گیا۔ سکندر کی آ تکھیں ابورنگ تھیں دہ ہنوز دوسری سمت چبرہ کیے ہوئے تھا۔ فراز نے اس کے صبط کی کوشش میں دہلتے چبرے کو بے حدر نج کی کیفیت

يس و يحصالورسروآ ه مجري ____

"يهال كابار بي كيوبهت مشهور عِمّا وَآج يهيل وْرْ كرتے ہيں۔"فرازنے اس كا ہاتھ پكر كراونجي آواز ميں کہا۔ اس کا ذہن حاضرے کٹ کر کہیں نادانسکی میں مم

("ابونوسكندر مجھے موٹلنگ بہت پسند ہے میرابس چلے تو دن مين أيك بار لازي مي مول مين كهانا كهاؤن

وہ اپنے حوروں جیسے دکش شباب کے ساتھ اس کے سامنے بیٹھی تھی۔ سکندرتو اے نگاہ بحر کر دیکھنے ہے بھی خائف رہاتھا کہ کہیں وہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے محلتے جذبوں کونہ یا لے۔

"او ہو....کھاتے کیول نبیل ہو؟" وہ خود بروسٹ انصاف كرداي تحى مكندر كرم اكرده كيا

"شادی کے بعد میں آولاز ماعباس کے ساتھ دن میں ایک بار با ہر کھانا کھایا کروں گی۔حالانکہ باجو کہتی ہیں کہ میں انہیں زیادہ تنگ نہ کیا کروں لیکن انہیں ہی تو تنگ كرنے كامزه آيا كرےگا۔ وہ كتنے حسين خواب جاتی تھی جن كابرملااظهار سكندر كے سامنے ہى ہواكرتا۔ امامہ چھوٹى قى اورايمان بزى بالى باتول پرتوخاص طور پر سرزگش يا ذانث سننے كوملا كرتى جبك وه الي فريس كى جهال صرف خواب جا كرنسلى نبيل موتى -المحفل كے حوالے سے كسى ے سب کچشیئر کرنے کو بھی دل جا ہتا ہے۔ حالانکہ میدوہ وتت تعاجب عباس امريكات تعليم حاصل كرك واليس آيا تفااورشهر جابسا تفامة وبزكوبهي جوائن كرليا تفااور بابا جان نے اے حولی سے بے خل کردیا تھا۔ مگر لاریب کی اميدين اوريقين تعابى اتنابخة جوثو في برآ مادة تبيس تعا-جب يَقِين ثُو ثا تُو وه خُودتُو ثُ مُحْتَى _ جُو بَكُيرسا مِنهَا باس نے وہ سب کھی ہی توڑ ڈالا مجرسب سے زیادہ نقصان

وہی ہواتھانااس کے)

سكندرك حصيص كيونكرنيآ تارسب سازياده قريب تو

تکنے لگا۔ سکندر کی سرخ آ محصول میں ماضی کے ارزتے سابوں کا تکلیف دہ تاثر تھا۔ فراز نے بے اختیار اپنا ہاتھ برهاكراس كاباته وزى ومحبت سدبايا-

"میرا خیال ہے ہم دونوں کو وقت ضائع کے بغیر دوسرى شادى كركيني حاييةم كيا كيت بو؟ "فراز كامتصد اس كامود بدن تفا محر شكندرا يساحسات ع جلد بابر آنے کی پوزیشن میں تھا۔

"ذرا ہماری محتر ماؤں کو بھی تو پتا چلنا جا ہے کہ ہم ہر گز گرے پڑے نہیں، مجھے تو ہرروز کوئی نہ کوئی لڑگی آئی لویو، ول يوميري مي بولتي ہے جہيں بولتي ہے؟ "فرازنے بے تکی بالكناشروع كردي أيس سكندر جعلا كراثيه كيا-

"كيا بكواس بإراورسنو مجھيم كحركبتك كے چلو مح تنبار معاور في كاديدار كرنا جا بتا مول وي قاتل میں نامیرے بالا کے۔ "فرازنے جران کن نظروں سے اعد كما يوزي عمراديا_

"كياتم ال كالبدله و مستندر؟"

ول تو جا ہتا ہے کہ پوری دنیا کوآ گ لگادوں۔"اس في مضتعل انداز مين كها-

وجنہیں اینے گھر والوں کو تو ضرور اپنی خیریت کی اطلاع دینی چاہیے پریشان موں مے وہ لوگ " سكندر نے اس بات کوئ کر اول ہونٹ بھنچے جیسے اندرے اٹھتی

نا گواری پر قابو پایا ہو۔ ''کل ہم اپنے وکیل کے ساتھ گھر چلیں کے کارروائی تو چندمن کی ہوگی شاید، ویسے اگرتم جا ہوتو انہیں کورٹ میں بھی طلب کیا جاسکتا ہے۔" فراز نے اس کے ہمراہ گاڑی میں میضتے ہوئے اس کامدعا جاننا جاہا۔

وجهيس ميرا مقصدتسي كالتماشه زكانا ياول آزاري نهيس ب-"فرازاس کے چرے برعیب سالا چاری یا کربے سأخته مسكراديا تفايه

" مجھے تبہاری شرافت رہ ہر گز کوئی شبہیں سکندر بیکن کھ فیصلے بگاڑ کی روک تھام کے لیے بھی کیے جاتے ہیں۔ "سكندر....!" فراز ك توك يروه چونك كرات بيط بكده لوگ بهدردي كے مستحق تونهيں ہيں۔"فراز

(18) حولاني 2014 ____ کے کہنجے کی کڑواہٹ نے سکندر کو عجیب تا فہم سے امال جان کا چہرہ ایک دم جگم گانے لگا۔ اصاسات کاشکار کیا تھا۔ ''کی اتمار میں شتر سے افغان کے تابید فیان ''' میں ایس سے انجھی بھلا اور کیا بات ہو

"کیاتم اپنے رشتوں نفرت کرتے ہوفراز؟"
"میں مجرم نے بیں جرم نفرت کرتا ہول کیکن جرم کی روک تھام کے لیے مجرم کوسز املنا ضروری ہے۔" فراز کا لہجہ بجیدہ تھا۔ سکندر کوفراز علوی کا میرد پ اور بھی پیارالگا۔

₩......

"بیٹی مبارک ہو وقاص حیدر، مجھے امید ہے ابتم لازمی اپنی ہے تجابیوں اور بے با کیوں کولگام دے لوگے۔" بابا کالہجہ ندیلخ تھا نہ ترش بلکہ ٹوٹا ہواا در تنبیبی تھا۔

کمدار نے جس وقت انہیں وقاص کی اس نازیبا حرکت کابتایا تھاوہ گنگ ہونے گئے تھاں صدمہ ہے کہ وہاں وقاص کی اس نازیبا وہاں وقاص نے جس لڑی کو انھوایا تھا وہ کوئی اور نہیں لاریب تھی۔ انہیں لگا تھاز مین ان کے پیروں تلے ہے کھسک ٹی ہو۔ بات الیم تھی کہ جے ذبان مراز کرے گی تہمیں لے کھسک ٹی تمہاری مال اب اصراز کرے گی تہمیں لے چلوں تہماری بیمی وکھانے۔'' بابا جان نے موضوع بدل چلوں تہماری بیمی وکھانے۔'' بابا جان نے موضوع بدل دیا۔ وقاص جانیا تھاوہ بہت انا پرست ہیں۔ صرف ان کا مران بیمی پردہ رکھیں گے۔ یہ بدنای صرف وقاص کی ہی تو نہیں تھی پردہ رکھیں گے۔ یہ بدنای صرف وقاص کی ہی تو نہیں تھی اور انہیں ہی گوار انہیں تھا۔

''اب کیسی طبیعت ہے میرے جاندگی ؟ جلدی ہے ٹھیک ہوجاؤامامہ پوچھرری تھی تمہارا، بٹی تو بہت ہی پیاری ہے،جو ملی کے درود یوارجا گائٹیں کے اس کی قلقار یوں ہے۔''امال جان بے حدخوش نظرآ رہی تھیں۔

"کب ڈسچارج ہورہی ہامہ؟"انہوں نے بوی کوفاط کیا۔

وں سب بیا۔
" ذاکٹر تو آج ہی ڈسچارج کررہے تھے گروقاص کوکل
ڈسچارج کیا جائے گا تو میں نے منع کردیا۔ ہماری خواہش
ہے بیٹااور مہوایک ساتھائے گھر خیرے لوٹیس۔"
" ہے تو خوشی کا موقع، کیا خیال ہے بیگم صاحبہ اپنے
باتی بچوں کو بھی نہ بلوالیس حو بلی؟" بابا جان کے کہنے پر

امال جان کاچرہ ایک دم جگرگانے لگا۔ ''اس سے اچھی بھلا اور کیا بات ہوسکتی ہے مگر میرا عباس ۔۔۔۔'' خوثی پر پھریاس دملال کا غلبہ چھانے لگا۔ بابا جان نے مسکرا ہٹ دبائی وہ آئیس سر پرائز دینے کا سوچے بیٹھے تھے۔

''کیامصیبت آپڑی ہے آخرتم لوگوں پر ذرا ذرا ہے۔ بچنہیں سنجالے جاتے؟'' بچوں کی چیخ و پکار پر عباس جھلایا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔ شیما کو دونوں بچوں کو چپ کرانے کی کوشش میں ہلکان یا کراس کا غصہ کچھاور بڑھا۔ ''فاطمہ کہاں ہے؟''ائی نے یو چھا۔

" پہانیں صاحب میں و بچوں نے رونے کی آ وازین کریہاں آئی تھی۔ بی بی صاحب و کہیں بھی نہیں تھیں۔" شیما کے جواب برعباس کے ماتھے پرنا گواری سٹ آئی۔ "ویکھولیے، کیمیں کہیں ہوگی بلا کر لاؤ۔" اس پر جھنچلا ہے اس موارشی

المراجعي نے اسے کہیں جاتے ہوئے دیکھا؟" عباس کی کیفیت عجیب تر ہونے گئی۔

"صاحب واج من كهدرها بكداس في آج صبح فاطمه في في كوبا برجات ديكها تعالى احسان بابا كهدريش في اطلاع كساته علم عد

م من ساس ما مد ہے ہے۔

''فیک ہے تم لوگ جا کراپنااپنا کام کروشیماتم بچوں کا خیال رکھنا'' وہ مجلت میں کہتا گاڑی کی جا بی اٹھا کر کمرے دیال گیا۔ سارے داستے اس کا دماغ کھولتا رہاتھا۔

''فاظمیہ صاحبہ ہیں گھر پڑ'' اس نے گاڑی پارکنگ میں روک تھی اورا گلے چند منٹ بعد وہ اس کے اپارٹمنٹ کے دروازے میں دروازہ کے دروازے میں دروازہ افعا۔ کال بیل کے جواب میں دروازہ ادھیڑ عمر خاتون نے کھولا۔ وہ اس سے بل بھی ایک دومر تبہ اسے فاطمہ کے ساتھ د کھی چکا تھا۔

"جی ….. جی ….. مگر ان کی طبیعت….!" ان کی بات ادعوری رہ گئی۔عباس اے پیچھے کرتا اندر کھس آیا تھا۔ ملازمہ بوکھلا کراس کے پیچھے آئی۔

جولاني 2014 - (182 - انچل

''صاحب میری بات!'' ''آپ کو پریشان ہونے کی قطعی ضرورت نہیں ہے ہیں ان سے ضروری بات کرنے آیا ہوں۔'' عباس خاتون کی شفی کرانے کے بعد کچھ سے بغیر فاطمہ کے کمرے میں چلاآیا۔

"ایے چورول کی طرح بھاگ کرآنے کا مقصد؟" عباس کالجیمردتھا۔

''آپ آپ مجھے غلط سمجھ رہے ہیں ہے۔۔۔۔ مہ ۔۔۔۔ میں ایسی اوکن نہیں ہوں۔ مجھے جان سے مارڈ الیس مگر مجھے بری اڑکی نہ سمجھیں۔ مجھے چھوڑ دیں۔۔۔۔۔اللہ کے لیے میرایقین کریں۔۔۔۔میں ہرگز دیا پچھیس کر سکتی جو آپ سمجھتے ہیں ہم ۔۔۔۔میں مرجادی گی مگر۔۔۔۔۔!''اس کے لیے میں خوف تھا۔۔

'' ''تم بھی غلط بھی ہو، میں ہرگز ویسانہیں چاہتا جوتم مجھی ہو۔''عباس نے اس کا باز وجھنگتے ہوئے کہا۔

''اگرتم رونادھونابندگروتو مجھے پچھاہم بات کرنی ہے تم ہے۔''عباس کی ڈانٹ پر فاطمہ نے سسکیوں کا گلاکھو شنے کی ناکام کوشش کی۔

"جس وقت باباجان آئاں وقت کے خاتے ہیں انہیں جو منظر نظر آیا وہ اے دہنی طور پر قبول کر کے ای کے مطابق بی ہوکررہ ہیں۔ بی چاہیے کے باوجودان کی فلط بھی دور نہیں کر سکا۔ بات صرف سورگ کر لینے ہے ختم ہونے والی نہیں رہی۔ ہیں بہت کر پلیکل چویشن میں کھیے آپ ہے ایک فیور چاہیے۔ آپ میرے ساتھ پیر میرج کر لیس ایکج کئی بیں باباجان کو سے نہیں کہرسکتا گا پ میری بیوی نہیں ہیں۔ "وہ اور بھی کہرے کہدر ہا تھا مگر فاطمہ کی غیر بینی میں جتلا ہوتی ساعتین کے کہدر ہا تھا مگر فاطمہ کی غیر بینی میں جتلا ہوتی ساعتین اس کا ساتھ چھوڑ چکی تھیں۔ اس نے جو کہا تھا وہ اتنا خوش فہم اس کا ساتھ جھوڑ چکی تھیں۔ اس نے جو کہا تھا وہ اتنا خوش فہم تھا کہ اس عاقوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔

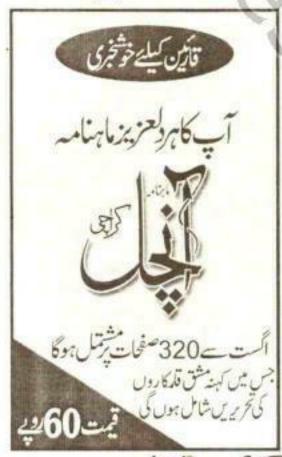
بلآخراس پرخدائے مہر مانی کردی تھی۔ وہ یکدم خود کو کہکشاؤں میں اُڑتا محسوس کرنے لگی۔اس کے بعد کا مرحلہ اگ خواب کی کیفیت میں طے ہوا تھا۔ نکاح نامے پرسائن

کرتے اس کے تن بدن میں تشکر ادر نیاز مندی کا ایسا احساس المجرا کہ دہ زمان ومکان فراموش کرکے وہیں تجدے میں گرگئی۔ غیر بینی واستعجاب کا مرحلہ نیٹا تو اے اپنی خوش نصیبی پر پیارا نے لگا۔ دہ جنتی سرشارتھی اس بندھن کے بندھنے پرعباس ای قدر مضطرب ادر بے کل تھا۔ دو اندرا یا تو فاطمہ کے چیرے پر ایسی چک اور تا بانی

وہ اندرآ یا تو فاطمہ کے چمرے پرائی چک اور تابانی اتری تھی جوائے نظرنگ جانے کی حد تک پیارا اور کنشیس روسہ سے تکی

روپ دینے تگی۔

'' یوشن ایک کاغذی رشتہ ہے۔ جو دقت کی نزاکت
کے چیش نظر مجبور آبائد ھا گیا ہے۔ واضح رہے کہ کاغذوں پر
طے ہونے والے مودول کا تعلق دل وروح ہے بیس بندھا
کرتا۔ عربیشہ کے بعد کسی دوسری عورت کی گنجائش میری
زندگی میں نہیں نگل سکتی۔ جھے ہجی بھی کوئی توقع امید
زندگی میں نہیں نگل سکتی۔ جھے ہجی بھی کوئی توقع امید
باندھنے کی کوشش زکرنا۔' فاطمہ کو بھی اس ہے بہت زیادہ
لزقعات نہیں تھیں اس کے باوجود عباس کا روکھا انداز اس



تونیآ و میں مناوں تو نہ مانو۔ اپنے گنا ہگارکو تلافی کا ایک موقع تو تہمہیں دینا جاہے۔''آ نسوموتیوں کی طرح ٹوٹ کراس کے گریبان میں کم ہونے لگے۔

''زارون کوتمہاری ضرورت ہے میری ساری وعا نعیں تہہارے نام ہو چکی ہیں ہیں ہر لمحہ اللہ سے تمہاری زندگی اور صحت مانگنا ہوں پتانہیں کب قبول ہوگی سیدعا۔'' وہ پھر بہت دنوں بعدای ہیجان کاشکار ہواتھا۔

'' ریلیکس شرجیل، فیک اٹ ایزی۔'' دردازے پر کھڑےابراہیم احمہ نے اس کی حالت خراب ہوتی محسوں کی تو تیزی سے بڑھ کراہے سہارا دیا ادر کمرے سے باہر

و خود کوسنجالو شرجیل احد الله ہم سے زیادہ ہماری بھلائی جا ہتا ہے۔''

'' میں ٹوٹ رہا ہوں ایراہیم احمد اب مجھ سے اور برداشت میں ہوتا۔''شرجیل نے ہاتھ سے گالوں پر پیسلتی میں مجھ

الله بھی بھی ہمت سے بڑھ کرنہیں آ زماتا بھی برداشت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالنا۔ ذرا سوچو ان کی خوانخواستہ موت بھی واقع ہوسکتی تھی مگر اللہ نے تمہارے لیے امید کا ایک دیا جاتا چھوڑ دیا ہے۔ اپنے ایمان اور یقین کومضبوط رکھو شرجیل احمہ'' ابراہیم احمہ بہت نرمی و محبت کے ساتھ اس کی ہمت بندھ ارہا تھا۔

" مجھے بہت ڈر لکنے لگا ہے ابراہیم احمدا گروہ بھی مجھے پیوڑ گئ تو؟"

"اييا كيول سوجة جوالله ير بحروسه ركھوان شاءالله بھاني بالكل تھيك جوجا تني گئ"

" زارون اتنابرا ہوگیا ہے ابراہیم احمیمروہ اپنی ماں کی صورت اور کس ہے بھی ناآشنا ہے۔ "شرجیل کے لحہ بھرکو رک جانے والے آنسو پھرے رواں ہوئے اے رہ رہ کر اپنی زیاد تیاں یادا رہی تھیں۔

" سبٹھیک ہوجائے گااللہ نے جاہاتو محمد زارون کو ماں کی محبت وشفقت بھی ضرور ملے گی۔ "ابراہیم نے مسکرا ''اور ہاں، بیدڈیل ہمارے نکے ہوئی ہے اسے کسی
تیسرے فریق تک نہیں پہنچنا چاہیے۔ دوسری اہم ہات
یہ کہ تمہارا قیام بچوں کے کمرے میں ہی رہے گا۔ اس
بندھن کے بندھنے کی اصل وجہ میرے بیچے ہی ہیں یا
پھر بابا جان کی غلط نہی، بہتر ہے کہ تم ان باتوں کو بھی
فراموش نہ کرو۔'' وہ پوری طرح اس کی اوقات اس پر
واضح کر چکا تھا۔

وہ سارا دن عجیب گزرا تھا۔ تمام ملازم اس کی بدل جانے والی حیثیت ہے گاہ ہوئے تواہیے اپنے انداز میں خوشی کا ظہار کرنے کے بعد مبارک باددی تھی۔

"صاحب كافيصله بروتت اور بالكل درست ب مجھے بے صدخوشی ہے فاطمہ ہنے۔"احسان بابا كی شفقت ومحبت پراس كي تكھيں بھيگ ئي تھيں۔

"بہتر ہوتا کہ صاحب چھوٹا موٹا ولیمہ بھی کر لیتے گر انہیں اپنے والدمحتر م پر پیر ظاہر نہیں کرنا کہ بیڈ نکاح ابھی ہوا ہے۔ شایدوہ کسی پر بھی تہیں ظاہر کرنا چاہتے۔ خیر ہم اپنے طور پرآج اس خوشی کومنا کمیں گے۔' وہ مسکرا کراہے اپنے پروگرام سے آگاہ کررہے تھے۔

₩.....

بچرے تو قربتوں کی دعا بھی مدکر سکے
اب کے تجھے پرد خدا بھی مدکر سکے
اتھیم ہو کر رہ گئے خود کرچیوں میں ہم
نام وفا کا قرض ادا بھی نہ کرسکے
بازک مزاج لوگ تھے جسے کہ آئینہ
ٹوٹے پچواس طرح کہ صدا بھی نہ کرسکے
ہم منظر رہے کہ کوئی مثق سم ہو
ایمان کو مسلمت شناس جفا بھی نہ کرسکے
ایمان کو مسلمت شناس جفا بھی نہ کرسکے
کہ مسلمت شناس جفا بھی نہ کرسکے
ایمان کو مسلمت شناس جفا بھی نہ کرسکے
کا بھینچ ہوئے ہونٹ شرجیل کی آئھوں میں غباراتر نے
گا۔ بھینچ ہوئے ہونٹ شدت جذبات سے زرنے گئے۔
ایمان کو مسلم کروگی پیارائشگی ایمی؟ مان لیا کہ مجرم ہول
تہمارا۔ تمہارا انظار کرتی آئھوں میں صحراؤں کی ریت
اُڑنے گئی ہے تم تو بھی بھی ایسی مضور نہھیں کہ میں بلاؤں

حولاني 2014 184

كراس كا كاندها پراميدانداز مين هپتمپايا ـ هندست انداز مين هپتمپايا ـ

جباے بایاسائیں نے پیغام جیج کر بلوایا تھاان کی طبیعت فی نبین تھی۔اس کے پاس بھی ان کی تھار داری کا بہانہ تھا گر جب وہ تندرست ہو گئے تو لاریب کے پاس کے کا کوئی بہانہ بھی نہیں رہا۔ اے دھر کا سالگار ہتا بابا سائیں اس ہو الیسی یا پھر سکندر کے متعلق کوئی سوال نہ کر لیس سکندر کی اس طویل غیر حاضری کے حوالے ہے کا اس طویل غیر حاضری کے حوالے ہے بابا سائیں کے پاس کیا جواز ہے لاریب یہ بھی نہیں جانتی مسی گریہ طے تھا کہ اے پاس کیا جواز ہے لاریب یہ بھی نہیں جانتی وہ کی قیمت پروقاص پر بھروسنیں کر علی تھی۔۔

"لاريب الأريب بيني" بابا سائيس ات يكارت موعد رب تف-

" "جى يايا جان _"أس كالهجه بوجعل مرچر سے پرزبردی كى مسكان تھى -

" منتمهارے تایا سائیس کا فون آیا ہے بیٹے ، امامہ شہر کے اسپتال میں ہے بیٹی کی نعمت سے نوازا ہے اللہ پاک نے اسے ہمیں چلنا ہوگا آپ ذرا جلدی سے تیار ہوجاؤ ۔ "
بابا سائیس اپنی بات مکمل کر کے تیزی سے بلیٹ گے۔
لاریب البتہ اپنی جگہ پرساکت رہ گئی تھی۔ بجیب صورت حال تھی ۔ ایک جانب بہن کی خوشی تھی و دسری جانب برن کی خوشی تھی در ہے ہوئے و اللہ تھی ا

''فی بی جی برف سائمی آپ کو بلارہ ہیں۔'' کچھ در میں ہی ملازمہ پھران کا پیغام لیے چلی آئی لاریب کو اٹھنا پڑا تھا۔ بعض معاملات میں انسان تا گواری کے باوجود مجبوریاں نبھانے کوخود کو مارتا رہتا ہے۔لاریب کو بھی اس وقت ایسا ہی معاملہ در پیش تھا۔

" فیک ہے تم چلو میں آتی ہوں۔" لاریب کو تیاری میں دس منٹ گئے تھے۔ آج اس نے دو پے کی بجائے چاور کا انتخاب کیا تھا۔ اس چاور میں اس کا نازک سرایا تقریباً حجیب گیا تھا۔

"تم نے اپنی تیاری مکمل آو کرلی ہے ناعباس میٹے؟" باباجان اس معفون پر مخاطب تھے۔

''ایک گفتہ ہے تمبارے پاس میں پہنچ رہا ہوں۔ پھر
اکشےگاؤں کے لیے لگتے ہیں تھیک ہے؟''عباس کا پہلے
سے بوجھل دل ان کے اس اٹٹی میٹم پرمزید ہو جھ سیٹ لایا
تھا۔ عربیتہ کی ایس کے گھر دالوں سے ملنے کی خواہش
حسرتیں ڈھل کئی تھی یہ سوچ کروہ حواس باختہ ہورہا تھا۔ ای
لیحے فاطمہ دہاں چلی آئی تھی۔ دوآئی تو اپنی تیاری کا بتانے
تھی گرعباس کے چہرے پرجود حشت چھلکاتے تا ثرات
تھید کی کردہ سب کھی ہوئے گئی۔

"عباس....!" وہ چینی اور ہراساں ہوتی خودکواذیت دیے عباس کی جانب لیک آئی۔عباس نے انہی وحشتوں کی فراوانی عیں اے چونک کردیکھا تھا۔ اے اس رات اپنے او پرچھکی پریشان فاطمہ یادآئی۔اس ایک لڑکی کی ہی وجہ سے ہمیشداس کے نقصان ہوئے تھے۔اس کے اندر وحشت تو تھی ہی جنون اور نفرت کا طوفان اللہ آیا وہ ایک مسیدھا ہوا اور بنا سوتے سمجھے اے النے ہاتھ کا زنائے دار تھیٹر دے مارا۔ فاطمہ سنجھے بغیر صوفے پر جا گری۔عباس کا قہر پھر بھی نہیں تھا تھا۔ وہ ایک جھکے سے اٹھ کراس تک آیا۔

''میں نے کہا بھی تھا کہا ٹی اوقات مت بھولنا۔ اپنی حدود یا در کھنا۔ میری ذات میں انوالو ہونے کی جراک نہ کرنا۔'' وہ دہشت سے اسے دیکھے گئی۔

روقع ہوجاؤیہاں سے بہتر ہوگا مجھے اپی شکل نہ دکھاؤ۔''فاطمہ کواپناریزہ ریزہ وجود سمیٹ کراٹھنا پڑا۔ طے پاتھا کہ وہ کچھ کراٹھنا پڑا۔ طے اپنے کمرے میں آ کربھی وہ کتنی دیر تک روتی رہی۔ معالی بیکھیاں تھم گئیں۔ وہ ایک جھکے ساتھ کر بیٹھ گئ۔ اس کی بیکیاں تھم گئیں۔ وہ ایک جھکے ساتھ کر بیٹھ گئ۔ ''میں نہیں روؤں گی عباس حیدر۔ کہیں بیآ نسو میری محبت کی خواہش دکھنا میری اوقات عبری اوقات کے ایکھی نہیں بھولنا عبری اوقات

جولاني 185 (185) انچل انت

"خریت بنا؟"فراز کے لیج میں شویش کی-" تم ابھی تک سوئے بیں؟" فراز ہے سوال کرتے وہ اندر ہوتی ٹوٹ پھوٹ سے دانستہ دھیان ہٹا چکا تھا۔فراز کی گہری جائزہ لیتی نظریں الگ امتحال تھیں۔ "میں تو سوتا ہی درے ہول تم کیول جاگ رہے ہو؟" قرار كے مسكرانے اور كيے محكے سوال يرسكندر في زياده توجيس دي-دو كهيس جاري بهاني صاحبه كي كمي تومحسوس نبيس جوري آپو؟"اسكالبجيشرارلي مونے لگا۔ "ویکھوفراز اگرتم ایسی بی فضول کی ہانگنےآئے ہوتو جاسکتے ہو''فراز کا جرت وغیر بھنی ہے منہ کھلارہ گیا۔ پھر جوبنسناشروع كياتولوت بوث بون لكا-"كيا من تمهين فكل إلى نظرة تا مول فراز؟"وه درشت انداز ش أوك كريولا-"كندراعظم يم بوراتي جلدي بدل محية ما يحرتمهاري اصل میں تھی میں مستقبل کے سینے میں جھا تک رہاہوں۔ مجھے لاریب بھائی پر رحم آرہا ہے۔" سکندر نے اے محور نے پراکتفا کیا۔ میں مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں فراز۔ پلیز "میں بھی کہاں ہول ذاق کے مود میں میارا ج بہلا ون ہے مہیں لینڈلارڈ ہوئے تم نے اتنی جلدی نگاہیں يهيرلين كل كواگرتم مجھے ملوتو كہو شے كون فراز، ميں تو كسى

''فراز ۔۔۔۔!'' وہ چیا۔ فراز نے سمنے اور ڈرنے کی شانداراداکاری کی تھی۔ ''تم چپ ہو گے یا نہیں؟'' وہ پھر چینا۔ فراز نے سعادت مندی کی انتہا گی۔ سعادت مندی کی انتہا گی۔ ''کیوں نہیں جناب ہو کر کی تے نخرہ کی۔'' وہ منایا۔ ''تم نہیں سدھر سکتے۔ بولو کیوں آئے ہو اس وقت؟ اب بیرنہ کہد دینا ہوگ سے نجنے کو مجھے تو بہت معصوم اور پیاری گی ہے اریبہ۔ بلکہ سج بوچھو تو بہت ے بہت بڑھ کر ہے۔" آ نسوختی ہے پو خچھتے ہوئے اس نے خودکو ہا در کرایا تھا۔

ملازمہ عباس کا پیغام لے کرآئی تو فاطمہ نارل انداز میں آئی جیسے کچھ در قبل اس کے احساسات مجروح ہوئے ہی نہ ہوں۔عباس حیدرچونکہ اس کی دیوائل سے گاہ تھانہ پاگل بن ہے۔جبمی کچھ جزبر کچھ خائف سا کچھ در بعد خود وہاں چلاآیا تھا۔ وہ اے دوبروپا کر گھبرائی۔

" " میں اور بچے تیار ہیں بس آ رہی تھی۔ "اس کا لہجہ

نارل تفا-

دوتم شادی کے بعد پہلی باراپے سسرال جارتی ہو تیاری کرتے وقت اس بات کا خیال نہیں آیا تہ ہیں۔ وہ بولا تو اس کا لہجے سر دفعا۔ فاطمہ نے اس کی ساحر نظروں کو اپنے گال پڑھیٹر کے سرخ نشان برتھ ہرتے و یکھا اور جیسے کمجے گال پڑھیٹر کے سرخ نشان برتھ ہرتے و یکھا اور جیسے کمجے کے ہزارویں جھے بیں اس کی المجھن اور نظمی کی وجہ بچھ گئی۔ ''آئی ایم سوری ،گر میرے پاس میک اپ کا سامان نہیں تھا۔''اس نے مجر مانیا نداز میں کہا۔

یں ہے۔ میں ان مصنوی سہاروں کے بغیر بھی اپنے "ہاں، تم ان مصنوی سہاروں کے بغیر بھی اپنے مقاصد بڑی سہولت ہے حاصل کر لیتی ہو۔" عباس کے اعصاب بوری طرح اضطراب کا شکار تھے۔

ر ساب پرس را سر جائی عربیشه کی چیزی تههاری "مرورت پوری کردیں گی۔" فاطمہ کادل ریز دریزہ ہو گیا مگر اے حکم سے انحراف کی تاب نہیں تھی۔

سندر نے آخری کش کے کرسگریٹ پھینکا اور والٹ سے لاریب کی تصویر نکال کرنگاہ کے سامنے کرلی۔ کاش تم اپنی صورت کی طرح دل بھی بیارار تھتیں۔ اس نے ہونٹ مخفیجے ہوئے لائٹر آن کیا۔ اس کلے لیح ماحول میں ایک حیران کن منظرا بھرالائٹر کا شعلہ تصویر کا کونا نگل رہا تھا۔ مراجہ بردھتے شعلہ کی آئی تصویر کو تھل طور پرنگل کرسیاہ راکھ میں تبدیل کر گئی۔ وروازے پر دستک کی آواز نے سکندرکو چونکا دیا۔ اس نے لائٹر بند کر کے بستر پر پھینکا تھا۔ اندرواض ہوتے جرہ وریکات اس کے لائٹر بند کر کے بستر پر پھینکا تھا۔ اندرواض ہوتے جرہ وریکات کا دھواں ہوتا چرہ وریکھا۔

حولاني 2014 — 186

تمہارے متعلق مشکوک ہو چکا ہوں بچ کہوانہوں نے وہ سب پچھتہیں واقعی کہا تھا یا الزام لگارہے ہو؟'' سکندر کے سوال پر فراز پہلے سششدر ہوا پھرطیش میں اس پر گھونسا تان کر کھڑا ہوگیا۔

''اگرتم عمر میں مجھ سے پچھ سال بڑے اور اس ساری چائیداد کے اکلوتے وارث نہ ہوتے اور میں تمہارے ہی اگھر میں کھڑا نہ ہوتا تو لحاظ نہ کرتا۔ یار پچھ تو شرم کرو۔۔۔۔ تم میرے دوست ہو کراس کی سائیڈ ۔۔۔۔ بس کیا کہوں تم سے شکوہ کروں بھی تو کیسے کہ جن پر تکمیر تھا دبی ہے ہوا دیے لگے۔'' وہ قطعی غیر سنجیدہ تھا اور جذباتیت کی بے مثال ادا کاری کرنے میں مصروف تھا۔

'' نے فکر رہو، یہ بدلہ میں اول گا تو ضرورتم سے مراس وقت جب الریب بھائی سے ملول گا دیکھنا کیسے ان کے ساتھ ال کر تمہاری غیبتیں کرتا ہوں۔ تم نے ابھی میرے جو ہز بیں دیکھے اور سنو یتم سگریٹ پچھ ذیادہ نہیں پینے گگے؟'' وہ اسے گھور رہا تھا سکندراس آخری بات میں اپنے لیے محبت واپنائیت کا رنگ چھلکنا محسوں کر کے مسکرا دیا۔ فراز اور وہ اس عرصہ میں بہت تیزی سے ایک دوسر سے کے فراز اور وہ اس عرصہ میں بہت تیزی سے ایک دوسر سے کے قریب آئے تھے۔ ان کے بی نے کتافی کی دیوار تو گری ہی سکندر کے دل میں اس کہ بیات میں جس پر پر دہ ہوں فراز

جس طرح بغیر کسی ال کی وغرض کے اس نے سکندر کے لیے اتنا کچھ کیا تھا وہ بلاشہ قابل سٹائش تھا۔ سکندر کو علوی باؤس میں لانے والا وہی تھا۔ سکندر کواس کے اخلاص پر رقی برا برجمی شبیریں رہا تھا۔ سکندر کو یا دتھا وہ دن جب وہ پہلی بار علوی ہاؤس میں اے لایا تھا اور اس کے اصل حوالے ہے متعارف کرانے کے بعد اپنے رشتوں سے اس کے حق کی متعارف کرانے کے بعد اپنے رشتوں سے اس کے حق کی خاطر لڑا تھا۔ وہ وقت بھی بہت نازک تھا سکندر کے لیے خاطر لڑا تھا۔ وہ وقت بھی بہت نازک تھا سکندر کے لیے خود بر ضبط کیے رہاوہ اتنا اعلی ظرف بھی بیس تھا مگر اسے نی خود بر ضبط کے رہاوہ اتنا اعلی ظرف بھی بیس تھا مگر اسے نی کریم کی حیات طبیہ کے لا تعداد واقعات از بر تھے جب کریم کی حیات طبیہ کے لا تعداد واقعات از بر تھے جب کریم کی حیات طبیہ کے لا تعداد واقعات از بر تھے جب آ گے بدلہ لینے کی طاقت رکھتے ہوئے بھی معاف کر

کے پی امت کو بھی ای عفوہ درگز رکوا ختیار کرنے کا سبق دیا تھا۔ سکندر نے ریکام خالصتار ضائے الی کے لیے کیا تھا۔ جبھی وہ اس کا احسان کسی پڑئیس جسّلا تا تھا۔ فراز بے قرار ہونے لگا۔

''دیاوگ بہت کم ظرف ہیں سکندر تمہیں اور پچونہیں تو انہیں کم از کم اس گھر سے ضرور بے خل کردینا چاہیے، یہ تمہاری سوچ اور تو تع ہے کہیں زیادہ خطرناک ہیں۔'' ''انس او کے فراز ہم پریشان نہیں ہو، پچھییں ہوگا۔'' ''کیوں نہیں ہوگا سکندر، یاوگ فاق چاچو کے ساتھ بہت غلط کر چکے۔'' وہ چیخا اور سکندر نے آ ہمنگی ہے اس کا ہاتھ تضبی تصادیا تھا۔

. "ان کی عمراتنی بی تھی۔ "اس کا ضبط کمال درہے کا تھا فراز کامنہ کھل رہ گیا۔ دولیجہ جمیعیں اس سے کہا رفر قاضیں روساں انہیں قبل

''لعنی تنہیں اس ہے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ انہیں قتل کیا گیا ''فراز کے چیننے پرسکندر کی رنگت میں سرخیاں کھل میں تنہیں ۔

''بیان کااوراللہ کا معاملہ ہے۔ مجھے اچھانہیں لگتاہے فراڈ کہ میں ان لوگوں کواس عمر میں بے ٹھکا نہ کروں ،اپنے بھائی کی جائیداواور برنس پران کا بھی حق ہے۔ میں آہیں اس سے محروم ہیں کرنا چاہتا۔'' فراز اسے یوں دیکھتار ہاتھا جسے اس کی دماغی حالت پرشبہ ہو۔

''لین تم انہیں برنس نے بھی الگ نہیں کررہے؟'' ''ہاں، میں ایسا ارادہ نہیں رکھتا۔ فراز وہ لوگ بوڑھے ہو چکے ہیں انہوں نے ایک عمراس برنس کوسنوارا اورا پی صلاحیتیں اور توانا ئیاں صرف کی ہیں اور پرکھونہ ہی تو بیتی تو ہے تاان کا۔' اس کے رسانیت آمیز انداز پرفراز کو ہے تحاشا تا وُآ یا تھا۔

''تم بوقوف ہوسکندر، شاید تمہیں اسب کی اس لیے پروانہیں ہے کتمہیں بیرب بنامحنت اور مشقت کے حاصل ہوگیا ہے۔'' فراز کے غصیلے انداز کے باوجود سکندر بنس پڑاتھا۔

واس تخرى بات من الفاق ضرور كرول كالميكن

جولائي 2014 🔧 📆 🖟 انچل

بِ فَكْرِرِ مِوْ ۔ اب اس كاروباركوين خودسنجالوں گا اس كا ساراحيارج ميں اپنے كنشرول ميں ليد باہوں ۔ تاؤ جی اور چاچو يہاں كام ضرور كريں مح مگر اس برنس كى ہر ڈمِل ميرى مرضى سے مِلے يائے گی۔''

"دراصل میں نہیں جاہتا کہتم نے مجھ پرجواتی محنت کی ہے اسے اکارت کردوں یا خرجہیں بتانا بھی تو ہے کہتمارا شاگرد کتنا قابل ہے۔" لیکن یاد رہے کہ اس فرم کے مینجنگ ڈائر بیٹرتم ہو خبر دارچھنی کرنے کا بھی سوچنا بھی مت ڈبل تخواہ کاٹوں گا۔" اور فراز نے جواب میں آئیسیں دکھانا شروع کردی تھیں۔

"میں تمباری فَرم میں ملازم نہیں بنوں گاسکندر۔" کچھ در بعد جب فراز نے شجیدگی سے بات کی تو سکندرکو جھٹکا لگاتھا۔

''میراشارمیری فیملی کے دیگر دھوکے بازلا کچی مردوں میں نہیں ہوتا۔ شربی بھائی میں اور نبیل الحمد للدتا و بی سے میسر مختلف ہیں۔ جس روز شرجی بھائی کو اس ساری حقیقت کا پتا چلا تھا انہوں نے اس روز ہے آفس جانا ترک کردیا تھا۔'' اپنے پندار کی حفاظت کرتا فراز ، سکندر کو بہت پیارالگا تھا۔

"دلیکن تم میری فرم میں میرے ساتھ کام کیوں نہیں کرنا چاہجے؟" سکندر کو جس بات ار سب سے زیادہ اختلاف تھااس نے وہی سامنے رکھی پر

''بس میں نہیں چاہتا کہ جاراتعلق کی وجہ سے خراب ہو۔'' وہ ہنوز بنجیدہ تھا۔

''کوئی تعلق خراب نہیں ہوگا بلکہ بیعلق مضبوط ہوگاان شاء اللہ تم و کھنا اور سنوتم وہاں میرے ما تحت نہیں ہوں گے۔ فراز تم محسن ہومیرے اور ہمیشہ میرے لیے خصوصی اہمیت کے حال رہو گے۔'' وہ جذباتی ہور ہاتھا جسجی اٹھ کر اس کے گلے لگ گیا۔ فراز کوہی اپنی جون بدئی پڑی۔ اس کے گلے لگ گیا۔ فراز کوہی اپنی جون بدئی پڑی۔ ''تم تو سنجیدہ ہو گئے یار میں غداق کرر ہاتھا مطلب سے

''تم توسنجیدہ ہوگئے یار میں بذاق کررہاتھا مطلب سے تھا کہ کہیں میری فیملی کے لا کجی اورخود غرضی کے جراثیم جھے کو بھی شاگ جا کیں۔ خیرا گرتمہارا بیاصرار ہے تو پھرس کو میں

سیری اپنی مرضی ہے اوں گا، صرف بہی نہیں تعلق مضبوط کرتا ہے تو اپنے بچوں کے میرے بچوں سے دشتے طے کروابھی ہے، بولوشرط منظور ہے؟'' وہ کھلکھلا کر کہدر ہا تھا۔ سکندر جھنکا کھا کراس سے الگ ہوااور سے گھورا۔ ''اجمال لعنہ تا بجیبے الدر اتوں مجمد سمجھ سمجھ میں ال

"اچھایارلعنت بھیجوان باتوں پر مجھے کچھے شروری بات کرنی ہے تم ہے۔" اس کا انداز ایسا تھا کہ سکندرکواس پر توجیدینی بیری۔

وہ جمہیں کیا لگتا ہے سکندرجس طرح تاؤجی نے پہلے تہماری بہاں آ مد پر اتنا واویلا کیا اور جمہیں آ فاق چاچو کی اولا دسلیم کرنے سے بی انکار کردیا تھا تمام شواہد کورد کرتے ہوئے اس کے بعد یکدم سے بنی خوشی اس بات کو اتن فراخ دلی ہے قبول کرلیمنا کچھ شخم نہیں ہوا مجھے۔"
فراخ دلی ہے قبول کرلیمنا کچھ شخم نہیں ہوا مجھے۔"
فراخ دلی ہے تبول کرلیمنا کچھ شخم نہیں ہوا مجھے۔"

فراز۔ "فرازنے ہونے بھینے لیے۔ "تاؤجی کی بیمسلحت کوشی جانے کیوں بجھے خطر تاک محسوں ہورہی ہے۔ میں پھر کہوں گاتم ان سے الگ ہوجاؤ۔ پلیز میری اس بات کوسرسری نہ لوسکندر۔ میں کی مزید نقصان کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ "فراز کے لہجے میں وحشت کی اثر آئی تھی۔

"تم مجھے تھوڑے وہمی لگتے ہوفراز الیکن بے فکررہو، میں تمہاری بات پرسوچوں گا ضرور۔" فراز نے اس کی آ مادگی محسوس کر کے بی سکھ کا سانس مجراتھا۔

حولاني ١٨١٩٥ - ١٤٨٠ - انچل

₩......

" بتانبیں کہاں چلا گیا، بہیں تو رکھا تھا۔" اس نے جسنجا کر کہتے ہوئے زورے دراز جبی گرا گلے لیمے یکدم ساکن ہوکررہ گئے۔ دراز میں موجود ٹو نے ہوئے نو ٹو فریم کے شختے ہے جہا نکتی اپنی اور سکندر کی مشتر کہ تصویر یادوں پر گری گردکوصاف کرنے گئی۔ پچے در یون بی آنسوؤں سے لبریز نظروں سے تصویر کو تکتے رہنے کے بعداس نے ہاتھ بروھا کرا حتیا طریب اسے ہا ہر نکالا۔

سکندر تی مسکراتی آئی تھوں میں کیسا تازگی جمرا خمارتھا
یوں جیسے بوری دنیافتح کرلی ہو۔ جبکہ دوہ اس کے پہلو میں
اس سے بالکل متفاد کیفیات کا شکارگئی تھی۔ تمام ترآ راکش
وزیبائش کے باوجوداج ٹی ہوئی اور پرسوز۔ا نہیں معلوم
تھا شادی کے دن یہ تصویر کس نے اور کس وقت تھینجی تھی
اس کی آتھوں سے مجلتے آنسو بتائی سے بھر کر ٹوٹے
ہوئے شخشے پر گرے اور نظر و ذہمن کے ساتھ شخشے کو بھی
دھندلا گئے۔وقت بلیٹ کرجیے انہی کھوں پر گرفت مضبوط
کرچکا تھا۔

" بیان کی شادی کا دوسرایا تیسراون تھا جبشاں ؟" وہ خرائی تھی۔ بیان کی شادی کا دوسرایا تیسراون تھا جبشام کووہ کمرے داخل ہوئی اور دیوار پرخوب صورت فریم میں آ ویزاں اپنی اور سکندر کی تصویر دیکھ کر گویا آ گ لگ گئی تھی۔ اس کی دھاڑ پرسکندرا چھا خاصا جزیز ہوگیا مگراس کی طرح اپنے جذبات پرسکندرا چھا خاصا جزیز ہوگیا مگراس کی طرح اپنے جذبات بے قابویس ہونے دیے۔

'' آئی ایم سوری، آپ کواچھانٹیس لگا تو میں اتار دیتا ہوں۔'' سکندر کے دھیمے انداز میں نری تھی۔ مگر لاریب کی تلملاہٹ کچھاور بڑھ گئی۔

''تم کیوں اتارہ کے بھلا۔ میرادل جلانے کی خاطر تو یہ کام کیاتم نے میں خودا تارتی ہوں۔''اس پرالزام لگاتے اس نے بھی سکندر کے جذبات واحساسات کو بچھنے ان پر غور کرنے کی زحمت ہی گوارائیس کی تھی۔

و آپ رہے دیں لاریب میں!"اے اسٹول پر چڑھتے دیکھ کرسکندر نے پھر مداخلت کی۔ مگر وہ ان سی

کرتے ہوئے اسٹول پر پڑھ گی۔انداز میں خصیلا پن تھا۔ جب تصویر نہیں اتری تو اس نے اپنی فطرت کے عین مطابق غصے میں آتے ایک کے بعد دوسرا جھٹکا ایسے جارحان انداز میں دیا کہ لڑکھڑا کراسٹول سے نیچ گری تھی مگرز مین پرنہیں سکندر کے تو انا و مضبوط آ بنی باز دوس میں جس نے اسے سنجالتے ہی دانستہ خود میں سمولیا تھا۔

" بیں ای لیے منع کررہا تھا آپ کو گرآپ منتی کہاں ہیں۔" سکندر کے دھیے لہج میں بھی وارقگی کی آپنی پھوٹ رہی تھی۔ آسکھوں میں اس بل کتنے شوخ اور دکش رنگ تھے۔ اس کے برمکس لاریب قربتوں کی اس وحشت بھری آگ میں جل کرخا کسٹر ہوئی بری طرح سے تلملا کر اس کی بانہوں کا حصار تو ڑتی ترقب کرفاصلے پر ہوتے ہی اس پر برس پڑئا۔

''شف ب شہیں ضرورت کیاتھی آخر مجھے پکڑنے کی۔''وہ بھری ہوئی شیرنی لگ رہی تھی جے قابو کرنے کو کیے ول چُل کیا تھا سکندر کا جسمی اس کے مقابل رک کر پر شوآن نظروں سے اسے تکتام شبھم ہوا۔

"اگر میں نہ پکڑتا تو آپ کو آچوٹ لگ جاتی۔" " بکواس نہ کرو میں اگرآ ئندہ مربھی رہی ہوں تو تم مجھے ہاتھ لگانے کی خلطی نہ کرنا سمجھے؟"

''ی تھم تو میں آپ کانہیں مان سکتا۔ یفطعی تو کتا ہی پڑے گی مجھے بھی نہ بھی آخر کوشو ہر ہوں اب آپ کا۔'' وہ جتنے غصے میں تھی اس کے متضاد سکندر پراس قدر شرارت بحراخمار چھار ہاتھا۔ اس کے انداز میں لگاوٹ بھی تھی اور جسارت بھی جس نے لاریب کے اشتعال کواور بھی بڑھاڈالا۔

''اپنی اوقات مت بھولوتم، سناتم نے؟'' اے و کیھتے ہوئے وہ طلق کے بل چینی ۔اس مرتبہ سکندر نے اس کی بات کے جواب میں خاموثی اختیار کرلی اورآ کے بڑھ کر تصویرا تار نے مین مشغول ہوگیا۔

" یہ لیجے یہی جائے تھی تا آپ کو۔" خوب صورت سنبرے فریم میں جکڑی تصویراس کی جانب بڑھائے وہ کتنے رسان ہے گویا ہواتھا۔ لاریب نے سکتی نظروں سے اے چھودرو یکھا پھرای مشتعل انداز میں فریم پکڑ کر زور سے دیوار پر دے مارا تھا۔ ایک چھنا کا ہوا اور اے لگا صرف تصویر کاشیشنہیں بلکساس نے سکندر کادل بھی ایسے ہی چکناچورکر دیا ہو۔

''المُعادَات يہاں ہے جھے نظر ندا ئے دوہارہ'' وہ آ تکھیں نکال کرغرائی۔اس نے فریم کوٹھوکر ماری مگرا گلے لمحے خود بلبلا کر پیر پکر تی دوہری ہوگئی تھی۔ ٹوٹے ہوئے شیشے کی بے رحم نو کیلی دھاراس کے پیر کے انگو ٹھے کے میں اس بری طرح تھمی کہ دہ درد برداشت کرنے کو ہونٹ بھینچ گئی۔

''زخی ہوگیا آپ کا پیر۔'' سکندرسب کچھ بھلا کر بے چین ہوکرلیک آیا تھا۔

اس کے ہونٹوں سے سکی بکھری اور آ تکھوں سے آنسو کیل گئے۔ بے خیالی میں اس کا ہاتھ پھر ڈخی ہوا تھا مگر ناسب سکندر تھا نہ ہوا تھا کیل ہے انداز۔وہ بے آری سے دوتی چلی گئی۔) بی قراری سے دوتی چلی گئی۔)

''آ جاؤ سکندر....!''اس کے آنسوای تواتر ہے ہتے ہتھے۔

(بہت قرضے پڑھا گئے ہو جھ پر بہت چالاک سے۔ جیتنا آتا تھا تہ ہیں اور باباسا کیں کہتے ہیں دومردی کیا جو اپنی عورت کو جیت نہ سکے میں تہ ہیں کیے بتا و سکندر بجھے تمہارے علاوہ اب اور پکھنہیں جاہے) دہ مضطرب ی ہاتھ اِل رہی تھی۔اے وہ کام بیسر جلول گیا تھا جو وہ کرنے آئی تھی۔اے بس سکندریا درہ کیا تھا اے سکندر کی محبت یا د رہ گئی تھی۔

₩......

وہ پہلو کے بل ساکن لیٹا ہوا تھا تمردل و دماغ میں ایک حشر بیا تھا۔اذیت وخفت اور شرمندگی الی جس کا کنارہ نہیں ملتا تھا۔ندامت کے اُشک برساتے آ کھے تھکتی نہیں تھی نے دل کاملال ڈھلٹا تھا کیا تھاوہ؟

ایک سیاہ کار، بدکار، غلاظت میں پور پور ڈوبا ہوا انسان۔جس نے رب کی رضا کے متعلق سوچنے اہمیت

وینے کی بھی ضرورت ہی محسوں نہ کی۔ آسائشات کی فرادانی اور لامحدود اختیارات نے اے فرعونی طنطنے اور رعونت میں مبتلا کردیا تھاا سے یا دہی نہیں ہے۔ یہ تو ایک دنیا ایک دھوکے کے سوا اور پچھ بھی نہیں ہے۔ یہ تو ایک مہلت ہے۔ من مانی کرنا اور تھم چلا ناہی اس کا معمول تھا۔ زمین جیسے ہمیشہ کے لیے اس کی میراث تھی۔ جس پروہ جیسے جا ہتا اکر کرچل سکتا تھا۔ یہ جانے بغیر کہ بہر حال اس کو لمنے والی ڈھیل کی کوئی حد بھی مقرر ہے۔ اس زمین پر

اساختيارات وغينه والابى اس كالمسل حقدار ب_ لاریب جس کی بے رخی، بے اعتمالی اے نا گوارگزرٹی تھی جے اق سکھانے اورا بی تسکین کا ذریعہ بنانے کووہ برمعاش تی ساجی اورزمی حدیثدی کو بھلا تکنے کا تہيكر چكا تفاجانيا بى شقعا كەخداكى لائفى كىسى بيا واز ب كيا موا تعاجر؟ وه جو تجمتا تقاات فتح حاصل كرنے ي كونى روكنے والا جيس كيم منثول ميں بے بس كرديے والله ف است بي بس كرديا تفار طاقت اورافتيار ي زعم میں بتلااس کا دماغ اس وقت شدیداذیت وکرب کے بالمجودان خوف سے ن ہونے لگا کہوہ یہاں اس وریانے میں بے کی اور بے بی کی موت مارا جائے گا۔ لاریب اے بلٹ کردیکھے بغیر جاچکی تھی جبکہ کمدارکواس نے خود وہاں سے واپس بھیجا تھا اس حکم کے ساتھ کہ اگر اس کی ضرورت بڑی تو خود کال کر کے بلوالے گا۔ بھر بھلا وہاں كون تفاجوا الارت ناك عبرت انكيز موت مرفي ے بیاسکتا۔ اس نے بے جارگی اور مایوی کی کیفیت میں كجهددور كرجاني والحاييج سيل فون كوديكها جولاريب ے الجھنے کے دوران جانے کب جیب سے نکل کرفرش پر

جاگراتھا۔ اس کی وہ جسمانی طاقت جس پراے بے تحاشا غرور تھااس وقت اس کا ساتھ چھوڑ چکی تھی وہ خود میں اتن ہمت بھی جیں پاتا تھا کہ ہاتھ بڑھا کر سل فون اٹھا تا اور اپنی مدد کا کوئی سبب بنا پاتا۔ اے اندازہ ہوا وہ خود ہے کتنی محبت کرتا ہے۔ اس نے جاتا اے موت سے کتنا خوف آتا

لبادے میں چھپالیا مگر پھرایک مجزہ ہوگیااے اِذن رہائی اِذن مغفرت مل کئی تھی۔ یہ بخشش کرنے والے کی ایسی ہے بہا عنایت تھی کہ وقاص اپنی سابقہ روش پرشرمسار ہوتا خود سے نگاہ ملانے کے قابل بھی نہیں رہا۔

"کیا تھاوہ اس قابل؟" وہ خود ہے سوال کرتا اور آنسو زار و قطار بہنے لگتے۔اس نے رحیان کی رحیمیت کو جاتا تو اندرے مصم ہوتا چلا گیا۔ عجیب تھی پیٹنت وخجالت جس نے اسے باقی ہراحیاس سے بے نیاز کرڈ الا تھا۔

''زمین پرجوکوئی ہے فناہونے والا ہے اور باقی رہے گی صاحب عظمت احسان کرنے والے تیرے رب کی ذات تو تم اپنے پرودگار کی کون کون کی تعت کو جھٹلاؤ گے۔''

و اسے پرودہ رک ون ون کا اسک و بستار سے اسکا کھنی کھڑ کی ہے ایک خوش الحان آ واز ہُوا کے دوش پر ارقی کا اس تک چنچنے لگی۔ وقاص کی وہ غفلت اور بے حسی اور نے لئی جوان دنوں اس پر ماحول سے اپنوں سے اپنی وات تک کے لیے چھا گئی تھی۔ اس کی ساعت چونگی اور پوری تو جسمیٹ لائی۔ امال جان نے اس کی سمستیا لی کی خوشی میں ختم القرآن کروایا تھا قاری صاحب کی آ واز میں خوشی میں ختم القرآن کروایا تھا قاری صاحب کی آ واز میں

ہے۔ اس نے زندگی میں پہلی بار بقائی ہوش وحواس مایوی،

ہے۔ ہی اور بے چارگی کی انتہا پر جا کرخود کو گھٹ گھٹ کر
روتے محسوس کیا۔ اس کے پاس زندگی مجرسب کچھ بمیشہ
وافر مقدار میں رہا تھا۔ اے ہاتھ کچھیلا نے ، مانگنے کی بھی
ضرورت ہی محسوس نہیں ہوئی تھی۔ اسے بھی رب کا اس کی
دی گئی تعتوں پرشکرادا کرنے کا خیال نہیں آسکا تھا۔ مگراس
بل اس نے زندگی میں پہلی بارخود کو رب سے ہملکا م
ہوتے گڑ گڑا ہے محسوس کیا۔

" مجھے بیالے، اس وقت کوئی نہیں ہے جو مجھے سے اس وقت کوئی نہیں ہے جو مجھے دیکھے اس وقت کوئی بھی نہیں ہے جو مجھے سنجا لے۔ میں جانتا ہوں تو مجھے سن رہا ہ، میں بہ بھی جانتا ہول تو مجھے و کھے رہا ہے میں بہ بھی یقین رکھتا ہوں کہ تومیرے دل کی بدلتی کیفیت سے عاقل نہیں ہے اس وقت اگر کوئی مجھے بچاسکتا ہے تو وہ صرف تو ہے مجھے بچالے مجھے اس شرمناک موت سے دوجار نہ كرـــ وه روز بالقابلك رباتها ترثب رباقفااورسسك رباتها-بير الهمتا درد كاتيزريلا جيكوني طوفان تعا-جوآ ك طرح بردهتا پورے وجود کوانی لپیٹ میں لے رہاتھا۔ پھر يرتكليف اس كے سينے سے گردن اور گردن سے حلق تك جا بیجی وہ ہم گیاخوف سے سرد پڑنے لگا۔ اس نے شامال موكرة تكهيس بندكرليس السرح يراع فرون كانجام یادا یاوہ انجام جوعبرت انگیز تھااور جوان کے قاری صاحب نے قرآن پاک پڑھاتے ہوئے بہت تفصیل ہے سمجھایا تفاجيه وواب تك بحولار بالقائكراب احيانك ووتمام واقعه اس كذبن من محر ازه بوكيا تفا-

" تو کیا فرعون کی طرح میری بھی آخری وقت کی توبه اللہ نے ردکروی ہے؟" اس نے سوچا اور اس کے حلق بیس نو کیلے کا نے اُگ آئے تھے۔ اگر ایسا تھا تو کچھ بجسے جھا تھا بہی قانون قدرت ہے اللہ نے تو اپنا طریقہ پہلے سمجھا دیا۔ موت کوسا سے پاکر ماگی گئ تو بہ قابل قبول نہیں وہ اب کیوں حراساں ہے اس نے اپنا وقت گنوا دیا تھا ما ایوی نے اس کے وجود میں اپنے پنج گاڑھے اور اسے اپنے سیاہ

حولانی 2014 — أنچل

بے اختیاراس کی جانب پلٹ گیا۔ آج پہلی بارامامہ کو تکتے اس کی نظر میں تری تھی محبت واحتر ام کے ساتھ اپنے سلوک برشر مساری کا جاں گدازا حساس تھا۔

''آ ''آ '''آ '''آ پکیادرد ہورہاہے؟''امامہ کی نظراس کے بھیکے ہوئے چہرے پر پڑی تو جیسے بے اختیار ترزپ آخی اوراس کا چہرہ ہاتھوں کے زم پیالے میں لے لیا۔

روں ماہ بروم من مسلم کے اس سے میں ہوا مامہ؟'' وہ بولا 'ور نہیں،اب میں تھیک ہوں بتم کیسی ہوا مامہ؟'' وہ بولا تو اس کی آ واز بوجھل تھی۔ اس سے دل کی طرح جہاں

ملامت دياسيت كاحساس كهراتهايه

''میں '''''''امامہ کو کہاں تو قع تھی کہ وہ اس قدر نری و ''خمل سے اس کی خیر ہے بھی پوچیسکتا ہے جبھی گڑ بردائی تھی پھر سرکوا ثبات میں بلادیا۔

'' مجھے کی سے معانی مانٹی تھی وقاص، میری تمام تر خواہش اور دعاؤں کے باوجود بیٹانہیں ہوااور!''

و ساوروں وں عیاد وورین یاں اور اور استان ازیانہ ان المسلم کے گاہوں میں سے ہی ایک گناہ ان ایک گناہ ان ایک گناہ ان ایک گناہ کی ایک کناہ کی ایک گناہ کی درجہ بے سے مانڈ کی کا میں تھا کہ وہ اس معاطم میں کی درجہ بے سے دیا تھا کہ کی تعام کی تعام کی کے اسمان ہو چکا ہے امامہ کیا تم مجھے معاف کر حکی ہوان تمام زیاد تیوں کے لیے جو میں تھارے مانڈ کی کہ وہ اسک جو میں ان تھا کہ ان کے دہ سک ان ایک خواسا کی کی جیشانی نکائے وہ سک انتہا کہ انتہا کہ دہ سک کرائی کی جیشانی نکائے وہ سک انتہا تھا ہوگررہ گئے۔

(جارى ہے)

سوزوگدازادر کشش کھی۔

"اے گروہ جن والس اگرتم ہے ہو سکے کہ آسانوں اور
زیمن کے کناروں سے نکل بھا گوگے (اور ذور تم میں ہے ہی نہیں)
تم زور کے سوانہ نکل بھا گوگے (اور ذور تم میں ہے ہی نہیں)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون کون کا قست کو جشلاؤگے۔'
وقاض کو لگ رہا تھا کہ اس کا رہ اپنے کلام کے
ذریعے ہا قاعدہ جتلا دیا تھا کہ اس کا رہ اپنے کلام کے
دریے معاملہ؟

خدانے اسے اپنے آگے ہاتھ پیر ہاندھ کرگر الیا تھا اور اس کی طاقت چھین کی تھی۔ وہ طاقت جواسی نے عطا بھی کی تھی اس کے رو نگٹے کھڑے ہوگئے اور آ تکھوں میں آنسوؤں کی طغیانی ہڑھنے گئی۔ وہ حرف بحرف تلاوت سنتا اور ترجمہ پرغور کرتا اپنے اندر تبدیلی وتغیر رونما ہوتا محسوس کرتا آنسو بہا تار ہتا۔

'' نجرم بہجانے جائیں گے اپنی پیشانیوں سے پھروہ پیشانیوں (کے بالوں) سے اور قدموں سے پکڑے جائیں گے تو تم اپنے بروردگار کی کون کون کی فعت کو جشلا ک کے بیہ ہوئے گرم پانی کے درمیان پھریں گے۔ تو تق اینے بروردگار کی کون کون کی فعت کو جشلا کے گ

192

حولاني 2014



آیا ہوں کہاں سے سر شام نہ پوچھا بستی کے چرافوں نے مرا نام نہ پوچھا میں نے بھی اسے دکھی کے جی کی کھیر لیا تھا اس نے بھی مراحال سر عام نہ پوچھا

ارہ موا مقارہ کے تھے؟" ناہید نے نیم تقل سے او بھا۔ "کہاں رہ گئے تھے؟" ناہید نے نیم تقل سے او بھا۔ "امرے استے عکھے چل رہے ہیں تمہیں اب بحل پیدنہ آراہے۔"شہباز نے اس کے سوال کوظرانداز کر کے اچھا۔

انظارگاہ کی دیواروں پر لنکے ہوئے ریلوے نظام کے مختلف جارث کوئی دفعہ راجے کے بعد نامید نے اپنے بالتمي طرف والى نشست برايك طائزانه نظر ذاتي حس با الجمي الجمي بحارى بجركم عورت كريفي في العورت ال دوستان سراب عابدي طرف و يكالمابد في بعي صرف مسكراني ربى اكتفاكياد في المامة مامون المعيمى اور اجنبيول عو ويهاى بها كم يعكف مولى-اى دوران ابيد كساف والى نشست يرسيم نقوش كاليك دیلی بھی لڑی نے تعند جالیاس کے ساتھ ایک مرد بھی تھا۔جو غالباً اس کا شوہر ہوگا ناہید نے دیجی سے اس جوڑے کی طرف دیکھااور پھروروازے کی طرف دیکھنے لی اے ڈرتھا کہ یورت کہیں اس سے بات چیت ندشروع كردك اسابات شوبر يرخسات لكاتحاجوكى كام كاكبيربابركيا تحااوراب تك والسنبيلة ياتحا- نابيد نے وقت گزاری کے لیے جارث کو دوبارہ پڑھنا شروع كرديا- يدهناكيا بكد صرف تظري الى يرتيس ول لہیں اور تھا۔ وہ شادی کے بورے ایک سال بعداہے

رہے ہیں۔ پتانہیں اےموت کیول نہیں آتی۔''وہ تنفر سے بولی۔

سے بیرہ بہوتھی جے وہ عمر کی پیند کے خلاف بہو بنا کر
لائی تھی۔ کیونکہ زنیرہ کی ماں اس کے بچپن میں وفات
پا گئی تھیں۔ وہ ماں تھی اور ممتا کے ہاتھوں مجبوراً اس
نے عمر کے آ گے ہاتھ جوڑے کہ میری بہن کی بیٹی
سے شادی کرلو، بیتمہارا مجھ پراحسان ہوگا۔ ول کے نا
چاہتے ہوئے بھی عمر آفندی کو ماں کی بات ماننی پڑی
اور آج وہی بھانجی، وہی بہواس کے مرنے کی
دعا کمیں ماگف رہی تھیں نجانے گئے۔
دعا کمیں ماگف رہی تھیں نجانے گئے آنسواس کم زور

" زونی پلیز تم مینش مت او، برها پے میں دماغ خراب ہوجاتا ہے۔ تم کمرے میں چلو۔" وہ بیوی کا موڈ کھیک کرتا چاہتا تھا۔ یہ سوچ بغیر کہ جس مال نے پال پوس کر بردا کیا ایک لیح میں اس نے اس مال کے دل کے فکر کے در کے میں اس نے اس مال کے دل شوہر وفات پا گیا ہارٹ افیک نے اس کی ہنتی بستی شوہر وفات پا گیا ہارٹ افیک نے اس کی ہنتی بستی زندگی تباہ کردی۔ لیکن عمر کی خاطر اس نے دوسری شادی نہیں کی کہ مال سے چھڑ کر۔ اسے مال جیسا پیار کوئ دے گا۔ یہ بوج کا۔ سے منع کردیا۔ آخر والہانہ محبت نے اس یہ سیدم افعانے ہے منع کردیا۔ آخر والہانہ محبت نے اس یہ سیدم افعانے ہے منع کردیا۔ آخر والہانہ محبت نے اسے بیقدم افعانے ہے منع کردیا۔ آخر والہانہ محبت نے اسے بیقدم افعانے ہے منع کردیا۔ آخر والہانہ محبت نے اسے بیقدم افعانے ہے منع کردیا۔ آخر والہانہ محبت نے اسے بیقدم افعانے ہے منع کردیا۔ آخر والہانہ محبت نے اسے بیقدم افعانے ہے منع کردیا۔ آخر والہانہ محبت نے اسے بیقدم افعانے ہے منع کردیا۔ آخر والہانہ محبت نے اسے بیقدم افعانے ہے منع کردیا۔ آخر والہانہ محبت نے اسے بیقدم افعانے ہے منع کردیا۔ آخر والہانہ محبت نے اسے بیقدم افعانی ہوئی کرائے۔ اس میں کردیا ہوگراس کا سہارا ہے گا۔ یہ بیوج آ اسے خوثی دیتی اوراس نے بنس کر بیقربانی قبول کرلی۔

''مان، مجھے سائیل چاہیے سب لڑکے سائیل پر اسکول جاتے ہیں میں اتن دور پیدل جاتا ہوں اتن گری ہوتی ہے اور سب لڑکے میرا غداق بناتے ہیں۔'' دس سالہ عمر ماں سے ایک نئی فر مائش کررہا تھا پہلے گزر بسر بہت مشکل ہے ہورہی تھی کل بی تو تین ہزار کی بھاری رقم فیس کی صورت میں ادا کی تھی اب ٹی فر مائش.....وہ جٹے کا دل بھی تو ڑتا نہیں جا ہی تھیں۔

۔ ایاز آفندی کی وفات کے بعداس نے اپنی ذات اور

بیٹے کولسی پر بوجھ ہیں بننے دیا تھا۔ ایاز آفندی کے چھوٹے سے گھر میں وہ اپنے بیٹے کے ساتھ بہت سادہ اور پرسکون زندگی بسر کرد بی تھی۔ صبح سے دو پہر تک وہ دو، تین گھروں میں کام کرتی اور پھررات دیر تیک سلائی كرتى، ووعمرآ فندى كالمستقبل روش بنانا جا بتي تعى _اس كيول في مرخوامش كو پوراكرنا جا بنتي كلى كدات باپ کی می محسوس ند مووه احساس کمتری کاشکار نید موروه خود بھوکا رہ کراس کے لیے کھانا بیا کر رکھتی تھی۔ کئی سالوں سے نے کیڑے بنانے کا خیال اے آیا ہی جہیں۔ ہاں، ہرتہوار پر دہ عمرآ فندی کے لیے دو، تین قیمتی سوٹ ضرور بنائی تھی ہے بہت محبت تھی اے ایے عمر آفندی سے اور عربھی بہت میت کرتا تھا مال سے ای ليے وہ شهر كے اعلى انكاش اسكول ميں عمر آفندى كو پر حما رہی تھی کے مطاہو گرائں کا بیٹا ڈاکٹر ہے، وہ ون رات محت کر کے اس کی بھاری فیس بحرتی بھین اب اس کے یاں سرف دو ہزارروپے تھےاور کھر کاراش بھی ختم تھا۔ ایک معمولی سائکل بھی یا گئے، چھ ہزار سے کم نہیں ملنی تھی۔مال کوسوچ میں ڈوباد مکھ کروہ دوبارہ بولا۔

"ماں میں نے پچھ کہا ہے، اگر مجھے سائیل نہ لے کردی تو میں اسکول نہیں جاؤں گا۔''عمرآ فندی نے غصے

''میرے بچے بس دو دن صبر کر لے، میں اپنے چاند کو ضر در سائنگل لے کر دول گی۔'' وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی تو دہ مال سے لیٹ گیا۔

''میری ای بہت انچھی ہیں جھے ہے بہت محبت کرتی ہیں۔'' دہ خوشی سے بولا۔

" ہاں میں اپنے چاند سے بہت محبت کرتی ہوں تو ہی تو میری کا نتات ہے۔" اولا دکتنی بھی بری ہوجائے ماں کے لیے بھی منی ہی رہتی ہے۔

''عمر جینا حرام کردیا ہے تہباری ماں نے میرا، بھی کوئی فرمائش، بھی کچھ نجائے کب جان چھوٹے گی اس

وولاني 2014 194

الس گناه کی سزال رہی ہے جھے۔ 'وہ ماں پردھاڑر ہاتھا اور دہ اور شکا تکھیں ایک بار پھرنم ہو چکی تھی۔ ''دہ بین عمر پتر ، زنیرہ دھی کو غلط بنبی ہوئی ہو کہ وہ گھر (ڈیکوریشن ہیں) ہیں نے نہیں تو را ہیں تو سن کے رونے کی آ واز پراندرگئی تھی۔ کوئی چیز نیچ گری تھی۔ مجھے لگا جیسے نی گر گیااور وہ گھر تو سن سے گراتھا۔'' بکواس کرتی ہے بیخود نقصان کر کے میرے بیٹے گری تھو کیے بیٹے پرالزام لگا رہی ہے کیا مرنا بھول گئی ہو، دیکھو کیسے بیٹے پرالزام لگا رہی ہے کیا مرنا بھول گئی ہو، دیکھو کیسے بیٹے کے سامنے مظلوم بن رہی ہے۔'' زنیرہ جلا کر بولی۔ '' پتانہیں اس مصیبت سے کب میری جان چھوٹے گی دیا گی ۔'' بیا کہتے ہوئے عمرا فندی وہاں سے نقل گیا۔ '' بیا کہتے ہوئے عمرا فندی وہاں سے نقل گیا۔ 'ور ہی کی دعا کی جب والدین اولا دیر ہو جھ بن جاتے ہیں تو پھران کا کی جب والدین اولا دیر ہو جھ بن جاتے ہیں تو پھران کا کی جب والدین اولا دیر ہو جھ بن جاتے ہیں تو پھران کا مربانا ہی بہتر ہوتا ہے۔ زنیرہ نے آیک زہر کی ما مسکرا ہیت سے اس بے بس بور ھی عورت کو دیکھا پھر مسکرا ہیت سے اس بے بس بور ھی عورت کو دیکھا پھر مسکرا ہیت سے اس بے بس بور ھی عورت کو دیکھا پھر مسکرا ہیت سے اس بے بس بور ھی عورت کو دیکھا پھر مسکرا ہیت سے اس بے بس بور ھی عورت کو دیکھا پھر مسکرا ہیت سے اس بے بس بور ھی عورت کو دیکھا پھر مسکرا ہیت سے اس بے بس بور ھی عورت کو دیکھا پھر

مصیبت ہے میری۔ 'زنیرہ شوہرکو گھر میں داخل ، دیے دکھے کر بلندآ وازے چلائی۔ وہ جوآ فس ہے تھکا ہارا آیا تھا ہوری کو غصے میں دیکھ کراہے مال پر مزید غصراً یا گھا ہوری کو غصے میں دیکھ کا ماحول بھی خوشکوا گھیں رہ سکتا۔ جب تک بدیر دھیا نہیں مرتی ۔ ' ذائن کی آخری حدکی غلاظت کے ساتھ عمرآ فندی نے مال کے ہارے میں سوچا۔ کے ساتھ عمرآ فندی نے مال کے ہارے میں سوچا۔ '' زونی اب کیا ہوا ہے ؟'' وہ محبت سے بیوی کود کھے گر بولا۔

''ہونا کیا ہے، مسبح میرے کمرے میں رکھا وہ ڈیکوریشن ہیں توڑویا جوآپ نے میری برتھ ڈے پردیا تھا۔'' کہنے کے ساتھ زنیرہ آنسو بہانے لکی اور وہ غصے سے دھاڑتا ہوامال کے پاس پہنچا۔

''کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ، کیوں جینا حرام کر رکھا ہے۔ بھی اس گھر میں کوئی دن سکون کا جینے دو گی بھی یانہیں یا اسی طرح اپنی خوست اس گھر پر رکھو گی ،نجانے یانہیں یا اسی طرح اپنی خوست اس گھر پر رکھو گی ،نجانے

قریب تر کریولی۔ "بهت مان تهانا بيني ير، يهي بينا تحجي خودايك ون ال كري نكاكيك

" بنبیں میراعمر ایسانہیں کرسکتا۔" نجانے کس مان تحتاس في بهوكو بيكي وازيس كها-" يرتوونت بتائے گا۔"

رات کانجانے کوِن ساپہرتھاجباس کی آ کھھلی۔ اے کرے میں مال کہیں نظرت کی۔ رات کے اس پہر اس کی ماں کہاں جاعتی ہے اس نے الجھتے ذہن کے ساتھ سوچا اور پھر وہ اٹھ کر کمرے سے باہر آ گیا۔ برآ مدے بین اس کی مال سردی بین بھی کیڑے سلائی کررہی تھی۔رات کے دوج رہے تھے اور وہ سر دی ہے بے نیازاینے کام میں مکن تھی۔ پاس جائے کا ایک کپ يراتفا يص شايداس في نيندنيا في كي ركها تحار "مان،آب اب تک جاگ رہی ہیں۔"عمرنے حیرت سے ماں کو دیکھیا۔ آج سے پہلے تو اس نے اتحا رات تك سلا في نبيس كي سي-

"صبح کھے کیڑے سلائی کے دینے تھے تو سوجا کہ ابھی بیٹے کرسلائی کرلوں میں تو کام پرجانا ہوتا ہے ا۔

مال نے محبت سے بیٹے سے جھوٹ بولا کے وہ کیا بتانی کہاہے دان دات محنت کر کے اس کے

ليے سائكل خريدني تھى جس پراس كابيٹا اسكول جائے تو اے گری نہ گلے۔ منح اس کام کے جار ہزار روپے ملنے تقےدو بزاررو ہے کے وہ کیڑے سلائی کر چکی تھی ہے وہ

ایے مٹے کے کیے سائکل فریدے کی میہ بات اے خوشی دے رہی تھی کہ سائکل کو یا کراس کا بیٹا کتنا خوش

ہوگا۔ لیکن وہ جانی تھی کہ سائیل خریدنے کے بعد بورا

مہینہ کیے گزرے گا اور پھرفیس، بہت ساری سوچیں

ذہن میں آئیں لیکن منے کی خوشی سے بڑھ کراو کھے بھی

'بِينَاتُمْ جِأْ كَرْسُوجِا وَمِينَ آتَى بُولِ''

و مهیں ماں ، مجھے اکیلے ڈرلگ رہا ہے۔ مجھے اکیلے مہیں سونا مجھےآپ کے ساتھ سونا ہے۔" وہ بہت ضدی لہج میں بولاتو نفرت بیگم سب کام چیوڑ کریٹے کو لے کر كرے ميں آ كئي اور پھراس كے بالوں ميں الكليال پھیرتی ر_نی۔ یہاں تک کدوہ میٹھی گہری نیندسو گیا۔

器.....☆.....器

"عمر! مجھے ساری رات نیندنہیں آتی ، پرتمہاری بیار ماں ساری رات کھاستی رہتی ہے۔ مجال ہے جو ایک منٹ کے لیے بھی سونے دے، تنگ آگئی ہوں میں اس زندگی ہے۔"عمر دو پیر کا کھانا کھانے گھر آیا تو بیوی کی ايك نى شكايت نى 🗸

"تو میں کیا کروں۔"اس نے بیزاری سے بیوی کو

تم اے کوارٹر میں شفث کردو، وہاں ملازم بھی تو جے ہیں۔ "اس نے دل کی بات شوہر کو بتادی۔ مع کیا ؟ تم یا کل ہوگئی ہو،امال وہاں اسلی کیے رہیں الی "بہت اعلی ظرفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس نے میوی ہے کہا۔

''لو، كياملازم انسان نبيس اگريدو بال ريان قيامت تونبیں آ جائے گی۔"عمری خاموثی پراس نے کہا۔ " تھیک ہے تم فرمانبرداری کرد، رہوایی مال کے پاس رہومیں اینے گھر جار ہی ہوں وہ ہمیشہ کی طرح مجر و حملی دے رہی تھی۔جس کے آ مے عمر آفندی ہمیشہ بار

نہیں تم کہیں مت جاؤ، بچے پریشان ہوں گے۔ امی کابستر کوارٹر میں لکواویتے ہیں۔"اس نے فیصلہ کرلیا تھا۔زنیرہ نے محبت سے شوہر کودیکھا۔

عمرآ فندی مال کے کمرے میں آیا تو وہ بھی شوہر کے ليحصية من تقى - وه بوزهى عورت بخار مين تب ربي تقى -صبح سے کھ کھایا بھی نہیں تھا۔

"امال آج ہے تم کوارٹر میں سوجانا، زونی کو نینزئیس آتی تمہارے کھانے ہے۔" وہ دھیے کہے میں مال

حولاني 2014

صائمه مشتاق

ڈیٹر آنجل اسٹاف اور قار کین کرام کیا حال ہے جی آپ سب کا؟ امید کرتی ہوں کہ تمام لوگ خیریت ہوں گئے تھا اسٹاف اور قار کی جانب آ ہم آ ہم میرانام صائمہ مشاق ہے بابدولت دس نومبر کواس و نیا ہیں تھر لیف لا تیں اور حال ہی ہیں جانب آ ہم آ ہم میرانام صائمہ مشاق ہے بابدولت دس نومبر کواس و نیا ہیں تھر لیف لا تیں اور حال ہی ہیں ایم کا کاس کے پیچر دیتے ہیں اور ہم جوائف فیملی ہیں ہم چار بہت نیا گار ہیں ہیں گارایک بہن اقراء اور سب سے پہلائمبر ہے پھر بھے سے چھوٹا بھائی احسن پھر ایک بہن اقراء اور سب سے چھوٹا بھائی وقاص ہے بچوٹا بھائی وقاص ہے بچوٹا ہوائی ہیں شلوار قبیص اور کو ایک پہند ہے۔ کھانے ہیں ۔ شاعری جنون کی حد تک پہند ہے گئے فراک پہند ہیں۔ شاعری جنون کی حد تک پہند ہے گئے انجہ اسلام اسجد پر وین شاکر رسب بہت پہند ہیں۔ رائٹرز ہیں میرا شریف نازی کو لیا گار اس گارام اس گارام اسجد پر وین شاکر رسب بہت پہند ہیں۔ رائٹرز ہیں میرا شریف نازی کو لیا کر کھتی ہوں اگر کوئی امریک ہو جو اور خامیاں یہ ہیں کہ ہر سی پر جلدا غتبار ناراض ہوجائے تو چاہے ہیں گار ہی تو جائی شاختہ فاروق ہیں ہیں بالکل ان جیسا بنتا چاہتی ہوں۔ ہم سب فرینڈز ہیں اور میری آئیڈ ہل میری بہت زیادہ فرینڈز ہیں میں بالکل ان جیسا بنتا چاہتی ہوں۔ ہم سب فرینڈز ہیں اور میری آئیڈ ہل میری بہت دیادہ قبار تی ہیں میں بالکل ان جیسا بنتا چاہتی ہوں۔ ہم سب فرینڈز ہیں اور میری آئیڈ ہل میری بہت دیادہ تھی کی کو اور بھی ترقی عطافر بائے اور ملک اور کران پہند ہے۔ اس دعا کے ساتھ اجازت چاہتی ہوں گوائڈ گیل کواور بھی ترقی عطافر بائے اور ملک اور کران پہند ہے۔ اس دعا کے ساتھ اجازت چاہتی ہوں گوائڈ گیل کواور بھی ترقی عطافر بائے اور ملک اور کیا۔

ہے بولا۔

بوڑھی عورت کو پہلی جیرت تو بیٹے کے آ رام سے بات کرنے پر ہوئی اور دوسری جیرت اس کی بات پر، لکین بیٹا مجھے کوارٹر میں ڈر کے گا دونچے فٹ کمڑورآ واز میں بولی۔

"بال قبر میں تو اپنے ساتھ بالوی گارڈ لے کر جائے گی۔" زنیرہ نے تنفر سے تھرت بیٹم کود کیھتے ہوئے کہا اوروہ خاموش ہوگئی دل پر کسی نے چھرا گھونپ دیا تھا۔ "وہاں ملازم ہوتے ہیں، ڈرنبیں گئےگا۔" اور پھراسی شام کو بوڑھی عورت کو کوارٹر میں شفٹ کردیا گیا۔وہ کمزور بوڑھی آ تکھیں ساری رات اپی بے بسی پر روتی رہی۔ ساری رات اس نے موت کی دعا مالگی۔ کسی کروٹ اسے نیند نفیب نہ ہوئی، بخار شدید ہوگیا تھا۔

دن رات کی محنت اور مہینے بھر کی کمائی ہے اس نے اپ بے بیٹے بیٹے کوسائنگل کے کردی تھی عمر آفندی نی سائنگل پا کر بہت خوش تھا اس کے پاؤل زمین پرنہیں نگ رہے تھے بیٹے کوخوش و کیھ کر لفیرت بیٹیم خوش ہورہی تھیں۔ زندگی ای طرح گزررہی تھی عمر آفندی نے میٹرک کے بعد کالج میں واخلہ لے لیا اور ماں کی ون رات کی محنت اور دعاؤں سے وہ کامیا بی حاصل کرتا رہا۔ وہ الیف اے کے امتحان میں اعلیٰ نمبروں سے پاس ہوا تو حکومت نے اسکالرشپ دے وی۔ اس طرح وہ اپنے اخراجات اسکالرشپ دے وی۔ اس طرح وہ اپنے اخراجات بورے کرکے پڑھتار ہااور پھرا یک ون وہ پروفیسر بن گیا البتہ ڈاکٹر نہ بن سکا۔

器....☆....器

کئی دن بعد دہ ماں کے کوارٹر میں آیا تو ماں کوسکتے پایا۔ملازم ہی اس بوڑھی عورت کا خیال رکھتے تھے۔ ''ماں کیسی طبیعت ہے، دہ عمر سے خفاتھی تبھی بات

نہیں کرنا جا ہتی تھی لیکن عمر کو دیکھیے کروہ ساری نارانسگی بھول گئی تھی۔

''بخارے بیٹا۔''وہ کمزورا واز میں بولی۔

''چل ماں مجھے ڈاکٹر کے پاس لے چلنا ہوں۔'' خیانے اس کے دل میں کیا آیا اور پھروہ ماں کو لے کر ڈاکٹر کے پاس چلا آیا۔ ڈاکٹر کے پاس جا کراس پر انکشاف ہوا کہاں کی ماں کینسر کی مریضہ ہے۔ عمرآ فندی کواس خبر سے بہت دھچکا لگا اور پھروہ ماں کو پچھے بتائے بغیر گھر لے آیا۔ پھراس نے اپنی بیوی کو ماں کی بیماری کے متعلق بتایا تو گھر میں ایک قیامت کی آگئی۔

ے سببایہ و سریں بیت یا سال استان کو پچھ ان میرے بچوں کو پچھ نہ ہوجائے میرے بچوں کو پچھ نہ ہوجائے میرے بچوں کو پچھ کھر میں ہمبہاری ماں اس گھر میں رہنا اس نے فیصلہ سنادیا تھااور ایک بار پھر بوڑھی کمزور ماں اولا دے ہاتھوں ہارگئی۔ اب وہ ایدھی سینٹر جا چکی تھی۔ ابن بوڑھی آ تحھوں استانہ جا بچکی تھی۔ ابن بوڑھی آ تحھوں

اب وہ ایدی سیسر جا پہلی ہے۔ ان بوری اسلول میں کوئی آنسونبیں تھا۔لبوں پر کوئی شکوہ نہیں تھا۔اس کے ہٹے نے اے زندہ قبر میں اتار دیا تھااوراس نے خود پر مٹی ڈال کرخود کو ڈن کرلیا تھا۔

₩.....☆....₩

ایک دن ایدهی سینٹر نے نون آیا کیا اس کی مال مربھی ہے۔ اس نے بغیر کسی افسوس کے مال کو وفق کیا کہ اب اس کی زندگی پرسکون ہو چکی ہے۔ لیکن دہ نہیں جانتا تھا کہ اس کے لیے دن رات دعا کرنے والے ہاتھ اب منول مٹی تلے دب چکے ہیں اور زندگی کی آفات اب اس براتر نے والی تھیں۔ براتر نے والی تھیں۔

دوسال بعددہ خود بستر مرگ پرتھااس کی بیوی اسے چھوڑ کر جا چکی تھی۔ جب اے علم ہوا کہ عمر آفندی کو کینسر ہے تو وہ اپنے باپ کے پاس چلی گئی۔اس کے بچوں کے ہمراہ اپنے باپ کے پاس چلی گئی۔اس کے بچاس کے نافر مان ہو گئے تھے۔جائے سے پہلے وہ تنفر سے بولی تھی۔

وَوَتُمْ جِیسے انسان کا یہی حال ہونا چاہیے۔جس مال

نے تمیں سال تہ ہیں پالا پوسامیرے پیچھے لگ کرتم انے اس مال کو قبر میں اتار دیا۔ جب تم اسنے نافر مان اولا دیا۔ جب تم اسنے نافر مان کی تو قع رکھتے ہوئے آئی مال سے مخلص نہیں تھے، جب میں بوڑھی ہوجاؤں گی تو میرے ساتھ بھی بہی سلوک میں بوڑھی ہوجاؤں گی تو میرے ساتھ بھی بہی سلوک کروگے۔ مجھے تہاں گائیں ہوسکا وہ مجھے طلاق چاہے۔'' موسکا وہ مجھے طلاق چاہے۔'' میں کہ کہ کروہ جا چھی تھی۔۔'' میں کہ کہ کروہ جا چھی تھی۔۔'' میں کہ کہ کروہ جا چھی تھی۔۔'' میں کہ کہ کروہ جا چھی تھی۔۔''

" ' ' ہمکل کا مکافات عمل ضرور ہوتا ہے۔'' عمر آفندی نے بھیگی آنکھوں سے ہوچا۔ شدت کرب سے اس نے مرجانے کی وعالی لیکن زندگی کا ابھی امتحان باقی تھا۔ اس نے بھیگی آنکھوں سے مال کو پکارا۔

''اں ۔۔۔۔ ہاں ۔۔۔۔ میری پیاری ہاں ۔۔۔۔ صرف ایک بارا جاؤ۔ میں بھی آپ کی نافر مانی نہیں کروں گا۔ میں اپنے ہر گناو کا کفارہ اوا کروں گا۔ ماں میری پیاری ہاں ۔۔۔ صرف ایک بارا جاؤ، بچپن میں میری ایک آواز پرتم آ جاتی تھیں ، ماں اب بھی آ جاؤ ۔۔۔۔ ماں صرف ایک بار۔۔۔ 'روتے روتے اس کی بچکیاں بندھ کئی تھیں۔ ہم جگنو تھے ہم تلی تھے ہم رنگ برنگے بچھی تھے ہم جگنو تھے ہم تلی تھے ہم رنگ برنگے بچھی تھے سامجھی تھے

مین جھوٹا سا اِک بچہ تھا تیری انگلی تھام کر چلتا

تو دورنظرے ہوتی تھی میں آنسوآ نسور دیا تھا۔۔۔۔!

اک خوابوں کاروش بست تو روز مجھے پہناتی تھی۔۔۔!

جب فرتا تھا میں راتوں کوتو اپنے ساتھ سلاتی تھی
ماں تو نے کتنے برسوں تک اس بھول کومینچا ہاتھوں سے
جیون کے گہر ہے بھیدوں کو میں سمجھا تیری ہاتوں سے
میں تیرے ہاتھ کے تیکے پراب بھی رات کوسوتا ہوں
ماں میں اک جھوٹا سا بچہ تیری یا د میں اب بھی روتا ہوں
ماں میں اک جھوٹا سا بچہ تیری یا د میں اب بھی روتا ہوں

__آنچل_

حولائي 2014 😂

آیا ہوں کہاں سے سر شام نہ یوچھا بستی کے چراغوں نے مرا نام نہ پوچھا میں نے بھی اے ویکھ کے رخ پھیر لیا تھا اس نے بھی مرا حال سر عام نہ پوچھا ماں باب سے ملنے جاری تھی۔ ٹرین کو بھی آج ہی لیٹ انتظارگاہ کی دیواروں پر لفکے ہوئے ریلوے نظام کے مختلف جارث کوکی دفعہ یو سے کے بعد نامید نے اسے مونا تھا۔ وہ منہ اس بوبردائی اے مسور موا کہ اے کوئی بائیں طرف والی نشست پرایک طائزانہ نظر ڈالی جس پر آ تکھ سلسل کھور رہی تھی۔اس نے تھبرا کر دائیں طرف كردن كلماني وويراثتياق مردانية تلهيس الي محورتاي ابھی ابھی بھاری بحرکم عورت کر میٹی تھی۔اس عورت نے تھیں۔اں مرد کی فرجالیس سال کے قریب تھی۔اس کا دوستانه سكرابث عاميدى طرف ديكها لابيد في بعى شیو بڑھا ہوا تھا اور اس کے سر پر فلیٹ کیپ تھی۔ تاہید کے صرف مسكراني بربى اكتفاكياوه نهايت خاموش طبيحى اور بدن پرسوئیاں ی جیمنے لکیں اس کے لیے بخیثیت عورت سے اجنبیوں سے تو ویسے ہی بہت کم بے تکلف ہوتی۔ اس كُونَى فِي بات نبير محقى ليكن اس كى ايسى حالت ببلى دفعه دوران ناميد كسامن والى نشست برخيكي فقوش كى الك ہوئی تھی عجیب وحشت تھی اس کی آ تھوں میں اس نے دہلی تلی اڑی نے قبضہ جمالیاس کے ساتھ ایک مرد بھی كحبراكرمندومرى طرف كرلياك شبباز يرغصيآ ف لكار تھا۔ جو غالبًا اس كاشوبر موكا ناميد نے دجي سے إس

اس نے تھوڑی دیر بعد جب دوبارہ دیکھا تو وہ محص اسے مكسل گھور رہا تھا۔ اتنے لوگوں کے باوجود اس كا بدین كاعينے لگاوہ شہباز كود يكھنے كے ليے ابھى كھڑى ہى ہوئى تھى ك وه خودا نظارگاه مين داخل جوا_ "كہال رہ كئے تھے؟" ناہيدنے نيم خفكى سے يو جھا۔

"ارےاتے عکم چل رہے ہیں مہیں اب بھی پسینہ

كرويا_ يره هذا كيا بكه صرف تظري عي اس يرتهي ول آرہاہے۔" شہباز نے اس کے سوال کوظر انداز کر کے یو چھا۔ کہیں اور تھا۔ وہ شادی کے پورے ایک سال بعداہے

جوڑے کی طرف و یکھااور پھر دروازے کی طرف و معضے لکی

اے ڈرتھا کہ بیورت کہیں اس سے بات چیت ند شروع

كردك اسابات شوہر برعصات فالكا تفاجوكس

كام كاكبدكر بابركيا تفااوراب تك والبرنبيس، يا تفا-ناميد

نے وقت گزاری کے لیے حارث کودوبارہ بڑھنا شروع

ورنبیں میں تھیک ہول۔آپ نے بہت دیر کردی۔" وہ بہت دیر بعد اللی تھی۔

'' ہال بس آ دھے تھنے بعد گاڑی آ جائے گی۔' شہباز نے اے مطلع کیا۔

''اہیمی آ دھا گھنٹاادر بیٹھناپڑےگا۔''ناہیدنے سوال کیا۔ ''توادر کیااتی جلدی میکے تھوڑی 'آنی جاؤگی۔ بیسسرال کی زبین ہے۔ اتن جلدی چیچا تھوڑی چھوڑے گی۔'' شہبازنے ہس کر کہا۔

ناہیدکواس کا نداق اچھالگا۔اس نے شر ما کر گردن جھکالی۔ناہیدنے بے خیالی میں نظریں تھما کیں تواس کی نظر پھرسےای مرد پر جانملی جوابھی تک اے دیکے رہاتھا۔ ناہیدنے بے چینی ہے شہباز کو باہر چلنے کو کہا۔

''چلوٹھیک ہے کچھ دریہ باہر نہاں لیتے ہیں۔'' شہباز سامنے بیشے ہوئے مرد سے سامان کی تفاظت کا کہد کر باہر چلا گیا۔ ناہید کواب اطمینان تھا کہ وہ نظریں اس سے اب بہت دور تھیں لیکن اس کا میاظمینان یائی میں نمک کی طرح محل گیا وہ اجنبی اسے پلیٹ فارم بر بھی نظر آ گیا۔ اس اگ نظریں مسلسل ناہید کے تعاقب میں تھیں۔

" وَاندرجل كر بيضة بي -" ناميد نے شهباز كا باتھ پيۇر كھينجا۔

''بہتین کیا ہوگیا ہے ابھی تو تم ہاہ آنے کی ضد گردہی تھے۔ اوراب اندرا جاؤ۔''جنی دیریں شہباز نے پیکمات اوا کے تاہیدا نظارگاہ کی طرف بڑھ چکی تھی۔ شہباز جرت سے اسے جاتا ہواد کھے رہا تھا۔ پہلے تو بیالی ہیں تھی۔ اب کی جو خودہی اسے کیا ہوگیا ہے کہ خودہی کی اسی حرکتین ہیں تھی۔ اب کی تھیں۔ اب اٹنی اکھڑی اکھڑی کی کیوں ہے پھرخودہی کی تھیں۔ اب اٹنی اکھڑی اکھڑی کی کیوں ہے پھرخودہی میسوچ کرخوش ہوگیا کہ دہ بیسباس کی مجبت میں کردہی ہے۔ وہ اتھینا بیسوچ رہی ہوگی کہ میں تو اسے چھوڑ کروا پس ہوگا بس ای تم میں بیداوٹ پٹا تک حرکتیں کردہی ہوگا بس ای تم میں بیداوٹ پٹا تک حرکتیں کردہی ہے۔ شہباز نے اپنی اٹھائی اورانظارگاہ سے باہرنگل آیا۔گاڑی شہباز نے اپنی اٹھائی اورانظارگاہ سے باہرنگل آیا۔گاڑی پلیٹ فارم سے لگنے سے پہلے ہی لوگ پلیٹ فارم پر آ چکے پلیٹ فارم سے لگنے سے پہلے ہی لوگ پلیٹ فارم پر آ چکے

تھے۔ اتنے بڑے اشیشن پرلوگ بہت کم تھے۔ جو گاڑی
کے پلیٹ فارم پررکتے ہی مختلف ڈبوں میں سا گئے شہباز
بھی ای ڈب میں داخل ہوا جہاں اس نے بگنگ کروائی
تھی۔ گاڑی نے وسل دی اور آ ہستہ آ ہستہ چلنا شروع
ہوگئے۔ ناہیداب مطمئن دکھائی دے رہی تھی۔ اے یقین
تھا کہوہ اجبی خص کسی اور ڈب میں سوار ہو چکا ہوگا کھروہ
اپنی بوقونی پرخودہی مسکرادی۔

ایسے وارہ مزاج مردد نیاش ہوتے ہیں میں او خواتخواہ فررہی تھی۔ اور بیا تفاق تھی تو ہوسکتا ہے کہ وہ فضی مجھے ہر مگرارہی تھی کہ اور شہباز سے باتوں میں مصروف ہوگی مردانہ ڈبیر تھا۔ اس کے اور هرائر ہرد کیھنے کی ہمت نہ ہوئی لیکن آخر کر بھنے کی ہمت نہ ہوئی لیکن آخر کر بھت کہ شہباز سے وہ تمنی با تیں کرتی اس مولی لیکن آخر کر بھت کہ شہباز سے وہ تمنی با تیں کرتی اس نے وقت گزاری کے لیے گاڑی کی کھڑ کی سے باہر جھا تکنا شروع کردیا۔ جبال مصروفیت سے بھی تھے گئ تو اس شروع کردیا۔ جبال مصروفیت سے بھی تھے گئی تو اس سے ڈبا بجرا ہوا تھا۔ اس نے لاشعوری طور پراس بھیڑ میں سے جا سے قبا بجرا ہوا تھا۔ اس نے لاشعوری طور پراس بھیڑ میں سے جا سے تا ہوں کہ اس نے دیکھا گئی دو اجبی نظر نہ اس نے دیکھا گئی دو اجبی نظر نہ اس نے دیکھا گئی دور سے اوا کے کہ شہباز بھی چو تک پڑا۔

آیا۔" وہ یہاں ہے ہی نہیں۔" اس نے بے خیالی میں بیہ الفاظاتی زور سے اوا کے کہ شہباز بھی چو تک پڑا۔

آلیا۔" وہ یہاں ہے ہی نہیں ہے۔"اس نے بوجھا۔ یہ الفاظاتی زور سے اوا کے کہ شہباز بھی چو تک پڑا۔

نے تھبراہٹ چھپاتے ہوئے کہا۔
اجنبی کو ہاں نہ پاکرنا ہید مطمئن ہوئی۔ان کی شادی کو اس کی خرار تھی سال ہی گزرا تھا اس لیے ان کی محبت ابھی تازہ تھی یوں بھی شہباز نے اسلے بن کی زندگی بہت گزاری تھی۔ ناہیداس کے گھر میں چراغ کی طرح داخل ہوئی للبذاوہ اس چراغ کی بہت تفاظت کررہا تھا۔ باتوں ہاتوں میں انہیں محسوس ہی نہ ہوا کہ کتنے اشیشن آئے اور گزر گئے۔ دن محسوس ہی نہ ہوا کہ کتنے اشیشن آئے اور گزر گئے۔ دن شب میں تبدیل ہونے کے لیے کمر بستہ ہوا تو انہیں بھوک کا احساس ہوا کھانے سے فارغ ہونے کے بعد

" كي كيس نه جانے بے خيالي ميں كيا كہد كئي-"اس

کرنااس نے مناسب بیس سجھااوروہ خاموش ہوگئی۔
وہ اس ڈید میں تنہائیں ہے دوسر ہوگئی اور شہباز
ہی تو ہاں سوج نے اس کی ڈھارس بندھائی مگروہ فکر
مند ضرور تھی کہ بیہ مرد کون ہے اس کی آ تھوں میں اتن
وجشت کیوں ہے اور وہ اس طرح اس کی آ تھوں میں اتن
ہے۔ پچھ دیر بعدا ہے یوں محسوس ہونے لگا کہ اس اجبی کو
اس نے کہیں و یکھا ہے لیکن کہاں؟ اسے بیہ یاد نہیں۔
خیالات کی اس پورش نے اسے تھا و یارات کی تاریکی میں
خیالات کی اس پورش نے اسے تھا و یارات کی تاریکی میں
خیالات کی اس پورش نے اسے تھا و یارات کی تاریکی میں
میں خاموش زندگی تھی باہر سناٹا تھا۔ نامید نے شہباز کے
میں خاموش زندگی تھی باہر سناٹا تھا۔ نیسے بند ہو تھے تھے وہ
کندھوں پر اپنا سرد کھ گرآ تھوں بند کر لیں۔ اس کی آ تھے
میں شرابوں تو پیلی تھی۔ اندھیر اتھا۔ نیسے بند ہو تھے تھے وہ
سینے میں شرابوں تو پیلی تھی۔ اس کے منہ سے انچا نک چخ

"عبازكبال يوتم؟"

"نامیدین یہاں ہوں تہارے قریب۔" ایک ہاتھ نے اے کرفت میں لیتے ہوئے کہا۔

" پیسب کیا ہے؟" آواز میں ابھی تک خوف کے اُور اِلْ متھ

'' چھنیں نامیدڈیئرلائٹ چلی گئی ہے۔' شہباز نے اے کی دیتے ہوئے کہا۔

و مہیں شہباز کچھ ہونے والا ہے۔ مجھے شام ہی سے پتاہے بچھ ہونے والا ہے۔ شہباز مجھے بچالو مجھے بچھ ہونے والا ہے۔''نامید چلائی۔

" الركور بيال بهت الوك بين الركور بوكا تو صرف مهين بين بوكا-

''ہم پائے گی بلکہ صرف مجھ پر ہی آئے گی۔'' وہنیں شہباز ہم پچھڑنے والے بین آخراس فخص کا ہم پر داؤچل ہی گیا وہ اپنے آپ سے با تیس کررہی تھی۔ شہبازاس کی معصومیت پرسوائے مسکرانے کے اور کیا کرسکتا تھا۔ تاہید نے آئیسیں بند کی ہوئی تھیں۔اسے محسوس ہوا کہ کوئی بخت ہاتھ اسے لی کرنے کے لیے اس کی جانب شہبازنے ناہیدے کہا۔ "تم تھک کئی ہوگی۔ برتھ بھی میں نے بک کروائی ہوئی ہے تم برتھ پر جا کرآ رام کرلو۔"

" ہاں تھک تو میں گئی ہوں۔ ویسے بھی ابھی رات بحرکا سفر ہے۔ " ناہید نے جواب دیتے ہوئے لاشعوری طور پر نگاہیں اوپر کی تو اس کی آ تکھوں کی پتلیاں پھیل گئیں۔ سامنے والی برتھ پروہی اجنبی نیم وراز تھا۔ اس کی فلیٹ کیپ ابھی تک اس کے سر پرجی ہوئی تھی ناہید پھرزوس ہوگئی۔

'' برتھ پرتم سوجاؤییں پہیں ٹھیک ہوں۔''اس نے شہباز سے کہااور پھرخود ہی بولی۔''نہیں بلکہ تم بھی نیسوؤ یہاں میرے پاس بیٹھے رہو ہم ایک رات نہیں سوئیں سے تو کیا ہوجائے گا۔''شہباز جیرت سے اس کا منہ تک ریا تھا

''''یہ جس کیا ہو گیا ہے۔خود ہی ایک بات کہتی ہواور خود ہی اس سے اٹکار کردیتی ہو۔''

'' پڑھیں مجھے پڑھین ہوا مگر زیادہ پوچھوں کے تو پھے ہوجائے گالس تم مجھے کیانہیں چھوڑنا۔''

''احپھابایانہیں چپوڑوں گاتم کواکیلانہیں جاتا برتھ پر۔'' شہباز نے اس کا ہاتھ تھام کرائے سلی دی۔''ارے سیکیا تمہارے ہاتھ تو برف کی طرح سرد ہورے ہیں۔''شہباز نے اس کاہاتھ بکڑے کچڑے اس سے کہا۔

''شہباز کیا ایسانہیں ہوسکتا کہ انگے انتیشن پرہم ڈبا تبدیل کرلے کسی اور ڈبا میں بیٹے جا کمیں یہاں تو میرادم گھٹ رہاہے۔''ناہیدنے اپناہاتھ چیٹراتے ہوئے کہا۔ اے معلوم تھا کہ اوپر ہیٹھا اجنبی اس کی حرکتوں پرنظر رکھے ہوئے ہے۔

" پاگل ہوگئی ہودوسرے ڈے میں کیادوسری دنیا ہے وہاں بھی ان جیسے دوسرے انسان ہوں گے۔ انہی سے طحے جلتے لوگ یہی بھیڑ ہوگی یہاں کم از کم سیٹ تو ہے اور وہاں سیٹ بھی نہیں ملے گی۔" ناہید اسے کیا بتاتی کہ دوسرے ڈے میں کون ہوگا۔ اسے احساس تھا کہ اس کی پریشانی شہباز کو بھی پریشان کردے گی۔ اس لیے عزید ضد

حولاني 2014 _______ انچل

بڑھ رہاہے۔اجا تک ڈیے میں روشن کھیل گئی۔ لائٹ آگئی۔ پنکھوں نے گروش شروع کردی۔

ندواردات ہوئی ندکوئی قتل ہوا یہاں تک کدسب پچھ ویے کا ویبا تھا۔اے احساس ہوا کہ وہ ابھی تک شہباز ے لیٹی ہوئی ہے۔ وہ شرما کراس سے الگ ہوگئے۔اس نے ڈرتے ڈرتے سامنے والی برتھے کود یکھا پرندے کے بغير پنجرے كى طرح برتھ خالى يۇئى تھى۔ نداجتبى تھا نداس كى فليث كيب مبلياتواس في سوحيا كدوه إدهرأدهم بوگاابھى لوثي آئے گالميكن جب صبح نمودار ہوئي تو ابھي تک برتھ خالي تقى -اسائيك انجاني خوشي موئي اس كى روح كور بائي مل گئے۔ برتھ ضالی ہونے کا مطلب تھا کہ وہ اجنبی رات میں کسی انٹیشن پراز گیا۔اے بغیر کوئی نقصان پہنچائے ناہید کے اندازے غلط ثابت ہوئے اے خود برغصاً نے لگاراس نے ایسے بی اس مخض پرشک کیا۔ اس نے ول بی ول میں اور کور کی ہے باہر کے منظرے لطف اندوز مونے لگی۔ گاڑی کی رفتار کم ہونے لگی شاید اشیش آ گیا ہے ایک چھوٹا اشیشن تھا۔ یہی وہ زمین تھی جہاں ہے وہ ایک سال يهلي داين بن كرروانه بمونى تحى به ياشيشن اتنا يعونا تقا ك كارى برائ نام بى ركنے كا تكاف كرنى وبال شايدان کے سواکوئی اور سواری بھی نداتری ہوگی بیاتی وہ چھوٹا سا قصبہ تھا جہاں ناہیر کے والد کیلے استے تھے الب تو بحارے باررے لگے تھے کردوں کی کانی ہوئی گی۔ ورند جوانی میں وہ غضب كاصحت مند ہوا كرتے تھے۔ فارُين تح اور كن ميل جل كرايق ديوني يرجليا كرت تقے۔اب وہ کئی برس سے ریٹائز منٹ کی زندگی گز ارر ہے تھے۔ تاہید کی شادی کے بعدوہ اوران کی بیوی یعنی تاہید کی مال دونوں اسکیےرہ گئے تھے۔کوئی اور اولا وبھی نیس تھی کہ محریس چبل پہل رہتی نامید نے شادی کے بعد بہت ضد کی کدوہ اس گھر کوچھوڑ کران کے ساتھ رہے لیکن وہ نہیں مانے ناہیدنے اشیشن سے گھرجاتے ہوئے شہباز ے بھر بہی ذکر چھیٹر دیا کدوہ اباے بات کریں کہ مارے ساتھر ہیں۔شہازنے بھی اس کی تائید کی۔

چندگلیوں سے گزرنے کے بعد جب ناہید کا گھراس کی آ تکھوں کے سامنے آیا تو آ تکھوں میں خوشی کے آ نسوؤں نے بسیرا کرلیاوہ پورے ایک سال کے بعدایت گھرکود مکھرہی تھی۔ جہاں اس کا بچپن گزراتھا۔ جہاں اس نے اپنی جوانی کواہے آ تگن میں اتر تے دیکھا تھا۔ وہ اس دروازے کود مکھرہی تھی جہاں سے اس کی ڈولی آئی تھی۔

دو کیاسوچ رہی ہو۔اب چلوبھی۔ 'وہ شہباز کی آواز پر چوکی اور گھر جی داخل ہوئی گھر میں تجیب ویرانی برس رہی محمی جیسے کوئی یہاں رہتا ہی نہ ہو۔ایک سال بعداتنا کچھ بدل گیا ہوگا سے اندازہ ہی نہ تھا۔ابانے مانوس ہی خوش بوکو

محسوس كيااور بليث كرد يكصا

''ارے ناہیر توشہباز بیٹا آ دُ آ و۔ ندخط ندخیر ندخر ناہید کی مال دکیر تو کون آ یا ہے۔'' وہ خوشی ہے دیوانے ہورے تھے۔

شور من کر عابید کی مال باہر آئی۔مال بینی نے ال کر عرب سادان بھادول برسایا۔ پچھددیرے ملے شکوے کے بعديم تقيقها كالمركامقدرين كئے شہبازاك بفت كالبعثى يهآيا تفاساليك هفتدا يك دن كى طرح كزر كبالبذا وہ ناہید کوچھوڑ کرواپی آ عمیا۔ ناہید کے بغیراس نے ہیں ون بھی بڑی مشکل سے کافے اور ناہید کو لینے سرال کھنے كيا-نابيدكواس كى بيتاني الحيني بفي لكي اورغصه بفي آياس كاول ابھى بحرانيىں تقا۔وہ انكاركرنا حاستى تھى كىكن ابانے اے مجبور کیالبذاوہ اپنے اہا ہے اس بات کومنوانے کے بعد والین آھی کہوہ انہیں ملنے ضرورا سمیں کے۔واپس آنے کے بعدشہباز اور ناہید کی زندگی تھراطمینان کی ڈگر پررواں دواں ہوئی۔دن گھرے کام کاج میں گزرجا تا شام کوشہباز کے گھرآنے کے بعد دونوں گھوٹے پھرنے نکل جاتے ... زندگی انبی لکے بند ھے اصولوں کے سہارے قدم افھار ہی تھی کدایک زور دار جھنکے نے نامید کو پھر جھنبوڑ کرر کا دیا وہ اجنبی مرواے پھرنظرآ عمیا۔ جواے اسٹیشن پرملا تھا۔ وہ ال طرح كه شبهاز كيا في كاونت بوكياتها يمروه خلاف تمعمول اب تک گرنہیں آیا تھا۔ ناہید نے حجیت برجا کر

جولاني 2014 _______ انچل

نہیں ہے۔اس نے ضد کرنا مناسب نہیں سمجھا۔ ''اچھا بابا ہم ڈاکٹر کے پاس نہیں چلتے مگریہ تو بتاؤ کہ حمہیں ہواکیا ہے۔''

'' کچونیں میں ڈرگئ تھی۔'' شہباز کو بے اختیار پریہ عمد

'' یہ ہنے کی بات نہیں ہے۔ اگر آپ میری زندگی جا ہے ہیں تا تو وقت پر گھر آ جایا کریں۔'' معاطم کی مشینی کا شہباز کواب احساس ہوتا جارہا تھا۔شہباز سوچ رہاتھا کہ بیدن مجر تنہارہتی ہے گھبرائے کی نہیں تو کیا ہوگا لیکن پہلے بھی تو بیتھی تو بہتی ایسانہیں ہوا وہ سوچ میں پڑ گیا۔

"كياسو في كلي جلي منه باته دهو ليجي من كهانا تكانتي مول و أو واز مين پهليجيسي نرى اورزم لهجه و كيه كر شهباز كي چهر پر چي فكر جسي دهل كل و و مطمئن موكيا -شهباز تو كهان كي ميز پر مظمئن اور شاداب نظرا رہا تھا مكين نامير جمي بحمي ي تحي _شهباز نے ناميد سے كہا كما و كانا الهانے كے بعد با مركبوشے جلتے ہيں -

و دنبیں نبیں اتنی رات کوئیس مجھے ڈرلکتا ہے۔" تاہید نے شہبازی چیش کش کورد کردیا۔

"ارے ناہیدال میں ڈرنے کی کیابات ہے۔ میں ہوں نہمہارے ساتھ کیاتم نے شام سے ڈرڈر کی رٹ لگا رکھی ہے۔ 'شہباز کوخصآ عمیا۔

و کلی تم جلدی آجانا چرچلیں گے۔ 'ناہید نے اس کے غصے کونظر انداز کرتے ہوئے کہا۔ اس رات شہباز نے اس کی صورت حال پر بردی دیر تک فور کیا وہ سوچ رہا تھا کہ ناہید کو اس گھر میں آئے ہوئے ایک سال سے زائد کا عرصہ ہو چکا ہے گئیں وہ اتنی غیر مطمئن اور پریشان کھی ہیں ہوئی اور نہ بی آج کی ڈری ہے بیاجا بک اے کیا ہوگیا ہے گئے ہی جب اس کی تمجھ میں نہ آیا تو اس نے اسے کیا ہوگیا انفاق تمجھ کرنظر انداز کردیا اور خیند نے اسے اپنی آغوش میں انتا یا تو اس نے اسے ال

دوسرے ون وہ بہت دریتک سوتا رہا تاہید نے بھی

فہلنا شروع کردیا۔ حجت پرے اس نے سؤک پر جھانگنا شروع كردياس تائك جمانك بس ال كي خوابش كا بھي وظل تھا كەشايدا _شببازنظرا جائے۔اچا تك اس كى آ تھوں میں کنگر بحرآئے لوگوں کے آبوم میں اے وہ فلیٹ کیپ صاف نظرآ گئی۔اس کا دل زور زورے دھڑ کنے لگا اے اپنی جان خطرے میں نظرا نے لگی۔اس نے این آپ کو بردی مشکل سے سنجالا اور نیچ آگئی این آپ کوبسر رگرادیااس کے اردگرداند هرا تخطیف لگا ال مين أتى همت نديهي كدوه الحد كربجلي كاسوريج بي آن كر سكے وہ بيسوچ سوچ كربلكان مور بى تھى كەقاتل نے اب تک اس کا دروازہ کیوں ند کھولا تھا۔ اچا تک دروازے پر بیل کی آواز نے نامید کواندر تک ہلادیا اس نے تکمید مند پر رکھ لیااوراے رہجی یاد ندرہا کہ بیشہباز کے آنے کاوقت تفا تھوڑی ہی در بعدا ے محسول موا کہ باہر شہباز ہی ہے۔اس نے بھاگ کر دروازہ کھول ویا اور سہم کرایک طِرِف ہوگئے۔اس کے ہونؤں رِخشکی تھی۔ بال شانوں پر

''کیا ہوا تاہید بید کیا حالت بنائی ہوئی ہے۔'' استے میں تاہید چکرا کرزمین پر گری اور کرتے ہی ہے۔ ہوش ہوگی۔

''ناہیر سس ناہید سلامید دور زور زور سے میجنے لگا۔ لیکن بسود۔اس نے رواتی طریقہ کامیاب ہوا ناہید کو پر پانی کے چھینے مارے اور مید طریقہ کامیاب ہوا ناہید کو ہوش آ گیا۔ناہید کے چہرے رہلکی کی سکراہٹ پھیلی اس ہوش آ گیا۔ناہید کے چہرے رہلکی کی سکراہٹ پھیلی اس ہوش آ گیا۔ناہید کے جہرے رہلکی کی سکراہٹ پھیلی اس فراکٹر ہی بتاسکتا ہے۔

''شاباش اب نتم تیار ہوجاؤ تنہارا ڈاکٹر کے پاس جانا مضری ہے''

بہت روں ۔ ' دنہیں ۔ نہیں شہیں شہازا میں ٹھیک ہوں۔ مجھے کہیں نہیں جانا۔ مجھے پلیز تنہا چھوڑ دو۔'' ناہید نے چیخ کر کہا شہباز گھبرا گیا کیونکہ اس سے پہلے وہ بھی او چی آ واز میں نہیں بولی تھی۔شہباز کو یقین ہوگیا کہ اس کی طبیعت ٹھیک

جولائي 2014 — 203 — آنچل

خوف رباب"

'' با بابین ہوئل میں ہی ہوں۔ ہوئل سے باہر نہیں جارہا۔''شہباز نے آرڈر کینسل کر دایا اور اے لے کر محمرآ گیا۔

شہبازات غصی میں تھا کہ اس نے ناہید سے راستے میں کوئی بات نہیں کی۔اسے اپنی بیوی کی حالت پرشک ہونے لگا تھا۔ گھر چہنچتے ہی اس نے نامید کو ڈانٹمنا شروع کردیا۔ بیان کی از دواجی زندگی کا پہلا جھگڑا تھا۔لیکن یک طرفہ شہباز چینا رہا اور نامیدآ نسو بہاتی رہی اورآ نسوؤں نے غصے کو فلست دی۔شہباز اپنی قسمت پراھنت بھیج کر بستر بردراز ہوگیا۔

نامیدائے کے رِنادم ہوری تھی لیکن وہ مجبورتھی اے احیاس تھا کہ عبار پر کیا گزری ہوگی کیکن اے وہ قاتل پھرنظرآ کیا تھا۔ جوویٹر کے رخصت ہوتے ہی ہال میں واخل اواتھا۔ وہی فلیت کیپ برجی او کی شیو!اس نے موجا کہ شہباز کوسب کھے بتادے۔ پھر خود ہی اس خیال کی أفی گردی کیونکدابھی تک وہ اےصرف اس کا پاگل پن سجهرما ہے مرحقیقت معلوم ہونے پر وہ اور بھی پریشان ہوجائے گا۔ان دونوں کے درمیان کی دن تک بول حال بندر ای لیکن آخر کب تک؟ نامیدنے اے منا ہی لیا۔ کئی شامیں گھر بر گزارنے کے بعد انہوں نے بھر باہر جانا شروع كرديا- ايك شام جب نام يداور شهباز پارك ميس میٹے ہوئے تھے تو نامید کو پھروہ ی محص نظرا کیا نامیدنے بھا گناشروع کردیا۔شہبازاس کے پیچھے اور ناہیرآ گے۔ نامیدنے گر پہنچ کردم لیا۔ شہباز کونامید برا تناغصہ تھا کہ ول چاہ رہاتھا کہ وہ اس کی جان کے لے سیکن شہباز نے سوچا کدان سے میلےمعلوم کرے کہ بیرسب کرے وہ کیا ٹابت کرناچاہتی ہے۔ آخر پیسب دہ کیوں کررہی ہے۔ " خرثم بدسب كيول كردى مور جب عنم ايخ میلے سے والیس آئی ہوتم بدل گئ ہو پہلے والی نامیدتم برگز نبیں ہو علی آخرتم مجھے بار بارؤلیل کر کے کیا ثابت کرتا حامتی ہو۔'شہبازاس سے سیسب اتنہائی غصے سے پوچھ

اے نہ جگایا۔وہ خود بھی یہی جا ہتی تھی کہ شہبازآج دفتر نہ جائے شہباز ون مجراس کی ولداری میں نگارہا کیونکہ کل کے دافتے کواس کے ذہن سے نکالنا بھی تو تھا۔شام کے وتت دونوں مملئے نکل کئے۔شہباز وقت پر کھر آ نے لگا روزانه کھانے کے بعد دونوں ٹہلنے نگل جاتے ٹاہید کی صحت یراس خوشی کااحیمااثریژا که شهبازاس کی بهبت حفاظت اور اے وقت دے رہا ہے۔ اس کے چبرے کی سرخی دوبارہ بحال ہوگئی تھی۔شہباز بھی بہت مطمئن تھا۔اس دن پہلی تاریخ تھی۔شہباز نے باہر ہول میں کھانا کھانے کا بروگرام بنایا۔ ناہیدنے نیالباس زیب تن کیااور چلنے کے لیے تیار ہوگئ۔اس معیار کے ہوئل میں وہ پہلی دفعہ آئی تھی۔قالین سے ڈھکے ہوئے پورے ہال کود مکھتے ہوئے نامیدای قسمت بردشک کردهی هی . آج اس کی حال ہی بدل کی تھی۔خوشی کے رنگ اس کے چیرے سے لیک لیک كركررب تتص ايك نيبل يربيضن كي بعدويثر كوكهاني كا آرڈر کیا۔ ناہید خوش سے پاکل ہوئی جاری تھی۔ ملکی مسكرا ہث ہے وہ شہبازے گفتگو میں مکن تھی کہ اچا تک

''شہبازیہاں سے اٹھوچلویہاں نہیں بیٹھنا ہے'' اس نے حکم دینے والے انداز میں کہا۔ شہباز اس کی تبدیلی پریخ یا ہوگیا۔ ''جمر کیوں؟''

"لبس میں نے کہدریا۔" اس گاآ داز میں غصد کے ساتھ ساتھ خوف کی اہر بھی تھی۔
" اس کا اس میں میں استعمال کی استحمال کی استحما

"پلیز نامیدین رؤردے چکاموں۔" "آرورینسل می موسکتاہے۔"

' مگر یارکوئی وجه بھی تو ہو نیہ میٹھے بٹھائے تنہیں کیا ا

ہوگیا ہے۔"
"ثم چلتے ہویا میں اکیلی جاؤں۔" ٹاہید نے تقریباً چیخ کرکہا۔ شہباز غصے میں اٹھااور آرڈر کینسل کروانے چلا گیا۔

"شہبازرکو مجھے بھی ساتھ لے چلو مجھے یہاں بہت

 اس کو پہلی مرتبہ اسٹیشن پر ہی دیکھا تھا اور دہ آج تک سائے کی طرح میرے پیچھے ہے۔'' ''احچھا ٹھیک ہے کل تم اکیلی ہا ہر جانا میں تمہارے

ر چھا ملیہ ہے ہوں گا جب جمہیں وہ فخص نظراً ئے تو مجھے اشارہ سیجھے ہوں گا جب جمہیں وہ فخص نظراً ئے تو مجھے اشارہ کر دینا''

د تنہیں شہباز وہ آ دمی بہت خطرناک ہے۔ہم پولیس کی مدد لیتے ہیں۔''

" يَأْكُلُ مِوْكِيا كُونَى اتا نه پنا يوليس كُو بَوا مِين دوڑا کیں ہے؟ بس اب ہم کل ایسا بی کریں گے۔" دراصل شهباز کویقین تھا کہ نامیروہم کا شکارتھی۔ دوسرے ون پروگرام کے مطابق وہ کھرے نکی شہباز بھی اس کے سیجیے تھا۔ تاہید کو جہاں اس کے ملنے کی امیدتھی وہاں گئ مین بے سود معلمے قاتل اے تلاش کررہا تھا اور اب وہ قاتل کو تلاش کردی تھی۔ کئی دن کی تک وود کے بعد بھی وہ مخص کہیں نظر نہ یا۔شہباز ول میں ہس رہا تھا کہاس کا اندازہ یالکل تھیک ہے۔ون رات کی تلاش میں تامید کے ول ين قاتل كاخيال پوست موكرره كيااب تواس اجبي قاتل نے ناہید کی رات کی نیند یعنی خوابوں میں بسرا کرلیا وہ نیندمیں اس طرح ڈرتی کہ چنے چنے کر پورا کھرسر پراٹھا لیتی۔اس کے بعد وہ خودروئی رہتی اور شہباز جا گنا رہتا۔ شہاز نے تسلیوں سے لے کر دواؤں تک ہر کام کر کے و كيدليا محراس مين كوئى تبديلي شآئى -اب بيرسيب شهباز كبس سے باہر ہوگيا۔اس سے پہلے كەشبباز كيحد فيصله كرتاايك ايباواقعدونما مواكه جس في شهبازى سوج ك وهارے کوہی بدل دیا۔

ہوا یوں کہ ایک دن دروازے پر بیل ہوئی اس دن شہباز کی چھٹی تھی وہ گھر پر ہی تھا ناہید کی طبیعت آئ قدرے بہتر تھی تین راتوں ہے وہ ڈری بھی نہیں اور دروازے کے قریب ہی جھاڑو لگارہی تھی۔اس سے پہلے کہ تھٹی کی آ وازس کرشہباز دروازے پر پانچتا اس نے خود ہی باہر جھا نکا۔سر پر وہی فلیٹ کیپ برقمی ہوئی شیو۔اس سے پہلے کہ وہ کچھاور دیجھتی اس نے چنج ماری اور صرف رہا ہا۔ ہونہیں شہبازتم مجھ پرشک کررہے ہو۔" ناہیدنے ہے۔ ''ابھی تونہیں لیکن شک ضرور کرنے لگوں گا اگرتم مجھے صحیح صورت حال نہیں بتاؤگی۔"

" مجريهي ونهين-"ناميدانجان بن كركها-

" کون ہے ناہید جس کود کھ کرتم بوکھلا جاتی ہو۔اس دن ہوئل میں اورا تی پارک میں مجھے بچے صورت حال بتادو ورند میں کوئی بھی وجہ فرض کرنے میں جق بجانب ہوں گا۔" ناہید کو بچنے کا کوئی راستا نظر ندآیا۔ ناہید نے ناخن کتر نا شروع کردیا۔ یہی وہ وقت تھا جب ناہید کے ساتھ شہباز کو نری سے کام لیرنا چاہیے تھا اوراس نے ایسا ہی کیا۔

" نامبد پلیز مجھے بتادویار ش بھی تنہارے ساتھ ہردکھ دردیریشانی میں شریک ہونا جا ہتا ہوں۔"

د میری جان کوخطره ہے کوئی مجھے ماردینا جاہتا ہے۔ مگر مجھے نہیں معلوم وہ مجھے کیوں مارنا چاہتا ہے لیکن وہ وہ وہ پیشہ ورقائل ہے۔''ناہیدیے کہا۔

"ارے پاگل اوگی کون حمہیں مارے گا اور کول سے"

" کون کہتا ہے کہ عورتیں عقل مند ہوتی ہیں چند اتفاقات کوتم حقیقت سمجھ پیٹی اور کلیس آنسو بہانے ۔ بھی تم ہے کی کوکیاد شنی ہو کمتی ہے۔"

"میں پہلے ہی جانی تھی اس لیے بتانہیں رہی تھی کہتم اے نداق ہی مجھو کے۔" ناہید نے غصیس کہا۔

''احچھا یہ بتاؤتم اے پہلے سے جانق ہومبرامطلب ہشادی سے پہلے ۔۔۔۔!''

"مردول كوشك كيسواة تاى كيابي بس في

 ہوتے ہیں۔ چہرے سے نہیں کل میں اپنا حلیہ تبدیل کر

کا دُںگا۔''

"ارجی سمجھانہیں۔'شہباز نے کہا۔
"ارے یارائی کی بات آپ کی سمجھ میں نہیں آرہی وہ تم
سے کیوں نہیں ڈرٹی کی اور سے کیوں ڈرٹی ہے۔ جمھ
سے ہی ڈرٹی ہاں کا مطلب ہے میرا حلیہ ایسا ہو جو
مانتی تک نہیں میرے جوتے یا میری ٹوئی یعنی یہ فلیٹ
مانتی تک نہیں میرے جوتے یا میری ٹوئی یعنی یہ فلیٹ
کیپ یا یہ کوٹ کوئی ایسی چیز ضرور ہے جس کی وجہ وہ
محصے ڈری کل میں کوئی نہ کوئی چیز تبدیل کرکے آوں گا۔''
محصے ڈری کل میں کوئی نہ کوئی چیز تبدیل کرکے آوں گا۔''
دوست میں کل آوں گا۔' اسے ای طرح لیٹے رہنے دو۔
ایسے مریض خور بحور وہوٹی میں آجاتے ہیں۔'آصف نے
دوست میں کل آوں گا۔'' اسے ای طرح لیٹے رہنے دو۔
ایسے مریض خور بحور وہوٹی میں آجاتے ہیں۔'آصف نے
ہاتھ ملایا اور دخصت ہوگیا۔

م دور کردن وہ چھرآ یا اس نے فلیٹ کیپنہیں پہنی ہوگی کی اور باقی لباس وہی تھا۔ شہباز نے اے ڈرائنگ روم بیس بینی روم بیس بینی روم بیس بینی اور تاہید کو آ واز دی۔ وونوں دم بخو دہتے کہ نہ جانے ردمل کیا ہوگا۔ پردے کو جنبش ہوئی اور ناہید کمرے میں واضل ہوئی۔

" یہ میرے دوست ہیں پچھلے ہفتے امریکہ سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد والیس آئے ہیں۔" شہبازید و کچھ کر جیران رہ گیا کہ ناہید نے اے مسکرا کرخوش آ مدید کہااور جائے بنانے کا کہد کر رخصت ہوگئی۔ دونوں دوست خوش ہوگرایک دوسرے کود کھھنے لگے۔

" ویکھا دوست ساری گڑ برد اس ٹوپی کی تھی جوآج میرے سر پرنہیں ہے۔شکر ہے پہلی تبدیلی پر بی معاملہ طل ہوگیا۔اب مجھے بھائی ہے پچھ سوال کرنا ہیں۔" "کرلو۔۔۔۔ابھی وہ چائے لئے کی تی ہی ہوگی۔"

کرنوا بنی وہ چائے کے کرائی ہی ہوئی۔'' 'دہبیں شہباز مجھاس سے اسکیے میں سوال کرنا ہیں۔ اگرتم ہائنڈ نہ کرو۔''

الوکوئی بات نہیں تم میرے دوست ہو مجھے تم پر پورا

اتے ہی لفظ ادا کیے کہ قاتل دردازے پر ہے اور بے ہوش ہوگئی۔شہباز بھاگ کردردازے پر پہنچادہاں اس کا دوست آصف کھڑ اتھا۔ آصف بہت جران ادر پریشان ہوا۔ ''ارے آصف تم' تہمہیں امریکہ سے آئے ہوئے

ایک ہفتہ ہوگیااورتم مجھ کے طفاب آئے ہو۔''
''وہ تو میں بعد میں بناؤں گا۔ پہلے یہ بناؤ چیخ کیسی تفی ۔''شہباز کواچا تک یادا آیا کہ نامید کوتو وہ ہے ہوش چھوڑ کا یا ہے۔ دہ واپس پلٹا اے اٹھا کر کمرے میں لے آیا۔ اسے معلوم تھا کہ نامید کس طرح ہوش میں آئے گی لیکن اسے معلوم تھا کہ نامید کس طرح ہوش میں آئے گی لیکن اس سے پہلے وہ آصف کو فارغ کرنا چاہتا تھا۔ وہ باہر آیا تو آصف بخت پریشان تھا۔

'' مجھے لگتا ہے شہبازتم کی مشکل میں ہو مجھے اپنے دوست کونبیں بتاؤ گھے۔''

'' کچھنیں آصف ضرور بناؤں گا۔ مجھے بھی اس وقت کسی ہم خیال دوست کی سخت ضرورت ہے۔ مگر یارا بھی نہیں ابھی تم چلے جاؤ بعد میں بناؤں گا۔''

د خبیں دوست مجھا بھی بناؤ آخر مسئلہ کیا ہے'' ''مگریاروہ ہے ہوش ہے۔'' ''کون سے''

"ميري بيوى يار"

" میلیٹ کرک آیا ہوں اور ڈاکٹر بھی امریک نے ڈاکٹری کمپلیٹ کرک آیا ہوں اور ڈاکٹر بھی سائیکالوجی کا اور تمہاری ہوتی ہے۔ تم اسے تمہاری ہوتی ہے۔ تم اسے بوش رہنے دواور جھے اندر چل کرساری اسٹوری آرام سے سناؤ۔ "شہباذ کیا کرتا اسے اندر لے آیا اورالف سے کی تک ساری اسٹوری سناوی۔

''تم گھبراؤ نہیں میں تمہارے کیس کو سمجھ چکا ہوں۔ کوئی نادیدہ خوف ہے جواس کے لاشعور میں فن ہےاب مسئلہ یہ ہے کہ مجھے بھائی سے پچھسوال کرنا ہیں اس کے لیے میں کل حاضر ہوں گا۔'' ''لیکن یاروہ تو تمہیں قاتل مجھتی ہے۔''

"كل نبيل سمجه كى ايس مريض علي سے خوف زده تجروسا ب" مف ف كبا_

جولائی 2014 — ﴿206 أَنْجُلْ

"توبس پھرٹھیک ہے جیے ہی بھائی چائے لے کر آئے گی تم سکریٹ لینے کے بہانے باہر چلے جانااور تقریباً آ وضے تھنے بعد آناٹھیک ہے۔"ناہید کا نے سے پہلے اسکیم تیار ہوچکی تھی۔شہبازنے چائے کا آخری گھونٹ حلق میں اتارتے ہوئے کہا۔

"آصف تم سكريث مية بو"

"جی جناب میں سگریٹ پیٹا تھا اور اب بھی پیٹا ہوں۔'وُاکٹرآ صف نے شہبازے کہا۔

ودنسکین شهباز اس وقت میں سگریٹ لانا بالکل بھول سا"

" د ارے کوئی بات نہیں۔ میں لا دیتا ہوں۔" شہباز اپنی جگہ سے کھڑے ہوکر بولا۔

''ارے نہیں نہیں اس کی کیا ضرورت ہے۔'' آصف بولا۔

''ارنے بیس جناب میں لاتا ہوں۔''شہباز وہاں سے چلا گیااور ٹھیک آ دیھے تھنٹے بعد واپس آیا ڈاکٹر آصف نے سگریٹ سلگایااور چلنے کے لیےاٹھ کھڑ اہوا۔ ''میں بار سے اور کیا تھے کہ تاہوں تامیا ''انہ جھٹ

"مفس اے باہرتک چھوڑ کرآتا ہوں نامیر۔" آصف اورشہباز دونوں باہرآگئے۔

"تو کھ بولا ناہیدنے۔"شہارنے کہا۔

و جہیں دوست یا تو سے چالاگ سے کام لے رہی ہے یا اسے واقعی میں کوئی بات یاد کہیں۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی واقعہ اس وقت پیش آیا ہو جب سے تین چارسال کی ہوگ ۔ آپ سے بتا کیں ناہید کے والدین حیات ہیں۔''

" جي ٻال ميں ان ڪآپ کوملوا ديتا ليکن وہ يبال نهيس رہتے ميں انہيں خط لکھتا ہوں جب وہ دونوں آجا ميں محرقة ميں آپ کوبلوالوں گا۔"

'' ''فیک ہے شہباز میں انظار کروں گا۔'' شہباز میں انظار کروں گا۔'' شہباز نے ناہیدگی بیاری کا خطاس کے والدصاحب کولکھ دیا۔ تیسرے ہی ون دونوں ساس اور سسرآ گئے۔ شہباز اپنے سسریعنی ناہید کے والدکو لے کرڈاکٹرآ صف کے باس چلاآ یا۔ یاس چلاآ یا۔

'' ٹھیک ہے شہباز اب آپ تشریف لے جا ٹیں میں ان سے بات کروں گا۔'' شہباز نے بلا اعتراض وہاں سے جانے کوتر جیے دی۔ڈاکٹرآ صف نے ناہید کے والدہے کہا۔

''دیکھیےآپ ناہید کے بارے میں جو بھی جانے ہیں پلیزسب بنادیں۔'' پہلے تو ناہید کے والد نے تکلف سے کام لیالٹیکن جبآ صف نے بیدکہا کہآپ کی بنی ایسے مرض میں مبتلاہے کہاں سے اس کی جان بھی جاسکتی ہے تو وہ پکھل گئے۔ انہوں نے ساری تفصیل بنانی شروع کی۔ ''اصل میں ناہید میری بیٹی نہیں ہے۔''

"جى …. ؟"آصف كامنه كھلا ہى رە گيا۔ "قى آصف صاحب ئامىدمىرى بى كىس بآپ شايدمعلوم ندبوش فائرمين تقاايك دفعه ميرب تصب ایک کمریش کے لگ گئے۔ میں اس وقت ڈیوٹی پرتھا فائر بریکیڈ والوں کا وفتر یہال سے بہت دور تھا گاڑی سینجنے میں بہت دیرلگ عتی تھی اور یہاں بیرحال تھا کہ آ گائے اور عروج رفعی کسی کی ہمت نبھی کیا گ کے قریب جاتا إلى وقت ميرى ربيت ميركام ألى مين في اي جنم رِكُمبل لپيثااورا ك بين داخل جو كيا_اس اميد بركه شايد كُونَى زنده في حميا هو باقى سب بجهيرتو خانستر هو كيا-اِتفاق اور مجزان طور پرایک چی زنده نیج گئی۔ میں اے کے كربابرة كياميرك بال كونى اولاد بيس تحى اوراس في كا کوئی سہارا مہیں تھا۔ میں نے اس بچی کواپنی بٹی بنالیا۔ ایک اور بات بتادوں جوآپ وعدہ کریں گے شہباز کوئییں بنائيس عيراس محركة كاكانے والا شهباز كا والد تھا۔ جس نے ایے کی دشمنی کی وجہ سے آ گ لگائی تھی۔ لوگوں نے اے موقع پر پکو کر ہولیس کے حوالے کر دیا۔اے عمر قيد ہوگئ_شهباز كا والدجيل ميں ہى مركبا۔ كچھ دنوں بعد اس کی ماں بھی چل ہی شہباز کواس کے چھانے بالا اس کا چھامیرا بہترین دوست تھا۔اس کی درخواست پر بیس نے نامیدی شادی شبیازے طے کردی اس شادی بریس ول ہے تیارنہیں تھا۔ تگرمیرے دوست کی اس بات نے مجھے

لاجواب کردیا کہ ناہید کا گھر شہباز کے والد نے اجاڑا تھا اب اس کو بیموقع دو کہ وہ اب ناہید کا گھر آ باد کر کے اپنے والد کے دکھ کا از الد کریں۔' ڈاکٹر آ صف نے اپنی فلیٹ کیپ دکھاتے ہوئے پوچھا کہ شہباز کا باپ ایسی یا اس سے لئی جلتی ٹو پی پہنتا تھا۔ ناہید کے والد نے اس ٹو پی کو غورے دیکھا۔

"شہباز کا باپ کسی دفتر میں نوکر تھا اور بابو بنے کے لیے ہروقت ایسی تو پی پہنے رکھتا تھا۔" اس انکشاف کے بعد آصف مجری موج میں ڈوپ گیا۔

"کیاہواڈاکٹرآصف آپ کی نتیج پر بہنچ یانہیں۔"

"ارےانکل آپ نے توبات ہی صاف کردی۔بات

یہ ہے کہ کسی نہ کی طرح نامید نے شہباز کے والدکوآگ

لگاتے دیکے لیا تھا۔ بعد ش وہ اس واقعے کو بھول بھال گئ۔
پھراجا تک کسی وقت اس کے ذہنی خلیوں میں الی تبدیلی
واقع ہوگئ کہ اے وہ واقعہ تو یا دنہیں آسکا مگر وہ فلیٹ کیپ

اس کے ذہن میں آگئی۔اب وہ جس کسی کو بھی فلیٹ کیپ
میں دیکھتی ہے تو وہ اے قاتل بھتی ہے۔وہ بھستی ہے کہ وہ

اس کی جان لے لے گا۔اب ہر چہرے میں اے وہ ای چھور وہ اس نے تصور
اس کی جان لے لے گا۔اب ہر چہرے میں اے وہ ای چہر وہ میں کوئی چہر وہ میں کوئی چہرہ خلیق کراہیا۔"
میں کوئی چہرہ تخلیق کراہیا۔"

"واکٹر صاحب آپ کی باتھی میری تو سمجھ میں نہیں آئیں اب مجھے یہ بتا کیں کہ اس کاعلاج ہوسکتا ہے یانہیں۔"

بن جائے گی۔ "آصف نے یقین ولایا۔

آوروہی ہوا دیرتو ضرورگی مگر ڈاکٹر آصف ناہید کو حقق دنیا میں واپس لانے میں کامیاب ہوگیا۔ اپنی کامیابی کا مظاہرہ کرنے کے لیے وہ ناہید کے سامنے فلیٹ کیپ پہن کرآیا شہبازید کھے کرجران رہ گیا کہناہید چیخنے چلانے کے بجائے مشکرا کر کہنے گئی۔

"أصف بعالى آپ بريدكي بهت في راي ب-"

''دوست مبارک ہوآپ کی بیوی اب بالکل ٹھیک ہے۔ کم ایسے کرو کہ ہوگئی ہے۔ کم ایسے کرو کہ ہوگئی ہے۔ کم ایسے کرو کہ اسے کرا کہ اسے کے کہ اس کی کون کی بات ٹالی تھی۔ جواب ٹالٹا نے اب تک اس کی کون کی بات ٹالی تھی۔ جواب ٹالٹا ہائیدکو لے کروہ ایک ہفتے کی چھٹی پردوانہ ہوگیا۔ ایک ہفتہ کرر چکا تھا۔ نامید پہلے جیسی خوش شکل ہو چکی تھی۔ آئی انہیں واپس آ نا تھا۔ شہباز نے بلندی پر چڑھتے ہوئے تامید سے کہا۔

''آؤال پہاڑی کے اوپر چلتے ہیں۔ پھر نہ جانے کبآنا ہو''

''شہبازے ہے کیا تھے ہو یں تھک جاؤں گی۔' دونوں نے بہاڑی کیا چوٹی پر پہنے گرفاتخانہ قبقہدلگا لیکن ناہید بہت تھک چگ تی۔اب آپ بچھے گود میں لے کر نجےاتاریے کا میں او تھک چگی ہوں۔'' ناہیدز مین پر بیٹے کر لیے لیے سانس جرنے گئی۔ شہباز کو نہ جانے کیا شرارت سوبھی وہ فلیٹ کیپ پہن کر اس کے سامنے اگیا۔نہ جانے وہ اس کی صحت کا امتحان لیمنا چاہتا تھا یا پھر وہ اس کوخوف زدہ کر کے لطف اندوز ہونا چاہتا تھا ناہید پوچھ وہ اس کوخوف زدہ کر کے لطف اندوز ہونا چاہتا تھا ناہید پوچھ آیا۔اس کے منہ سے بے اختیار لکلا'' قاتل' اور شہباز کو وہ کا دے وہا۔شہباز اپنا تو ازن بر قرار نہ رکھ سکا اور شہباز کو وقت صرف انتا کہہ سکا ناہید سے میں ہوں شہباز۔ یہ الفاظ وقت صرف انتا کہہ سکا ناہید سے میں ہوں شہباز۔ یہ الفاظ وقت صرف انتا کہہ سکا ناہید سے میں ہوں شہباز۔ یہ الفاظ ناہید کی ساعت سے کرائے اور اس کو جسے ہوئی آ گیا گیکن شہباز کے تعاقب میں اس نے بھی پہاڑی سے چھلا تگ

دھكا دينے والے ہاتھ اس بكى كے تھے جس كے مال باپ كوشہباز كے والد نے زندہ جلا دیا تھا۔ جان قربان كرنے والى وہ لڑكى تھى جوشہباز كى بيوى تھى۔ دونوں ايك دوسرے كے تعاقب ميں اپنى اپنى جان سے ہاتھ دھو بيٹھے۔

اب کوئی مجھ کو دلائے نہ محبت کا یقین جو مجھ کو بھول نہ سکتے تھے وہی بھول گئے کیا کہیں، کتنی ہی باتیں تھیں جو اب یا دنہیں کیا کریں ہم سے بڑی بھول ہوئی ٹھول گئے

" پھیوا میں اس بارروز سے پ کے یاس رکھوں گا۔" شایان بچول کی طرح ضد کرتے فون پرای پھیو ہے

'جی مینے کیوں نہیں اس بارمیرا شانی میرے پاس روزے رکھے گا اور ہم سب ل کر بحر وافطار کریں گے۔ پھیونے دنیا بھر کا پیارائے کہ میں سموتے شایان کواس

"شانی شانی کدهر ہوتم کہاں چلے جاتے ہو۔ یہ ئى وى اور پنگھا يوخى چل ريا ہے اور پيضاحب كمرے ميں موجود ہی نہیں ہیں۔ارے جہیں معلوم نہیں ملک شریحی کا س قدر بحران آیا ہوا ہو شدیک سے براحال ہے بحلی مہنگی ہے مہنگی تر ہوتی جارتی ہے اور بیصاحب....! فكورصاحب الي مخصوص انداز مين كرج رب تص ''اوکے پھیو پھرفون کروں گاموہم خراب ہو گیا ہے اس ے بہلے کہ طوفان آ جائے میں چانا ہوں۔"شایان نے سے كهدكرا يناموبائل فون جيب ميس ركها اورتيزي سايين ے کی طرف چل بڑا جہاں اس کاسامناس کے مثار تما والدشكورصاحب بونا فقامرات ان كي غصكورام كرناآ تا تفاآ خروہ بچین ہے۔ بنی پچھتو كرر ہاتھا۔ شايان عرف شاني صرف سات برس كا تفاجب إيس کی امی کی اس کی دادوادر پھیوے زبردست لڑائی ہوئی تھی

اس کے بعدووانی نانو کے معرا کیا مجرنجانے کتنے دن وہ نانو کے کررہا کہ ایک روزاس کے باباس کو لینے کے لیے آ کئے ممالی روز بہت خوش تھیں۔ نانو اور ممانے بابا کو

احماسالنج بحى كراياتها_ شانی اس روز بہت خوش تھا کہ اب وہ پھرے این یرائے اسکول جاسکے گا اور دوستوں سے بھی ملے گا تگر بابا ے دادو کے گھر کے بچائے ایک اور گھر میں لے آئے ہے محراس كے بابا كا تھا تباے پتا جلاكدداد د كا كھر اور ہوتا ے اور بایا کا گھر اور ہوتا ہے۔اس کے شب وروز اب اس مخرمیں گزرنے لگے۔دادوکا کچھسالوں بعدانیقال ہوگیا اور پھپوشادی کے بعد پشاور چلی گئیں جہاں بدسمتی ہے شادی کے چندسال بعدان کے شوہرایک عادثے کے ہتے میں دنیاے رخصت ہو گئے مگر پھپونے بھائی کے گھر أنے کی بجائے بیوگی کی زندگی ایے شوہر کے گھر میں ہی يُزارى وه ايني بني فارحد كے ساتھ پشاور ميں اليلي رہتی تحيس مايان اب ايم بي احرجكا تعاادرايك ببت اليمي ميني مين جاب كرر باتفار سو پھيو سے اس كارابط بھى بھى فتم نبيس ہوا تھا كيونك و واپني پھپوكو بھي بھول نہيں يا يا تھااور

اب این رابطے میں اضافہ کی بڑی وجہ سدرہ پھیو کی بیٹی

فارد بھی جےاس نے اپنے ایک کزن کی شادی میں ویکھا

تفااورتب ساب تك وبى اس كے خيالوں ير حيمانى مونى

حولاني 2014 ____

کرنی ہے۔ شانی آ رہاہے بتارہاتھا کداسے بکوڑے بہت پیند ہیں اور ساتھ میں فروٹ چاٹ بھی مزیدار قسم کی ہونی چاہیے۔ "سدرہ بیکم فارحہ کو ہدایت دیتے ہوئے بولیس۔ " ٹھیک ہےا مال گریہ شایان صاحب یہاں کرنے کیا آ رہے ہیں ادھر کراچی میں انہیں سکون نہیں ہے۔" فارحہ اکتا کر بولی۔

شایان کووہ خاندان کی چندشادی کی تقریبات میں وکھے پھی تھی اورفون برامال کی اکثر اس سے بات ہوجاتی تھی مگروہ ان کے گھر بھی نہیں آیا تھا اور نہ وہ بھی ماموں کے گھر کئے تھے۔اس کے آنے کامن کراسے ذراجی خوش نہیں ہوئی تھی اور جب سے اس نے اپنے آنے کا بتایا تھا امال روز اس کا ذکر لے بیٹھتی تھیں اور اب تو وہ روز شایان ماروز اس کا ذکر کے بیٹھتی تھیں اور اب تو وہ روز شایان میں دکر تیں تا بھی تھیں۔

نامەن كرنىڭ چى تى ا "فارىد بىئا تىمىس شايان كىسا لگنا ہے؟" سدر وبىگە نے فارد كے ساھے دہ سوال ركھا جو وہ چھپلے ئي دنوں ہے بو چھنا چاہ در كى تيس مگرا كيہ جھيك أرب جاتى تھى۔ " تحقيك ہے اس كرآ پ كيوں بوچھر ہى ہيں۔" فارحہ كے الك دم كان كھڑے ہو گئے۔ اس ہے پہلے كہ سدرہ بيكم كوئى جواب ديتيں اچا تك فون كى بيل بجى۔ انہوں نے فون اشايا اور نون پر جو پچھ كہا گيا دہ اان كے ہوش اڑا نے كو

کائی تھا۔ ''فارحہ بٹی پیکنگ کروجلدی ہے ہمیں ابھی اورای وقت کراچی کے لیے لگلنا ہے شانی کا بہت بُراا یکسیڈنٹ ہواہے۔'' مینیرین کرفارحہ کے بھی ہوش اُڑ گئے۔سدرہ بیگم اورفارحہا کی وقت کراچی کے لیے فکل گئیں۔

شایان آپ بستر پرینم دراز آسی گهری سوج بیش کم تھا۔ پچھلے جے دن اس کی زندگی کے بھیا تک ترین دن تھے چے دن پہلے دہ گھرے ہنستا مسکرا تا اپنے آفس کے لیے لکلا تھا کہا جا تک اس کی گاڑی سامنے ہے نے والے ٹرالرے مکرا گئی اوروہ زخی ہوگیا۔

حادثہ بہت خطرناک تھا جس کے نتیج میں وہ ہمیشہ کے لیے اپنی ایک ٹا تگ ہے معذور ہوگیا اب اس کے تھی دل درماغ پرایک ہی شہیبہ بار ہاردستک دیے رہی تھی اوردل نے تواس کوہم سفر بنانے کی ضد باندھ کی تھی۔ شایان مسکراتا ہوا ڈرائنگ روم میں داخل ہوا تو دیکھا سعد بیجیم نہایت غصے کے عالم میں صوفے پر چیٹھی تھیں۔ ''تصیب دشمناں آج مزاج برہم ہیں۔'' وہ مندی منہ میں بڑا بڑایا اور اپنے کرے کی طرف جانے لگا تو ایک نہایت عصباتی اواز آئی۔

''شایان ادهم آو آورمیری بات سنو۔'' ''جی اِمی جان۔'' اتنا کبدکروہ ان کے قریب ہی میٹھ گیا۔

"آج تم نے پھرردا کی انسلٹ کی وہ بھی سب کے سب کے سامنے۔" سعد پر بیٹم نہایت غصے کے عالم بیں بولیں۔ شایان کے تصور میں ردا کاسرایالبرایاجب اس نے اس کے ساتھ شاپنگ پر جانے سے انکار کر دیا تھا۔

''مگرممانیں نے اس کی کوئی انسلٹ نہیں کی۔اس وقت میں بہت مصروف تھااس کے ساتھ شائیگ رہیں جا سکتا تھا۔''شایان نے وضاحت چیش کیا۔

''دیکھو بیٹا روا میری بہن کی اکلوتی بیٹی ہے تہماری خالہ اور خالو دونوں تہمہیں بہت پسند کرتے ہیں اور رواکی پسند بیدگی ہے تو تم اچھی طرح واقف ہو۔ بعالی صاحب کا چلنا ہوا کاروبارشادی کے بعد تہمی نے سنجالیا ہے۔ ماشاء اللہ تہماری تعلیم مکمل ہوچکی ہے تم ہر مروز گار ہواوراب تو

کمپنی کی طرف ہے تہہیں گاڑی بھی الگائی ہے اب بین سنجیدگی ہے سوچ رہی ہوں کہاس عید پررداکوا پنی بہو بنا کر گھر لے ہی آؤں۔''مما کا انجدا یک دم نارل ہوگیا تھا اور ان کا یہ سین منصوبہن کرشایان کے ہوش اڑ گئے۔

'' پلیز مما ایسامت کریں میں آپ کو پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ میں روا میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں۔ ابھی اس بات کو آپ رہنے ہی دیں۔'' اتنا کہ کرشایان اپنے کمرے میں چلا گیااور سعدیہ بیگم پناسر پکڑ کر بیٹے گئیں۔

"فارحد بينا اس باررمضان كے ليے خريدارى ذرازياده

حولانی 2014 — ﴿ 210 ﴾ ﴿ إنجل

سائتی اس کا کمرہ اور اس کی تنہائی تھے۔ وہ شدیدڈ پریشن اور مالوی کا شکار ہور ہاتھا۔ پھیواور فارحہ کواطلاع اس کے والد شکورصاحب نے دی تھی۔ ہروقت غصے بیس رہنے والے شکورصاحب اس حادثہ کے بعد تو بھیے ٹوٹ سے گئے تھے۔ فارحہ اور پھیونے ناصرف گھر کا انتظام سنجال لیا تھا بلکہ شایان کا خیال بھی بہت اچھی طرح رکھنا شروع کردیا تھا۔ ان کے نیال بھی بہت اچھی طرح رکھنا شروع کردیا تھا۔ ان کے آنے سعدیہ بیگم کو بہت حوصلہ ہوا تھا ورنہ شایان کی حالت و کمچہ کرتو ان کے ہاتھ پاؤں پھول گئے شایان کی حالت و کمچہ کرتو ان کے ہاتھ پاؤں پھول گئے ساور مقاور نے ایک بھول گئے مادر مضان بھی شروع ہوگیا تھا۔ ابھی وہ اپنے خیالوں میں مادر مضان بھی شروع ہوگیا تھا۔ ابھی وہ اپنے خیالوں میں کھویا ہوا تھا کہ دروازے پردستک ہوئی۔

" آ جا کیں۔"اس نے اکتابٹ بحرے لیجے میں کہا دروازہ کھلا اور پھپومسکراتی ہوئی اس کے پاس آ کر بیٹھ کئیں۔

''شایان بنیاافطاری کا وقت ہونے والا ہے۔ آج ہم سبتہبارے ساتھ اس کمرے میں افطاری کریں گے مگر کل ہے تم ہم سب کے ساتھ ڈائٹنگ روم میں افطاری کرو گل ہے تا بھیونے مسکراتے ہوئے کہا۔

"مر پھیومیراتوروزہ نہیں ہے آپ لوگ کرلیا کریں افطاری جیسے آپ لوگوں کا دل جاہے' شایان نے ناگواری کے تاثرات چھیاتے ہوئے کہا

"ابھی مجھے نیندا رہی ہے ال اور مرتا چاہتا ہوں۔"
وہ یہ کید کر کمبل اوڑھ کرلیٹ گیا اس کی آ تکھیں آ نسووں
سے ترتھیں مگر وہ بیروتا ہوا چرہ پھپو کونبیں وکھانا چاہتا تھا
بچپن میں ابا کا دیا ہوا سبق"مرد بھی نہیں روتے "اے ج
بھی از برتھا۔ وہ اس طرح لیٹا رہا جب تک دروازہ بند
ہونے کی آ واز نیآ ئی۔وہ جانیا تھا کہ اس نے پھپوکو بہت
دکھ دیا ہاں کا روبیان دنوں بہت کا ہوگیا تھا مگر وہ مجبور
تھال معذوری نے اسے سب سے دورکر دیا تھا۔

معدیہ بیٹم سحری کے بعد پچھ دیر کے لیے لیٹ ٹی تھیں مگر نیندان کی آئٹھوں سے کوسوں دورتھی۔اس حادثہ نے صرف شایان کو ہی نہیں بلکہ ان کو ادرشکور صاحب کو بھی

بہت بدل دیا تھا۔وہ جو سمجھا کرتی تھیں کدرداان کے میٹے کے لیے بہترین شریک حیات ثابت ہوگی اب ان کی رائے تبدیل ہو چکی تھی۔ان کی بہن اور رواایک بار بھی ان کے بیٹے کی خیریت دریافت کرنے اسپتال اوران کے گھر حبين آئين صرف چندايك بارفون بررابط كيا قفا اوركل تو ان كى جبن نے فون پر واضح الفاظ میں كہدد يا تھا وہ رواكی شادی کسی نظرے ہے ہرگز نہیں کریں گے۔ان کی اس بات نے سعد یہ بیگم کو بہت دکھ پہنچایا تھااب دہ فارحہ کواس نظرے ویکھنے لگی تھیں اور اس سلسلے میں شکور صاحب بھی ان کے ہمنوا تھے۔ سدرہ بیکم اور فارحہ نے جس طرح اپنا بن كر د كھايا تھا اس پر وہ ان كى بہت مشكورتھيں مگر شايان كا روبيانيس بهت ريثان كررباقهاه واورشكورصاحب روزانه اپ بیٹے کے پاس جاتے اس سے باتیں کرتے مروہ تو جيے سب سے ناراض فقا۔اے اس ذہنی دباؤے زکالنا فھا جس كاوه روز بروز فتكار بوتا جار باقعا_اس في اين سب دوستول ے منا ترک کر رکھا تھا شکور صاحب مصنوعی ٹا تگ لکوانا جاہے تھے مرشایان کسی سے بات تک نہیں رتا تھا۔رمضان کامہینہ بہت تیزی سے گزرر ہا تھا مگر شایان بنوزای کمرے میں ہی مقید تھا۔

مایی برراپ مرک میران میران کی ایران کے "کیا میں اندرآ سکتی ہوں؟" فارحہ نے شایان کے کمرے میں آنے سے پہلے اجازت طلب کی۔

"کیوں نہیں فارحہ مہیں کب سے اجازت کی مرورت پڑئی۔" شایان نے پھیکی کی مسکراہث کے ساتھ کہا۔ نگھری نگھری فارحہ کتنی اچھی لگ رہی تھی۔ بھی یہ چہرہ اس کے شب وروز پر حادی تھا مگر اب اس کی ساتھی اس کی تنہا ئیاں تھیں جن میں وہ کی گؤٹل ہونے کی اجازت نہیں دے سکتا تھا۔ اس سے پہلے کہ شایان پچھاورسوچتا فارحہ مسکراتے ہوئے اس کے بیڈی ساتھ والی کری پر بیٹ فارحہ مسکراتے ہوئے اس کے بیڈی ساتھ والی کری پر بیٹ فارحہ مسکراتے ہوئے اس کے بیڈی ساتھ والی کری پر بیٹ فارحہ مسکراتے ہوئے اس کے بیڈی ساتھ والی کری پر بیٹ میں دھا ہوا سیب کاٹ کراہے دیے گئی۔

"رہنے دوتہ ہاراروزہ ہے میں خود کرلوں گا۔" وہ شرمندہ ہوکر لولا۔

و د بیں شامان مجھے کرنے دیں مجھے اچھا لگتا ہے۔"

جولانی 2014 — انچل

پھرے بہلے والا شانی بن گیا تھا۔ فارحہ کے چہرے پر ا بنائیت کے رنگ دیکھ کراہے بہت خوشی ہوتی تھی اب وہ جا بتا تھا کہ فارجہ ہی اس کی جمعر بن کراس گھر میں آئے مگر ڈرتا تھا کہ کہیں اس کی معذوری دیکھ کر وہ انکار نہ كردك_ائتيسوين روزب كى شام جب فارحه حيت ير کھڑی جاندکود کھنے کی کوشش کررہی تھی وہ چیکے سےاس کے چھے کھڑا ہوگیا۔

"فارحه کیاتم عید کے بعد چلی جاؤگی؟"اس نے

آہتہے پوچھا۔ "إلى " فارحد في آسان كى طرف و كمحة

ہوئے کہا۔ "مر....!"اس نے اپنار فی شایان کی طرف کرلیا۔ شایان دلچپی سے س کے چبرے دو کمچار ہاتھا۔ ''هیں واپس ضرورا آ وک کی کیونکہ اب آگل ساری

عيدي جھائ كر ميں كرنا ہيں۔"اس في مسكرا كركبااور

اباس کے چرے پر چھے اقرار کے سارے رنگوں کو

وہ نیچ آیا تو تی وی پر جاندنظر آنے کا اعلان ہو چکا تھااوراس کے ساتھ ہی وہ میجی جان گیا تھا کہ عید کے بعد فارحہ کواس کھر میں بہو بنا کرلانے کا پروگرام فائنل ہوچکا ہے۔ اب ان دونوں کے ایک ہونے میں کوئی ر کاوٹ نبیں تھی۔اس کی زندگی میں بہار کے رنگ چھر الوث آئے تھے۔

ا تنا کہہ کراس نے سیب کا ایک مکڑا اس کی طرف بڑھایا۔ ناحاج ہوئے بھی اے دہ لیمارڈا۔ "شیایان زندگی کی طرف لوث آئیں۔" وہ براہ راست

اس كما تكھوں ميں تكھيں ۋال كريولي-

"آپ سے محبت کرنے والے لوگ بہت تکلیف میں ہیں ان کو مزید تکلیف مت دیں خدارا ہم پر رحم كرين " فارحد كي آنكھول ميں آنسو تھے۔شايان كے ليے بيسب تا قابل برداشت تھا۔

"چلی جاؤیہاں ہے۔"اس کے درشت کیج برفارحہ المحد كمرى موكى -اس في بيكي أكلمون ساس كي طرف ديكھااورخاموشى سےداپس لميث كئ۔

رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوچکا تھا۔شایان نے قرآن ياك كامطالعة شروع كيا-قرآن كآيتي بزهكر اس کے دماغ میں بڑی بہت ی گر ہیں تعلق کیس ۔ اس نے اینے رویے برغور کرنا شروع کیا تو سوائے شرمندگی کے اس کے ہاتھ کچھنا یا۔اس روزاس نے اپنی بیسا کھی پکڑ کر پہلی بار کمرے سے باہر قدم نکالا۔ ابھی روزہ کھلنے میں وں من منے اس نے مسکراتے ہوئے سے گی جانب و یکھااور شکورصاحب کے ساتھ والی کری پر بیٹھ کیا

ساے دیکے کرچران تھے۔ " بحيو بكور ب جلدى لا تمي روز و تعليه والا ي

وہ اپنے مخصوص انداز میں بولا ہے میز کے گر دبیثہ گئے سائر ن بحااور روز و کھل گیا۔ سیدہ پہلی افطاری تھی جو اس گھر کے مکینوں نے بہت خوثی ہے کی تھی۔شایان نے كهدديا تفاكداب وه سارے روزے رکھے گاسب كوخوشی تھی کہاب وہ زندگی کی طرف لوٹ رہاتھااوراس سلسلے میں پورے کھر والول نے اس کاساتھ دیا تھادہ روزاندا کی تھنے تک بیساتھی کے سہارے چاتا۔ سعدیہ بیٹم کی خوشیوں کا كوئي ثحكانه ندقفا اباس نے اپنے دوستوں اور ملنے جلنے والوں سے بھی ملنا شروع کردیا تھا۔ فیکورصاحب نے اس كى مصنوعى ناتك بنوائى اورجب عيد مے عض دوروز يملے وه بيم صنوعي ٹانگ لگوا کر گھر آيا تو سب حيران ره مجئے۔اب وہ

حولاني 14 (20 - 2012

مرف انی مرائل کا مسال مرافع المان مرافع ا

گل رعنا خان گجرات

جواب: بعد نمازعشاء مسودة قسريس 111 مرتبداول وآخر 11,11 مرتبد درود شريف روز گاراور اپنے ليے دعا کيا کريں۔ شو ہرصد قد ديتے رہا کريں۔

جميل سرگودها

جواب: سورة فرفان كنآيت نمبر 74 اور 3 مرتبه سورة ينسبن اول وآخر 3,3 مرتبه درود شريف. صرف يه 2 وظائف جارى رهيس صدقه دي ركاوت م موكى دالله آپ كے ليم سانی فرمائے۔

شازیه فاروق رحیم یار خان جواب: مسئله نبر ۱،۲: آپ اثرات زده اور کی

ہیں۔ فجر کی نماز کے بعد سور ہ قویش 111 مرتبہ اول وآخر 11,11 مرتبہ درود شریف۔روز گار کے لیے۔

بعدنماذعشاءسود-ة فسلق سود-ة المشناس بعدنماذعشاءسود-ة فسلق سود-ة المشناس 41,41 مرتبداول وآخر 11,11 مرتب درود شریف پڑھکراپنے پورےجم پردم کریں۔

مئلہ تمبر": شادی کے لیے خود انتخارہ کریں پھر کوئی فیصلہ کریں۔

مئلة نمبر، والده سورة فساتحه يره هاكريس كثرت سه - باوضور باكرين -

ق گجرات

جواب: والدہ خود پڑھیں روزانہ مسور ۃ العصو 41 مرتبداول وآخر 11,11 مرتبہ درودشریف۔اعجاز کے سرہانے کھڑے ہوکر جب وہ نیند میں ہو۔ پڑھتے وقت مقصد ذہن میں ہو۔

نوکری کے لیے سورہ قریش 111 مرتبہ اول و آخر 11,11 مرتبہ در و دشرایف بعد نماز عشاء۔

بشری دین محمد را ولپنڈی

جواب: بعد نماز فجر سورة فرقان آیت نمبر 74 ' 70 مرتبداول وآخر 11,11 مرتبه درود شریف به جلد اورا چھے رشتے کے لیے دعا کریں۔

بعد نمازعشاء سور۔ فیلق سور فالناس 1.1 شبیح روزاند۔ رکاوٹ بندش فتم کرنے کے لیے بہن خود کرے یا والدہ۔

شبانه عرفان قصور

جواب: وتسنول من القرآن ماهو شفاء و رحمنه اللمومنين. روزاندقرآن پڑھيں۔ جتنائجي پڑھيں۔ پائي يہ پھونک کر پئيں۔انشاءالله شفاء ہوگی۔

طاهره ساجد سنبو کراچی

جواب: سورة الفلق اور سورة الناس فجر اورمغرب كى نماز كے بعد 21,21 مرتبہ پڑھ كراپئ اوپردم كياكريں۔ ملائح كرائيں۔

ماهير ظفر..... گجرات

 جواب: سورة قریش بعدنمازعشاء 21 مرتبه روزانداول و آخر درووشریف - 3,3 مرتبه - کامیالی کے لیے۔

ہرنماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کریسا قوی 11 مرتبہ مڑھا کریں۔

نازيه خالد ... گوجرانواله

جواب: مسورة العصو روزاندس بإن كرے موكر 21 مرتبہ پڑھاكريں جب بچيسوجائے۔

عائشه زاهد.... لاهور

جواب: _ گھريس جنات بيں۔

سودة الفلق اورسودة الناس 1.1 سبيح روزانداول وآخر 11,11 مرتبددرودشريف-اپ اوپردم كياكرين-

طاهره جبین اولپنڈی

جواب: _ سورة اخلاص سورة الفلق ا

حولاني 2014 (213) انجل الله

11.11 مرتبددرود شریف،روزاند۔ جائیدا دا کاروبا را امتحان متنوں کے لیے دعا کریں۔

بى بى شمائله گوجرانواله

جواب: رشتہ کے لیے بعد نماز فجر سود۔ قفر قان کیآ یت نمبر 74 °70 مرتبہ اول وآخر 11,11 مرتبہ درودشریف جلداورا چھے رشتے کے لیے دعا کریں۔ سود۔ قامیس بعد نماز عشاء 3 مرتبہ پڑھا کریں۔ پانی پر دم کر کے پورے گھر میں چھڑ کا ق کریں (حمام کے علاوہ)

福

http://facebook.com/elajbilquran www.elajbilquran.com

نوٹ
جمان مسائل کے جوابات دیئے گئے ہیں وہ صرف انجی
انو کول کے لیے ہیں جنہوں نے سوالات کیے ہیں۔ عام
انسان بغیر اجازت ان پڑھل ندکر ہیں۔ عمل کرنے کی صورت
میں ادارہ کی صورت ذمہ دار نہیں ہوگا۔
موبائل فون پر کال کرنے کی زحمت ندکر ہیں۔ نبسر بند
کردیا گیاہے۔
اس ماہ جن لوگوں کے جواب شائع نہیں ہوئے وہ الحلے
ماہ شائع ہوں گے۔

سورة الناس 11.11 مرتبہ صفح وشام پانی پردم کرکے ، پیا کریں،روزاند۔اول وآخر 3,3 مرتبددرودشریف۔ بینائی کو بھی پلائیں۔

شمائله رفيق سمندري

جواب: مسورة فرقان والاوظیفه جاری رهیس -ساته بی بعد نمازعشاء سور - قال فلق اور سورة النساس کی 1.1 سیج بھی کریں - بندش خت ب رشتے آتے ہیں تو رکاوٹ آجاتی ہے۔ صدقہ ویں ' گوشت کا ہر ہفتہ۔

جن كا مسئلہ ہے ان كا نام مع والدہ كے نام كے ساتھ بتائيں۔

مسرت جبیں ۔۔۔۔ چیچہ وطنی

جواب:۔سود۔ مسزمل 3 مرتبہ چینی پردم کرلیں۔ چینی گھر کے تمام افراد کے استعال میں آئے۔اول وآخر 3,3 مرتبہ درود شریف۔گھرکے اڑائی جھگڑے کے لیے۔

مسورة القريش 111 مرتبه بعد نماز عشاءاول و آخر 11,11 مرتبه درود شريف تنوير خود پڑھا ہے کام کے ليے روزاند

نويده پرتعويزات إلى علاج كرواكميا-

ت س کوهات

جواب: _(۱) آبیاتِ شیفا ۱۱۵۱ مرتبه یل پردم کرلین اور روزانه ماکش کریں _اول وا خر 11,11 مرتبه درووشریف _

(٢) سبورية القريش 111 مرتباول وآخر

روحانى مسائل كاحل كوپن برائ الت ٢٠١٥،

گھر کامکمل پتا

والدوكانام

لمرككون سے مصیص ربائش پر برین

حولاني 2014 - 214 - انچل

تم آج کچھ بھی نہ پوچھو کہ دل اداس بہت ہے طيبهطا هره طوني مسبورشريف چلے آؤ کہ پھر سے ایجنی ہوکر ملیں تم ميرا نام پوچھو ميں تمہارا حال يوچھوں نورين مسكان دُسكه تصور باندھ کر دل میں تہارا یارسول اللہ وہاں تک ساتھ چلتے ہیں جہاں تک ساتھ ممکن ہے جہاں حالات بدلیں کے وہاں تم بھی بدل جانا فصيحاً صف خان ماتان ایں جگ کی عجب ریت ہے کی کی بار کی کی جیت ہے کر رقم کرے جو اس کو پیت ہے ایمن مبارک کفتریاں خاص لگتا ہے آئ ہر تعلق مٹ گیا فرہاد و في المجھے ويكھا كر بيجانا نہيں نوريناطيف نوبه فيك سنكي ی میں عادت اس کی مجھے اچھی لکتی ہے اواس کرکے کہتا ہے تاراض تو تمیں ہو؟ عافظ ميرا - 157 اين لي اک نظر مجھے ویکھ کر آزاد کردے محن كديش آج تك تيرى مهلى نكاوكى قيديس مول آ نسه ثبیر..... دُوکه مجرات وہ بولے محبت کا سمندر بہت گہرا ہوتا ہے ہم نے بھی کہدریا ڈوہے والے سوجانبیں کرتے فريده فري يوسف زئي لا مور جو ہو سکے تو بھلا دینا رجشیں دل کی كد محبت كا تقاضات وركزر كروينا تیرے طرز تغافل سے کیا گلہ ہمیں

طيب انك امید یار نظر کا مزاج درد کا رنگ گرگٹ کو مات دے گئ فطرت جناب کی

شايد جميس بي آتانبيس دلون مين كحر كرنا

ميمونه رومان

biazdill@aanchal.com.pk

اليهارضوانکراچی

كاكر ليا بم نے نظارہ يارسول الله غدا کا وہ نہیں ہوتا خدا اس کا نہیں ہوتا جے ہونا نہیں آتا تہارا یا رسول اللہ ارم كمال فيصل آباد

كهال آكے ركتے تھے رائے كہاں موڑ تھا اے بھول جا وہ جومل گیا اے یادِ رکھ جونہیں ملا اے بھول جا وہ تیرے نصیب کی بارشیں کسی اور چھت پر برس لئیں ول بے خرمیری بات س اے بھول جا اے بھول جا ش ياسين محمد يورد يوان

زندگی اس کی جس کی موت پرزماندافسوس کرے اقبال یوں تو ہر محص آتا ہے دنیا میں مرتے کے کیے

مادرخ سال سيركودها

مِن أريزال مول محبت عالو سب و محمد بيل ورنہ ہے کون جو حابت کا طلب کار نہیں۔ میں تو سرتایا محبت ہوں مر پھر بھی مجھے اس لفظ محبت کا اعتبار شہیں ثناءاجالا بطوال

ول تو کیا چیز ہے ہم روح میں اڑے ہوتے تم نے چاہا ہی جہیں چاہنے والوں کی طرح ايمان بث الودهرال

جارے شہر آجاؤ سیرا برسات رہتی ہے بھی بادل برتے ہیں بھی آ تکھیں برتی ہیں شباندامين راجيوت كوث رادها كشن نہ دید ہے نہ حین اب نہ حرف ہے نہ پیام

و کوئی بھی جلے تکین شیں اور آس بہت ہے بدلا یوں رنگ اس نے کہ جرت ہوئی مجھے

حولاني 2014 - 215 - إنجل

بس وہ لہجہ بدلتے گئے اور ہم اجبی ہوتے گئے ناميشبررانا....رحمان كره ہم نے جے جایا وہ دور ہوگیا چاہتوں کا بیہ عجب دستور ہوگیا خوشیاں نہ مل علیم تو غم کو عزیز جاتا عم بھی ای خوشی میں مغرور ہوگیا منيينواز صبورشريف بجول بيشے ہوہميں يا نظرانداز كررے ہو دوست تم خوش ہو ہمیں بھول کر تو صدا خوش رہو يروين أفضل شاهين بها لِتَنْكُر الات تص حى كى سائے كى تقسيم يرجى صدت يوهي تو جل كميا وه سائبان عي معلى فريد و ي آني خان وفا کی لاج میں منالیتے تو اچھا تھا انا کی جنگ میں اکثر جدائی جیت جاتی ہے ساریہ چوہدری ڈو کہ مجرات جول جانا اے مضکل تو نہیں ہے فیقتی المُرآسان كام بھي ہم ہے بھلا كہاں ہوتے ہيں؟ مېرگل....اورنگى ٹاؤن كراچى انے آپ میں بیٹھے بیٹھے کم ہوجاتا ہول اب میں اکثر میں تہیں رہتاتم ہوجاتا ہول فائزه ايند الفت عباس ارون آباؤچناري پرندوں جیسی فطرت بھی اس کی میرے دل میں بنب يَر نكل آئے تو آشيانہ ہى بدل والا امبرگل....جهندؤ سنده بحرارب تیری خوشبوے تیرامحن چن بس اک موسم عزر فشال گزرتا رہے مارىيالماس باردن آباد مارىيالماس مخضر عابت کی بے بی کا یہ تعبہ ہے ول نے سکوں نہ پایا مجھی ول تھی نے بعد زرين منده عياله چيهه ملا سمجھ نہیں آتی مجھے محبت کی کہانی اے دوست (216 - انچل

صدف مختار مريم مختار بوسال مصور و نے دیکھا ہے بھی ایک نظر شام کے بعد كتے چپ چاپ ے لكتے بيں مجر شام كے بعد و ب سورج مجھے کہال معلوم رات کا دکھ ك روز ميرے كمريس ار كو شام كے بعد فريحتبير سشاه نكذر میں تیرے ذکر کے زندان میں مقید ہوکر ایک دیوان سخن ایبا کلم بند کرول جو سے اس میں تیری دید کی خواہش جاگے جو رہھے تیری اسری کا بہانہ ڈھونڈے ولکش مریم پینیوٹ اس نے مچھوڑا ایسے موڑ پر ولکش جب مجھ كو ساتھ نبھانا آ عيا تھا فا نقة سكندر حيات كتكر يال عمجرات ہاری استقامت زمانہ خوب جانتا ہے ندہم نے منزلیں بدلیں ندہم نے دوست بدلے ہیں شكفته خان بعلوال پھر کہاں حاب رہتا ہے 🗶 پیار جب اب صاب ہوجائے رابعمارك يوكي كل اس كي آ عمول في كيا زنده تفتلو في كي ممال تك نه ہوا كدوه محموم في والا ب اقراءوكيل لليالي مركودها بيلى آجھول والى كرك میری طرف جب دیمیتی ہے تو من میں جل تھل کر جاتی ہے مجھ کو یاگل کرجاتی ہے سِيارُ وحبيب الرحن اود مسعبدالكيم شاید مجھی خلوص کو منزل نه مل سکے وابسة ہے مفاد ہراک دوئی کے ساتھ عائشه پرویزکراچی وجه پوچنے کا تو موقع نہ حولاني (2014 — 20

دلول میں فرق آجائے تو اتنا یاد رکھنا تم وليلين منتيل اور فلفے بے كار جاتے ہيں كور ناز مديرا باد ہم پر ذرای تنگ وی کیا آن تفہری دوست تم نے تو کہج کی مشاس ہی کہیں رکھ چھوڑی عشانوربلوچ نواب شاه كون جيتے كا اس سے باتوں ميں جس کی آ محصیں بھی کلام کرتی ہوں نازش مجيد كوريج ملير مرجائے تو برہ جاتی ہے انسان کی قیمت زندہ رہیں تو جینے کی سزا دیتے ہیں لوگ م يم اقبال في شرقبورشريف مجھے جرت ہے میرے پای بھھ بھی نہیں بچتا میں این ذات ہے جب بھی تمہیں تفریق کرتا ہوں الرين كنول مسكرا چي ا کہہ رہی ہے فضا کی خاموثی ان دنول تم اداس ہو شاید طلعت نظامی کراچی جن پھروں کو عطا کی ہم نے دھو کن ان کو جب زبال ملی تو جم پر برس پڑے زبهت جبین میرکراچی وقت للے تو سجھینا مجھے ضرور میں نایاب الجونوں کی مکمل کتاب ہوں صوفيهازي كل كوجر كرهمي مردان درختوں کو اجڑتے ہوئے دیکھا تو بہت تھا یوں ہم بھی اجر جائیں کے سوچا بھی نہ تھا نیلم شنرادیکوٹ مو^من اب تو كركيجي ساعت قصهُ عشق مير كالمحن آہ تک تو آگیا ہے مخفر کرتے کرتے

تجدہ خدا کو کرتے ہیں اور مانکتے انسان کو ہیں نفيه حبيب الودهرال شعور نے آئکھ کھولی تو مسلماں کو جھکایایا عقل نے بوچھا عروج سے بید زوال کس طرح آیا قرآن نے کہا مجھ پر عمل چھوڑ دیا تھا سنت بولی اسلام سے دوری کا مزا پایا نوشين ا قبال نوشي گاؤل بدر مرجان سبر جنگل میں پرندوں کے ٹھکانوں میں کہیں وقت کے آیا ہمنیں گزرے زمانوں میں کہیں م بھی ہو تھتے ہیں تاریخ کے اوراق میں ہم مل بھی کتے ہیں مگر تازہ فیانوں میں کہیں مديحداشفاق.....عجرات جل جاتا ہوں میں تم کو یوں سب پرمہر باں ہوتا دیکھ کر يول خيانت نه کيا کرونم امانت هو ميري سائره شاجین بلونڈی اس کی تصویر میرے دل پر اس طرح ہے تقش كه جس طرح آئي مي اي آپ آپ كو ديكه جمه بحثىاوكاره ذرا و مکی تو دروازے پر دستک کون دیتا ہے محبت ہوتو کہنا یہاں اب ہم میں رہے بمشيره حافظ رؤن على المحونيان اسلام کا ہم سکہ ونیا میں جھادیں کے توحید کی دنیا میں اک دھوم محاویں کے اسلام زمانے میں دینے کو تہیں آیا تاریخ میں میصنمون ہم تم کو دکھا دیں گے دياخان ميانوالي یہ بھول ہے اس کی کہ آغاز عفتگو ہم کریں مے ہم تو خود ہے بھی روٹھ جا کیں تو صدیوں خاموش رہتے ہیں مارىيەچوبدرىداجل میری یادول سے نی نکلو وعدہ ہے تم سے میں دنیا ہے کہدوول کی کی میری وفا میں کی ہے

حولاني 2014-

(學)

ایک کھانے کا پیچ (کٹاہوا) ڈ^ش مقابلہ عائمصالح حسب ذائقته طلعتآغاز ايكوائكاني ایک کی (چوکورکاٹ لیس) تفجور كي كهويا بحرى بالز چھولوں میں سوڈا ڈال کر رات کو بھلودیں۔اس آ دھاکلو کے بعد چھولوں میں ہے سوڈ اکا پائی نکال کر دوسرایانی حسبذائقة اور منك و ال كرچيولول كوابال لين على جائيس تواس كا آ رهاجا ككافي بیا ہوا یائی نتھار کر چھولوں میں املی کا پیسٹ، نمک، کش دوكي مونی لال مرجیں، زیرہ، چینی اچھی طرح مکس کردیں<u>۔</u> ايك ياؤ قماثر، ہراد حنیا اور ہری مرجیں ڈال کرمکس کریں۔ڈش ايك ناريل ياؤؤر میں چھولے لگال کر اوپرے جات مصالحہ چھٹرک کر محجورول كي لهطليال تكال كرصاف كرليس اور چوپر au Jus مين بين ليس _ايك سوس بين من محبور كا آميزه دودهاورا لا یکی یاو ڈرڈال کر پکا تیں۔ دورھ خنگ ہوجائے تو چھیے ے اچھی طرح مس کر کے اور شندا کرلیں کھوئے میں جا بیں تو تھوڑی کسی چینی ملا کراس کی چھوٹی بالزینا کیں۔ مرى مرجيس (يوى والى) اب کھوئے کی بالزیر مجوراآ میزہ لیٹ کردوبارہ اے بالگ حبضرورت حسب ذائقه ک هیپ دے دیں اور تاریل میں رول کردی شندا کر الك لهائے كانچ عائم صالحه كافطارك وقت مروكري-ارش سراجی کھٹائی یاؤڈر ايكاني الكانع ایک مرچوں کودھوکر چیرالگا کراس میں ٹمک، جاے مصالحہ ایک یاوُ(رات کو مجملودیں) چھولے اور کھٹائی یاؤ ڈرمکس کر کے بھردیں۔ بیسن میں نمک، لال آدهاجا يكافئ 139 مرج ياؤةر، ہلدي ياؤةر، بينھاسوۋا، زيره ياؤة رملاكرياني آ دهاکپ(چوپ کرلیس) برادحتها ے چھنٹ لیں۔ ایک کرائی میں جل کرم کریں۔ تىن عدد (چوپ كركيس) يرى مرجيل مرچوں کو بیس کے آمیزے میں ڈپ کر سے تیل میں ايك عدد (كات ليس) وْالْ كردرمياني آجَع رِفراني كرين _نشوييچ پرتكال ليس-ایک کپ (مجلودی اور میتھی چنی، ہری چینی کے ساتھ سروکریں. پیث الگ کرلیں) 2 حسب ذاكشه الك مائ كالحج (كن مولَ) وال مونگ کے دہی بڑے ____

آ دهاجائے کا چھ اجوائن واي برواكس ایک پکٹ 2 حسبذائقته موں پین میں تیل گرم کر کے اس میں پیاز وال کر حبذائقه حاثمصالحه فرانی کرلیں۔ قیمہ کہن اورک پیسٹ نمک، کی لال مرچیں اور سیاہ مرچیں ڈال کر بھون لیں۔اس کے بعد بیسن، جاے مصالح اور دہی بردانکس ایک پیالے میں وهلن وهيك كريكاتين-آخريس بوديد، برن مرج، واليس-اس مين تحوراياني ملاكر يحيثث ليس اوركرم تيل زىرە ۋال كرنكس كركم ميزے كوشندا كرليس يدے میں مکوڑے فرائی کرلیں۔ پائی میں تھوڑا نمک ملاکر میں نمک، بھی ، اجوائن ڈالیس اور مس کر کے پال سے تخت رھیں۔ پکوڑے شنٹرے ہوجا تیں تو نمک کے پانی میں آثا گوندھ لیں اور ڈھک کررھیں ۔ گندھے جو عاآئے ڈالیس تھوڑی در بعد پکوڑے تکال کر ہاتھ سے دیا دیا کر کی بوک می رونی بیل لیس اور کھڑ ہے کول سے سائز یائی تکال دیں۔ وش میں رهیں۔ وہی میں چینی ملاکر کی پوریاں کاٹ لیں۔اس پر قیدرهیں اور کی کی شکل چھینٹ لیس اور پکوڑوں پر ڈالیس۔ اوپر سے وہی بردا ۔ دے کر کرم تیل میں ڈیپ ڈرانی کر کے اور کی پر چینی کے جاے مصالحہ چھڑک دیں۔مڑے دارمونگ کی دال کے ماتهم وكرياد د بی بڑے تیار ہیں۔افطار کے دقت سروکریں۔ مهك آ فآب.....كراچى كوفت مصالح كريسي بريدسلاتن پوتلی سموسه آ دھاکلو تين كھانے كے بيج چاز(چوکورځی مولی) ايك كهائي برادهنا لہن اورک پیسٹ الك كعائے كا الح پیٹ ایک کھانے کا پیچ تك حسبذالقنه لودينه (كثابوا) ایک کھانے کا پی المرق (كل مولى) حسبذائقه آ دهاجائے کا چھ ساه مری (کٹی ہوئی) فیل آ دهاجائے کا چی آ دها جا ٢ ساهري ياؤذر دوكهانے كے ت دارچینی (کیسی ہوگی) آ دها ما يكاني ريره (كثابوا) الكاجائج انذب جارعدد دوينه بري مرجيس جار کھانے کے چھچے (چوپ کیا Teal 862 7 بيكنك ياؤذر عور کے کے ميل (علنے كے ليم _ عرورت دوكي زي: حبذائقه حاولوں میں پائی ڈال کر جا J. L. دوكهانے كے الح يودينة، تمك، پياز، هرامصالحا J3, 00

آ رها کپ (کل کر براؤر ایک نان اسٹک چین میں ایک کپ پانی ڈال کر کرم كريں۔ آنچ وهيمي كركے تيار كيے ہوئے كوفتے واليس ريس) لبهن ادرک پییٹ اور بیں منٹ پکنے کے بعد اتار لیں۔ اور محنڈ اگر لیس ایک کھانے کا بھی بيس (بھون كيس) انڈے،میدہ، بیکنگ پاؤرڈ میں تھوڑا سائمک اور یانی ملا جاركهانے كے في كرآ ميزه تيار كرليل _أيك كزاءي مين تيل كرم كريں _ ایک عدد ہراد حنیا (چوپ کرلیس) تيار كيے ، وئے كوفت آميزے ميں ذبو كيں اور دھيمي آگج دو کھانے کے بیچ بري مرجيس (چوپ كريس) پرسنہرا ہونے تک فرائی کریں چلی گارلک سوں کے ساتھ پیاز(باریک چوپ کی ہوتی) -01/01 آ دهاکپ ايك جائے كا چي حسبذائقه فارت لا ل مرويل فكرعدد 17. ثابت دهنما ايك جائج آ دھاکلو المات زيره لاك مرج پاؤڈر ايك جائے كالي ايك جائے كانى اوتا تمك جارعرو حسبذائقه وارفيكي زيرهاؤؤر ایک عدد الكاليج يعوني الايحي جائ مصالحه ياؤذر يمن عدد وْحالْ جائے كا تَعْ يهاى الالحكى اللي كالپيث ایک عدر آ دھا کپ لوديث آ دھا کپ هابت لال مرچون، هابت دهنیا، ثابت زیره، سیاه بري مرجيس (چوپ كريس) تمنعده مرج ياؤ ڈر، دارچيني، چيموني الا پکي ادر بڙي الا پکي و بيون ليمول كارى ايك لهائي كالتي کر پیش لیں۔ قیمہ میں براؤن کی ہوئی پیاز بہن ،ادرک پیت، بین، اندا، برا دهنیا، بری مرجین، نمک، آلوكوابال كرچوكوركات ليس-اس كے بعد آلويس پیاز، پیتا پییث اور بھون کریپا ہوا مصالحہ ڈال کرمکس کر نمك، لال مرج، زيره ياؤدر، چاٺ مصالحيه پاؤ ذر، المي كا کہ دھا گھنٹہ میرینیٹ ہونے کے لیے چھوڑ ویں۔اب پیسٹ، پودیند، ہری مرچیں اور کیموں کا رس کس کردیں۔ آمیزے کے چھوٹے چھوٹے کباب بنا کر تھوڑے تیل مزيدارة لوكى چائة تياري مروكرين افطاركي بيدچث يي میں فرانی کریں۔ مزے دار کی قیمہ کے کہاب تیار ا وُشْ آپ کوخرور پیندا ئے گی۔ یں۔ ہری چنتی، پیاز اور رونی کے ساتھ سروکریں۔ ممجنگ 3 في 2 كار مهرين سجاد.....کراچي :171 آ لو بخارے OF 500

でいるから مانے کا زرورتگ اسائسي چکن ڈرم اسٹک چندقطرے چکن ڈرم اسٹک آ لو بخارے المجھی طرح دھوکرصاف کرلیں ۔ آ دھا دوكھائے كے ولي ادرک کہن چیسٹ ریانی میں آلو بخارے ڈال کررات بھرکے لیے چھوڑ حسب ضرورت بلدئ تمك یں۔ صبح کواسی پانی میں آ لو بخاروں کوابال لیس۔ دو ايك عائے كالچي رجوش آنے کے بعد چو لیے سے اتارلیس مطلع اور 1515 آدهاكي تفلي نکال کر پهينگ ديں۔اب اس رس ميں چيني ملا 21 آ دھاجائے کا چھیے لريكائيس ايك تاركي حاشني تيار موجائ توايسنس كرم مسالا ياؤذر دوكمانے كے وقع ليمول كارس ورزرد رنگ بھی ملا دیں اور پچ چلا کرسب پچھا تھی دوكهانے كے وقع رح ملالیں۔ پھرا تار کر مھنڈا کرلیں اور صاف ہوتل برادحنيا ايك جائے كاچچير ى مركيس حبضرورت لمس فروث اسكوائش ورم الملك بين اورك لبسن پييث بلدي سرخ مرج ا فاؤد والمك سرك اوركرم مسالا باؤور ملاكر تمن محفظ ك عمتر الاس ایک لليده كركائة تل مين بكي آهج يشلوفراني زلين-ایک يمول كارس جب براؤن موجائے اور آدمی کل جائے تو اس میں ايدك いりしては ليمون كارس اور ہرا دھنيا ڈال كر پكائيں آخر ميں كئي ہو كي اعكور كارس الكعاكب ساومر چیں ڈال کر دو ہے تمین منٹ یکا تیں۔ کیے کے عناك ي ما تقدم وكريا-آنھکي زهت جبینکراچی آ رها چيوڻا چي كريسي چكن سيندوج چوتھائی چھوٹا بھج ایک پیالی لیموں بتعمرے، انتاس اور انگور کے رس کو ایک ساتھ ایک پیال (ابال لیس) ملاكرباريك كيثر _ _ حيمان ليس عيني كوياني مين طل 133 で15年1日1 مئىلال مرج کریں۔ پانی کو بھی باریک کپڑے ہے چھان میں چینی ايدما _ كانك زيره بصناموا والے پانی سے ایک تاری جاشنی بنائیں جاشن محتلال ايدوائك كالح كرليس_رس، جاشى اور تمك كواجهي طرح سے ملائيس-مشرذبيث ايدماككانك سوياساس المفتد مركب مين وهاكب ياني مين يوثاهم ميثا باكي ايدوائكا في 3/0/5 اسلفائی کھول کر ملائیں۔ تبار اسکوائش کو پونکوں میں

اس بن بري مرج ذال كر بكهاردي اورمز ع عص بيركدوش كياجوا دوكفائے كنج يل (سائس) چنوں كالطف اٹھا تير طلعت نظایکراچی ۋىل روقى سلاكس م وثيان كال مرج وتكي تمك كماته ابال لك ك المحارب المحاربية كرريشدريشة كركيس-اب نوواز بهى ابال كر شفند _ كر چكن آيک کي (الجيموع) ليس-ايك بوے پيالے ميں چكن نو واز اور تمام سالے ایک کپ (الج ہوئے) ملالیں۔ پیرآخریس ملالیں۔ ڈبل رونی کے سلاس کے كنارے جاروں طرف سے نكال دي -اب أيك سلائس سلادے ہتے برآ میزه لگا تعین اوردوسرااس کے او پر دھیں۔ باہر کی طرف الك عدد (سرخ يزا) ا برش سے تیل لگا دیں۔ اب اس تیار شدہ سیندوج کو Pil-Ci من عدد میندوی میکریس بیک کرلیں۔ بہت بی مزے دار کرچی مين برے چھچ سینڈوچ کرم کرم تیار ہیں۔ سینڈوچ میکر کے بغیر بھی حسبذائقه آپ سلائس کی فلنگ کر کے چھری سے دوصوں میں آي جائے کا چھيے えんとしゅして るかしした マールル بيشل سفيدسرك Ex - 1.2 1246 آيك ك (باريك كلي جولًى) اشاء: بندكوجمي وحوكردات المسلس المنطود آ دھاکلو چنے عن عدد بارك مع بوئ برید کے سائس کے کنارے کاٹ کرچھوٹے مکارے il كركيس اورۋىپ فرانى كركيس اور كاغذ پر نكال كررهيس-آرهاجائ كأججيه 7513 3,62 60 ایک شفتے کے بوے باؤل میں اہلی ہوئی چکن سفید ادرک کہن پیسے چے نوڈلز بار یک کئی ہوئی ہری پیاڑ بند گر بھی شماٹراور آدهی پیالی الميكارس ملاد کے ہے اور برید کے مکڑے ملالیں۔سلاوسرو ايك عائے كا چي سفيدز بره ياؤؤر سرنے ہے مہلے سویاساس میشنل ریفائینڈ سالٹ مسٹرڈ تلمن عدد ひんりん پاؤڈر سیاہ مرچ سفیدسرکہ مایونیز مکس کر کے سلاد میں آدمی پیالی اناروائيرن کانے کی مدوے اچھی طرح کمس کریں اور کھانے کے چنوں میں چھسات پیالی یانی ڈال کر ملکی آنچے پر - ピングキュ ج معادین اور ساتھ ای تمام سالے اس میں ڈال دیں اور بالسليمكراج تعن کھنٹے تک کنے دیں۔ جب پانی سوکھ جائے چنے گل

بيوني كائب روبين احمد

هوسم گوها هیں آئی هیك اپ
مال كے جينے بھى موسم بيں ان سبكا اثر ہمارے
جم پر پڑتا ہے۔ اس سے كوئى بحث نہيں كدموسم اچھا
ہے يا برا۔ ہوشيارى يہى ہے كدآ پ اچھے موسم سے خود
زيادہ سے زيادہ فائدہ اٹھا ئيں اور برے موسم سے خود
کومخفوظ رکھنے كى كوشش كريں ۔ آئى کھول كے بارے
بیں سب كی متفقدرائے ہے كہ بيہ ہمارے جم كا سب
سے نا ذك اور پر كشش عضو ہے ۔ آ ہے اس كرى بیں
آئى کھول كومخفوظ رکھنے كے حوالے ہے آپ كو پکھ كار

موسم گرما میں سورج خوب آگ برساتا ہے ہوا ہمی گرم چلتی ہے اور گرد و خبار کا بھی زور ہوتا ہے اور یہ سب آگھوں کے لیے نقصان وہ ہے۔ آپ کو کچھ حفاظتی اقد امات کرنے ہوں گے اگر آپ چاہتی ہیں کہ گرم موسم میں بھی آپ کی آگھیں تازہ اور زبر دست نظر آگیں تو آپ کا آگھوں کے حوالے ہے ذیل میں دیے گئے اقد امات ضرور کرنا چاہیے۔

یں اپنی آنکھوں کے نیچے صار کو چھپا کر رکھیں کیونکہ یمی مصد بہت حساس ہوتا ہے۔مطلب آپ کو چشمہ لگانا جا ہیں۔

جہے زیادہ فیکٹر والی سن اسکرین کا استعال کریں اور اے آمجھوں کے نیچے پوٹوں پر لگا ئیں اس کا مقصد بیہ ہے کہ گرمیوں میں آپ کی رنگت میں فرق نہ بڑے۔اس ہے آپ کی آ تھھوں کے نیچے شکنیں بھی تہیں بنیں گی۔

ہ گرمیوں کے حوالے سے ایک بہت ہی آسان مگر موثر کیئر میہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ پانی بیا جائے کیونکہ گرمیوں میں جسم کے ہر عضو کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے اور آئکھوں کو تو لازی پانی چاہیے کیونکہ میہ

ہمیشہ نم رہتی ہیں گرمیوں میں زیادہ پائی پینے سے
آئی محصوں میں چک بھی پیدا ہوئی ہے۔
جہا گرمیوں میں آئی محصول کی دکھ بھال کا مطب
ان کی صفائی سخرائی ہے۔ صاف پائی ہے آئی محصول کو
یا بچ سے چھم جہر روزانہ دھو میں۔ اگر آ پ آئی محصول
استعال کریں یہ بہت پرانا اور آ زمودہ نسخہ ہے اور
بہت کار آ مد اور موثر بھی۔ عرق گلاب ایک اینی
بہت کار آ مد اور موثر بھی۔ عرق گلاب ایک اینی
بیکو بیل ٹا تک کے طور پر کام آتا ہے اور آئی بخشے ہے۔
بازگی بخشے ہے۔

ہے آ تکھوں کوآ رام پنجانے اوران کے نیچے ساہ طقے کوختم کرنے میں کیرا بھی اپنے اندر جادوئی اثر رکھتا ہے وسونے سے قبل آ تکھوں پر کھیرے کے سلائس رکھیں اوراس کی ٹھنڈک اور تازگی سے لطف اندولا بول۔

یکی گرمیوں میں آئھوں کا میک آپ ملکے ہے باکا اور علی ہے باکا اور شوخ شیڈ بالکل بھی ایکھٹے ہیں گلیس کے گرمیوں میں آئی میک آپ کے لیے منرل برانڈ میک آپ استعمال کرنا جاہے کیونکہ بیدقدرتی ہوتے ہیں اور آپ کی آئی تھوں کو گرمیوں میں محفوظ اور فریش رکھتے ہیں۔

آئی ہیك اپ
مشہورہات ہے كہ تكھيں دل كی هزگی ہوتی ہیں
مشہورہات ہے كہ تكھيں دل كی هزگی ہوتی ہیں
مگر جہان كوميك اپ كر كے خوب صورت بنانے كی
ہات آئی ہے تو اکثر خواتین اس میں نا كام رہتی ہیں۔
تقریب چھوٹی ہو یا بڑی آئی میں بہر حال تو جہ كام كز
ہوتی چاہیں كيونكہ ہمارے چہرے پرسب سے پہلے
ہیں ہے تھھوں كا بكا ساميك اپ بھی جادوئی اثر وے
ہیں ہے آئی میک اپ كا اہم مقصد ہوتا ہے آپ كی
آئی میک اپ كا اہم مقصد ہوتا ہے آپ كی
آئی میک اپ كا اہم مقصد ہوتا ہے آپ كی

حولانی 2014 _______ أنچل

آئی لائسز استعال کیا جائے محض بلیک اور براؤن آئی لائسز کے ذریعے بھی ایک شان دارآئی لائسز خلیق کر سکتی ہیں۔ آئی لائسز خلیق کر سکتی ہیں۔ آئی لائسز خلیق اور نظر آئی ہیں۔ آئی لائسز خلیق اور نظر آئی ہے۔ ان کو پلکول سے قریب تر لگایا جاتا ہے اور اندرونی کنارے کی طرف لگایا جاتا ہے۔ حاتا جاتا ہے۔ حاتا جاتا ہے۔ حاتا جاتا ہے۔

ھائی لائٹو ہائی لائٹر کے ذریع آئی میک اپ کومزیدزندگی ملتی ہاؤں بیداور واضح ہوجاتا ہے بطور ہائٹر لائٹ شیڈ و کا استعمال کیا جائے اور اے اندرونی کنارے پر زیادہ نمایاں کیا جائے۔ ای شیڈ کو بھنوؤں کی ہڈی پر بھی تھوڑا سالگالیہ تا جائے۔

آئی میں اپ اور زیادہ پر شش پلکوں کو کرل کر کے بنایا حاسکتا ہے اور ان کو اور زیادہ نمایاں بھی کیا جاسکتا ہے۔ کرا کر چند سکینڈ کے لیے بلوڈ رائز ہے کرم کریں اوداحتیاط ہے اسے پلکوں پر کرل کرنے کے کے استعمال کریں۔

مسكارا



کے پاس آئی میک اپ کواستعال کرنے کا ہنر بھی ہونا چاہے۔ہم سب شام کی پارٹی کے لیے ایک پر شش آئی میک اپ چاہتے ہیں مگرا کٹر خوا بین کوآئی میک اپ کی تکنیک کا پتانہیں ہوتا۔ ذیل میں اس سلسلے میں سات اقدام کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جوآپ کے آئی میک اپ میں کا نا مد ابت ہو تکتے ہیں۔

تیاری آئی میک آپ کرنے سے قبل کنسیر کا استعال کر کے آئی میک آپ سے ساہ طقے یا کوئی دانے وغیرہ کا نشان ہے تو اسے خفیہ کرلیں۔ ہرآ تھے کے پنچ کنسیلر کے تین ڈاٹ لگائیں اوران کو اندرونی کنارے سے بلینڈ کرتے ہوئے بیرونی کنارے تک آ جائیں تا وقت سے کہ بیہ برابر ہوجائے اور بالکل نظر نشآئے۔

اگرآپ جاہتی ہیں کہآئی میک اپ کی گھنٹوں کک اصل حالت میں برقر ارر ہے تو دونوں پوٹوں پر آئی ہیں لگا ئیں اوران کواچھی طرح سے بلینڈ کرلیں۔ آئی میں لگا ئیں اوران کواچھی طرح سے بلینڈ کرلیں۔ آئی میں لگا

آئی میک اپ کرتے وقت یہ بہت ضروری ہے کہ

ا پ درست کر اورشیڈز کا انتخاب کریں ادران کواپیے

ڈریس کے ساتھ ہم آئیک کریں۔ آٹھوں کو پرشش

ہنانے کے لیے عموماً تحری ٹونڈ آئی شیڈ و گا استعمال کیا

جاتا ہے بہترین طریقہ یہ ہے کہ لائٹ کلرے میک

ہوا ہو۔ اسے پیوٹوں پر اس طرح استعمال کریں کہ

اسٹروک بحنوؤں کی طرف جا کرختم ہو۔ اس کے بعد

ہوٹوں کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک

میڈیم کلر آئی شیڈ و لگا کیں اور کریز میں اس سے تھوڑا

استعمال کریں۔ آئی میک اپ کونیچرل لک دینے کے

استعمال کریں۔ آئی میک اپ کونیچرل لک دینے کے

استعمال کریں۔ آئی میک اپ کونیچرل لک دینے کے

استعمال کریں۔ آئی میک اپ کونیچرل لک دینے کے

استعمال کریں۔ آئی میک اپ کونیچرل لک دینے کے

حولانی 2014 🚤

رب سے ابتم بخشش پاؤ! آیا اوصیام ہے! بیرب کالطف وانعام ہے!

نداقاطمه سراحي

نيرنگ خيال ايمنوقار

> ماوصيام يدرب كالطف وانعام آياماوصيام ----! ارض ومال پ عبادتوں کے شرط ذره برابر نيكى كا سة مخناا جر لطے آياماوصيام ب سجد کی بہاریں لوث آس تراوتح كامحافل لوث آسي بح بحى جموم ك لبتين خر وافطاركي رونق لوث آنی آیاماوصیام ہے! يلے وال وال باران رحمت LICU اذُك مغفرت 7 5000 دوزخ ہے نحات ساتھیں ہے ثب قدر کارات

> > كنابيكارول ندكهبراؤ

جولانی 2014 - 225

رجب أوشح إلى جب رم جم بری بارش ش تواني ميشى تلوارے اك دهندالشش الجرتاب بالجرول كي دهر كن بي يوا كبراز فم لكاتي بي مبھی یا کل تی ہوجاتی ہے مويرافلك كراجي ياس جھيڙين دنيا کي رکاہ یار میں تاب شاب لگتا ہے کوئی خواہش ہی کھوجاتی ہے بھی چاغ بھی آفاب لگا ہے یا مجھو لے بھٹلے مجھی ہی گھروں کواوٹ کے جاتے ہیں ملا ہے شرف اے ول گدار ہونے کا و کھلوگ بہت یادا تے ہیں كي وكالربت بالآت بي ستم ظریف ہے ایبا کہ خواب لگتا ہے عافيد فين عانى مسنكانهاه رًا گلہ کہ جے تو بجا مجتا ہے مرا گال کہ مجھے بھی حباب لگتا ہے ادحور ےخواب یہ جائد ووب کے باول سے جب لکاتا ہے در يج قلب به تيراح أشنا بھی تجاب کتا ہے قدمول کی آہٹ۔۔۔۔ جگر کہوں جو غوال تھو سے ول فکستہ پر ولميزجنم په تير عوصل کے تو جان کو بھی کہیں اضطراب لگتا ہے وْمَا فُرِي كَيْ فِي عَمْ خَيْلَ جَالِين كَ منتشرسانسول كى بے چين ساعتير ذیا کرے کی قب آئیں۔ فراق یار میں جینا عذاب لکتا ہے فراق یار میں جینا عذاب لکتا ہے ش كتنالحول من ادهور بلحر يخراول كاطرح ادهورا جي كوكرد ٢٠٠٠ ۋرون هلتي رحوب جيے خواب زندگی جل رہے ہيں ادھورے لوگ مردے ہیں زردی کرنیس سنسان ی دایی سامعدمك بروير وهروغانور سواره خاموش فضائين من مو شفوا ستويلي! بولتے چھی ان سن كر موكد شام اندهري كفرى وهارى یہ پ^لی عمر کے خواب بڑے ظالم ہوتے ہیں راه ين اللي بحى بناتے بن بحي رالات ين 1.....5000 بيخة جمي ي! مین نظارون ہے بھر پور ہوتے ہیں كحرتفاجس كا بهت الايارا العام بهت سائے ہوتے ہیں آ گادهارا يرسات كے موسم كى طرح بهت يرحش للتي بي 5.....1313161.....? الالحمادا ٹرالے،اچھوتے اورمنفر دو کھتے ہیں حولاني 2014

پھر کیوں میں انجانے مہماں ڈھونڈول مرے ول میں ہے پر پھر بھی دور ہوں اس سے !!....!! | صديقة خان باغ آزاد تشمير پر كيول مي نه اے پريشال و هونڈول وہ سب سے پیار کرتا ہے بے حد و بے حاب ے کی پھر کیوں میں اپنے لیے جان جال وصوندوں وتت کی روانی میں اس کی یاد ہی دولت افضل ہے ہمرم مشق کی کہانی میں پر کیوں میں ساز و ساماں و هونڈون زیستاک قیامت ہے وقاص خال جدم اوراس قيامت بيس تمآنيح ساتھ دھیرے دھیرے اس کا رات دُ ھلنے گلی ركول من مخمد جا ند تھکنے لگا خون کی ما نند دوژ تا سوج كابرزاور بهحى وهوب ى زندگى كو سايرما بخشاب شنذي بمنحية والمين تح نو کی آرکا پیغام لے کر مفركا بم سفرينا تا ب ى زلفول سےخوش يو چراتى بموئى دهوپ اور چھاؤں کے فل والزاركوم كانے جليس الصليلين اور چڑیاں....؟ میرے کمن کےاک کھنے پیڑ ملتى ميں دورنكل آنى بول چېها زلکيس ای قدردورکه اب والهي كاراسته رت جکوں کے مسافر خوابوں کی دعول ہے برشب کاطرح اوراس دھول کی خاکہ خوابول، خیالوں کی اوڑ ھے ردا سوچ ہی رہ اوردورانت يهجمكانا تم بوفالوسيس شايد مجورهو جي تو تڙية ول کي کوئي جھي صداس نه يائے جھي دشت كاتنها عائد ہم پھلتے رہے رات وهلتي ربي ميراغز آصديقي سيراغي واندجتارها ول محلتار با وعده كري من محارة جهال وهوندول بم زية ريم آنك مكال وهونذول سيده جياعباس.....تله گنا کی یاد جو ازل سے حولاني 2014 —

فقطاك نظرتو كرلو ذرامعلوم توكرلو كديد جوعشق سياس كا تودر بالجحی سمندر ب دلدل کی طرح بھی ہے ريه في كام كووس رمون سايي توتم والبسي كارسته بعول جاؤك ميم كوچين كاجب نسارےائے بیاروں سے مين البام بمواقعا أيمس بحى بيار بواتعا شع ناز کلیل کراچی

عاری ہیں احتیاط سے ماؤل کی خیر ہو

میرے مولا میری زیست کے دہ لحات جو تیری یاد سے خافل گزرے بے بئی رخ وطال کا اظہار اشک کی صورت تم ہے معافی کا طلبگار مجھے تیری رحیمی کا واسط کردے معاف شان کرئی کا واسط میر نے فس کو پاک کردے قلب ونظر کوروش کردے بس میرے موالا آئی ہے التجا بس میرے معاف جھے بس آئی ہی ہے دعا گردے معاف جھے بس آئی ہی ہے دعا

> اس عشق کے دریا میں اگرتم ڈو دینا جا ہو، تو تم کو انتہاہ ہے کہ ذراانجام پر بھی تم

جولاني 2014 - 228 - آنچل

مارالاته فيحوروينا

حميرافضا.... رحيم بارخان

تم جانا جاجے ہو جھ سے دنیا کا نساب نہیں تمیز جب رزق طلال کی آؤ میں بٹاؤل حمہیں پھر آخرت کا حساب ہوں متجاب دعاؤں کی خیر ہو چلو بتائی ہوں تم کو پس منظر میں حشر کا شاکرنظامی سیمرگودھا ڈرنا بھی تم، لرزنا بھی تم اے لوگو، بے حساب تم جیتے ہو دنیا میں رب سے ہو کر ہوں غافل پھر روتے ہو اس وقت جب ریتا ہے وہ عذاب رجن ہے رہم ہے ب فک کریم ہے مانکو تو سی ول ہے دے گا وہ بے حساب دیے ہو دکھ ہر مخص کو اے لوگوں بے بناہ ظاہر ے دے گا کانے کم نہ دے گا وہ گاب و کھیے علمہ تو دنیا کی حسن رفاقت

تو راضی کر خدا کو وہ بخشے گا بے حیاب...

علمه!شمشادحسين كورنگي ،كراچي

الح كهاتفا پہلی بارش کے بڑتے ہی لوث آؤکے ہم اورتم مل کر بھیکیں سے ويمحوحانال

لتني پھواريں بيت چکي بيں ساون پھرے لوٹ آیاہ برسول بہلے کیا تھاتم نے

NE 3.

فبهاؤنا اب تولوث كيّا وُنا

ياسحاق.....سلانوا إ

0

کے مرول پر کائل سلامت رہی سدا کی بیٹیوں کی رداؤں کی خیر ہو اشتیاق ہے دل میں تڑپ مرے کی شوخ اداؤں کی خیر ہو

> انی زیست کے صفحات ہے الرعد جود كاسفحه とっくした ایی دھوکن پوسیدہ محبت کے پوچھ سے ماراخيال كعري دينا ومارانام مناوينا جذبے جب سرو پڑھا میں

ارمان ول عارجاتي تورشتے کو منافقت کے دھا گول ہے

ونیاوی رسمول سے ملاونی باتوں ہے

آزادكردينا جذب جرد برحاش حاجين بموت مرجاتين

> でしている يرسكون قدمول س واليس مليث جانا

جاراساتھ چھوڑ دینا احال کائی

حمير سينول كے محلات

بذبے جب سرویڑ جاتھ وئى مجبورى اوژھ ليتا نعلق جرانہیں نبھتے

حولاني 2014 -

dkp@aanchal.com.pk

شاو گروپ كيام السلام عليم! آج توشاہ گردپ کے چیکتے تارے کی سالگرہ باورده چکتیا تارائ شرین قوم انی بیث فریندیو روری کی 25 كوتم كلّ مجل ملے كااور 25 جولائى كوتىبارى برتھ ڈے ہوكى صدامسراتی رہوزندگی کے سفر میں خوشیوں کے راہتے ہیں' جاہتوں کے درمیان وہ سب کھ معم کوجو فجر میں ہے جوسج کی ابتداء میں ہے جوستاروں کی چیک میں ہے جو میا ندکی دیک میں ہے جو پھولوں کی میک میں ہادر جو تمہارے ول میں ہے آمین ـ سنوا ثمرین سالگره مبارک مؤجیری رانی زونی شاهٔ تاليوں كے ساتھ يكي كُنْكَناؤں يَتِي برتھوڈ ئے تو يو۔

لیکی شاه جیک ساده کجرات

پیارےابوجی کے نام السَّمَا مِعْلِيم إسب م يبلِّي أو ابو جي آپ كو بهت بهت مبارک ہو کیآ پ عقریب تج پر جانے والے ہیں ان شاء اللہ تعالى - يدبارى تعالى كالأكدا كدرم باور مجص ب يرياده ال بات كى مجى خوشى مونى كالله تعالى في ميرى سالكره وال دن آپ کواور ہم سب کو پر تخد دیا۔ اللہ تعالی عصاب کاوہ تمام امت مسلمه کوادر بالخصوص مجھے ادرتمام بیاروں اور دستفوں کو مرنے سے پہلے ایک بارتو میٹھے دینے کی حاضری شرورنفیب فرمائے آمین فم آمین اور 20 جولائی کومیری ای جان ک بری ہے تو میری اپنی تمام رائٹرزریڈرزاورفر بنڈے درخواست ے كدوه أيك بارسورة فاتحداور 3 بارسورة اخلاص يراحكران كى مغفرت سے کیے دعا کرویں۔ الله تعالی انیس غریق رحت كريئ آمن اوران تمام دوستول كى بھى شكر گزار مول جو جھے اپنياات سيادكرتي بين- من حي پاک دوي ادراي لي محبت يرفخر كرني مول مويث نوشى جانو 27جولاني كوسالكره ببت ببت مبارك مؤالله تعالى تمبارى اورميرى تمام يريشاندو -U+T-109

آ ملن کی کلیوں کے نام

میرے آگئن کی تھی منی کلیول کرن ادر صبیحہ تم دونوں کو تمباری سالگرہ بہت بہت مبارک ہو۔ اللہ کرے تم دونوں بميشه شادة آبادر مواور قدردان لوگول ميں جاؤ۔ 19 جولا بي كومبيحه اوركران كى 30 جولاني كوسالكروب ميسالية بيارية لچل ك توسط سے تم دونوں کووٹ کرتی ہول تمہارے پایا جاتی اور بھیا راجها حمد جمال بھی تم دونوں کو بہت بہت مبارک اددیتے ہیں۔ ارم كمال فيصل آباد

عمير بعاني كيام المسَّلَ معليكم! كيا حال حيال ب ميرب بيارب بعالى 20 اكت كوآب كى سالكرو بي إلى برته وْ يوْ مجه كيك كلاوُ پھر گفٹ بھی دول گی کچی ۔ بھٹی سب سے پہلے وش کرنے کا اعزاز جوحاصل کررہی ہوں و سے تمیر بھائی گھر کب تشریف لارے ہو آپ سے نوازہ آپ کے لیپ ٹاپ کی یاد آلی ہے بابابا إناخيال ركفتا بصياج التدحافظ

معدريد مضان معدى صادق آباد

ا پارے یا کتام ے بایا عمل آپ سے اتن محبت ہے کہ جیسے سمندر مِن اللَّهُ الم إرب بميشاً بكاسار يوري زعد كي بم أي ك سأته بتاني آ في لويو پايا جاني آخر ميس ب يهنا جاءول کی کدهب معراج کی رات میرے تانا کی وفات ہوتی قی تو آپ سب ہے گزارش ہے کدان کے لیے خاص دعا كريس كمانلدتعالى ان كى مغفرت فرمائے اور باقى سب قار مين بہنوں کوسلام۔

عائشہ برویز کرا جی آ چل فريندز كنام

اليس بتول شاهٔ طيبه طاهره طوني طيبه شاد يوال ريحانه کوڑ..... میرے سوالات پیند کرنے پرآپ کا بہت بہت شكرىدىية آپ دوستول كى محبت ب جو كەمىر ب سوالات كو يندكرني بين ميرى وعاب الله تعالى آب كواور تمام و فحل فريندز كويميشة خوش وخرم ركفية مين-

يروين فضل شاهين بهاوكتكر پیاری دوستوں کے نام ميري بياري ي دوستول عائشه ملك ظلي بها غدل كول امبركل جيدُ وُسنده رباب سلمي ملك شاه زعدگي باديه اظفرُ سب كويراسلام يميسي مودوستو!الله تعالىءآب سبكوخوشيان عطا قرماع أبين

حولاني 2014-

ملمی ملک آپ کو اللہ نے عمرہ کی سعادت عطافر مائی بہت

بہت مبارک ہو۔ چندا مثال جناب آپ کہاں کم ہو؟ حمنہ
تہباری باتیں بہت پیاری ہوئی ہیں ظلے جاتم اپنا خیال رکھا

کروادر ندل تم بھی کول یار کہال رہتی ہو؟ ارم نوشی فرح میری

بہت ہی پیاری کی کزن شفقت (و کھیلو بچھے یادتھا) اور تمام
آپل قارئین رائٹرز آپل اسٹاف اور تمام الم اسلام کومبری
جانب سے رمضان بہت بہت مبارک ہو۔ ام شمام آپ کو
میری دوئی قبول نہیں آپ نے کوئی جواب نہیں دیا رمضان
مبارک دعاؤں کی طالب۔

اورسیمی خان کیسی بین آب ؟ و کیمونیس نے تنہیں آ چل میں یاد کیا باقی تمام آ چل فریند کوسلام اور بال شکرف ریاض آ پ کا نام بہت اجھالگاس کامعنی کیا ہے؟ اور تمام آ چل فریند زایند

آ فیل اشاف کورمضان مبارک ہو۔ آ

نوريناطيف..... نوپرفيك شكه

پیارے بھائی جان کے نام

استا م ملیکم! کیے جی میرے پرس جیا! 19 جولائی کو

آپ کا برتھ ڈے ہے جی میرے پرس جیا! 19 جولائی کو

نہ ہوں بی ہیہ ہم جین آپ کی لاڈلیاں مریم بٹ ممثیلہ بٹ کھیلڈ راحیلہ اینڈ آپ کی سویٹ کی اڑیا ایمن فاطمہ! آپ جانے ہی ہوں کہ بھی ہرسال چھے نیائی سوجھتا ہے تواس سال ہم نے سوچا کہ آپ کو بہت یادکرتے جین آپیشلی شانی گڑیا امی اورالا مب آپ کو ہروفت یادکرتے جین آپیشلی شانی گڑیا امی اورالا مثن میں کامیاب کرے اورا چوائی کو میری فرینڈ سدرہ میں کی سالگرہ ہے سدرہ بی برتھ ڈے تو یو مائی ڈئیر۔ اقراء زمان کی سالگرہ ہے سدرہ بی برتھ ڈے تو یو مائی ڈئیر۔ اقراء زمان کی سالگرہ ہے سدرہ بی برتھ ڈے تو یو مائی ڈئیر۔ اقراء زمان کی سالگرہ ہے ساورت جاہوں گی الشدھ افظ۔

مرنم بث جمثیار بث صوبتمال مجرات دوستوں کے نام

استوا مظیم او بیرا فیل فریند زکسی ہیں سب؟ جن فریند ز نے جھے شادی کی مبارک باددی ان سب کا بہت بہت شکریہ لاؤو ملک کیسی ہو یارا اللہ تمہیں خوش رکھے آ ہیں۔ ارب شاہ تمہیں ہمی اللہ پاک خوش رکھے آ ہیں۔ عبدل و بیر تہمیں کامیابیاں ملیس اور تم بہت آ کے جاو پری چوہدری جاناں ملک ایس انمول باورخ سیال رسیحاندراجیوت ساریہ چوہدری فریحہ شیر شاہ زندگی مدیحہ نورین مہک سباس گل (ناویہ فاطمہ آ چل شیر شاہ زندگی مدیحہ نورین مہک سباس گل (ناویہ فاطمہ آ چل ہیں انٹری دو) صافحہ کو بیار مجراسلام اور کیسی ہیں آ پ؟ انا خان جودل میں استے ہوں آئیس بھلایا نہیں جاتا۔ شادی کے بعد جودل میں استے ہوں آئیس بھلایا نہیں جاتا۔ شادی کے بعد جودل میں اسے بوں آئیس بھلایا نہیں جاتا۔ شادی کے بعد خوشیاں انھیب کر اے آ مین۔

صائمہ عشر تلی سومرو حیدرا باؤسندھ ول سے دابستالوکوں کے نام

استاد معلیم! ابوری باؤی کسے ہوسب؟ جی تو آپی راشدہ آپ نے اشرور بتائے گا۔ آپی طاحہ آپ کو بھی خوشی ہوگی بیستان اضرور بتائے گا۔ آپی طاحمہ آپ کو بھی خوشی ہوگی بیشیا ۔... تو میرے عبداللہ عمر سب ٹھیک ہو تال؟ ارے یار بھول گئے آپ اپنی ماروی کو؟ ایسائی ہوتال؟ ارے یار بھول گئے آپ اپنی کو پڑھے گا ای کے ساتھ میرا راابطہ ہوگا ورنہ نیس سمجھے آپ کو پڑھے گا ای کے ساتھ میرا راابطہ ہوگا ورنہ نیس سمجھے آپ کمین ایسائی میراساتھ مت چھوڑ نے گا ورنہ نیس سمجھے آپ کی سمبراساتھ مت چھوڑ نے گا ورنہ نیس ارجاؤل گی رشتول کے کھیل میں۔

ماروی یا سمین سسر کودها

چاچودیم کنام استلام علیم چاچودیم اگرم جی! آپ پریشان ہوتے تھے نا دیکھیں اب آپ کا نام آگیا ہاں جس ارش انہدول سے آپ کی شکر گزار ہوں کہ آپ نے بچھے یہاں تک پہنچانے میں میری تنتی مدد کی ہے اگر آپ بھی افکار کردیے تو ۔۔۔۔اللہ آپ کو لمی عمر عطا کرے بھی بوی بھیجی ہوں نا تو اس لیے سب سے چھوٹے چاچوکو دعا میں دے رہی ہوں اور ہاں اللہ جلد از جلد آپ کی عاچوکی صحت یالی کی دعا کی درخواست کردں گی۔ اس سے بعد

حولاني 2014 — ﴿ 23 ﴾ انچل

کیول کرتی ہومیں ہول نال آپ کی دوست اب اجازت دیں التدعافظ

الين انمول بعابرُه شريف الیں بتول شاہ کے نام المتلام عليم وتراايس بتول شاهيس بي آب؟آب ن سب كودوى كاپيفام دياجن يس يس بحي شامل تحي تو دُير باتي جواب دیں شدیں میں آپ کوجواب دے رہی مول جھے آپ كى دوى قبول مادمان ت بيم كى والى دوست موسى اميد كرنى مول آپ سدادوى فيها تمي كى_

نادىيىمباس دياقريشى....موى خيل でしたがとり

ول کے مالک زندگی کی خوشی عمر تجرکا حاصل کل 201 جون کو جاری شادی کی یا تھ یں سالگرہ ہے میری دعاہے کہ مارے كزرے خوب سورت بارى ساول كى طرح جارى آئنده زندگی یونمی محتول اور بے بناہ جا ہتوں کے سنگ کزرے میری لرف سے پ کو جاری شادی کی سالگرہ مبارک ہواور یہی دعا ہے کہ اہم اپنے منتم فرشتوں کے ساتھ بونمی خوشیوں مجری رعدي كراران

شازيكل بحيركند

سلوبا ہے اور رابعہ امداد کے نام سلمان شنمرادے سالگرہ مبارک ہو 21 جون کو تہاری سالگرہ ہے ٔ دابع تمہیں بھی بہت مبارک ہو۔ ویسے تو ہر سال تم لوگوں کووش کرتی ہول مگراس دفعہ میں نے سوچا کہ آ جل کے ذريع وأل كريم أوكول كومر يرايز دول كيمالكا مر يرائز؟ تمہاری پہلی سالگرہ ہے سلوبائے انڈھہیں ڈھیر ساری خوشیاں و يكينانصيب فرمائية من تمهاري پيويو_

مندلداد سركودها

بويث فريتذ زكمنام لمتلام عليم إفريندُ زكيسي موسب ايس بتول شاه (ايم اين تجرات) جھے پ کی دوئی تبول ہے فوزیہ سلطانہ بڑی شرارتی گڑیا ہوتم عظمیٰ شاہین جی پچھزیادہ ہی بزی تہیں ہوئی ہوکوئی اتا پائی نیس آپ او مظمی فرید بھی سسرال جائے بھول ہی گئ ے۔ نادید لیمن کیسی ہوفا گفتہ سکندر حیات اُقعلی زرگر سنیاں زركز ايس انمول آنسه شبيز مديحه نورين متمع مسكان ساربيه چوہدری خنساءعباس روبی علی جاناں (چکوال) آپ کو 7 اشارز

پھو پوؤس کی شاوی کے بعد آپ پریشان رہتے ہیں بھی خوش ربا كرين ناوونيس جي تواب مين تو هوب (حاب كام چور بول ہاہا) اب میں آپ کو ایک بات چلیں چھوڑیں سنج بخش کے ملے بر بتادول کی (بابام) اللہ حافظ۔

نورىن مىكان ۋىمكە

عا تشنورادر كزنز كے نام ڈ ئير عائش نوركيسي ۾و؟ او ٻويو جھنے كى كياضرورت ہاب تو تم خوش باش موگ مثلنی جو موگئی جناب کی۔ چلواب ذرا مطلب کی بات کرتے ہیں شہییں مثلنی کی بہت بہت مبارک ہو ادر بال ساري سلاميال خود كها كئ كيرتو ميراجعي حصه بنرآتها جناب! آخر كوتمباري چيوني بهن مون- يهان تومنكون كا سیزن اسادث بارم اور کرن شنرادی کو بھی میری طرف سے مبارک۔ الله تعالی تم سب کوشاد وآباد رکھے بالکل میرے مبارك - المدسل لادُّ كَمَّا فِيل كَي طرح أَمْ مِين -الصَّي تَكِينِ شاد يوال مجرات أصلي تكين شاد يوال مجرات

تمام دوستول كمنام

المتلام عليكم! تمام يزهف والول كورمضان مبارك اور كنول آ في معدمه باجي عاتى فائزه فلكفته باجي حذيفه مضم آ في صبا آ في صائمہ بھائی عال بانی آپ سب کوبھی میری طرف ہے رمضان مبارک اور بھی جن کے نام رو کے بیں سب کو بالک أصلي في مومنة في آب كويمي مبارك آب كانام روكيا تعا الجيا

ثمن گيلاني اين معديقي بنيال بالا آ ذا دڪشمير

عظمى شاين نبيله نازثن رابعه رحمان اسائله طاهر سومرؤسونيا كنول نين نورتحرشاه طيب فضل طيب نذريكشع مسكان شمع فياض ويقد ملك صديقه خان سباس كل فصيحة في اليس بتول شاه آب سب كوميرى طرف سيرُخلوص سلام-أميدواتق بكآب مب خيريت سے جول كى۔ نبيلدؤ ئيركبال ہويارا تكل ميں انثرى دورطيب بهناآب ني يكارااور من حاضر بوكئ اور بال ميرا اصل نام میرا احمد ب- شمع فیاض انشاء الله آپ مجھ سے بھی مایوس میں مول کی صدیقد خان درے ہی سمی موسف ویکم الیں بنول آپ نے مجھ ناچیزے دوی کی لیے ہاتھ برمعایا بهت احصالگا ویکم دُنیرانتمع ناز فکیل الله تعالی آپ کواچھی صحت اور لمي زندگي عطا فرمائ آين-آمنداد ار كودها ول چيونا

حولاني 2014 — ﴿ 232 ﴾ انچل

سلام - کرن شاہ جانال ال و ملک انابیہ آئی فضائصنم ناز مہک اعوان شایاس حناجی جن کے نام رہ مجے سوری - میری سسٹرز امیسہ بٹ اساء بٹ تم اچھی ہواللہ تہمیں بمیشہ خوش رکھے آمین اور میری کزنز جنہیں گلہ ہے جھے ہے سوری - کزنز میں چاہ کے بھی دوبارہ ویسے بیس بن مکتی دعاہے بمیشہ خوش رہوا ہیں -ایمان بٹ اور هرال

پیاری دوستوگل معراج نبیل فتید اور حمیرا کسے مزاح بیل پیاری دوستوگل معراج نبیل فتید اور حمیرا کسے مزاح بیل آج کل؟ سمیعہ اور طوفی جانتی ہوں کہ تم لوگ جمھے بہت یاد باجی کوراضی کرتے ہیں کہ گرمیوں کی چھٹیوں میں چگر لگا میں نبیلہ صاحبہ آپ ایسے خائب ہو میں جسے گدھے کے سرسے نبیلہ صاحبہ پلیز اجھ سے حائب ہو جاؤ سمع کان شاہ زندگی سینگ بالہا۔ پلیز اجھ سے حائب ہوجاؤ سمع مسکان شاہ زندگی ساریہ چوہدری ہو ین افضل وکش مریم صافواز بھٹی آم مریم آم ساریہ چوہدری ہو ین افضل وکش مریم صافواز بھٹی آم مریم آم ساریہ چوہدری ہو ین افضل وکش مریم صافواز بھٹی آم مریم آم ساریہ چوہدری ہو ین افضل وکش مریم صافواز بھٹی آم مریم آم ساریہ چوہدری ہو ین افضل وکش مریم صافواز بھٹی آم مریم آم ساریہ چوہدری ہو ین افضل وکش مریم صافواز بھٹی آم مریم آم ساریہ چوہدری ہو یا افسال کر لیس افسال کو کس افسال کو کس افسال کو کستان المقد۔

یری سستان کا گرازاد زیلم شرافت کے نام استلام علیم! کیا حال ہیں سب کے ؟ ویسے قر گری زوروں پر ہے بھی برداشت کروا کر یہ گری ندآ سے تو مزے مزے کے آم بھی ندآ نمیں بابابا شع مسکان لدیجنورین سیدہ جیا فریحشین ممیر العبیر اور طیب نذیر ہیں آپ سب سے دوی کرنا جاہتی ہوں اور طیب نذیر 23 جولائی گاآپ کی سالگرہ ہے بہت مبارک ہواور میرامیر الیفر پسند آیا شکریہ نیلم کیسی ہو؟ اب تو دلی خواہش پوری ہوگی ندانشد حافظ۔

پیاری صفااختر کے نام ڈئیر فرینڈ ہمیشہ سادہ رہو (ہاہاہا)۔ میرا مطلب ہے سدا خوش رہو ہستی مسکراتی رہو۔ زیادہ شوقی ہونے کی ضرورت میں 22 جولائی کوتمہاری سالگرہ ہے میری طرف سے بہت بہت مبارک ہؤدیکھ تمہیں آنچل کے ذریعے وش کررہی ہوں ہماری

كرن ملك جوزكي

روپ ہیں شامل ہونے کے لیے پوچھنے کی ضرورت نہیں اُگاؤ چھلا تک اورا جاؤ ہیں آ ہے ہی کھڑی ہوں (ہاہا)۔ آنچل ہیں کافی لڑکیاں گمشدہ ہوئی ہیں ضنم ناز سمیرامشاق شانشاہین سمور بلوچ انااحب سمیراکا جل چندامثال آھم خان شگفتہ خان ہما عادف مسکان رانی اسلام اور شمیم نازصد لقی صاحباً پ ک کی بہت محسوں ہوئی ہے پہل ہیں تھیک تو ہیں نہ آ پ بیسب (گواچی کو یاں) واپس آ جا تیں ہیں ہی بہت بری رہتی ہوں لیکن جہاں آ جائے نام میرے پیار سے محل کی بہت بری ٹائم ہی نائم ہے۔ میرے بحائی الویکر کی مطفی ہے جھے بڑے کا اتو جی ٹائم ہی نائم ہے۔ میرے بحائی الویکر کی مطفی ہے جھے بڑے کا م سے لیکن ہیں سب پہلے چھوڑ چھاڑ کے لکھنے بیٹھ گئی۔ جن بہنوں کے نام رہ گئے ہیں دل سے معذرت اور یارو سے بھی آ پ سب میری دعاؤں ہیں رہتی ہیں۔ میری دعائی سے وابستہ
میری دعاؤں ہیں رہتی ہیں۔ میری دعائی سے وابستہ
میری دعاؤں ہیں دہتی اور سمراتے رہیں اللہ حافظ۔

طيبهنذر سشاد يوال تجرات

فرح طاہراوردوستوں کے نام
اسما مطلیح اللہ جانے آج کتے مہینوں بعد پھر سے قلم
اشا مطلیح اللہ جانے آج کتے مہینوں بعد پھر سے قلم
اشا یا ہے سینکس ٹو ڈیئر فرح طاہر تم نے جھے بلایا تو ایک مرتبہ
پھردل میں پاچل کی چی کائی عرصہ بعد ڈانجسٹ ہاتھ میں ایا تو
پھرے آپل کے سائے تلے نے پر مجبور ہوئی میری پر خلوش
دعا میں ہمیشہ ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں گی۔ اللہ پاک سمیس
کامیاب کرے اور تبہارے قلم کوطافت دے آ مین اور زویا خان
کامیاب کرے اور تبہارے قلم کوطافت دے آ مین اور زویا خان
میں ہوآ پ ؟ (کراچی سے بندی کی سے جل گئی)۔ سدید مغل
مثادی کی بہت بہت مبارک ہو دعا ہے اور کی ایک ہم خوں
بہترین گزرے۔ اس کے علاوہ آ مناطق کیل پڑھنے والی بہنوں
بات کرکے ہمیشہ اچھا گلا ہے باق تمام کیل پڑھنے والی بہنوں
بات کرکے ہمیشہ اچھا گلا ہے باق تمام کیل پڑھنے والی بہنوں
بات کرکے ہمیشہ اچھا گلا ہے باق تمام کیل پڑھنے والی بہنوں
بات کرکے ہمیشہ اچھا گلا ہے باق تمام کیل پڑھنے والی بہنوں
کوسلام ودعا اور اب اجازت چاہوں گی اللہ حافظ۔

دوستوں کے نام کہاں مصروف ہیں سب؟ کوئی لفٹ بی نہیں آج کل آو؟ اربیدشاہ تم ہمارے گھر آئیں جھے بہت خوشی ہوئی۔ شکر بید تنیم چوہدری (یوک) آپ کہاں مصروف ہیں جناب؟ آپ پاکستان جب بھی آئیں ہمارے گھر ضرورآ نا۔ تناه ملک کہاں ہو یار؟ جھوے رابط کرد ۔ یشری باجوہ شادی مبارک ہو۔ مہرین آپی است پاس آکے بھی دور دور ۔۔۔۔ صدف خان تہمارے ساتھ گزارے بل پھرواپس بلاتے ہیں باقی فرینڈزکو

جولانی 2014 <u>233</u>

اتی قسمت کہاں اور ہاں گفٹ کیا اوگی۔ مند بندرکھو برتیزلڑکی آ کیل کے ذریعے وال گفٹ کیا اوگی۔ مند بندرکھو برتیزلڑکی کے اور رس طائی تیار کھو۔ ہمارے کیے مند میں پائی آ گیا اواس ندرہا کرو جھے بہت بڑا لگتا ہے او کے۔آ خریس تمہاری کانے فرینڈ زحرا صدف عائشہ کو میر اسلام۔ یارتم بھی آ نااس لٹو کی برتھوڈے یہ بہت مزہ آئے گا۔ او کے جی ٹاٹا اپنا بہت خیال کی برتھوڈے یہ بہت مزہ آئے گا۔ او کے جی ٹاٹا اپنا بہت خیال رکھنا اللہ حافظ۔

فاطمه منظور رندهير

پیاری ی دوستوں کے نام استان معلیکم! ڈیئر فرینڈ زسب سے پہلے تو میں اپنی بہت ہی پیاری دوست راحیلہ کو سہ کہنا جاہتی ہوں یار بہت یادا تی ہو تم اس کے بعدوہ تمام فرینڈ زجو میر رببت ساخیال رکھتی ہیں۔ مجھے میری پریشانیوں میں سہارا دیا حوصلہ دیا۔ان سب کو اللہ تعالیٰ ڈھیروں خوشیال عطا کرئے آمین۔ مجھے بھی اپنی دعاؤں میں یا در کھنا کہنے اللہ حافظ۔

غدااعار كوجرخان

پیاری سنزنورین طیف کے نام ہائے کسی ہو چوٹی بہناں! میری آنچل میں انٹری کی وجہ جانتی ہوکیا.... نہیں ناں آؤیار! تم تو سوچنے لگ کی ہو۔ میری پیاری سوی چوکیٹی چی ٹی می بہن کی برتھ ڈے وٹن کرنے کے لیے آنچل ہے ہیت پوٹیٹیں لگا پر پی سنز کیا لگامیراوٹی کرنا۔ میں آپ کا جمع دن جول کیے علق ہوں سوچوڈرا تم ای تی خان اور یمی خان کی طرف سے آپ کو مالگر ہمبارک ہوسداخوش رہوصرف اپنے خربے پر ایسائی گفٹ نہیں دے گانا بابابا۔

سیمی خان نوبہ فیک عکمهٔ ناگرہ پھولوں کے نام

کھلتے ہوئے رنگ برنگے بچواوا کیا حال ہے ہسب کا گرمیوں کی چشیاں خوب مزے کی گزررہی ہوگی۔خوب ہلاگلا ہورہا ہوگا طیب نذیر انا احب ساریہ چوہدری شاہ زندگی جیا عباس ظل ہما نوشین اقبال اور دیگر قار مین آ کیل جناب کوئی افسی ہی نہیں اور بھائی وقاص آ پ کوشنی بہت بہت مبارک ہو آ خرا ہے نے اپنے لیے انجیسٹر کڑی ڈھونڈ ہی کی۔صوبیتم کراچی کی سیر کررہی ہو میرے لیے بہت می چیزیں لانا کہ مراحی کی سیر کررہی ہو میرے لیے بہت می چیزیں لانا کہ مراحی کی سیر کررہی ہو میرے لیے بہت می چیزیں لانا کہ مراحی کی سیر کررہی ہو میرے کیے بہت می چیزیں لانا کہ مراحی کی سیر کررہی ہو میرے کیے بہت می گاند حافظ۔

مدیجنورین مبک برنالی بیارے باسس (بنو) کے نام بیارے باسس (بنو) کے نام جان سے بیارے بنو کیا حال ہے بیجے معلوم ہے کہ تہیں اپنی برتھ ڈے بیل بیس کلھے بیلفظ اور بھی یادگار ہیں۔
یادگار ہوتے ہیں لیکن کیل بیس کلھے بیلفظ اور بھی یادگار ہیں۔
میری دعا ہے کہ اللہ تہماری زندگی ہیں اتی خوشیاں بحروے مینے آسان پرستارے اور دنیا ہیں پانی کے قطرے بلکہ ان سے بھی زیادہ خوشیاں تمہاری منتظر ہوں آ مین اور اپنا کی اور اپوک امیدوں پر پورا اتر و۔ 22 جولائی کو تم پورے دی سال کے ہوجاؤ کے اللہ تہمیں اپنے حفظ وابان میں رکھے ای اور اپوکو سلام اور باقی تمن پڑیوں کو بیار تمہاری خوشیوں اور تہارے سلام اور باقی قرار اور تہارے کے اللہ تمہیں اپنے حفظ وابان میں رکھے ای اور اپوکو سلام اور باقی تمن پڑیوں کو بیار تمہاری خوشیوں اور تہارے

رملياييل يجبلم

مدید کول روزایس بتول شاؤسده جیاعباس کے نام استان میشکم اکیا حال ہیں آپ کے ادرید کو کنول تم نے جاچو کے لیے وحائے معفورت کی جزاک القد مدید تم نے بالکل محک سنا ہے میراشہر پتوکی واقعی مجمولوں کا شہر ہے میرے شہر میں پاکستان کی سب سے بردی فرسری موجود ہے جوکہ ہمارے لیے اعزاز کی بات ہے۔ سیدہ جیا عباس شادی بہت بہت مبارک ہواللہ تم پر اپنی رحمتیں نازل کرے۔ مدیجہ کنول ایس بتول کی دعا عمی آپ کی لیے بھی اوراس کے علاوہ خوش دہیں ا جیتی رہیں آبادر ہی القد حافظ۔

ليه وعا كوتبهاري جام !

فائزه بعثى يتوكى

آ کچل دوستوں کے نام استلام علیم! میری طرف سے پورے پاکستان کورمضان کا بابرکت مہینہ بہت بہت مبارک ہو میری فرینڈ زطیب ارم سمیرا شامانادیکا مران نازیکول سمیراشریف طورام مریم انااحب ام شمامہ کورمضان کی بہت بہت مبارک بادقبول ہو۔

طیبشیری سیکوری خدا بخش پردین آفضل اورد دستوں کے تام پردین جیآ داب آپ ہمیشدای طرح خوش وخرم رہیں اور دوسروں کو بھی ہنساتی رہیں اپنے اند ز گفتگو ہے۔اللہ تعالیٰ آپ کے ابو کی مغفرت فرمائے۔ بناری کیسی ہو؟ سائیکا لو جی کے بیپر کی تیاری اچھی می کرنا اور ہال ممارک باد پتاہے کیوں؟ میں نے خواب میں دیکھاتم پاس ہوگئی ہو (ہاہا)۔ دوسری فرینڈ ز

جولاني 2014 2014 - (نچل

کے بارے میں دیکھنے گئی تھی کہ آ تکھ کھل گئی صوبیتم کیسی ہو؟ نوشابدزياده كحاليا كرؤهمار يركروب كى سب سي حجول بحكاتي موتم توا آ فريش تم يبيرواليون جلدى آنافيرواجناب فيحيك کی او ریث بیس کی میں نے مراب تمہاری متلی کی ضرور کینی ہاوراب جلدی سے شادی بھی کراو (بابابا)۔اب مشی تمہاری باری مهیں او ڈیل ڈیل مبار کال بی ایڈ کرنے کی اور مثانی کی بھی اب شادی کی مبارک بادتب دول کی جب مضائی بھیجو گی ہالما۔ خیراب تو تم تھوڑے ہی دنوں کی مہمان ہو پھر چلی جاؤگی پیا دلیں طولی مریم کا الح کے بعداق پرواوں ایسے عائب ہوئی ہوجیے بری کے سرے سینگ بالما۔ بری اس لیے لکھا کوئلہ اس كي وسينك اي تبيي موت مشى كاشادي مين أنا اوك رمشاه مهوش شفق سب کیسی هو میموندتم کیسی مواجنا مشاق آ صفداوراقراوشامد نوشين آپ کوجھي سلام- اقراء جب آ م كهيں ايْدِيشن لينے كلى تو بنانا اورآخر ميں من فوزييآپ كو بہت بہت سلام ہوآ ر گریٹ میچڑ اللہ یاک آپ کو ہرامتحان میں كامياني عطأ فرمائ الحفيظ الامان-

منيب نواز صبورشريف

لمخ رث سمندري

لولي فريندز كنام

مائی سویٹ فرینڈ عمارہ 8 جولائی کوتہارا برتھ ڈے ہے اللہ تمہارے نصیب ایکھے کرئے آئیں۔ لولی فرینڈ بختیاور! المید ہے تم فٹ فاٹ ہی ہوگئ تم جھے بہت بیاری لگتی ہور تیلی پلیز باقی فرینڈ زغصہ ندر کنا جوریہ کیوٹ فرینڈ کھی ہوا تم نے تحر ڈ پوزیشن کی ہے اللہ تمہیں ہمیشہ کا میاب کرے آئین مویٹ جرا میری طرح خوش رہوا آبادر ہوائے خریج پر آمند تم بہت کری ہو پکیز ہمیشہ کری ہی رہنا۔ فرینڈ زکوئی تلطی ہوگئ ہوتو کوئی گل ہو پکیز ہمیشہ کری تو ہوتی ہی تو ہوتی ہی تو ہوتی ہوتو کوئی گل

آ چُل فرینڈ زکے نام اسلام علیم! آ کچل پڑھتے ہوئے یقییناً سب کو بہت عرصہ ہوگیا ہے و لیے تو آ کچل میں لکھنے والے بہت ہیں لیکن چند ہتیاں ایسی ہیں جوہمیں بہت پہند ہیں ان کے چٹ ہے تبھرے ہوں یا مجر دکھ بحری شاعری ہمیں بہت افریکٹ کرتی ہے جن میں فوزیہ بحر کا مُنات صدیقہ خان AK 'عثم مسکان' چندا مثال' پروین اُضل شاہین اور ایسے بہت ہے نام ہیں۔

منز ہ بخاری ہے ہیر و کا نام شاہواوراس کی بہن کا نام فلک نازتھا اگر کسی کوکہانی یافا میں ہوتو پلیز پلیز ہمیں اس کہانی کا نام اور کس سال اور مہینے میں شائع ہوئی تھی بتادیں پلیز ۔ کانچ فرینڈ زیار بہتر کی تیاری کیسی ہے؟ فرح نازآ ج کل چھے کام کاج کیا کرو موقی ۔ مریم خصر کا گڑیا شائستہ تم سب کے لیے دعا ہے کہ تمہارے بہیر بہت اچھے ہول ۔

الفت ایند فائزه عبای چناری آزاد تشمیر امرگل اور تمع مکان کے نام

السَّمَا مِعْلِيمُ إِلَّا فِيلَ عِدَالِتَكُلِّي چندما قِبْل بَي مُولِّي عِلَا ليے جھے م دونوں كى تاريخ بيدائن نبيل معلوم اب معلوم ہوا ك 21 مئى كوامبركل كى سالكر و كى بهت بهت سالكره مبارك بو-امرمری بھی ای حیات میں ال کے چلے جانے کاد کہ جھے عتی موں۔ و میر تم مسکان تعباری آید ہوائے خوشگوار جھو کے کی ک ہوتی ہے جس سلسلہ میں تم اور امبر کل ہوتی ہوؤہ میری اول ترجیح موتا ہے۔ مجھے علوم موتا نال كيا كل كوسط سے مجھے آئی یادی باری جایاں ال جائمی گاؤقتم سے میں بہت ملے ے آگل سے وابستہ ہوجاتی مشکریہ بروین کرآپ نے مجھے بادركها باقى تمام بهنون كوسحى سلام روزيه سلطانه شازية نستبيرا ارم كمال ثانيه غل صدف سليمان شوركوث طيب نذيراً مندلداد مبركل دعاكل شاه زندكي وكش مريم (دكش دادُ تأس مريم) حافظ سميراNB سارىيە چوبدرئ فرىچەشبېر فائزه بلال اقراء جام پوز عائثه پرویزا سیده جیاعباس اورجوره کی جیں آئیس سلام ودعا و پیار اور رائٹرز ریڈرز جہنیں نازیہ کنول نازی سباس کل ام ثمامہ سميراغزل صديقي ثم كوسلام ميري ذيت آب برقعه 25 نومبر إلى من المام من مجهي المجهي وش كروا كل مين ألحل من جواب

عائشه خان مُندُ وتحدخان



شائله رفیقمندری

سن آ دی ہے کہا گیا مٹو کمزور ہروزہ تھے اور بھی كمزوركرد عكا-"ال في جواب ديا"اس جوك كو لميدن كى بھوك سے بيخے كے ليے برداشت كر بابول كيونك الله كى اطاعت رِصبر كرناأ خرت كےعذاب سے سان رہے۔ الله تعالى كافر مان بي روزه مير بي بي باوريس خوداس کی جزادول گاء و فرمان نی اکرم صلی علیه وسلم ب 'روزہ دنیا کی آفات کے لیے ڈھال ہے اور آخرت کے عذاب سركاوث ي

روزه انسان كى ظاہرى اور ياطنى تغيير بالله كى نعتوں كاشكر ب فقراء برخرات ب_خوف خدا مي كريداور خثوع وخفنوع مين اضافه بأنتجا كاذر بعدب الكساري کا سب ہے مناہوں کی تخفیف ہے نیکیوں میں اضافہ ہے۔ انہال بدے نجات کا دسیارے یہ تو تحض چند فوائد ال روزے کے فوائد واثرات قلمبند کرنا وہ بھی چند لفظوں الله الله الله تعالى جميل الله مبارك كي

سيده جياعياس تله گنگ حضرت عيسلى عليه السلام كي ايك وعا اےفدا....اےفدا اے دھیم وکر یم ونخیاے خدا ان کو ہراک خطا کی معافی ملے كدورست اور غلط ميس كبال فرق ب اور کیافرق ہے سیس جانے رئیس جانے میس جانے مہیں جانے

امبركل....جيثرونسنده م معدی میان کرتے ہیں کہ ایک ضرورت مند کسی بزرگ کی خدمت میں حاضر جوا اور ابداد حیا ہی۔ اتفاق

yaadgar@aanchal.com.pk

" حضرت انس" رسول كريم صلى الله عليه وسلم س روایت فرماتے ہیں۔فرمایا کہ جس محص میں تین باتیں مول کی وہ ایمان کا مزہ یائے گا۔ ایک بیرکمانشداوراس کے رسول الشصلى الشدعلي وسلم كى محبت اس كوسب سے زيادہ ہو دوسرے مید کد صرف اللہ کے لیے کسی سے دوتی رکھے تيسرے بيركد دوباره كافر بنينا اے اتنانا گوار ہو جيسے آگ ميں جھونڪا جاتا'

(البخاري باب طاوة الايمان) غضب كى يادداشت

ایک مرتبه حضرت ابو بریره نے دربار رسالت میں حدیثیں یاد نہ رہنے کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ ''اپنی چادر پھیلاؤ'' انہوں نے تھم کی تعمیل کی پھرآپ نے اپنے دونوں خالی ہاتھدان کی جا در میں ڈال کرفر ملاکسہ جادر سیٹ او حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ اس واقعہ کے برکات مے فیض یاب فرمائے آمین۔ بعدميرا حافيظ اتناقوي موكيا كدكسي بات كوانك دفعدت لينے كے بعد بھى نبيس بھولا معجز وانوى كى بدوات مطرت کی قوت حافظ اس قدر تیز ہوگئ کدوہ حفظ حدیث کے سلسلے میں سب پر بازی لے گئے ان سے یا کچے ہزار تمن سو چوہتراحادیث مروی ہیں ایک مرتب مروان کے گورز نے ان کے حافظے کا امتحال لیٹا جایا اوران کوایئے گھرید عوکیا اوراحادیث بیان کرنے کی فرمائش کی مجرایے کا تب ابو غیز کو پردے کے چیجیے بٹھادیا کہ جو بھی حدیث سنووہ نوراً لکھ لوچنانچا ہے ہی ہواتقریبا سال بعد گورزمروان نے پھروہی احادیث کی فرمائش کی اور کا تب کو ہدایت کردی کد حضرت ابو ہریرہ کے بیان کردہ الفاظ کا مقابلہ سابقہ تحریر شدہ الفاظ ہے كرنا اورجيرت أنكيز طور يرحضرت ابو جريره نے وہي احاديث بيان كيس بعدي موازندكيا توباجلا كدان مي ايك حرف كي

آ مج محمة زمين سے كدهر جاؤ كے؟ اس كے فيح

دوزخ ہے یا تال ہے۔ ن زندگی میں جعض دفعہ ہمیں پتانہیں چاتا کہ ہم تاریکی سے باہرآ رہے ہیں یا تاریکی میں داخل ہورہے جِن أندهير عيس ست كا بانبيس چاتا مرآ سان اورزمين كا پاضرور چل جاتا ہے بلكه برحال ميں چلتا ہے۔ سر الھانے يه اَ اِن بوتا بے نظر آئے باندا نے سر جھانے پر زمین بی ہوتی ہے دکھائی دے یا نددے مگرزندگی میں سفر النے کے لیے صرف جارمتوں کی بی ضرورت براتی ب-آ م چھے دائیں بائیں یا نجویں ست پیروں کے نیچ ہوتی ہے وہال از مین نہ ہوتو پھر یا تال آجاتا ہے۔ یا تال میں سینے کے بعد سی ست کی ضرورت نہیں رہتی مچھٹی سٹ سرے اوپر موق ہوباں جایا ہی نہیں جاسکتا۔ وبال الله والمراكب المحلول في نظر سات في والا مكرول كي بر وهو مکن خون کی محدث مرآنے جانے والے سائس حلق ے اور نے والے ہرنوالہ کے ساتھ محسوں ہونے والا۔

فاطمه صطفي سر كودها نوعمرشاعرى بينك ذكيتي ایک نوعمرشاعر بینک میں ڈا کا ڈالنے گیااورعرض کیا

تقدیر میں جو ہے وہی کے گا کوئی بھی اپنی جگہ ہے نہیں ملے گا اینے کچھ خواب میری آ تھوں سے نکال دو جو کچھ بھی ہےجلدی ہے اس بیک میں ڈال دو بہت کوشش کرتا ہوں تیری یاد کو بھلانے ک کوئی ہوشیاری مت کرما ایولیس کو بلانے ک ول کا آ تکن تیرے بن وریان پڑا ہے جلدی کرو باہر غالب پریشان کھڑا ہے ملدی کرو باہر غالب سلنی فہرگل

حرام کھانے کے نقصانات بہلانقصان بیہ کہرام کھانے سے ے ان دنوں بزرگ كا ہاتھ تنگ تھا لبذا انبول في معذرت كرلى - المحف كو بزرگ كى بات كاليقين نهآيا اور بدگمانی کرتے مکان سے باہر نکلتے ہی انہیں بُرا بھلا کہنا شروع کردیا۔ اتفاق سے بزرگ کا ایک مریداس طرف ہے گزراای نے اپنے مرشد کی شان میں گتا خانہ باتنس سنين تواس محض كي تمام باتنس اور ديده وبني كاسارا حال مرشد كوكهه سنايا -

مرشدنے فرمایا اصل تکلیف تو ہمیں تونے پہنچائی بوه مارے بارے میں جو کھی کمدرہا تھا اس سے ہمیں بالکل آگاہی نہمی کیکن ٹونے آگاہ کردیا تیری مثال توالی ہاک وتمن نے ہاری طرف تیر پھینکاجو ہم تک وہنچے سے پہلے گر گیا تھا او وہ تیر ہمارے پاس الماليااور بهارے بہلومیں چھور ہاہے۔" شیخ سعدی نے دراصل اس حکایت میں چفل خوری کی مذمت کی ہے۔ ايبارضوانکراچی

ذراسومے....!

ابت بيب كدكونى بات في نبين في كير بوا عان وای زمین وای پائی وای او ای سورج اور ماند وای ستارے دہیوہی بلبل وہی گل وہی شمع وکل وہی آب نے این طرف سے ایک نئی بات کھی مجر پہاچلا کہ بیہ کوئی کہد چکا ہے۔ حقیقت ایک ای ہے جو بھی حقیقت بتائے گا ظاہر ہے لتی جلتی ہی ہوگی۔

ن تم جائے ہو کہ تمہارار عب ودبد بدہو تھیک ہے پھر خاموش ہوجاؤ کیکن خاموش کے چھیے خزانہ چھیا ہونا عاہے۔ پہاڑوں کی کتنی ہیب ہوہ خاموش ہیں صحرا کا رعب ہودیہ خاموثی تم قبرستان سے ڈرتے ہود ہاں تو مُروب مِي المهمين كياكبين كي بحضين مُرخوف كدومان خاموثی ہے

٥ سوينے كى بات كما دم اور حوا كالباس شيطان نے الرِّواديا جب وه بلباس موت توالله ف أنيس زمين يرهيج دياراب وه مجرت تمهارالباس فجين رباب لباس لم نظراً تا ہے جسم زیادہ آ دم تو جنت سے نیچے زمین پر

موني جسےالفاظ زندکی کی خوب صور کی رشتوں سے ہاوررشتے تب بى قائم رہے ہيں جب ہم ايك معمولي كامسرا مت اور بلکی معذت سے سب کھے نظر انداز کردیے ہیں اس خۇش رەپئاينول كوخۇش ركھياد رخوشيال بالنفخة ـ " مماره شاه کوماث م عصانسان كوبهت ى باتون عافل ركهاب م مسی الی خواہش کے چھے بھا گنا فضول ہے جس کے نہ پورا ہونے کا گمان ہو من سفر میں یفین کو مسفر بنالیا جائے تو منزل ال ہی جانیاہ من اعتبار دان في كوشش جي اعتبار نهيس دلاسكتي جب تك آب خودقاتل اعتبارند مول ـ 💠 كل اورآن الد فرق كاذ مددارانسان خود ب_ م التد تعالى كى خلوق سے محبت اللہ تعالى سے محبت كا مد ایک سوال این حل کے لیے ایک سے زیادہ کلیے

ر کھتا ہے مگر بیضروری میں کہ جرسوال کے لیے ایک کلیہ

م انسان کے چند الفاظ اے دوسروں کی نظروں ے گرادیے ہی اور چندولوں پرداج کرواتے ہیں۔ م من من کومعاف کرناجتنامشکل ہے اتناسکون بخش

عائشة نور شاد يوال مجرات

بس میں کافی بھیڑھی ایک سیٹ پر بہت مونا آ دی بیناتها قریب بی ایک بچه کفر اتعال نے بچے ہے کہا۔ " أَ وُمْنِ مِيرِي كُودِ مِنْ بِينْ جا وُدرِنهُمْ كَرِجا وُكِيرٍ" ورسیں جناب!" جے نے جواب دیا۔" گر گیا تو بس ہی میں کروں گانہ لیکن آپ کی گود میں بیٹھ گیااور آپ نے سانس لیا تو میں دوربس کے باہر سڑک پر جا کروں گا۔"

انسان کےول سے ورنگل جاتا ہے دوسرانقصان بدے كرحرام كھانے سے طبیعت کے اندر ستی اور کا ہلی پیدا ہوجاتی ہے تيسرانقصان بيب كدانسان كحول مين یُرے بُرے جذبات اور خیالات پیدا ہوتے ہیں چوتھانقصان بہے کہ نیک کام کی طرف سے انسان کی طبیعت ہے جاتی ہے

ەضياء.....كوٺ شاكر

ایک شخص نے زندگی میں پہلی مرتبہ روزہ رکھا' ون بری مشکل ہے گزرا شام کو جب افطار کا وقت ہونے لگا تومولوي صاحب في كمار " ح رمضان المبارك كايبلا روزہ ہے آپ جودعا مانلیں کے قبول ہوگی۔'' وہ محض فورا بولا_"مولوي صاحب دعا سيجيئ كل عيد مور"

فياض اسحاق مبانه.....سلانوالی انسان کی مثال

علامہ روی نے فرمایا۔''دنیا پانی کی طرح ہے اور انسان کی مثال کشتی جیسی ہے اگر ایک شبی آپ پانی کے بغیر چلانا چاہیں تو وہ نہیں چل سکتی۔ پانی کے کیے شتی ضروری ہے ای طرح انسان دنیا کے مال ومتاع کے بضر اور کھائے کمائے بغیر زندہ تہیں روسکتا۔ یہ یاتی سنتی کے ليے اس وقت تك فائدہ مند ہے جب تك يدياتى ستى كاردكرداوريعي بالربه بالى التى كاندرهس أ تو وہ سنتی کو ڈبودے گا تو فرماتے ہیں گدونیا جب تک انسان کے ارد گرداوراس کے جاروں طرف ہاس وقت بیاس کے لیے بہترین سرمایہ زعد کی ہے جس روز بیدونیا اردكردے بث كرول كى تشتى ميں اس طرح واخل ہوگيا كداس كے سوا م بچھ د كھائى نہيں ديتا تو اس كے معنی بيد ہوئے کددنیاتم کوتباہ کررہی ہے لبغداد نیا کوول کی تشتی میں واخل ند ہونے دو ورنددین و دنیا دونوں میں تباہ و برباد بوجاؤك_"

منى حبيب....اسلام آباد

حولانی 2014 — ﴿ 238 ﴾ آنچل

رخيانها تأعيل تونسه ثريف طيبه نذير....شاد يوال تجرات محبت مضامین کی نظرے كامكياتي اسلامیات.... ہر ایک سے بے غرض محبت + خوش رہنا جاہے ہوتو معاف کرنے میں رے ہے۔ اردو.....محبت' بےوفیائی کا کھیل ہے. + اگر جانبے ہو کہ بھی تنہا نہ رہوتو دوستوں کی حباب.....خوشی+عم کانام=محبت-غلطيول يردر كزركرو-فزنس..... دو دلول کے درمیان قوت کشش پیدا + اگر جا ہے ہو کہ سبتم ہے محبت کریں تو غصہ في ليا كرواوردروديره ها كرو-ں ہے۔ سیمسشری....محبت دلوں کی بونڈینگ کا نام ہے۔ حسین دان برجھ +اگر جائے ہو کدسب تہاری دل سے عزت مانني محبت أك ايسالودا بجودن بدن برهمتا جلا كريراة لبج مين مضاس پيدا كراو_ + الله ي برفيل برمظمئن رجو كيونكمالله وهبيس ديتا جاتات بھی ہیں رجماتا۔ Love is ever lasting جوآ پکواچھالگتاہ بلکہ وہ بتاہے جوآپ کے لیے اچھا عائشه پرویز..... کراچی اقوال حضرت ابوبكرصدين 🗯 زیان کوشکوے ہے روک لوخوش رہو گے۔ كوئى سب كچينين جانتاليكن هرايك پچھ نه پچھ ضرور 🧶 گناہ جوان کا بھی اگر چہ بدے کیکن بوڑھے کا 🟶 گناہ سے توبہ کرنا واجب ہے مگر گناہ سے بچنا + جس گناہ سے عمر کم ہوتی ہے وہ مال ہے واجبرب 🛊 بدیخت ہے وہ محض جوخودتو سرجائے کیکن اس کا 🕸 جس دل رتصیحت اثر نه کرے دہ جان کے کداس + جس گناہ ہے دنیا میں بی پکڑ ہوتی ہے وہ کادل ایمان سے خالی ہے۔ مصیبت میں صبر کرنا مشکل کام ہے مگر صبر کے + جس گناہ سے رزق تک ہوتا ہوہ زیا ہے۔ تواب کوضائع نہونے دینامشکل ترین ہے۔ ع مجھے نے کیڑوں میں دفن ند کیا جائے کیونک + جس گناہ سے پوری انسانیت تباہ ہوتی ہے وہ کیٹروں کے محق وہ ہیں جوزندہ ادر برہنہ ہیں۔ يروين الفنل شابين بهاوتنكر + بجس گناہ نے متیں چھن جاتی ہیں وہ تکبر ہے۔ + جس گناہ سے دعا ئیں قبول نہیں ہوتی دہ خرام بہال تک ج 🟶 شادی وہ رومانی ناول ہے جس کے ہیرو ہیروئن + جس گناہ سے جنت حرام ہوجاتی ہے وہ يبلاباب شروع ہوتے بى مرجاتے ہيں۔ بیسویں صدی میں ہم روپے کے بغیر نہیں رہ سکتے -4-5 حولاني 2014 — 239 — إنچل

بھی خصہ کرے تواہے پیار کی ضرورت ہے۔ البيته د ماغ كے بغير بخوشي رہ سکتے ہيں۔ ا اگر کوئی ایبل نارل طریقے سے کھائے تو وہ ● کامیاب ترین شادی کرنے کے لیے آئیڈیل ترین عمرستر سال ہے کیونکہ بعض مما لک میں انسان کی پریشان ہے۔ ۱ گرکوئی روئیس سکٹا تو وہ کمزور ہے۔ ختاہ طبعی عمراتن ہی بتائی گئی ہے۔ ﷺ نفرت کرنے لگو تو زندگی سے بالکل مت کرو الركوني خض بهت زياده بنستائے في كرفضول باتوں ر بھی ہنتا ہے تووہ بہت تنہا لیکن اندرے بہت گہراہے۔ كيونك جيتے جي اس سے چھكارا حاصل نہيں ہوسكا۔ اب آواره كرد لوگ برفع يوش كا تعاقب ميس لوگول كومجھنے كى كوشش كرو_ كرتے وہ جان محيّے جي كما ج كل كوئى بھى اچھى صورت فوزىيسلطانه لتونسة ثريف زيرنقاب تايسديس كرلي-ولجيب معلومات 🕸 جھوٹ بولنے پر جہنم میں عورتوں کی نسبت مرد ایک رات کی نیند میں انسان ساڑھے جھ بزار زیادہ جا کیں گے کیونکہ عورتیں وکالت کے پیشے میں انجھی مرتبه سالس لیتا ہے۔ انسانی جنم میں ساڑھے تین کروڑ مسام ہوتے - فراكم الحا آلى بيل-المشومريوى كي طرف دارى دوصورتون ميس كرتاب میں جن سے پید خارج ہوتا ہے جباے بیوی اچھی لگتی ہویا کچرا پنی عافیت اٹھی لگے۔ چونی افریقہ میں ایک مرئ یائی جاتی ہے جو ارم كمال..... فيصل آياد يرندون كاشكاركرني ي ن جل مورج كالرف ايك كففاد كيد كم يكتي ب ت چین میں ایک ایسا پھول ہے جس کا رنگ رات ایک مخص کی بیوی وفات یا گنا اس کا ایک ہی میٹا تھا میں سفیداورسورج نکلتے ہی سرخ ہوجا تا ہے۔ نورین اطیف ٹوبہ فیک سنگھ اس مخص نے دوسری شادی کر کی اورائے بیٹے سے بوچھاں '' بیٹا تہاری اس ماں میں اور اُس ماں میں کیا بجهاباتي پھولوں ہے نے جواب دیا "میری پہلی مال جموفی تھی اور ب کنٹی دکھ کی بات ہوئی ہے تانی جب ہم کی پر اندهوں کی طرح اعتبار کریں اور وہ بیدوانعی ٹابت کردے كه بم حقیقاً اندھے ہیں۔ باب نے جرت سے یو جھا''وہ کیے؟" O کسی کے کہتے ہے کوئی اپنائیس ہوتا اپنا وہ ہوتا ہٹے نے جواب دیا'' پہلے جب میں شرارت کرتا تھا ہےجس کے لیے دل میں جگہ ہواور دل میں جگہ بھی ای تومیری مال کہتی تھی کہ تھے کھاناتہیں دول کی میں شرارت كرتا مال كجربهي مجھے وُصوندُ كرلائي اور كھانا كھلائي اورآج كے ليے ہوتی ہے جو اپنا ہوتا ہے۔ 🔾 معاف گردو انہیں جنہیں تم تھول نہیں سکتے یا ميں مين دن سے بھوكا ہول۔" بھول جاؤانہیں جنہیں تم معاف مبیں کر سکتے یہ سعد بدرمضان سعدی صادق آباد ن زیدگی کی سب سے بوی ہار کسی کی آ جھوں میں سائيكالوجي مختين تيمطابق 🗨 اگر کوئی چھوٹی چھوٹی باتوں پر رد پڑتا ہے تو وہ آ نسوآ ہے کی وجہ سے اور زندگی کی سب سے بڑی جیت معصوم اورزم دل ہے۔ ی کی آئی موں میں آنسو ہوں صرف آپ کے لیے۔ 🗗 اگر کوئی چھوٹی چھوٹی اور خوب صورت باتوں پر ن زندگی میں جب تم کی سے بحبت کروتوال سے ذرا

جولائی 2014 2014 أنچل

بھی محبت مت مانگو کیونکہ تم نے محبت کی ہے تجارت جبیں۔ شزابلوچ جھنگ ندگی برباد کرنے کے اور بھی بہت سے طریقے آپ بھی جانے کدا کثر مرد....! 🗖 لمے قد والے 98 فیصد مرد ذہین ہوتے ہیں۔ ہیں پھر بھی بتانہیں کیوں دل کومیت بی پسندا تی ہے۔ ن رونے کی کوئی جگرنہیں ہوتی صرف وجہ ہوتی ہاور 🗖 بھاری جسم اور چھوٹے قد والے 99 فصدست اگریمی وجیدل میں اس جائے توانسان کہیں بھی روسکتا ہے۔ اور کاہل ہوتے ہیں۔ 🗖 کشادہ چرے اور گندی رنگت والے 80 فیصد کی بىرانعبىر....ىر كودها سوچ وسطع ہوتی۔ہ۔ ن زندگی میں جو چاہو حاصل کرلوبس اتنا خیال رکھنا 🗖 گول چرے اور چھوٹے کا نوں والے 98 فیصد كمآب كى منزل كاراستد بھى لوگوں كے داوں كوتو رتے ے دوف ہوتے ہیں۔ المياچره اور چيوئے سروالے كى 95 فيصدسوچ O کسی بھی وجہ سے گناہ یند کرنا کیونکہ وجہ ختم محدود مولى ي 🗖 جيمو في آئمون والے 99 فيصد بغض موجائے کی لیکن گناہ نہیں اور ہرنیکی کے لیے تکلیف ر کھتے ہیں۔ اسبرآ محموں والے 96 فیصد خود کو نوقیت دیے الفالياكروكيونكه تكليف مختم ہوجائے ليكن نيكي نہيں۔ 🔾 اینے دوست کی عزت کرواس کیے نہیں کہ وہ تہارے عیب جانا ہے اس کیے کہوہ تہارے عیول - ションション 🗖 بری اور کالی آ محصول والے 99 فیصد صاف کو سے واقف ہونے کے باوجودتم کودوست مانیاہ۔ 🔾 علظی مان لینا اور گناہ خصور نے میں بھی در سے 🗖 گوری رنگت اورستواں تاک والے 75 فیصدا میں کرو کیونکہ سفر جنتنا طویل ہوتا جائے واپسی اتنی ہی دشوار من مانی کرتے ہیں۔ 🗖 سانو لے اور درمیانے قد والے 90 فیصد ڈر ہوک لیلی شاه حک ساده تجرات اقوال واصف على واصف " خدىجىة الكبرى مقامى..... كهنه يان خاص قصور 🗖 يريشاني حالات ے سي خيالات ے پيدا ا ك فخص نے بس میں بیٹھے ہوئے مایوس اور افسر دہ 🗖 خِتنے تم اللہ برراضی ہواللہ اتنائی تم برراضی ہے۔ مخض کود کھے کر ہاتوں ہاتوں میں کہا۔" مجھے لگتاہے کہ جیسے 🗖 غصابياشېر بې جوستقبل کو بکرابنا کر کھاجا تا ہے۔ آپ نے زندگی میں عشق کیااور نا کام ہو گئے۔'' ووقیض جلا کر بولا ''میں نے زندگی میں ایک ہی بار 🗖 توبيا گرمنظور موجائے تو گناه کی یاد باتی نہیں رہتی۔ □ندہ علم ہیں عل ہے۔ الدهب من راج-□بدی کا اگر موقعہ ملے اور بدی نہ کریں تو یہ بہت عشق کیا تھااوروہ بھی برقسمتی سے کامیاب ہو گیاہے۔'' بری لیکی ہے۔ مريحانورين مبك سيرتالي 🗖 شادی دولت سے نہیں اللہ تعالی کے حکم سے 🗖 دولت عزت نہیں خوف پیدا کرتی ہے۔ حولاني 2014 ______

السلوام عليكم ورحمته الله وبركانة! ابتدا باس بروردگارك ياك نام سے جووحده الشركيك بي جولائي كاشاره بطور رمضان غبريش خدمت باورمضان كيآمة مدب الله تعالى السباركت مبينے كے صدقے جارے وطن عزيز برا پنارم فرمائے اورہم سب کوسراط ستقیم پر چلنے کی او فیق عطافر مائے آئین ۔اب چلتے ہیں آپ بہنوں کے دلچسپ تبصروں کی جانب۔ مهر سکل منواجی به شبلاجی واب عرض ارج جنی درواز و تحولین اُومانی گاؤ آئی گری لوؤشیدنگ اور بزم آ میند میں آئی بھیڑ بھی بس تھوڑ اسا آ کے سرک جا کیں ہم بہت اسارٹ ہیں اندرا ہی جا کیں گے۔ تھینک یو شہلاآ تی کہ پ نے ہمیں باایا در شہم تو ہے ہوش ہونے ہی والے تھے۔اس مرتبہ پنک رنگ کے ملبوس اور سزے کے الی منظر میں صدف جی بہت پیاری لکیں مگرایک درخواست ہے کہ ٹائٹل کرل ذرااساد ف لیاکریں جمہ باری تعالی بہت ہی دککش تھی نعت رسول علیقے بھی مہلی ہوئی تھی۔ ما لک یوم الدین سے قیامت کی نشاشوں ہے متعلق مزیدآ گاہی سمیٹی۔ فرزانهٔ زوباش ٔ ریحانهاورنفیسه جارول بهنیں چنچل تی کلیس اورلیول پرمسکان جمیر کئیں۔ شہلاجی دومبینے بعدآ ئی ہوں کسرتو نگالنے دیں جی۔''برف کے نسو' بہترین تھی۔'' بھیکی پلکوں پڑ' کا اختیام بہت تشن ہوا اقراء بی اتنامسنوی پن ایک دم ے شیری کا سائیکو ہونا اور پھرٹھیک ہوکر معافی طلب کرلینا مقیقت میں ایسائیں ہونا اورآ پ تو اتنی نا مورمصنف ہیں۔ ''ٹوٹا ہوا تارا'' میں یہ کیا ولید کے بابا اورشہوار کے بابا جانی مِل کرجی آشنائیت سے مجروم ہیں۔'' مجھے ہے تھم اذال'' زېردست جي ابلاريب کوعقل کې نان اورسکندرکوشناخت ال کا د نندني جب فاطمه بن گئي ہے تو عباس الے مسلم کيون نہیں گردانیا فاطمہ کے بالکل قابل نہیں ہے بیعبال و میسانگیو کس۔فاخرہ کے لیے بہی کہوں کی بہترین! گداگری کے موضوع پرتو بہت سی کہانیاں لکھی جا چکین مگر آپ نے بہت حساس موضوع پرقکم اٹھایا ہے۔والدین کوواقعی بڑے ہوتے بچوں کے سامنے احتیاط کرنی جائے ہواری پیوتو ہے مول اٹ تی۔"اعتبار محبت" کچھ خاص نہ کی ہرایک نے مناہل کونسور وارتضبرایا اور پھراشہد کا سوری کہنا قتل کرد واور کہد دوسوری۔"" تیرے انتظار کا موسم "ایسے بھی ہیں پچھ مبر بال اور ' کمر نیسال" بہترین کاوٹ تھی '' محروی کاسنز"کیبرزڈے کے حوالے سے خاص الخاص تحریر تھی۔امبر گل آنسٹیبیٹریوین الفنل سيده جيااور خنده حيدر كامتخاب ول وجهو كيا_رخسانه جي بهي زيروست ربين سيخني يلاؤ مين"الو.... آ دها كاؤ' و كي كر ہم بہت بنے بعدازاں پتا چلاوہ آلوتھا۔ تازیئیر اور جورید کی غزلیں دکش تھیں رب را کھا۔

ا الله مہر ڈئیر! بزم آئینہ میں خوش آ مدید حمق ہونے کی قطعاً ضرورت نہیں ہے شکر ہے کہم آلواورالومیں فرق جان منئیں آگر یو نئی ٹرائی کرتنمی او واقعی الوبن جاتیں بہرحال تمہاراجامع تبصرہ پہندا یا۔

ار م کھال فیصل آباد۔ استا ملیم!امید ہے خوش باش ہوں گی گرمیاں انجوائے کردہی ہوں گی۔
اب آئی ہوں آئیل کی جائب سرورق سویا سویا تھا ماڈل کی گلافی آ تھے س سوکرا شخصے کی کہانی سنارہی تھیں۔ دانش کدہ شن قیامت ہے متعلق با تمیں پڑھ کرروح تھر آآئی۔ ہمارا آئیل میں ریحانہ یا کمین اور نفیسے سرفر از کا تعارف متاثر کر گیا بہنوں کی عدالت میں نازی تسی تے آگئے تے چھا گے او۔ '' بھی پلکوں پڑ' کی آخری قسط تھنگی چھوڈ گئی پری اور طغرل کا کروار کم تھا شیری کو عبر تناک سراملنی چاہئے گی اے بہت بہت مبارک ہے۔ اقراء صغیراحد کا بیناول مدتوں ذہن کی کتاب میں رہے گا است استحصا اول پرمیری طرف ہے بہت بہت مبارک

جولائي 2014 2014 - أنچل

باد_''ٹوٹا ہوا تارا''میں مصطفیٰ کو چاہیے کہ شہوار کو ہالکل نظیرا نداز کرے تب شاید شہوار کوعقل آئے جبکہ مجھے ولید پر بہت غصہ آتا ہوہ انا کو بلاوجہ تنگ کیوں کررہا ہے اے انا کوکوئی خوش رنگ اقرار محبت کالحیضرور پکڑانا جاہیے س رہے ہوولید كيونكه بنميں انا بہت پيارى ہے۔" بمجھے ئے تھم اذال' ميں فاطمہ كى مصيبتوں كاكب اختيام ہوگا؟ تشكر ہے سكندركواس كى شاخت ملى اب لاريب بى بى كوائى كنتى شروع كرديني جا ہے بے چارے سكندركو بہت ستايا ہے فرازكو چاہيے اريبہكو معاف كردے_" وبى ايك لحد زيست كا" ميں فاخره كل في بہت ہي نازك معاملات كوائے قلم سے بيان كيا ب دوسرے حصے کا بے چینی ہے انظار ہے۔" اعتبار محبت" میں اشہد کی آئٹھوں کی پی کسی تبسرے کے کہنے پر ہی تھلی۔ "تيريا نظار كاموم" ميسكينه كانتظارتوا نظاري رباويي شهروزكياا تناسملكوتها كينداي سكيندد مكيركريادا كي نده، كاؤل بدبات كحة صفر مبين مولى _"ايس بحى بين كجه مهربان" بهت بى اجهوتى اورز بردست تحريقى _ بم بھى ايسے بى كچه مهربان کے عاشق ہیں جوہمیں زندگی کی شاہراہ پرمصیبتول پریشانیوں سے نبٹنے کا گربتاتے ہیں۔" گلاب کمحول کی جاندنی"میں علینہ اپ مخلص دوست کے باعث بردونت سنجل گئی۔'ابرنیسال' میں دنیا کی چیک دیک میں کھوکرز ہی نے ممتا کے ابر نیساں سے خود کو محروما'نی کونیلیں میں "محروی کاسفر" نے دل کولرزا کے دکھ دیا معاشرے میں دوغلی منافقت بردھتی جاری ہے۔ بیاض ول میں رخساندا ساعیل فرزان محمد وین گڑیا اور سیدہ جیاعیاس کے اشعاراے ون رہے۔ وش مقابلہ میں ارانی بریانی اورا سٹریلین تلس سویٹ فٹافٹ بنانے کے لیے تیاری شروع کردی۔ 'بیوٹی گائیڈ'' سے انھی اچھی ٹھی نوث كركيل غراليات بلن تكفنة خان نشيم سكينه صدف مسز تكبت غفالند يجدمر دراور جوير بيخان كي غربيس سير ي يحي او پر ر ہیں۔دوست کا پیغام آئے تمام آنچل فرینڈ زے خوشگوار مہکتے ہوئے پیغامات پڑھ کردل ہیں ہی ہوگیا۔ یادگار کیے میں علمه شمشاد حسین صدف مختار اور بنی ایمان کی مراسلات بہت ای ایمان افروز رہے۔ آئیند میں سب کے تبعرے ایک ے بڑھ کرایک تھے ہم سے پوچھتے میں شکرف ریاض اور پیاوٹر اور بھانیکوٹر کے سوالات اور شاکلہ باجی کے جوابات نے ہا ہا کر پیٹ میں دردگرویا بقیدتما سلیلے بھی ایجھے شخاب جازت زندگی رہی تو پھر ملیس کے۔ المارم ويرانفسيلي تبعره كرے اورا نجل كى پسنديد كى كاشكر بيد

مسكان جامده كوت سهابه . التلام الميم البخور مطالبه كيابا الشهقي المركوشيان كابغور مطالبه كيابا الشهقي آرادهوان وهار المستى بين اور بميشري تحصى بين اور بميشري تحصى بين اور بميشري تحصى بين المرابي المحتى بين المحراب المحتى بين المحراب المحتى بين المحراب المحتى بين المحراب المحتى بين بين المحتى بين المحتى بين المحتى بين بين المحتى بين بين المحتى بين بين بين بين المحتى بين المحتى

الله والمرسكان!اميد المينية منينين ابناعكس جعلملاتا و مكه كرمونول ربهي دلفريب مسكان آتخبري موكى خوش مديد. خديجه وافا مقامي كهديان خاص ما استلام اليم اسب يها مراع مرافعت دل وجان كو معطر كرتي موت داش كده بريتيجد وأش كده علم وحديت مروتي چن كر" بيكي بلكون بر" إلى اول كاليند بميشه یادرے کا کچھ یوں موامس نے بیاز فرائی کرنے کے لیےر کھدی ای آ کیل لے تی اور ہم بھیکی بلکوں پرایسے کھوئے کہ پیاز جلنے کے سیاہ دھوئیں کے مرغو لے بھی نظر نہیں آئے آگے مت پوچھو کیا ہوا۔ "برف کے نسو' نازی آئی نے بہت ا چھا لکھا زرنگار کو جا ہے سندان کوخوب سزاد کے شکر ہے عائزہ سندان سے نیج گئی۔ عائزہ کوتو زعیم ٹھیک کڑی دے گا' زرنیلاریان کی بجائے دولت کی بیچیے بھاگ رہی ہے۔ فاخروگل نے بھی خوب لکھا جانی جیسے بچوں کی اصلاح نہ کی جائے تو وہ بڑے ہوکرمعاشرے کا ناسور بن جاتے ہیں بیدو کا چند سکے دکان سے لے کرآ نا اور خوش ہونا یہاں سے کہانی من کچھ جھول سانظرا یا۔''ٹو ٹا ہوا تارا'' بھی اچھا جارہا ہے' بچھالگتا ہے جہواراورانا کے درمیان کوئی رشتہ ہے۔''اعتبار محبت' نادىية فاطمەنے بھى بس تھيك ہي لکھا يقين ہى نہيں آياكوئى مال اپنى شكى اولاد كے ساتھ برارويه برت سكتى ہے جب كه منابل بِقَصور ؟ مجمع ب حكم إذال وقاص كوتو موت بى آجانى جائي جائي التاب وقاص اب مدهر جائے كا فاظم كا خودکوڈی گریڈ کرنا اچھانہیں لگا۔" ایرنیسال" ندا فاطمہ واقعی ہمارے معاشرے کابیسے سے براالبیدے کہ غیری رسموں کی تقلید میں ہم اپنی والدین کی بے غرض تھی بالوث محت کو کھودیتے ہیں۔ ماہ زیب کا وولت کے بیچھے بھا گنا اوراینے گھرتے جہاں اس کا بچین گزرا تھا تھٹن زدہ کہنا اپنے گھر سے تو بچین کی یادیں وابستہ ہوتی ہیں لیکن وہ بات بچ ہے تاک انسان کواگراس کی اوقات سے زیادہ ملے تو وہ مزید اور کی رث لگائے جاتا ہے۔ '' کورا کا غذ' (زینب اصغر) کچھے خاص متاثر نه کرنگی وہ ہی عام می بات۔ "محروی کاسفر" نے آئھوں کو نسووں ہے نبریز کردیا۔ ایسی این جی اوز تو آگ میں جھونکنے کے لائق ہیں جوصرف زبانی کلامی وعدول تک محدوجوں لائن بنائے باری باری آئے یہ قانون بھی صرف غريبول پرلا گوہوتا ہے بھى ان بے جاروں كے پاس أولون كى كذيال وقيس ہوتين مكى نے يونمي ونبيس كہاجس كى لائھى اس كى بھينس اجازت جامتى ہوں اللہ حافظ۔

فلا بعن کے ماہ میں گری میں پرسکون میں و کھیری ہے اوجوب کا ایک استوام ملیکم! بیون کا آفیل چلائی گری میں 29 می کوملا ماؤل جون کے ماہ میں گری میں پرسکون میں و کھیری ہے اوجوب گری ہے شرابور ہو بچکے ہیں۔ آغاز سرگھتیاں ہے کیا موقع کو جون کے ماہ میں گری میں با لک بومالدین بڑھی او بارے کیا روفقے کو ٹرے ہوگئے کو ٹرے ہوگئے کو ٹرے ہوگئے کو ٹرے ہوگئے کو ٹرانہ اکرم زوبائی خان نفیسہ سرفراز اور دیجانہ یا تھیں تا میں ہوئی۔ ''بیکی چکوں پڑ مرفراز اور دیجانہ یا تھیں ہوئی۔ ''بیکی چکوں پڑ کا اور پھر اس کے ساتھ ذر بردی اقراء جی آجواری کی عدالت میں تازیہ کوا تازی سے ملاقات ہوئی۔ '' بیگی چکوں پڑ نکاح کرے گا اور پھر اس کے ساتھ ذر بردی کا کارے کیا ہوئی ہوئے کہ موجواری کیا ہوئی ہوئی کا اور پھر اس کے ساتھ ذر بردی شہواری کا بھائی ہوئی کی کو بہت زبردست چل رہا ہے کہ ولید شہواری کا استحان ابھی تک ختم نہیں ہور ہا ہے۔ '' برف کیآ نسو' نازیہ کنول نازی زبردست چل رہا ہے تہری فاطمہ ہے جاری کا استحان ابھی تک ختم نہیں ہور ہا ہے۔ '' برف کیآ نسو' نازیہ کنول نازی زبردست چل رہا ہے تہری فاطمہ ہے جاری کا استحان ابھی تک ختم نہیں ہور ہا ہے۔ '' برف کیآ نسو' نازیہ کنول نازی زبردست چل رہا ہے تہری فاطمہ ہے جاری کا استحان ابھی تک ختم نہیں ہور ہا ہے۔ '' برف کیآ نسو' نازیہ کنول نازی زبردست چل رہا ہے تہری کا استحان ابھی تک ختم نہیں ہور ہا ہے۔ '' برف کیآ نسو' نازیہ کنول نازی زبردست جبیں ضاء کا افسان ان چھالگا۔ کو گائی سائل آپ کی شخصیت' آپ کی شخصی' وش مقابلہ' بیوٹی گا ئیڈ ہے مستفید ہوئے۔ آپنی طرف لیک جنبہ خان کا شخص ہوئی ہے۔ '' بیک شخصیت' آپ کی شخصی' وش مقابلہ' بیوٹی گا ئیڈ ہے مستفید ہوئے۔ آپ کی شخصی کیا میڈوں کی گائیڈ ہے مستفید ہوئے۔ آپ کی شخصی کی کو کین کی کو کیا کیا کہ کا کور کیا گائی کا کور کیا گائی کیا کیا گائی کیا گائی کیا گائی کیا گائی کی کیا گائی کیا گائی کیا گائی

حولاني 2014 - 244 - أنچل

الله كائنات دير احارى دعا مي آپ كي جمراه بين بميشكامياب وكامران رجو آمن-

ار ه ه صطفی طور جهلیم ۔ اسکا ملیم! اسید ہے آپ سے خبریت ہوں گئے آپیل 28 کو ملا ٹائل اچھا تھا۔ ہم نے قیصر آ را آئی کی سرگوشیاں سنیں پھر حمد و نعت سے مستقید ہوئے پھر ہم نے سیدھی چھا تک لگائی''ٹو ٹا ہوا تارا'' کی طرف' سمیرا آئی تسی تے گریٹ او پلیز آئی شہوار کو تھوڑی مقل سے نواز دیں اور دونوں کی جلدی رضتی کردیں آئی یہ در بیکوتو ہمیں بھیج دیں اور پلیز آپ جلدی رضتی کردیں آئی یہ در بیکوتو ہمیں بھیج دیں اور پلیز آپ جلدی رضتی کردیں آئی یہ در بیکوتو ہمیں بھیج دیں اور پلیز آپ جلدی ہے تا ہندہ اور تھے تھے افسانے اور تا کہ ہمیں بھی چھیجی بہت اچھے تھے افسانے اور تا کہ ہمیں جسے انگھا۔ ہمیں دوسر دل کے تم کو اپنا تم سمجھنا تا کہ ہمیں دوسر دل کے تم کو اپنا تم سمجھنا چھا اجازت دیں۔ اللہ حافظ۔ چھا اجازت دیں۔ اللہ حافظ۔

ساتھ کہ اللہ پیل کومزید ترقی دے اور سے بمیشہ ہمارے سرول پرسائی آئن رہے آئین۔
سعدید دھضان سعدی ۔۔۔ صادق آیاد۔ استلام کیم آآپ کی مفل میں پہلی بارشہ سے کررہی ہوں ا اب آتے ہیں بیارے آئیل کی طرف ۔۔۔۔ واوآنی این آئیل کی تو کیا ہی بات ہے سب رائٹر زغضب کا تھتی ہیں۔ مجھے آئیل کی ہرا کیے تحریرے پیارہ اللہ تعالی آئیل کوون دھنی رات چوگئی ترقی عطافر مائے آئین اللہ عافظ۔
ہی سعدی ڈیر اخوش آئد بیاوردعاؤں کے لیے جزاک اللہ۔

روها شهزادی منه وقاص قهر قاسم گجرات سب پہلے مرفعت پڑھنے کے بعد ہم اپنے پہندیدہ ناول 'نو ٹا ہوا تارا' پر پنچاس میں ولیداورا تا مصطفیٰ اور جہوار کا کہل بیٹ جارہا ہے۔ جہوار کوا پی ضد اب چھوڑ دینے جارہا ہے۔ جہوار کوا گاک مت سیجے گا۔ ہمیں لگتا ہے یا تو شہوار ولید کی بہن ہے یا چراس کا ان کی فیلی ہے کوئی تعلق ہے۔ نازیہ کنول نازی کا ناول ' برف کے نسو' بیٹ جارہا ہے اس کے بعد ' ججھے ہے تکم اذال' ام مریم کا ناول بھی اچھا جارہا ہے۔ باتی بھی سب سلسلے اچھے ہیں اللہ حافظ۔

فائزه بهني بتوكى _ إسلام عليم باكتان الك بصركر ول كافتام به فيل في اناديدار كروايا سب سے بہل نظر سرورق پر بردی چرسر كوشياں بر حيس أنى بى كاش آپ كى طرح ہمارے ملك كے حكمران بھى سوچناشروع کردین پڑھنے کا با قاعدہ آغاز نازی کے انٹرویوے کیا ملاقات انجی رہی۔ 'ٹوٹا ہوا تارا' شہوار سدھر جاؤ کیوں مصطفیٰ سے تعیشر کھانے کا ارادہ ہے تم اورانا تو بعض دفعہ بالکل عجیب ہوجاتی ہو تعیری مانو تو جو پیسے تم لوگوں نے احسن بھائی ہے بورے ہیںان سے سائر کائرسٹ سے ایک ملاقات کراو ولیدائی یادہم اجھے لگے ہو کیئر کرتے ہوئے ہی ا<u>چھے لکتے</u> ہو کا صفہ کو گو کی مارواس میں کیار کھا ہے رابعہ تم عادلہ کی باتوں میں بالکل نہیں آتا ^{مسج}ھیں۔ ' بھیلی پکوں پڑ اوہ ہماری جانے کب سے کی تی دعاؤں کوشرف قبولیت بخشہ ہوئے اقرار جی نے آخر کیمانی ختم کری دی بہت شکر بیاقراء ا '' مجھے ہے تھم اذال الاریب اب تو عقل کرلؤ لگتا ہے تھی شہوا اوگوں کے قبیلے سے تعلق رکھتی ہو۔ سکندرصا حب اللہ کا نام لے کراپنا کام شروع کردو لووقاص صاحب مرتے مرتے کھرنے گئے ایمان کدھرغائب ہؤعباس صاحب اپنی نا كاميول كابدله فاطمه بي كيول في من الرب وكالزراجيم وي كذ ككر بهؤويهام مريم اس كياني من ببلي جيسا حارم باقي مبیں رہا کیا خیال ہے؟" برف کے نسو انازیا ہے کہ کہانی کاوی دیباتی مردادر شہری اڑ کیا گئنی مکسانیت پائی جاتی ہے آپ کی بعض کہانیوں میں۔ویہ مجبوق طور پر کہانی اچھی تھی۔''وہی ایک لحد زیست کا''فاخر وگل کی کہانی نے اچھا تاثر قائم كياً. "اعتبارمحبت" مزه وكي اشهر مهال اس طرح كابرتاؤنبين كرنا جائية قعال افساف سارے بى اچھار ہے۔ " ہمارا آ چکل' زوباش خان الله پاک تمهاری آری والی خوابش ضرور پوری کرے آمین۔ بیاض دل فراز احمد غلام محی الدین صدف مخارعا كشصين كي شعراج محمد لك غربين تظميس من سباس كل فكلفته خان مسز تكبت غفار جويريه خان فريده خاتم نے اچھالکھا۔"یادگار کمیخ علمٰہ شمشاد حسین ارم کمال کیلی شاہ نے اچھالکھا۔"آ نمینہ عائشہ پردیز وجیہہ خان فضہ ہاشی نے اچھالکھا۔ شمع ناز کلیل شعر پند کرنے کاشکریڈاس دعا کے ساتھ اجازت جا ہوں گی کہ اللہ یا ک اس ملک اور اس کے باسيول برايني رحتول كانزول كرائ من الله حافظ

نجمه فودوس رافا مانگت میں پہلی دفعہ شرکت کردہی ہوں بجھے اقرام سغیراحم کے اول' بھیگی پکوں پڑ' نے قلم اٹھانے پرمجورکیا پہلے کہانی کو اتنا آہت آہت چلایا اور جب کہانی سپرہٹ ہوئی ایک دم ہے ختم ہوگئ شیری کو صرف اتن میں زااور میدماہ رخ اور گلفام کہاں غائب ہو گئے؟ اور دِجاتو کہانی میں سے ایسے غائب ہوئی جیسے کدھے کے سرے سینگ غائب ہوتے ہیں ابس اینڈا چھائی تھا پر کہانی کی طرح سپرہٹ نہیں تھا۔ اس کے علاوہ بمیراشریف طور

جولاني 2014 - 246

کا''ٹوٹا ہوا تارا'' زبروست جاربائے میراآ نی فراولید کا دماغ درست کردو۔آئی بیشہواراُف میرادل چاہتا ہے کیا۔ ایک در پھیٹرنگاہی دول شہواراور مصطفیٰ میرے فیورٹ کردار ہیں ادر بیشہواراتی بھی اکڑ اور مغروری اچھی جیس ہوئی۔ واہ نازی آئی زبردست بہتا چھے موضوع پرقلم اٹھایا ہے'اس کے ساتھ ہی اجازت جاہتی ہوں'اللہ حافظ۔

الم جُما يُرابرم كينش فول مديد

طیبه شیریں کوری خدا بخش اسلام کیم اکافی عرصے کے بعدا فیل کامی ماہری دی ہے اسلام کیم اکافی عرصے کے بعدا فیل کامیں ماہری دی ہے آئیل مرورق بہت چھاتھا ہے ہی ہے سرگوشیاں اس کے بعدا قرائ سغیرا حمد کا ناول '' بھی پکوں پر' پڑھا بہت بہت مبادک ہو تاول کا اینڈ بہت اچھا ہوا۔ شیری کواجھ طریقے ہے سبل گیا اس کے بعد'' مجھے ہے تھم اذال' پڑھا بلیز ام مریم تھوڑا زیادہ لکھا کریں تاکیوں کے بھیے ہی پڑھنا شروع کروتو ختم اس دفعہ تو کوئی مزانہیں آیا۔'' برف کے آسو' تازید کول مزانہیں آیا۔' برف کے آسو' تازید کول مازی سبق آموز ناول ہے۔''اعتبار محبت' نادید فاطمہ رضوی بہت اجھے اور بیسٹ طریقے ہے لکھا گیا ہے منامل کا کردار بہت پہتدا یا۔ باتی کہانیاں بھی بہت زبردست تھیں ہمارے آئیل میں سب کا تعارف پہندا یا اللہ تعالی آئیل کو ترق دے' بچھا ٹی دعاؤں میں یادر کھے گا' سب کورمضان کی بہت بہت مبارک ہودالسلام۔

دهله ایمل جہلی ۔ آسلام علیم احمدونعت سے متنفید ہونے کے بعدا پے پندیدہ ناول ''نوٹا ہوا تارا'' کی طرف دوڑ لگائی طرافسوں کہ بیرااس کا سراکوئی ہاتھ لگنے ہیں دے رہی تھانے کا انتہاںا حب کارازختم ہوجانا چاہیے تھا چلے ہم پھر بھی قبول کرتے ہیں۔ جیرت کی ہات ہے'' بھیگی بلکوں پر'' کا اتناسادہ ساائیڈ تھا۔ بہنوں کی عدالت میں نازیہ جی ہے ل کراچھالگا ٹازی آئی یہ کیا محبت کے ہرسوال پر بھاب کول ۔ آپ کی حاضر دیا فی کو دادد بتی ہوں۔ ام مریم لاریب کوسکندر سے جدامت میجے گااور تندنی کواس کی منول تک پہنچاد بجے گا کیوں کہ تندنی کی گئن تجی ہے اتی تمام سلسلے ہمیشہ کی طرح زبردست تھے۔

هند به نبواز صبور مشریف استا میگر!بات بوجائا ساه کی فی آو2 کوتاره ملا مادل خوب مورت می سب سے مہلا 'نو تا بوا تارا' کی طرف دوڑ لگائی روشانے اوراحسن کی شادی ہوگئی یہ بہت اچھا ہوا۔ ولید اورانا کے درمیان اب کوئی جھڑا نہیں ،وناچا ہے آیاز کی منانت ہوگئی اب وہ ضرور کوئی ندکوئی مسئلہ کھڑا کرے گا۔ ویسے ناول بہت ہی زبروست جارہا ہے کیپ اے اپ بمیراجی ایآ رگریٹ ۔'' بھیلی بلکوں پر' اقراء بی پچھ مزانہیں آیا' ناول کا اینڈ ہوگیا ایک دم سے ادر بیا بی نہیں چلا ویسے پو بہت بہت مبارک اب کسی ایچھے سے ناول کے ساتھ دوبارہ آپکل این مریم آئی گریٹ بہت ہی عمدہ انداز سکندرکوا ب اس کاحق ل بھی جانے گا اور میں حاضر ہوئے گا۔'' بجھے ہے تھم اذال' ام مریم آئی گریٹ بہت ہی عمدہ انداز سکندرکوا ب اس کاحق ل بھی جائے گا اور میں کوشکر ہے عقل آو آئی دی آ یو دوست ہیں ابھی تک انتابی پڑھا میج پریکٹیکل تھی ہے اور کے اللہ حافظ ۔۔
لاریب کوشکر ہے عقل آو آئی دی آید دوست ہیں ابھی تک انتابی پڑھا میج پریکٹیکل تھی ہے اور کے اللہ حافظ ۔۔

مشازیه اسلم مسلم خانیوال تمنی بیری ترکیوں کوموئی کیوٹی آنیوں اور شہلاً پی کوشازید کا طرف سے مسلم بیسے خاوہ اس لیے کہ اس میں میری مسلم بیسے خصے بتا ہے ہیں ہوگی خیر چھوڑ وجون کا آپل قالیک دم بیسٹ تھاوہ اس لیے کہ اس میں میری موسٹ نیورٹ رائٹر بعنی کہ بازی کا انٹر ویو جوتھا۔" بھیکی پلکوں پڑ مبارکہ مبارکہ اینڈ اچھا ہوا۔" تو ٹا ہوا تارا" ویسے مجھے لگتا ہے شہوار مصطفیٰ کی کزن ہوگی (میرا مائٹڈ تو بھی کہتا ہے باقی سمیرا آپی بہتر جانیں)۔ مجھے لگتا ہے " تھم اوال" ایک دواقساط میں ختم ہوجائے گا (ایم رائٹ ؟)" اعتبار محبت" ناوید فاطمہ رضوی کا اچھا ناول تھا وہ کافی ونوں کے بعد نظر آئی جی کین کین وہ کہتے ہیں نہ دیم آپید درست آپید باقی سب نے بھی بہت اچھا لکھا خاص کر" ایسے بھی پچھوم ہوال" اُم

مسز نگهت غفار كواچى- استلام فليم إس ماه كارسال خوب صورت تأسل لي تفاحب عادت

حولاني 2014 ______ انچل

شناء احالا بھلوال ۔ استلام علیم شہلاتی اکیسی ہیں ہے ہر گرشیاں پر مین جگرگا ہمیں بجر الفاظ انداز وشیرین و غرفل پھر وائش کدہ پر سے پلیز 4 صفحات کو زیادہ کریں بہت سکون ماتا ہے وائش کدہ پر ہے کرانگل مشاق احمد قریبی صاحب بہت بہت شکریا عقل کے بند پر دے کھولنے کے لیے۔ پھر تاثریہ جی کے سوالات وجوابات پر سے احمد قریبی صاحب بہت بہت شکریا تقال کے بند پر دے کھولنے کے لیے۔ پھر تاثریہ جی کے خطائکھا ہے یہ کیااتی جلدی اینڈ کرنے آنسان مائی گاؤ سب کواپنی اپنی فکر ہے افسانے ٹھیک تھے۔ اقرا او جی کے خطائکھا ہے یہ کیااتی جلدی اینڈ کردیا آپ پری اور طغرل کی شادی ہی دکھا دیتیں شیری کو عقل آگئی ہوئی بات ہے۔ بلیز اب نجل ہے عائب منہ موجانا

وقنافو فنانغرى دين رمنا أوكالله حافظ

عاقشه خان ٹنڈو محمد خان۔ اسمار ملیم ایروں ہے جات کی انتظام ایک انتظارتھا، تاشل اچھالگا اسب ہے پہلے فہرت میں شازید کا نام پڑھ کر'' خروق کا سفر' سے کیا' بہت زبردست لکھا شازید جھے تو اتی خوتی ہوری جسے میراافسانہ شائع ہوگیا ہے۔ '' بھیلی پکوں پر' جلدی جلدی جلدی پڑھتا شروع کیا کہ عادلہ کیا کرتی ہو دعاتھی کہ پری شری کے ناپاک عزائم سے محفوظ ہے۔ '' بھیلی پکوں پر' جلدی جلدی جات گی ۔ بہنوں کی عدالت قامی سفر کے محقد ہے جرسے میں بے بناہ شہرت یانے والی ناریک کول الاک کو پڑھتے کا شرف آئیل میں حاصل ہوا۔ آپ کتے بیاد سے ہر بات کا جواب دیتی ہیں' میں تو آپ کی فیس ہوئی فیصل آباد ہے دو جو سوالات کے دو بہنوں کی عدالت نہیں ہر یم کورٹ لگ رہا تھا۔ ہم ان آئیل میں جاروں کے تعارف پسند آتے خاص طور پر نفید سرفراز کا۔ ہم سے پوچھتے میں تمام کورٹ لگ رہا تھا۔ ہمارا آئیل میں جاروں کے تعارف پسند آتے خاص طور پر نفید سرفراز کا۔ ہم سے پوچھتے میں تمام میں بہت ایستے گئے تو بیاکوڑ کا چتی منی کا کی کورومال پیش کرنا احسار کا نہا ہا۔

المنظم المنظور من معرفی التا تمر و المناتمر و المعبند کرتین بهر حال شریک مخل دیگا۔

فاط هد هنظور من سهمو یال سن بینی پلکول پر مزه دی گئ ویل و ن اقراع پی بی ۔ اعتبار مجت بینی المنظم مریم آپی فافٹ اینڈ کریں اب مازی آپی کا ناول البرف کے نسو بھی بہت چھا کہ الفاق الم مریم آپی فافٹ اینڈ کریں اب مازی آپی کا ناول البرف کے نسو بھی المجھ المجھ کے تعلیمی فرزاندا کرم کا تعارف پڑھ کے مزة کیا فرزاندا کرم بی المجھ المجھ کے بین المجھ کے تعلیمی فرزاندا کرم کا تعارف پڑھ کے مزة کیا فرزاندا کرم بی آپیل کے اللہ حافظ یہ آپیل کے بین مرجاواں یہ بھی الجھاڈ ائیلاگ ہائی دراندا کو بین کے المورش وی سن مسلور میں معلور کی اولی رسالے البورش وی سن مسلور کی المجھ المجھ کے لیے آئی بین بالم میں مسلور کی ادبی رسالہ ہونے کے ساتھ ساتھ المجھ سن میں کھی سکھا تا

حولاني 1/10 248 انچل

ہ جیے 'جیگی پکوں پر' کا یک کر یکٹر صباحت بیگم کے رویے کود کچے کر ہساختہ یہ تعریادا تا ہے خطائیں دکھے کر بھی وہ عطائیں کم نہیں کرتا مجھے میں یہ نہیں آتا وہ اتنا مہریاں کیوں ہے

''ٹوٹا ہوا تارا' سمیراشریف طور کی او بی صلاحیتوں کا ایک بہترین شاہ کارے مگراس کو آئی زیادہ طوالت نددی جائے۔ شہوار کو بھی ذرااس کے رویے کی سزادین ویسے یقیناً ولیدروشی اورشہوار بہن بھائی ہوں گے اب بہترین ناولٹ'' مجھے ہے حکم اذال'' کی بات کرتے ہیں۔ لگتا ہے کہ ابراہیم احمد نومسلمہ فاطمہ کا بھائی ہوگا۔ آٹیل کے تمام لکھاریوں کی کوشش بہترین ہے اللہ نگہ ہان۔

ايرُ وُ نَير اخوُلَ مديد

فدا اعجاز گوجو خان _ آ چل كتمام اشاف اورتمام قارئين كويرى طرف استال مليم!اس ماهآ نچل كا ٹائش بالكل انچھانبيس لگاليكن " بعيكى بلكوں پر" كا ايند بهت انچھالگا۔" ٹو ٹا ہوا تارا" اور" مجھے ہے تھم اذال" دونوں ناول زبردست ہیں _ نازية پی كا" برف كة نسو" بهت مزےكا ناول ہے بلك پورے كا پورا آ نچل ہى بهت مزےكا ہے الله تعالى آنچل كودن دگى رات چوگئى ترتى دے آمين _

ایس مبارات مقاهی کھڈیاں خاص۔ اسٹا ملیم ایم ہے پوچئے میں جھے چھوٹی گڑیا کا خطاب دیا بھے بہت اچھالگا آئی ہماری رسائی تو صرف یادگار کھوں تک ہی ہے باتی رسائے کے درق بلٹنے پرہمیں گھوریاں مفت گئی ہیں۔ اپیا کا کہنا ہے باتی ساتویں ہے پڑھنااور ہم ضہرے ابھی یا نجویں کلاس کے مسافر۔ سب سے پہلے نام محمد بلٹ ہے ہوئی ہوں کا اس کے مسافر۔ سب سے پہلے نام محمد بلٹ ہے ہوئی ہوں کا اس کے مسافر۔ سب سے زینت بنایا۔ نیت کا اثر (صرف مختار) نے نوشیر واں کا قضہ تکھامی نے اپنی کتاب میں پڑھاتھا اٹھال کا دار دیدار نیتوں پر ہوتا ہے ہمارے نوشیر واں کا قضہ تکھامی نے اپنی کتاب میں پڑھاتھا اٹھال کا دار دیدار نیتوں پر ہوتا ہے ہمارے نوشیر واں کا قضہ تکھامی نے ہمیں خوب ہسایا آئی جوک تو بھے بھھ بی تہیں آتے ہوتا ہے ہمارے نوشیر کے آئیں۔

اي كريا خوش مديد

در ابلوج جہنگ ہے۔ ہا ہے ہو یؤکسی ہیں آپ اسبالا فیل 27 کوملا ٹائٹل ہالکل بھی پہند ہیں آپ اسبالا فیل 27 کوملا ٹائٹل ہالک بھی پہند ہیں آپ اسبالا اور اسبالا کی اسٹوری کے جون کی فرسٹ ویک میں اسٹوری کے بین اسٹوری کے لیے تعالیٰ اسبالا کے بڑھ کر خلاقت میں اسٹوری کے بین افرات نے اس اسبالا کے بڑھ کے بیادہ کی دیا ہے گا کہ بین چلوت کے دیکھتے ہیں ہوتا ہے کیا۔ یادگار لیے میں افرات فرین فائزہ بال کے فوال نے خوب ہسایا آپ کو کول کے کہتے ہیں ہوتا ہے کیا۔ یادگار لیے میں افرات فرین فائزہ بال کے فوال نے خوب ہسایا آپ کو کول کے کہتے ہیں ہوتا ہے کیا۔ یادگار رہے گا۔ دلچے تھا تن حافظ میرا کا فیل کے فوال کے کہتے ہیں ہوتا ہے کیا۔ یادگار نے بہت اچھالکھا سبھی کے کافی دلچے گام کی باتھی تھی کو کسار ساچھے تھے۔ باتی سباولی گراز نے بہت اچھالکھا سبھی کے لیے میری ہیں۔ وشز۔

ہے۔ اس دعا کے ساتھ ہی اُجازت چاہوں گی کہانڈ تعالی ہمیں ہیر رمضان کا احترام کرنے اور قرآنی احکامات پڑھمل جنگ میں میں میں میں ا

كرنے والا بنادے آمين۔



ج: ان کے گلے میں ایک عدود وطول ڈال دینا تا کہ ابل محله بهی حری میں جاگ جائے۔ س: ماه رمضان میں میراول کرتا ہے کہ؟ ج: جلدي عيد كاجا ندنظرا جائـ س: رمضان کے مینے میں میرے میاں جاتی عصر كي بعد مجھ يركيوں برسے بين؟ ج: سحرى مين أميس أيك عدد سلاس دو كي تو وه تو گرجیں گے بھی اور برسیں گے بھی۔ عائشه پرویز....کراچی س:السَّوَّا مِلْكُمُ إِلَّ فِي رمضان مبارك_ ج وعليم التوام أآب ويحي ماه صيام مبارك. س:آني بحي بحي زعري عدد لكف لكتاب كور؟ ج: ایسے کام مت کیا کرونا کہ امال کی ڈانٹ کاخوف النآني شعركا جواب شعرت دي؟ تنبانی کے صحرا میں مجھے جھوڑ گئے سب رموی سا کرتے تھے بہت ہمسوی کے ج: وفا شناس فلفية مزاج وه كلاب چرب موج زمانہ لے حق جانے کہاں ان کو سيده جياعباس تله گنگ س: رمضان میں ایمان بکتا ہے سامان کے ہمراہ کیا ای لیے مبنگائی ہوجاتی ہے؟ ج: ہمارے ملک میں بارہ ماہ ہی ایمان بکتا ہے اب یہ رمضان سے کیامشروط۔ س: سسرال میں پہلی عید ہے میاں جی شاب پر مصروف ہوتے ہیں کیسے مناوں عید؟ ج: ابھی عیدا نے تو دو پھر میاں جی بمعدعیدی س: بيدا كثر لوگول كوروزه لكتا ب اتنا تو بنادي لكتا كبال بين وسوچ سوچ كربارگى جى؟

ج بتم سوج سوج كرخودكو بوزهامت كروجس كولكنا

ہاں کو لکنے دو کس

ہم سے پاوچھتے شمائلہ کاشف

شزابلوچجھنگ

آبہ علی پھرآ گئی۔
ج اُف اللہ آپ نے پھر سے اتن زحمت کرلی۔

من شعر کا جواب دیں

تیری یادوں کے بھول جانے تک

مار ڈالے گا تیرا یاد آنا

خ دنیا میں اب خلوص ہے بس مصلحت کا نام

ب لوث دوتی کے زمانے گزر گئے

من 6 جون کو پہلا پیپر ہے کوئی اچھی کی دعا دے

یہ جینے بغیر قل کے اپنی عقل سے اچھے نمبروں سے پاس موجاو ہ مین۔

سعد بیدرمضان سعدیصادق باد س:آپی ہمیں ہروقت بنسی کے دورے بڑے رہیں بیں ہر کسی سے ہماری عزت ہوجاتی ہے کوئی علاج بتادیں کیا کریں؟ ج:ابنی شین نکلوادوبس۔

ن بن ما حواروں۔ س: بزے ہے آبرہ ہوکے تیب کوپیچ سے نکلے کیوں کہآپ ہمیں اپنی محفل میں جگر میں دیتیں؟ ن: کہاں نکلے جناب آپ تو ہمارے کوپے میں ہی حک گئی ہیں۔

> س:اچھی می دعاہے رخصت کریں؟ ج: جگ جگ جید۔

پردین افضل شاہین بہالینگر س: ماہ رمضان میں مجھے بحری کے لیے اٹھنے کے لیے الارم لگانے کی ضرورت نہیں کیونکہ میرے میاں جانی خرائے اتنے زوردار لیتے ہیں کہ میری آ کھی جل جاتی ہے' میری بات پآ پ کویفین آیا نہیں؟

جولائي £ 201 <u>250 انچل</u>

س: آلي فائزه بيوني كريم لكائي فيس فريشن صدل س عشق حقیقی صراط متعقم پر چلنے کی تو فیق نصیب ہو بھی لگائی پھرجھی رنگ گورانیس ہوتا؟ ا پیادعاکریں؟ ج: آمين سدامسكراتي رمو ج بمینشن مت او حمهیں کون ساگوروں کے دلیں جانا نورين لطيف نوبه فيك على ب بياديس بى توجانا بىنان مسر كول-ارم كمال فيصل آباد س: آئی جی آپ نے مجھے سالگرہ وش نہیں کی س: باجى 440 والث كاجه كاكب لكتاب؟ كيول؟ ج:جب پياجي اچا تك سيسائة جائ اورتو بغير ج: كيك كي تين قين وضروركت-س: آئي جي انسان كائي بھي كچھ مجورياں موتى میکاپ کے ہوتب۔ س:آ نے ساس کا نے بہار بھلاس کے؟ بي پراے بوفا كول كماجاتا ہے؟ ج: ب وفائي ب سبب مبين ہوتي ج: ماہ رمضان کے۔ س:ول ك شيف السابال جائة وكياكرنا جاي؟ ہر بات کی وجہ شیں ہوتی ج: تو بچوں کو بال واپس کردوتمہاری کھیلنے کی عمر کزر س:آنيآ پكوميراآ نااچھانبيںلگتاتو بنادونوانٹري كا بورؤ كيول لكاديامير كي ليع؟ س: وكان كا دروازه اندركي طرف كحلنا ب محر كا ج بتم چشمه لگا كرويم متى تواييا كوئى بورد نظرى ندا تا-وروازه بامري طرف كحلتاب ول كاوروازه كس طرف كحلتا مديج نورين مبكبرنالي س ارى سے بچنے كاكوئى نياطريقہ بتائيں؟ ے: دروازہ کھول کرد کی لوزور ہے گروگی کھری^{تا چ}ل ج الرماكرم يانى ينهاؤاورلحاف مين ص جاؤ س: آخر لوهٔ شید مگ گری میں ہی کیوں زیادہ ہوتی س: جارون کی جاندنی کے بعداند جری رات کیوں ج اگری میں بی نبیس اب تو سردی گری برسنزان میں ج: آج تو كل تو صرف لبي اور اندهري رات ب دستیاب ہے بیلوڈ شیڈ تگ۔ حاردن کی جاندنی تو کھوگئ ہے تا اب منجانب کے ای س: جي حاجتا بكرواير اوالول كو؟ ج کال کوٹھری میں بند کردیں۔ فوزىيىلطانە....تۇنىيىثرىف س كى كوقابوكرف كاطريقة كياب؟ س: شائلة نى آپ كادماغ كرم كرنے كے ليے ہم ج: يبلي سيتاؤ كتهبين س جن كوقابوكرنا ب-ایک بار پھر حاضر خدمت ہیں کہیے سی لگی سواری باد رخسانها ساعيل تونسه شريف س:آنی بانی گیلا کیوں ہے اس نیلا کیوں ہے؟ بهاري؟ ج:مس بادِ بہاری آپ کی گدھے کی سواری اور بیہ ج: سليم يبتاؤتمهاراد ماغ دهيلا كيون ٢٠ تیاری لاجواب ہے۔ س: آنی وہ ہرروز میرے خواب میں آ کر جھے ڈرا تا س: شائلية نَيْ آپ كا كالم رؤه كرنال مجھے بچھ بچھ ج: اورتمهاري صورت و كميركر پرخودي چيخا مواجعاك موتاب بيملاكيا؟ ج: پيٺ يس درو بنس بنس كر بھی جاتا ہے۔ (25)

ان آني آپ دمضان من التي من كيا كيالتي مين؟ ج لیتے تو بہت کھ بیں گئے کے لیے ہیں بلکہ افطاری کے لیے کیا ہمجھیں۔ عا ئشەخان.... ئنڈومحمەخان س: ہمارے سیاستدان کب سجیدہ ہول گے؟ ج بنجيده ہي تو ہي عوام کوننگ کرنے ميں۔ س:آپ كى نظر ميس ب يخلص سياستدان كون ج: چراغ تو كياسورج لے كربھى وْھوندْنے نْكليس تو آج کل ملنامشکل ہے س:وينا ملك كالداده مي يارني كوجوائن كرفي كا؟ ج:شادى خانة بادى يارنى جوائن كرچكى بين ده_ عائشاورافضیشادیوال مجرات س: کاورہ درست کری" گدھا کیا جانے جامن کا ن عا تشاورانصی کیاجانے اورک کاسواو۔ یں: بال جی اس بار رمضان کے بارے میں کیا ج شكر برب العالمين كاس في ايك بار محر بميل بيمبارك مهينانفيب كرديا-اليوكاكم يمكياب؟ ج: ابھی رہیں گے تو آپ کے یاس بھی اندراج لیلی شاه چک ساده تجرات س بھی آ بی بس مختصران ہے کہنا آ تکھیں ترس گئی بن تير عديداركو؟ ج: كهدوول كي تيكن سه بلي پھر بھى نہيں آئے گی۔ س: کوئی اچھی می دعا میرے اور میرے آری بھائیوں کے لیے؟ ع: جك جك جيؤوطن كانام روش كرو_

س: شاكلة نى بابنى خرلائى مون آپ كے ليے كرميان آچكى مين (كبكى)؟ اكى توچلانا شروع كرديج بادشامو؟ ج يهان اے كا بى كا بى كى سب چاتا ہے، بى عائشة عمر فيصل آباد س اللام في آپ كالحرف كيا خرخرب؟ ج: الله كاكرم إور خبرك ليخبر كي دنيار نظر و الو س: اودشيرنگ بركيالهيس كى كونى مصرعه وجائى؟ ج: اب تو کھبراکے یہ کہتے ہیں کہ مرجا عی عے مرے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے س: أف الله يا تَى كرى كبال عِيرٌ كَيْ عِي؟ ج:بس بيب بي كفاط الحال كالراب نداا عار گوجرخان ان آلي اليسي بين بي جي الحصياد كيايانبين؟ ج: بان بهت ياد كيا مخوش فهم لوكون خوش موجا وُاب_ س: آنی آج کل عجب وحشت کا موسم سوارے ول پیا ج: برف کی سل ہے لیٹ کے سوجاؤ تو موسم خود بخو د خوشگوار ہوجائے گااوروحشت بھی دور۔ س: آلي كونى پيارى مى دعاوي جس سے دل خوش 82 699 ج:سداخوش رہو۔ صاسحرمقامی....قصور س اسلام إلى المجلى إلا راى مول آ مكيس كلى؟ ع بالما مرخوس مديد س: آلی ہم عید کے بعد کراچی آرہے ہیں تو ے جی ل جا میں؟ ج: ذرا د کھے بھال کرآ تا يبال كے حالات تو معلوم

س:ایڈوانس میں رمضان مبارک_

حولاني 2014 -

ع: آپ کوجھی ماوصیام مبارک۔

*

آئی چے

بوميودا كترياشم مرزا

انچ مرگودھا ہے تعقی ہیں کہ عمر 29 سال ہے اور مٹاپا بہت ہے۔ دوست کا مسئلہ ہے کہ سر میں اتن مخطی ہے کہ کانوں تک آتی ہے۔

محترمة پ PHYTOLACCA-Q پانی میں ڈال کر تین وقت وی قطرے آ وھا کپ پانی میں ڈال کر تین وقت روزانہ پیا کریں۔ دوست کے لیے HAIR منگا لیس 600 روپے کا منی آ رڈر میرے کلینک کے نام ہے پرارسال کردیں۔

رالف سوات سے لفتی ہیں کدسر ہیں بہت خطکی ہے بال بہت جھڑر ہے ہیں کوئی علاج بتا میں کہ خطکی ختم ہواور بال گرنا بند ہوں اور بال لمبے گھنے اور خوب صورت ہوجا میں۔

محترمه آپ مبلغ 600 روپے میرے کلینک کے tم ہے پر ارسال کردیں۔ HAIR TGROWER آپ کے گھر پہنچ جائے گا۔ آپ کا مئلہ کل ہوجائے گا۔

عبدالرحمٰن كراچى سے لكھتے ہيں كہ بيراقد بہت چھوٹا ہے كوئى علاح بتا كمن-

محتر م آپ CLC PHOS 6X کی چارچار گولی تین وقت روزانه کھا کیں اور BARIUM کے پانچ دروزانه کھا کیں اور CARB 200 میں ڈال کرتین وقت روزانه پہلے کریں۔

میں ڈال کر تین وقت روزانہ پیا کریں۔ اقر اُشنرادی حافظآ باد کے تعتی ہیں کہ مجھے نسوانی حسن کی کمی ہے کوئی اچھاعلاج بتا کیں۔

کردیں BREAST BEAUTY آپ کے گھر پہنچ جائے گا۔ منی آ رڈر فارم کے آخری کو پن پر اینا تھمل نام پتااور مطلوبہ دوا کا نام بریٹ بیوٹی ضرور تکھیں۔

محدرشیدسیالکوٹ سے لکھتے ہیں کہ 900 روپے کا منی آرڈ رکیا تھا مگر دوانہیں لمی۔

محترم آپ کامنی آرڈر 14-03-18 کوموصول ہوا تھا دوارجٹرڈ پوسٹ کے ذریعے ارسال کردی گئ تھی جو 14-03-28 کوواپس آگئی پتاناکمل تھا آپ تھمل نام ہے ہے گا وفر مائیں۔

سجاد ہری بور سے لکھتے ہیں کہ مجھے سرعت انزال کی شکایت ہے شادی شدہ ہوں کوئی مناسب علاج متا کمی

تم م آپ ACID PHOS 3X کے پانچ قطرے آ وصا کپ پانی میں ڈال کر تین وقت روزانہ آگری

الله المسلم الم

منمحتر ما پ اللہ JABORANDI 30 کے پانچ قطرِے آ دھا کپ پانی میں ڈال کر تین وقت روزانہ

پیا کریں۔ مہوش گل ہری پورے گھتی ہیں کہ میراوزن پیٹ بہت بڑھ گیا ہے ماہانداخراج کی ماہ بعد ہوتا ہے پانی کی شدید شکایت ہے۔

محترمهآپ PITUTRIN 30 کے پانچ قطرےآ دھا کپ پانی میں ڈال کر تین وقت روزانہ پاکریں۔

پیا کریں۔ عروشے گل حافظ آباد سے کھتی ہیں کہ مجھے ماہانہ نظام کی خرابی ہے گئی گئی ماہ نہیں ہوتا مٹایا بھی ہے۔ محتر مدآ پ SENECIO 30 کے پانچ قطرے آ دھا کپ پانی میں ڈال کرتین وقت روزانہ

حولاني 2014 (253 - انچل 2014

کے بیتے پرارسال کردیں 6,5 ہوتل استعمال کرتا ہوں گی آپ کے بال لمج کھنے خوب صورت ہوجا کیں سدرہ بنولآ زاد کشمیر کے بھتی ہیں کہ میرے بال بہت زیادہ کرتے ہیں سکے بھی ہیں۔ محترمه آپ میرے کلینک سے HAIR GROWER مظاليري متلي موجائے گا۔ صبا امجد کوجرانہ ہے تھتی ہیں کہ میں میئر گروور استعال كرچكى بول مجھے بہت فائدہ ہوا ہے مزيد منى آ رڈر کررہی ہوں مجھے لتنی ہوتل استعال کرنا ہوں گی۔ محترمه آب دوا جاري رهيس ميز كرووركي 5,4 بوتل استعال كرنا وواجاك آسيا في كور ي الله المان نظام تم موجكا بعمر 38 سال ب كونى دوا بنائيس كه مامانه نظام المراب GOSSI PIUM-Q كوري المراب المر قطرے آ دھا کی بانی میں ڈال کر تین وقت روزانہ الله بهتركرے گا۔ الله الرسطان مشعل آفاب راولینڈی کے میرا رنگ كورا تھا جوڈىم جميں ندلى_ محرّمہ JODUM-IM بی اس کا علاج ہے اور بہن کی فکرنیہ کریں ہوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ شمينه بهاونظر سے تھتی ہیں کہ پیدائتی طور پر سالس كامسكد ببهت يريشان ربتى مول أى في كالبحى علاج ہوچکا ہے محرّ سآپ NATRUM SULPH 6X کی جار جار گوئی تین وقت روزانه کھا کیں۔انشاءاللہ آ ب كوشفا حاصل موكى _

بمیل الدین فیفل آباد ہے لکھتے ہیں کہ میرا خط شائع کے بغیر دوا تجویز کردیں۔ محرصآب CALCCARB 30 كياني قطرے آ دھا کپ یائی میں ڈال کر تین وقت روزانہ

پیا کریں جب ماہانہ نظام نارٹل ہوجائے تو دوا چھوڑ مبا گوارہ سے معتمی ہیں کہ میرے بریسٹ میں بخت السفلى سات ي نظريا فلور تجويز كي تحي اس كوئي فائده جيس ہواميں بہت پريشان ہوں۔ کرماآے PHYTOLACCA 6 کے يا ﴾ قطرے آ دھا كي ياني ميں ۋال كرتين وقت روزانه پیا کریں۔ انہ پیا کریں۔ امبر انوار ساہیوال ہے کھتی ہیں کہ میرے بال بہت گررہے ہیں سر کی جلد نظر آ رہی ہے۔ محترمة پ BIOPLASGEN 1 كي جار جارگولی تین وقت روزانه کھا تیں۔ محمد وقاص اسلم جزانوالہ ہے لکھتے ہیں کہ میری نظر کمزور ہوئی ہے۔ CINIRARIA DROPS روزانيآ تلحول مين والين انشاءالله نبركم موجائ كا_ عِ سَجَادِ اسْلَمُ جِرُ نُوالِہے لکھتے ہیں میری عمر 17 سال ہے میرے بال سفید ہو گئے ہیں کوئی علاج بتا میں تحرسآب JABORANDI-Q کرم قطرے آ دھا کپ پائی میں ڈال کر تین وقت روزانہ پیا کریں اور ملغ 600 روپے کامنی آ روز میرے کلینک HAIR = 1 t = GROWER کر سخی جائے گااس کے استعال ست پاستاهل موجائے گا۔ معدبة نازنو بدنيك عكيرے لكھتے ہيں كدمجھے سلان الرحم کی شکایت ہے۔ محتر سآپ BORAX30 کے یانج تطرب آ دھا کے یاتی میں ڈال کر تین وقت روزانہ پیا آ مند سعید لا ہورہے تھتی ہیں کہ میرے سر کے بال جڑے اترتے ہیں سجی ہوتی جارہی ہوں۔ محترمها ٓپ600 روپے کامنی آ رڈ رمیرے کلینک

وولاني 2014 - 254

محرّماً پ 30 JODUM کے پانچ قطرے آ وها كپ ياني مين ڈال كر تين وقت روزانه پيا كريں 550 رو بے کامنی آرؤرمرے کلینک کے نام ہے پ ارسال كردي BREAST BEAUTY ارسال كردي کے کھر پہنچ جائے گاای کے استعال سے قدرتی حسن وخوب صورتی بحال ہوگی ۔ متازاج جہلم ے لکھتے ہیں کدمیرامئلہ شائع کے بغير جواب دي-محرات SALIXNIGRA 30 حرات يا في قطرے أوها كپ ياني ميں وال كرتين وقت روزانه پیاکریما ولشادخان بشاور ب لكصة بين كدرات سوتي ميس كيرب خراب موجات ميں بہت پريشان مول كى ير في سي جي ليس مول-ZSALIX NIGRASO TES پاچ قطرے آ وھا کپ پانی میں ڈال کر تین وقت دوزانه پاکریں۔ مخاریث او کاڑہ ہے لکھتے ہیں کہ غلط عادت کا

شكار ہوں چھوڑنا جا ہتا ہوں۔ محرمة إلى USTILAGO Q كرى

قطرِے آ وھا کپ پانی میں ڈال کر تین وقت روزانہ پاکریں۔

نوراحدوزيرآ بادے لکھتے جيں كرآ لچل ميں آپ کی صحت کا سلسلہ انتہائی قابل محسین ہے صاف ستھرے ادب کے ساتھ ہماری بیار بول کا علاج ہمی تجویز ہوجاتا ہے۔ اللہ سے دعا ہے آ پکل ون وکنی رات چوکنی ترقی پائے حاری دعا نیس آپ کے ساتھ ہیں۔ میرا بھی ایک مسلہ ہے شائع کیے بغیر علاج محرم آپ LEDUMPAL 30 کے پانچ

قطرِے آ دھا کپ پانی میں ڈال کر تین وقت روزانہ

عبدالسلام سركودها الكحة بي كدمير المكي كرده ميں پھرى ہے درد ہوتا ہے بھى پيشاب ميں تکلیف ہوتی ہے۔

BERBARIS VULG-Q حرّبة ب کے دس قطرے آ وھا کپ پانی میں ڈال کرتین وقت

روزانہ پیاکریں۔ راشدہ میسم ملتان ہے گھتی ہیں کدمیرے چبرے پر بال میں بہت برے لکتے ہیں۔

محترميّا پ900روپيکامنيّ روْرمير ڪلينگ ے عام ہے پر ارسال کردیں۔ APHRODITE آ سے کے گھر پہنچ جائے گا۔ رشیدہ بیگم سیالکوٹ نے تصحی میں کدمیری دوست

نے آپ کے کلینک سے نیا فارمولا APHRODITE منكايا تفاراس كے بال فتم ہو گئے ہیں مجھے بھی VP کردیں۔

محترمه آپ کو 900 روپے کامنی آ رڈر کرنا ہے VP مبيل جمع معذرت حات بال-

فنبم احرقر ليق عمرت للعن بين كه مجھ بريفيث کی شکایت ہے بہت زیادہ تکلیف ہے پیٹاب رک

SABALSERULATA-Q - 77 کے دس قطرے آ وھا کپ پانی میں ڈال کرتین وقت روزانه پیا کریںان شاءاللہ مسلطل ہوجائے گا۔

عدنان بھٹی لا ہورے لکھتے ہیں کہ بخت تکلیف کی حالت میں خط لکھ رہا ہوں شائع کیے بغیر جواب دیں۔ محرمآپ LVCOPODIUM 30 کرمآپ يانج قطرے آ دھا کپ ياني ميں ڈال کر تين وقت

انہ پیا تریں۔ سدرہ کنول ایبٹ آباد سے تصلی ہیں کہ بچوں کو دودھ پلانے سے دیں خراب ہو گیا ہے جھریاں پر محق مِنُ للك مِنْ إلى

حولاني 2014 -

ردین آپ BREAST BEAUTY کر يني جائے گاتے کا متلاس بوجائے گا۔ شنرین قریش جہلم ے لکھتی ہیں کہ مجھے اللارجشة ف يورس كى شكايت ب-محرّمهآپ SEPIA 30 کے پانج تطرے آ وها کپ یاتی میں ڈال کر نین وقت روزانہ پیا تحمرخان بحكرے لكھتے ہيں كەميرا بجة جب اسكول ے کھرآ تا ہمروروکی شکایت کرتا ہے۔ کرمآپ NATRUMMUR 30 کرمآپ پانچ قطرے آ دھا کپ پانی میں ڈال کر تین وقت روزانہ پیا کریں۔ مزرشید قریق گھتی ہیں کہ میرے شوہر کا مسئلہ ے کہ خرائے بہت آتے ہیں اس کی وجہ سے میں سو STRAMONIUM حَرِّابِ ان كو 30 کے پانچ قطرے آ وھا کپ پانی میں ڈال کر تین

وقت روزاندلیس_

ملاقات اور منى آرۇر كرنے كايا:

ہومیو ڈاکٹر محمد ہاشم مرزا کلینک دکان C-5 کے ۇى اپىلىس قىر 4 شاد مان ئاۇن 2 سىئىر B -14-B ئارتھ كراچى۔ 7 5 8 5 7 فون نبر:6997054

خط لکھنے کا پتا۔آپ کی صحت ماہنامہ آ کچل یوسٹ بس 75 كرايي-

متاز احمہ قادری کراچی ہے لکھتے ہیں کہ میرا قد چھوٹا ہے بہت پریشان ہوں۔

محرمآب CALC PHOS 6X کی جار چارگولی تین وقت روزانه کھا تیں اور BARIUM CARB 200 کے پانچ قطرے آ دھا کپ پائی میں ڈال کر ہرآ تھویں دن ایک ہار پیا کریں۔

معيده خانم سيالكوث مستلهتي بين كدميرا وزن بہت زیادہ ہے وزن کم کرنے کے لیے کوئی دوا

ZPHYTOLACCA Q دی قطرے آ دھا کپ پائی میں ڈال کر تین وقت کھانے سے پہلے لیں۔

محود عدنان ملتان سے لکھتے ہیں کرآپ نے مرد حضرات کی کمزوری دور کرنے کے لیے بھی کوئی دوا نہیں لکھی ہم جیسے مردوں کا بھی خیال کریں۔

محرمآپ AGNUSCAST 30 کرمآپ AGNUSCAST 30 قطرے آ وھا گپ پائی میں ڈال کر تین وقت روزانہ

ریں۔ قمر فاطمہ نیازی قصور ہے کھتی ہیں کہ میرا سینہ بہت بھاری ہے بہت برالگاہے کوئی علاج بتا کیں۔ مرما پ CHEMAPHILA 30 پاچ قطرے آ وھا کپ پائی میں ڈال کر تین وقت روزانہ پیا کریں اور 550 روپے کامٹی آ رڈر میرے کلینک کے نام پتے پر ارسال کردیں۔ BREAST BEAUTY

جائے گا اس کے استعال سے سائز اینڈ ھیپ نارل

کلثوم خان ایبٹ آبادے لکھتے ہیں کہ جھے حسن نسوال کی کمی ہے بہت پریشان ہوں۔

محرّمهآب SABALSERULATTA Q کے پانچ قطرے تمن وقت روزانہ پیا کریں۔ 550 روپے کامنی آ رؤ رمیرے کلینک کے نام پتے پر

256 2014

كالى باتيں

روزه اور صحت

قرآن پاک میں کہا گیا ہے کہ ''اگرتم مجھوتو تہمارے
حق میں اچھا۔ بی ہے کہ روزے رکھو۔'' (سورۃ البقرۃ)
آج سے پندرہ سوسال پہلے بتایا جا چکاہے کہ روزے
رکھو بہی تہمارے حق میں اچھا ہے۔ روزہ تا صرف اسلام
کے بنیادی ارکان میں سے ایک ہے بلکہ زمانہ قدیم سے
شریعت الٰہی کا جزولازم رہا ہے چونکہ تمام انبیا علیہ السلام
کے غذا ہب میں اسے فرض کی حقیت سے شامل کیا گیا۔
ابندا اس کے طریقہ تربیت میں کوئی نہ کوئی مناسبت ضرور ہے۔
ابندا ہم میں ایک ماہ کے لیے جہم کے غیر معمولی نظام
سال بحر میں ایک ماہ کے لیے جہم کے غیر معمولی نظام
سال بحر میں ایک ماہ کے لیے جہم کے غیر معمولی نظام
سال بحر میں ایک ماہ کے لیے جہم کے غیر معمولی نظام
سال بحر میں ایک ماہ کے لیے جہم کے غیر معمولی نظام
سال بحر میں ایک ماہ کی حالت میں رہتا ہے اللہ رب
سال میں دیکھیں تو یہ بات با آسانی سمجھ جا جائی ہے کہ روزہ ا

بنانے میں مدود بتاہے؟ روزے کے ذریعے جگر کو چارہے چیے کھنٹوں تک آرام مل جاتا ہے بیآ رام ،روزے کے بغیر تطلقی نامکن ہے کیونکہ بے حد معمولی مقدار کی خوراک بیاں تک کدایک گرام کے دسویں حصہ کے برابر بھی اگر معدے میں داخل ہوجائے تو بورانظام بہنم کام کرنا شروع کردیتا ہے اور جگر فورام صروف

ہوب ہو ہے۔ انسانی معدہ روزے کے ذریعے جو بھی اثرات حاصل کرتا ہے وہ بے حد فائدہ مند ہوتے ہیں۔ اس کے ذریعے ہوجاتی ہیں۔ اس کی وجہ سے روزے کے دوران تیز اہیت جو ہیں ہوتی اگر چہ عام قتم کی مجوک سے میہ بڑھ جاتی ہے لیکن روزے کی نیت اور مقصد کے تحت تیز اہیت کی پیداوار رک جاتی ہے اس طریقہ سے معدے کے پیچے اور رطوبت

پیدا کرنے والے طلبے رمضان کے مہینے ہیں۔ حالت میں چلے جاتے ہیں۔ روزہ آ نتوں کو بھی آ رام اور توانائی فراہم کرتا ہے روزے کے دوران ان کوئی توانائی اور تازگی حاصل ہوئی ہے اس طرح ہم ان تمام بیار یوں کے حملوں سے محفوظ ہوجاتے ہیں جو ہاضمہ کی نالیوں میں ہو سکتے ہیں۔

جہارے اعصابی نظام پر بھی روزہ اثر انداز ہوتا ہے روزے کے دوران اعصابی نظام کمل سکون اور آ رام کی حالت میں ہوتا ہے۔ حالت میں ہوتا ہے۔ حالت میں ہوتا ہے۔ حالت میں ہوتا ہے۔ حالت میں دورتی تا ہوئے کی دور کردی ہی ہے۔ اس سلسلے میں زیادہ خشوع وضفوع اور اللہ رب العزت کی مرضی کے سامنے مرتبی ہونے کی وجہ سے ہماری پر بیٹانی بھی تحلیل ہو کر خشم ہوجاتی ہے۔ اس طرح دور حاضر کے مسائل جو اعصابی دیاؤ کی صورت میں ہوتے ہیں۔ تقریباً ممل طور پرختم ہوجاتے ہیں۔

روزے کے دوران خون پر بھی شبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ روزے کے دوران خون کی رفقار میں کی جوجاتی ہے۔ بیاٹرول کوائتہائی فائدہ مندآ رام مہیا کرتا ہے زیادہ اہم بات بدہے کہ خلیوں کے درمیان ماتع کی مقدار لیں کی کی وجہ ہے مسکز یعنی پھوں پر دباؤ کم ہوجا تا ہے۔ پیوں پر دباؤ یا عام فہم زبان میں Muscular Preasure انتہائی امیت کا حال ہوتا ہے روزے کے دوران Muscular Preasure بميشه كم سطح ير موتا ہے بعنی اس وقت دل آ رام یا ریسٹ کی صورت میں ہوتا ہے۔رمضان میں مسلس میں دنوں تک روزے رکھنے سے جٹم پر بورے سال پڑنے والا یہ Muscular Preasure بقدرت موكر نارل ليول تك آجاتا ب جو صحت کے لیے کسی کرشے سے ہرگز کم نہیں۔ دوزے میں بطور خاص افطار کے وقت کے نز دیکیے خون میں موجود مضر صحت چکنائی غذائیت کے تمام ذرے کلیل ہو چکے ہوتے ہیں۔ان میں سے مجمع باقی تبیں بیتا۔اس طرح خون کی شریانوں کی دیواروں پر چربی یا دیکرمفزصحت غذائی اجزا جم مبیں پاتے اس طرح شریانیں بخت ہونے سے محفوظ رہتی ہیں۔ چنانچہ رور جدید کی انتہائی خطرناک بیار یوں جن میں شریانوں کی و بواروں کی بختی نمایاں ہے

حولاني 2014 (257)

ے اور زیادہ کھانے کی خواہش کنٹرول ہوتی ہے معدہ بھی
سکڑ جاتا ہے۔ جس کے نتیج میں وہ تعوزی غذا پر بھی اکتفا
کرلیٹا ہے کو یا روزہ رکھناصحت کے لیے بہت فاکدہ مند
ہے۔ رمضان المبارک کے علاوہ بھی روزے رکھے جاسکتے
ہیں اور روزے ہی کی طرز اپنا کرڈ اکمنگ بھی کر سکتے ہیں۔
کونکہ روزے ہی ہر مرض کے لیے ایک قدرتی فراید ہے
کونکہ روزے میں ہر مرض کے لیے شفا ہے۔ قدرت نے
دوزے کو صحت مندی کے لیے ٹا تک کے مانندا ہم قرار دیا
ہے۔ بیارے نبی کر پم کافیا نے نے روزے کے جبی فوائد کے
صمن میں ارشاد فر مایا ہے کہ ' روزہ رکھوتو صحت مند رہو
گے۔ ' دوسری جگہارشاد ہے' ہر چیز کی ایک صفائی ہوتی

ے۔ رومری جدارت و ہے ، ہےاور جم کی صفائی روز ہ ہے۔

کیونکہ روز ہے کے ذریعے سے انسان اللہ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کراتا ہے اور اپنی نفسانی خواہشات ير قابو يات موي كامول سے كناروكش موجاتا ب جس کی وجہ سے اس کو ذہنی آ سود کی حاصل ہوتی ہے۔ ایں کا دل دشمیر زندہ ہوجاتا ہے اور وہ نیک کا موں میں مرکز ومشول ہوجاتا ہے۔اس کے علاوہ چھے آتھ تحضّه بحوكار ہے ہے اے تقرو فاقہ میں مبتلا تنگ دست اووغريب لوكول كاحساسات وجذبات كوسجهنه كاموتع ملتا ہے اور ول ان کی مدو کرنے اور ان کے ساتھ ہمدردی ، محبت اور شفقت کا برتاؤ کرنے پرآیادہ ہوجا تا ہے۔ الغرض روزہ انسان کوجسمانی و روحانی لحاظ ہے تذرست رکھنے میں بہت اہمیت کا حال ہے۔ اس لیے تمام مسلمانوں کو جا ہے کہ بغیر کی شرقی عذر کے رمضان المبارك كے روزے نہ چھوڑیں۔ كيونكہ بيرخالق كا ئنات کی طرف ہے انسانیت کے لیے عظیم تخذ ہے۔ للذا اس کی قدر کریں تا کہ دونوں جہانوں (ونیاوآ خرت) میں كامياب وكامران اور مرخرو ہوسلیں۔

عبرة المر....كراچى معبرة المرين ردونی سیال مادوں کے درمیان توازن کوقائم درونی سیال مادوں کے درمیان توازن کوقائم عیر ہے چونکہ ردوزے کے دوران میسیال مقدار میں کم ہوجاتے ہیں۔ اس لیے خلیوں کے عمل میں بردی حد تک سکون پیدا ہوجا تا ہے۔ جوجم کی رطوبت کے متواثر اخراج کے ذمہ دار ہوتے ہیں ان کو بھی صرف ردن ہے ذریعے آرام اور سکون ملتا ہے۔ جس سے ان کی صحت مندی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس طرح ہم کہ سکتے ہیں کہ روزے کا اضافہ ہوتا ہے۔ اس طرح ہم کہ سکتے ہیں کہ روزے کا سب سے اہم ارشلیوں پر مرتب ہوتا ہے۔

رروز وناي --

خون بدول بیشار میں بھی روزے کی تحکیت ہوشدہ ہے۔
خون بدیول کے کودے میں بنتا ہے جب بھی جسم کوخون کی
ضرورت پرلی ہے ایک خود کار نظام بدی کے کودے کو
حرکت پذیر کردیتا ہے کمزوراورست افراد میں یہ کودا غیراثر
پذیر حالت میں ہوجاتا ہے لیکن روز ورکھ کر بحر پور طریقے
ہے عبادات کی بجا آوری کے نتیج میں نظام جسمانی
خصوصاً دوران خون انتہائی تیز ہوجاتا ہے جوز ہنی وجسانی
قوت میں اضافے کا اہم محرک تصور کیاجاتا ہے اور بھی وجہ
خون پیدا کرسکتا ہے۔ ای طرح را سانی سے اپنے اندر زیادہ
خون پیدا کرسکتا ہے۔ ای طرح را روز ورکھ کرائیک کم وراور
و بال پتلا محص اپنا وزن برجا بھی سکتا ہے تو دوسری طرف
فر بدلوگ روز ورکھ کرانیا وزن کم بھی کر سے ایک ایمنی روادہ
خرب لوگ روز ورکھ کرانیا وزن کم بھی کر سے ایک بھترین
خرب لوگ روز ورکھ کرانیا وزن کم بھی کر سے ایک بھترین

روزه بعترين دّائت ياان

تین دن کے مسلسل روز ہے جسم اسٹے وزن کو کنٹرول کرتے ہیں۔لہذاموٹے لوگوں کے لیے بیدوزن کم کرنے کاسٹہری موقع ہوتا ہے اور دیلے پلے افراد کی بحالی سحت کا ذریعہ بھی ہوتا ہے۔

جدید دوری اکثر افراد وزن کی زیادتی کاشکار ہوکر مخلف بیار بول میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ جس کی بناپ انہیں وزن کم کرنے کے لیے ڈائٹنگ کا راستہ اختیار کرتا پڑتا ہے خصوصاً خواتین میں بیہ سائل بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ روزے کے ذریعے ہے ہم اپنے جم کوبہترین ڈائٹنگ کروا سکتے ہیں کیونکہ اس سے ہماری قوت ارادی مضبوط ہوتی